مفتی اعظم باسنی حضرت علامہ مفتی ولی محمد رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے نام علما و مشائخ کے خطوط کا مجموعہ

مکتوباتِ مشاہیر

بنام

مفتی اعظم باسنی

ترتیب و تقدیم

محقق اہل سنت حضرت مولانا مفتی محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی

خلیفہ حضور تاج الشریعہ و حضور محدث کبیر

ناشر

سنی ایجوکیشنل ٹرسٹ (سنی تبلیغی جماعت)

باسنی، ناگور شریف، راجستھان

مکتوباتِ مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی

محقق اہل سنت حضرت مولانا مفتی محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی

مفتی اعظم باسنی حضرت علامہ مفتی ولی محمد رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے نام علما و مشائخ کے خطوط کا مجموعہ

مکتوباتِ مشاہیر

بنام

مفتی اعظم باسنی

ترتیب و تقدیم

محقق اہل سنت حضرت مولانا مفتی محمد ذوالفقار خان نعیمی ککراوی

خلیفہ حضور تاج الشریعہ و حضور محدث کبیر

ناشر

سنی ایجوکیشنل ٹرسٹ (سنی تبلیغی جماعت)

باسنی، ناگور شریف، راجستھان

سلسلہ اشاعت: ۸۵

کتاب :۔ مکتوباتِ مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی

مرتب :۔ مفتی محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی خلیفہ تاج الشریعہ و محدث کبیر
نوری دار الافتاء مدینہ مسجد محلہ علی خاں کاشی پور اتراکھنڈ (9759522786)

کمپوزنگ :۔ مولانا فجر الدین رضوی فیضانی ناگور شریف
Mo. 950957750\7852865248

باہتمام :۔ سنی ایجوکیشنل ٹرسٹ (سنی تبلیغی جماعت)
صدر بازار، باسنی، ناگور شریف راجستھان

ناشر :۔ دفتر سنی تبلیغی جماعت باسنی، ناگور شریف راجستھان

رابطہ :۔ Mo...9024254532\9461380418

اشاعت :۔ صفر المظفر ۱۴۴۵ ستمبر ۲۰۲۳ء

صفحات :۔ 488

برائے ایصال ثواب
جملہ مرحومین، معاونین کتاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرف انتساب

فقیر اپنی اس کاوش کو ان تین عظیم شخصیات کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

مفتی اعظم راجستھان علامہ مفتی محمد اشفاق حسین نعیمی سنبھلی علیہ الرحمۃ

جنہوں نے راجستھان کے ریتیلے علاقے کو اپنے علمی فیضان سے سیراب فرما کر گل گلزار بنا دیا۔

پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ

جنہوں نے زبان وقلم کے ذریعے مذہب و مسلک کی نمایاں خدمات ادا کیں۔

حضرت علامہ مولانا محمد یامین نعیمی سنبھلی علیہ الرحمۃ، سابق مہتمم جامعہ نعیمیہ

جنہوں نے مذہب و مسلک کی نشر و اشاعت اور یادگار صدر الافاضل جامعہ نعیمیہ کی گراں قدر خدمات انجام دیں۔

اللہ پاک ان تینوں بزرگوں کو غریق رحمت فرمائے۔ اور ان کے فیوض و برکات سے اہل سنت کو مستفیض فرمائے۔

ع

گر قبول افتد زہے عز و شرف

نیاز کیش:

محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی

خادم نوری دار الافتاء مدینہ مسجد

محلہ علی خاں کاشی پور اتراکھنڈ

مشمولات کتاب

مکتوبات مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی

تقدیم

مفتی اعظم باسنی اور ان کے مکتوبات

۲۰۱۵ء کی بات ہے فقیر بریلی شریف کے مشہور ادارہ جامعۃ الرضا کے ''حسن رضا'' ہال میں فقہی سیمینار میں شریک تھا۔ اچانک ایک بزرگ، خوب رو، طویل قدو قامت، دراز ریش، نہایت ہی سادگی کے ساتھ، چہرے پر قدرے مسکراہٹ بکھیرے تیز قدموں سے ہال میں وارد ہوئے۔ مندوبین نے استقبال کیا۔ فیصل حضرات نے اپنے درمیان انہیں مسند نشیں ہونے کے لیے جگہ پیش کی۔ فقیر نے قریب میں بیٹھے ایک عالم دین سے معلوم کیا کہ یہ بزرگ شخص کون ہیں؟ جواب ملا مفتی اعظم باسنی مفتی ولی محمد صاحب ہیں!

فقیر مفتی صاحب قبلہ کی پر کشش، جاذب نظر، سحر انگیز شخصیت سے بے حد متاثر ہوا۔ اور اس کے بعد مفتی صاحب قبلہ سے ایسا رابطہ مربوط ہوا کہ ابھی تک باقی ہے اور ان شاء اللہ آگے بھی رہے گا۔

ماہ ربیع النور کی بات ہے فقیر مفتی صاحب قبلہ کی عاطفت آمیز دعوت پر باسنی شریف کے دو جلسوں کے لیے بحیثیت مقرر حاضر ہوا۔ بلا مبالغہ باسنی شریف جیسی بستی فقیر نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ ہر گلی، ہر نکڑ، ہر چوراہے، ہر دکان، ہر ہوٹل ہر مسجد میں کثرت سے داڑھی ٹوپی والے مسلمان نظر آئے۔ ہر مسجد میں پانچوں وقت نمازوں میں نمازیوں کی اس قدر تعداد کہ ہمارے علاقوں میں جمعہ و عید میں ہوتی ہے۔ ہر گھر کی چھت پر میلاد مصطفی کی خوشی میں پرچم لہرا رہے تھے۔ پوری بستی میں مسلم عورتوں کے پردے کا یہ عالم کہ نقاب پوش عورتوں کو دیکھنے کے بعد یہ اندازہ کرنا ناممکن ہوگا کہ نقاب کے اندر عورت ہے یا مرد!

مفتی صاحب قبلہ کی سرپرستی میں چلنے والے درجن بھر سے زیادہ مدارس و اسکول جن میں لڑکیوں، لڑکوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی شامل ہے۔ فقیر نے خود چند مدارس کا معائنہ کیا۔ مفتی صاحب قبلہ جس ادارے میں تعلیم دیتے ہیں فقیر حاضر ہوا تو دیکھ کر حیرت ہوئی کہ صبح کو کالج جانے والے اٹھارہ بیس سال اور اس سے زیادہ عمر والے لڑکے گلستاں، بوستاں اور دیگر

عربی، فارسی اور اردو کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ مفتی صاحب نے چند لڑکوں کو اشارہ کیا کہ وہ مجھے کتاب سنائیں فقیر نے جب انہیں سنا تو حیرت ہوئی کہ جس طرح اچھے اردو خواں حضرات اردو پڑھتے ہیں بچے اس تیزی سے فارسی پڑھ رہے تھے اور اس کا اردو ترجمہ کر رہے تھے۔ بلاشبہ یہ مفتی صاحب کی بے لوث خدمات اور مخلصانہ جدوجہد کا ہی نتیجہ ہے۔

ان دو دنوں میں باسنی شریف میں مفتی صاحب کی بے لوث اور مخلصانہ کارکردگی کے وہ وہ منظر فقیر نے دیکھے جنہیں لفظوں میں بیان کرنا آسان نہیں ہے۔

فقیر مناسب سمجھتا ہے کہ یہاں مفتی صاحب قبلہ کے حالات اور ان کی گراں قدر خدمات حیطہ تحریر میں لائے تاکہ قارئین مستفید و مستفیض ہو سکیں۔

مفتی اعظم باسنی حالات و خدمات

ولادت و مقام ولادت:۔

صوبہ راجستھان کے مشہور شہر ناگور شریف کی نہایت ہی مشہور و معروف بستی باسنی کے ایک معزز و دین دار گھرانے میں ۹؍ رمضان المبارک ۱۳۷۶ھ مطابق اپریل ۱۹۵۷ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔

آباو اجداد:۔

آپ کے اجداد کرام کا شمار علاقے کے اشراف میں ہوتا تھا۔ آپ کے والد گرامی محترم جناب الحاج عبد الشکور صاحب مرحوم متوفیٰ ۲۰۰۶ء۔ اعلیٰ کردار کے مالک، اخلاص و اخلاق کا پیکر، منکسر المزاج، پابند شرع، ہونے کے ساتھ مذہب و مسلک کے معاملے میں نہایت ہی متصلب و راسخ العقیدہ تھے۔ مفتی صاحب قبلہ کی ذات جس کی واضح شہادت ہے۔

آپ کی والدہ محترمہ مرحومہ بی بی حنیفہ متوفیہ ۱۳۷۹ھ۔ بھی نہایت دین دار صوم و صلاۃ کی پابند، پاکیزہ عادات و اطوار کی مالکہ تھیں۔ مفتی صاحب قبلہ کی ولادت کے دو ڈھائی سال بعد ہی آپ کو داغ مفارقت دے گئیں۔ اور آپ اپنی والدہ ماجدہ سے زیادہ شرف تربیت حاصل نہ کر سکے۔

آغاز تعلیم:۔

۱۳۸۱ھ میں والد ماجد نے باسنی کے مشہور ادارے "مدرسہ رحمانیہ" میں آپ کا داخلہ کرا دیا، جہاں آپ نے اردو، عربی اور فارسی کی بنیادی کتابیں پڑھیں۔ اور تعلیمی ذوق وشوق آپ پر اس قدر غالب تھا کہ آپ خارجی اوقات میں بھی استاد گرامی سے مسجد کے حجرے اور ان کے گھر میں اکتساب علم فرمایا کرتے تھے۔

بوجہ تجارت سلسلہ تعلیم موقوف:۔

اسی دوران والد گرامی نے آپ کو بغرض تجارت ممبئی بھیج دیا۔ جس کے سبب کچھ سالوں کے لیے آپ کا سلسلہ تعلیم موقوف ہو گیا۔

تجدید تعلیم:۔

آپ کے استاد گرامی آپ سے ابتدا میں فرمایا کرتے تھے کہ "ولی محمد پڑھ لو تو انسان بن جاؤ گے" یہ جملہ آپ کے ذہن ودماغ میں اس قدر گھر گیا تھا کہ آپ ۱۳۹۶ء میں جب ممبئی سے گھر پہنچے تو یہ تعلیمی ذوق جنون کی صورت اختیار کر گیا۔ اور آپ نے دوبارہ تعلیم شروع کر دی۔ مدرسہ رحمانیہ میں آپ نے درس نظامی کی تعلیم شروع کی۔ اور چند سال یہیں رہ کر ہدایہ، مشکاۃ وغیرہ کتابیں پڑھیں۔

تجوید وقراءت اور فضیلت سے فراغت:۔

۱۳۹۷ء میں پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ کی باسنی شریف آمد ہوئی۔ یہاں اُنھوں نے سنی تبلیغی جماعت کی شاخ قائم کی۔ اس موقع پر آپ نے بھی حضرت سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ پاسبان ملت آپ سے اس قدر متاثر ہوئے کہ فرمایا:

"دار العلوم غریب نواز الہ اباد آجاؤ! راجستھان میں بادل بن کر برسو گے"

یہ جملہ اس قدر سحر انگیز تھا کہ آپ ۱۴۰۱ھ میں دار العلوم اسحاقیہ جودھپور سے تجوید وقراءت کی مروجہ تعلیم سے فراغت پاکر مفتی اعظم راجستھان مفتی محمد اشفاق حسین نعیمی علیہ الرحمۃ کے مقدس ہاتھوں سے سند ودستار سے نوازے گئے۔ ۱۴۰۲ء میں دار العلوم غریب نواز الہ آباد پہنچ گئے اور دورہ حدیث میں داخلہ لے لیا۔ ۱۴۰۳ء میں یہیں سے سند ودستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

مشق افتا وسند افتا:۔

بعد فراغت فضیلت پاسبان ملت کے حکم پر اسی ادارے میں شفیق ملت حضرت علامہ مفتی شفیق احمد شریفی دامت معالیہم کی زیر نگرانی افتا کی تعلیم شروع کی۔ اور ۱۴۰۷ھ میں افتا کی تعلیم مکمل کر کے سند و دستار افتا سے نوازے گئے۔

تحصیل سند حدیث:۔

تجوید و قراءت اور فضیلت و افتا کی اسانید کی تحصیل کے علاوہ آپ کو حضور تاج الشریعہ قدس سرہ سے بھی سند حدیث حاصل ہے۔

اساتذہ کرام:۔

آپ کو اہل سنت کے جید و جلیل القدر علما سے شرف تلمذ حاصل ہے۔ جن علمائے کرام کی بارگاہ سے آپ نے کسب علم واکتساب فیض کیا ان میں سے چند کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان ازہری قدس سرہ
مفتی اعظم راجستھان حضرت علامہ مفتی محمد اشفاق حسین نعیمی سنبھلی علیہ الرحمۃ
پاسبان ملت، حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ
شیخ القوم حضرت علامہ مولانا غلام محمد باسنی علیہ الرحمۃ۔
حضرت علامہ مولانا ظہور احمد باسنی علیہ الرحمۃ۔
محدث امروہوی حضرت علامہ مفتی مبین الدین امروہوی علیہ الرحمۃ
حضرت علامہ مفتی بلال احمد پورنوی علیہ الرحمۃ
حضرت مفتی شفیق احمد شریفی دامت معالیہ (سابق پرنسپل دار العلوم غریب نواز الہ آباد، یوپی)
حضرت علامہ مولانا محمد یامین نعیمی سنبھلی علیہ الرحمۃ (سابق مہتمم جامعہ نعیمیہ مرادآباد)
ممتاز العلما حضرت مفتی ممتاز احمد نعیمی علیہ الرحمۃ (سابق مدرس جامعہ نعیمیہ مرادآباد)
حضرت علامہ مفتی طریق اللہ نعیمی علیہ الرحمۃ (سابق شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ مرادآباد)
حضرت علامہ مولانا حافظ محمد اکبر حسین رضوی باسنی، دام ظلہ۔

درس وتدریس:۔

مدرسہ رحمانیہ باسنی جہاں سے آپ نے اپنا تعلیمی سفر شروع کیا تھا۔ وہیں سے ۱۳۹۶ھ میں دور طالب ہی شیخ القوم مولانا غلام محمد اور مولانا ظہور احمد باسنی کی نگرانی میں بچوں کو پڑھانا بھی شروع کر دیا تھا۔ اور پھر بعد فراغت اسی ادارے میں مستقل مدرس کی حیثیت سے آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ جہاں آپ ہنوز مسند تدریس پر فائز ہو کر وابستگان علوم نبویہ کو علمی میراث تقسیم فرمار ہے ہیں۔ نیز بحیثیت صدر المدرسین ادارے کی صدارت کی ذمے داری بھی بخوبی نبھار ہے ہیں۔ درس نظامی کی یوں تو تمام تر کتابیں آپ بشوق پڑھاتے ہیں البتہ فارسی کتابیں پڑھانے میں آپ کو کافی دل چسپی ہے۔ آپ کے تلامذہ سیکڑوں کی تعداد میں ہیں۔

خدمت افتا:۔

نوری دار الافتاء، جامع مسجد باسنی ضلع ناگور کا مشہور، معتبر اور معتمد دار الافتاء ہے۔ اس دار الافتاء کا قیام آپ ہی کے ذریعے عمل میں آیا۔ آپ نے ۱۴۰۷ء میں افتا کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اسی دار الافتا سے باقاعدہ وباضابطہ فتویٰ نویسی کا آغاز فرمایا۔ اور تاحال اس مبارک منصب پر بحیثیت صدر مفتی فائز ہیں۔ اب تک سیکڑوں فتاوی آپ کے قلم معرض وجود میں آچکے ہیں۔ ماضی قریب میں آپ کے کچھ فتاوی کا ضخیم مجموعہ بنام "فتاوی رحمانیہ" شائع ہو کر خواص سے داد تحسین وصول کر چکا ہے۔ آپ کی انہیں بے لوث خدمات کا ثمرہ ہے کہ آپ باسنی کے مفتی اعظم کے عظیم عہدے پر فائز ہیں۔

بحیثیت امام وخطیب:۔

آپ نے فراغت کے بعد اپنے استاد مکرم حضرت علامہ غلام محمد باسنی علیہ الرحمۃ کی نیابت میں جامع مسجد باسنی میں نائب امام کی حیثیت سے خدمت ادا کی اور ۱۴۰۴ھ میں استاد مکرم کی وفات کے بعد مستقل امام مقرر ہو گئے۔ اور تاحال آپ اس مبارک منصب پر فائز ہیں اور نہایت ہی اخلاص کے ساتھ امامت وخطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

شرف بیعت وخلافت:۔

۱۴۰۰ھ میں بریلی شریف خانقاہ رضویہ پہنچ کر، شہزادہ اعلیٰ حضرت، مفتی اعظم ہند علامہ مصطفیٰ

رضاخان بریلوی قدس سرہ کے دست حق پرست پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔
۱۴۰۵ھ میں حضور تاج الشریعہ قدس سرہ نے تمغہ خلافت سے آپ کو سرفراز فرمایا۔
۱۴۲۳ھ مفتی اعظم راجستھان علامہ مفتی اشفاق حسین نعیمی علیہ الرحمۃ سے شرف خلافت حاصل ہوا۔
۱۴۲۵ھ میں حضور امین ملت سید امین میاں دام ظلہ نے خلافت عطا کی۔
۱۴۳۲ھ میں حضرت علامہ سید محمد اشرف اشرفی دام ظلہ (خطیب وامام باؤلہ مسجد ممبئی) سے اجازت وخلافت حاصل ہوئی۔
۱۴۳۸ھ میں شہزادہ حضور صدر الشریعہ، محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری اعظمی، دامت برکاتہم العالیہ، نے خلافت سے نوازا۔
۱۴۳۹ھ میں خانقاہ اسماعیلیہ مسولی شریف کے صاحب سجادہ، گلزار ملت حضرت سید گلزار میاں دام ظلہ النورانی نے خلافت واجازت سے سرفراز فرمایا۔

نکاح مسنون:۔

۱۳۹۲ھ میں جب کہ آپ کا تعلیمی دور چل رہا تھا والدین نے آپ کو رشتہ ازدواج سے منسلک کردیا۔ اور غالباً اسی ذمے داری کے پیش نظر تعلیمی سلسلہ موقوف کر کے آپ کو بغرض تجارت ممبئی جانا پڑا تھا، مگر حالات ساز گار ہوتے ہی آپ نے ۱۳۹۶ھ میں پھر تعلیمی سلسلہ شروع کردیا تھا۔
شادی کی رسم نہایت ہی سادگی اور شرعی پاسداری کے ساتھ ادا کی گئی تھی۔ محفل میلاد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اہتمام کیا گیا۔ نعت خوانی اور علمائے کرام کے بیانات ہوئے۔ کچھ احباب نے گانے باجے کا انتظام کرنا چاہا لیکن مفتی صاحب قبلہ اور آپ کے والدین کی غیرت ایمانی آڑے آگئی اور ان خلاف شرع حرکات سے نکاح جیسی مقدس سنت کو آلودہ نہ ہونے دیا۔

اولاد امجاد:۔

اولاد میں آپ کے چار صاحب زادے اور ایک صاحب زادی ہیں۔ جن کے اسما مندرجہ ذیل ہیں:

مولانا مفتی عبدالقادر رضوی اشفاقی

یہ آپ کے بڑے صاحب زادے ہیں، نہایت ہی سلیم الطبع منکسر المزاج، ہونے کے ساتھ بہترین عالم دین اور ماہر مفتی ہیں۔ کئی سالوں سے مسلسل والدگرامی کی سرپرستی میں نوری دارالافتاء میں فتویٰ نویسی کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ کئی اہم موضوعات پر آپ کی کتابیں بھی منظر عام پر آچکی ہیں۔ مزید سلسلہ جاری ہے۔

مولانا اسلم رضا قادری اشفاقی

یہ دوسرے نمبر کے صاحب زادے ہیں۔ عمدہ وباصلاحیت عالم دین ہیں۔ سلجھی طبیعت اور مخلصانہ کردار کے مالک ہیں۔ تدریس وامامت کے ساتھ لکھنے پڑھنے کا بھی خوب ذوق رکھتے ہیں۔ بہت سے مضامین ومقالات اور کئی معلوماتی کتابیں ترتیب وتصنیف دے چکے ہیں۔

جناب محمد رضا اور جناب احمد رضا تیسرے اور چوتھے نمبر کے دونوں صاحب زادے دینی ضروری تعلیم حاصل کرنے کے بعد دنیاوی ضروری تعلیم کے لیے کوشاں ہیں۔ جناب محمد رضا ایم اے اور جناب احمد رضا بی ایس سی کر چکے ہیں۔

آمنہ بی سب سے چھوٹی صاحب زادی ہیں، اعدادیہ تک کی تعلیم حاصل کر چکی ہیں۔

تبلیغی خدمات:۔

آپ کی تبلیغی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ ملک کے اہل علم اور ارباب دانش کے نزدیک آپ کی مبلغانہ شخصیت مسلم ہے۔ راجستھان کے ریگستانی علاقے میں جس طرح آب وہوا کی کمی رہی اس سے کہیں زیادہ تعلیم وتربیت کی کمی محسوس کی جاتی رہی۔ لیکن مفتی اعظم راجستھان علامہ مفتی اشفاق حسین نعیمی علیہ الرحمۃ نے اس کمی کو کافی حد تک دور کیا اور ان کے بعد دوسری نمایاں ذات گرامی آپ کی ہے کہ آپ نے راجستھان کے بے شمار، بے علم وبے شعور افراد کو علم وآگہی اور شعور وتربیت کی دولت سے سرفراز فرمایا۔ بہت سے پراگندہ اور اسلام سے غیر مانوس علاقوں میں اسلامی ماحول پیدا کیا۔ بنجر زمینوں کو مسجدوں، مکتبوں اور مدرسوں سے مزین کیا۔ کھیل کے میدانوں کو تعلیمی آماجگاہوں میں تبدیل کردیا۔ مزید یہ مبارک سلسلہ زور وشور سے جاری وساری ہے۔

مسلک اعلیٰ حضرت کی نشرواشاعت:۔

آپ کی تمام تر خدمات کا محور مذہب حق، مسلک اعلیٰ حضرت ہے۔ حنفیت کے فروغ اور

مسلک اعلیٰ حضرت کی نشر واشاعت میں آپ نے جو کلیدی کردار ادا کیا ہے وہ لائق تحسین و قابل تقلید ہے۔ آپ یہ بات بخوبی جانتے تھے کہ دیوبندیت ووہابیت اور دیگر تمام باطل فرقوں کی ریشہ دوانیوں کے سد باب، ان کے فاسد نظریات اور کفر وگمراہ کن تعلیمات کی روک تھام کا بہترین اور باطل شکن ذریعہ مسلک اعلیٰ حضرت کا فروغ اور مسلک اعلیٰ حضرت کی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔ اس لیے آپ نے اس طرف اپنی خاص توجہ مبذول فرمائی جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ باسنی شریف اور مضافات باسنی میں مسلک اعلیٰ حضرت کی جلوہ افروزیوں کے منظر ہر مسجد، ہر محلہ، ہر چوک اور ہر گلی میں ملاحظہ ومشاہدہ کیے جاسکتے ہیں۔

امام احمد رضا مسجد، امام احمد رضا سوسائٹی، امام احمد رضا چوک، رضا نگر، امام احمد رضا گلی، مکتبہ رضا، تنظیم رضا، بزم رضا، رضوی منزل، رضوی کتب خانہ یہاں تک کے بہت سی دکانوں کے نام بھی امام احمد رضا قدس سرہ سے منسوب ہیں۔ آپ سے وابستہ مرد وعورت، بڑے چھوٹے، جوان و بچے سب کے سب مسلک اعلیٰ حضرت کے شیدائی اور تعلیمات اعلیٰ حضرت پر کاربند ہیں۔

رشحات قلم:۔

مفتی صاحب موصوف نے تدریس، فتویٰ نویسی، امامت، تبلیغی دوروں کی بے پناہ مصروفیات سے وقت نکال کر بہت سے مضامین ومقالات، اور کئی اہم اور علمی وتحقیقی کتابیں بھی تحریر فرما چکے ہیں۔ چند مطبوعہ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) ثبوت علم غیب وتوسل (۲) علمی محاسبہ (۳) تعارف سنی تبلیغی جماعت (۴) تعارف مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ (۵) حیات قائد اہل سنت (۶) آئینہ صداقت (۷) آئینہ ہدایت (۸) آئینہ حقیقت (۹) مسائل زکاۃ (۱۰) طاہر القادری کی حقیقت کیا ہے؟ (۱۱) مسلمانو! حق وباطل کو پہچانو (۱۲) مشعل راہ (۱۳) لمعات ولی (مجموعہ مقالات) (۱۴) مسئلہ رفع یدین (۱۵) مسائل عشر وزکاۃ (۱۶) ترکیب نماز (۱۷) راہ ہدایت (۱۸) تصدیقات حسام الحرمین (زیر ترتیب) (۱۹) تذکرہ علمائے باسنی (۲۰) رہبر نامہ اردو ترجمہ سکندر نامہ (۲۱) اردو ترجمہ یوسف زلیخا۔ (۲۲) فتاوی رحمانیہ (۲۳) مصباح الصلاۃ مترجم (۲۴) اخلاق محسنی مترجم (۲۵) گلستاں سعدی مترجم (۲۶) مقالات مفتی اعظم باسنی جلد دوم۔

علاوہ ازیں بہت سی کتابوں پر تقریظات ومقدمات لکھ چکے ہیں۔

ایوارڈ:۔

آپ اپنی مذہبی، مسلکی، قومی و، ملی، علمی، تبلیغی، تصنیفی خدمات کے اعتراف میں ارباب علم و دانش کی جانب سے کئی بار تمغہ امتیازی اور ایوارڈ اعزازی سے بھی نوازے جا چکے ہیں۔

چند ایوارڈ کے نام و سن درج ذیل ہیں:

(۱)خطیب مشرق ایوارڈ(۱۴۲۵ھ)

(۲)اعلیٰ حضرت ایوارڈ(۱۴۳۳ھ)

(۳)مفتی خلیل الرحمٰن ایوارڈ(۱۴۳۴ھ)

(۴)مفتی اعظم راجستھان ایوارڈ(۲۰۱۵)

(۵)ماہ طیبہ ایوارڈ(۲۰۱۷ء)

(۶)صدر الشریعہ ایوراڈ(۲۰۱۷)

قاضی شرع ضلع ناگور:۔

عہدہ قضا اسلامی عہدوں میں نہایت ہی اہم اور مشکل ترین عہدہ ہے۔۲۰۱۲ء میں سابق قاضی القضاۃ فی الہند حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے آپ کو ضلع ناگور شریف کا قاضی شرع منتخب فرمایا۔آپ نے حد بھر اس عہدے کی تمام ترذمے داریوں کو بخوبی نبھایا۔اور ہنوز نبھا رہے ہیں۔

سنی تبلیغی جماعت کا قیام اور مفتی اعظم باسنی کی قیادت:۔

پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ ۱۳۹۷ھ میں جب باسنی شریف تشریف لائے اور باسنی کا ماحول ساز گار اور لوگوں کو مذہب و مسلک کی خدمت و تبلیغ کی طرف راغب پایا تو سنی تبلیغی جماعت قائم کی۔علامہ ظہور احمد باسنی کو جماعت کی سربراہی تفویض فرمائی۔لگ بھگ بیس سال علامہ ظہور صاحب نے جماعت کے فروغ کے لیے بے لوث خدمات انجام دیں اور جماعت کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا۔

علامہ ظہور صاحب کے وصال (۱۴۱۶ھ) کے بعد مفتی اعظم راجستھان علامہ مفتی اشفاق حسین نعیمی علیہ الرحمۃ نے مفتی اعظم باسنی کو جماعت کا سربراہ اعلیٰ منتخب فرمایا۔

مفتی اعظم باسنی نے جب سے اس جماعت کی باگ ڈور اپنے ہاتھوں میں لی ہے تب سے اب تک راجستھان کے اکثر علاقوں میں جماعت کی بہت سی شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔ جماعت کے زیر اہتمام ۶۹۵ر تعلیمی ادارے اور مسجدیں اب تک معرض وجود میں آچکی ہیں۔ اداروں میں چالیس ہزار سے زیادہ طلبہ وطالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تعلیمی و تعمیری کاموں کے علاوہ رفاحی و سماجی کاموں میں بھی جماعت کا اہم رول رہا ہے۔ ملک کے مختلف سنی اداروں، اور مساجد کا تعاون بھی اس جماعت کے کاموں کا ایک حصہ ہے۔ اور یہ سب مفتی اعظم باسنی کی محنتوں، مشقتوں، اور بے لوث جدوجہد کا ثمرہ و نتیجہ ہے۔

ارباب علم ودانش کے تاثرات:۔

مفتی اعظم باسنی کی ذات بابرکات اہل علم کے نزدیک معتبر، مستند، اور مسلم ہے۔ اور آپ کی خدمات کا دائرہ بھی نہایت ہی وسیع ہے۔ ارباب علم ودانش کے درج ذیل گراں قدر تاثرات جس پر شاہد ہیں۔ چند تاثرات ملاحظہ ہوں:

حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قدس سرہ:۔

”مفتی ولی محمد رضوی مسلک اعلیٰ حضرت کے راجستھان میں ترجمان ہیں۔“

مفتی اعظم راجستھان مفتی اشفاق حسین نعیمی علیہ الرحمۃ:۔

”حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی موجودہ سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی ضلع ناگور راجستھان کو مولیٰ تعالیٰ نے اپنی نوع بنوع خصوصیات سے نوازا ہے۔ تواضع، انکساری، وجذبہ خلوص ان کا طرہ امتیاز ہے۔ آج راجستھان کے دیہات وقصبات میں مسلک اعلیٰ حضرت کا پھریرا جو لہراتا ہوا نظر آرہا ہے اس میں ان کی اور جملہ علما واحباب باسنی کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہے۔............... مولانا مفتی ولی محمد صاحب کی ذات اور ان کی زندگی کے کارناموں کو بغور جائزہ لینے سے یہ بات آفتاب نصف النہار کی طرح آشکار ہو جاتی ہے کہ آپ یقیناً حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ العزیز اور جانشین مفتی اعظم ہند علامہ ازہری میاں صاحب کی جیتی جاگتی تصویر ہیں۔“

پاسبان ملت حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ

عزیزم مولانا ولی محمد صاحب بتوسط سرکار مفتی اعظم ہند سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کی برکتوں سے

مالا مال ہیں۔مبدء فیاض نے انہیں گوناگوں نوع بنوع خصوصیات وصفات سے نوازا ہے۔کبر وغرور سے ہزاروں میل دور، تواضع انکساری ان کی سرشت وفطرت ہے۔دینی کتابوں کا مطالعہ ان کا حسین مشغلہ، بزرگوں کی راہ میں پلکیں بچھانا ان کا دستور ہے۔دار العلوم غریب نواز الہ آباد کے سعادت مند فارغ التحصیل علما واسٹاف اپنا تعارف دار العلوم غریب نواز سے کرتے ہیں مگر ہم دار العلوم غریب نواز کے تعارف میں فاضل گرامی مولانا ولی محمد کا نام پیش کرتے ہیں خدائے قدیر علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کے تصور سے دل باغ باغ ہوتا ہے، دل ودماغ کی تطہیر ہوتی ہے۔خدا آپ کو بہت دنوں سلامت رکھے۔"

شہزادہ صدر الشریعہ حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری دامت معالیہم

"عالم باعمل صوفی باصفا حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ،۔۔۔۔ہمیشہ ہی میں نے آپ کو یکساں اخلاق وعادت پر پایا۔بہت ہی منکسر المزاج ،سادگی پسند،حلیم الطبع،کم سخن ،نرم گفتار، چال ڈھال بزرگوں جیسی اس پر طرہ یہ کہ حب مال اور طلب جاہ سے بہت ہی بے نیاز بے پناہ مقبولیت کے باوجود علمائے دین کا احترام، عوام وطلبہ پر شفقت ومروت میں کسر نہیں رکھتے۔پھر کمال یہ کہ ذکاوت طبع اور معاملہ فہمی میں منفرد ہیں اور نازک حالات میں تدبیر کی صحیح سمت بڑی آسانیوں سے متعیّن کرلیتے ہیں انہیں وجوہ کی بنا پر آپ کی سادگی ونرم گفتاری سے کوئی شخص ناجائز فائدہ اٹھانے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

حضرت مفتی صاحب کو میں شروع ہی سے مخلص اور جذبہ دین پروری سے سرشار۔۔۔ہوں۔مسلک کے تحفظ اور تبلیغی کاموں سے آپ کو گہری دل چسپی ہے۔وقت کی نزاکتوں کا اس قدر احساس ہے کہ رد ومناظرہ وضروری تصنیف کے معاملے میں بھی کبھی آپ وعدہ فردا پر کام نہیں چھوڑتے۔یہ خوبیاں بیک وقت ایک فرد میں جمع ہونا نادر ہیں۔اس لیے صحیح بات یہ ہے کہ مفتی صاحب موصوف اپنے اقران میں امتیازی شان رکھتے ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخلص اور جفاکش معاونین سے بھی خوب نوازا ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کی عمر اور فیضان میں خوب برکتیں عطا فرمائے۔آمین۔"

بحرالعلوم مفتی عبدالمنان اعظمی علیہ الرحمۃ

”ان تمام دینی ملی، ایمانی اور اسلامی سرگرمیوں کا شہرہ جن ذمے داروں کے سر ہے ان میں حضرت مولانا مولوی مفتی ولی محمد صاحب رضوی خلیفہ حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں صاحب مد ظلہ النورانی کا نام سرفہرست ہے۔“

امام العلماحضرت مفتی شبیر حسن رضوی علیہ الرحمۃ سابق شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ روناہی فیض آباد

”حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید مجدہ، بہت اچھے عالم باعمل، عالم دین و متبع سنت ہیں۔ نہایت ہی سلیم الطبع، سنجیدہ مزاج ہیں اور اسلاف کی یادگار ہیں۔ درس و تدریس، فتوی نویسی تصنیف و تالیف آپ کا بہترین شغل و عمل ہے۔ اور حضرت موصوف المحترم بہت خوبیوں کے حامل ہیں۔ بردباری، تحمل و تواضع، قناعت و تقوی، مروت و غم خواری، صداقت و الفت، ایفاے وعدہ، صلہ رحمی، مکافات و توکل وغیرہا اوصاف حمیدہ و خصائل محمودہ سے بھی آراستہ ہیں۔ اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ مولانا المحترم مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے پکے ناصر و ناشر و مبلغ و مروج ہیں۔ اور تاج الشریعہ دامت برکاتہم العالیہ و شہزادہ صدر الشریعہ دامت برکاتہم القدسیہ کے معتمد خاص ہیں۔“

حضرت مولانا حافظ محمد اکبر حسین رضوی دامت معالیہ، خازن سنی تبلیغی جماعت باسنی

عزیز گرامی وقار مولانا مفتی ولی محمد صاحب کی ذات محتاج تعارف نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بزرگان دین کی دعاؤں اور علماے کرام و مشائخ عظام کے صدقے و طفیل بڑی خوبیوں کا مالک بنایا ہے۔ بے شمار خداداد صلاحیتیں ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہیں۔ مولانا موصوف کی ذات قائدانہ صلاحیتوں کی حامل ہے۔ ان کی بے لوث خدمات کو بھلایا نہیں جاسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی شخصیت میں مقناطیسیت اور ایسی جاذبیت عطا فرمائی ہے کہ ملاقاتی مسحور ہو کر رہ جاتا ہے۔“

حضرت مفتی شفیق احمد شریفی دام ظلہ، سربراہ اعلیٰ افضل المدارس الہ آباد

”مفکر اسلام، مصلح قوم و ملت، سند المدرسین، سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی حضرت علامہ مفتی ولی محمد زید مجدہ قاضی ناگور شریف راجستھان علماے کرام میں ایک دیدہ ور خطیب، کتب تدریس پر گہری نظر رکھنے والے عظیم مدرس، فقہ و افتا میں تجربہ کار مفتی، دلائل شرعیہ پر عمیق نظر رکھنے والے محقق، مسلک اعلیٰ حضرت کے بے باک ترجمان، مشرب قادریہ کے باعمل شیخ

طریقت، کبار علمائے اہل سنت کی بارگاہ میں نہایت مؤدب عالم دین ہیں۔ شب وروز دینی مشاغل میں مصروف رہتے ہیں۔ درجنوں تدریسی کتابوں کے مترجم وشارح ہیں۔"

شیر راجستھان حضرت مفتی شیر محمد خاں رضوی دام ظلہ

"موصوف اپنے باکمال اور ولایت آثار استاذ گرامی کی دعاؤں کے تصدق سیماب صفت داعی با کمال ہیں جو ہر وقت میدان فکر وعمل میں سرگرم رہتے ہیں، رب العزت نے دردمند دل اور پر سوز جگر عطا فرمایا ہے، اس لیے صبح وشام قوم وملت کا درد انہیں مضطرب رکھتا ہے کبھی کسی مکتب کا افتتاح کبھی کسی مسجد کا سنگ بنیاد، کبھی کسی اجلاس کی صدارت کبھی کسی دار العلوم کا آغاز، موصوف ہمہ وقت پابرکاب رہتے ہیں مگر جبین شوق پر کبھی بھی شکن نہیں ابھرتی، یہ ایثار واستقلال اللہ تعالیٰ کی عنایت ہے، خوش خلقی، شیریں گفتاری اور پاکیزہ سیرت نے آپ کو ہر دل عزیزی کی دولت سے نواز رکھا ہے، آج موصوف کی خدمات جلیلہ اور کارہائے نمایاں کے باعث تمام علمائے راجستھان حضور سرکار مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمہ کی دعاؤں کے صدقے آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، آپ کی دینی وملی خدمات اظہر من الشمس ہیں بلکہ آب زر سے لکھنے کے لائق ہیں، آپ کی پر خلوص اور مجاہدانہ کاوشوں کے باعث سیکڑوں مساجد ومکاتب آباد ہیں۔"

حضرت مفتی حفیظ الرحمٰن رضوی بانی ومہتمم دار العلوم سلطان الہند والرضا بھیلواڑہ راجستھان

محب گرامی قدر، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت بقیۃ السلف، عمدۃ الخلف، جامع معقولات ومنقولات ،حاوی فروع واصول، صاحب تصانیف کثیرہ، حامل اوصاف حمیدہ، مفتی اعظم باسنی، حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب رضوی دامت برکاتہم القدسیہ، سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی ناگور شریف راجستھان، محتاج تعارف نہیں۔ آپ موجودہ دور قحط الرجال میں نہ صرف یہ کہ صوبہ راجستھان بلکہ پورے ملک کی اہم ترین شخصیات میں سے ہیں۔ اللہ عزوجل نے اپنے پیارے حبیب دانائے غیوب صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل میں آپ کو تعلیم وتدریس، تصنیف و تحقیق، ترجمہ وتالیف، دعوت وتبلیغ کی صلاحیتوں سے خوب نوازا ہے۔ خاص طور پر فتاوی نویسی اور ترجمہ نگاری تو گویا آپ کا نشان امتیاز بن چکا ہے۔ آپ کی دعوتی، اصلاحی، تصنیفی، تحقیقی، اور ترجمہ نگاری کی خدمات ایسی عظیم الشان خدمات ہیں جو آب زر سے تحریر کیے جانے کے لائق ہیں۔

ان تمام تر اوصاف وخصائل کے ساتھ ساتھ آپ حد درجہ متواضع اور منکسر المزاج ہیں۔ انتہائی خلیق وملنسار ہیں۔ عمدہ اخلاق اور بلند کردار کے حامل ہیں۔ نہ کسی سے ذاتی دشمنی وعناد اور نہ کسی سے معاصرانہ چپقلش ہے۔ اگر آپ کو دھن اور لگن ہے تو بس مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج و اشاعت کی، قوم کو تعلیمی پستی وانحطاط سے نکال کر تعلیم کی شاہ راہ پر گامزن کرنے کی۔"

علامہ قمر الزماں خان اعظمی سرپرست ورلڈ اسلامک مشن لندن دام ظلہ

"حضرت مولانا ولی محمد صاحب رضوی جو اس عظیم جماعت کے سربراہ ہیں اور جن کی جدوجہد اور سعی مسلسل سے سنی تبلیغی جماعت نے اسی پورے خطے کو دینی اقدار سے وابستہ کر رکھا ہے۔ اور اصلاح معاشرہ کے ساتھ کم وبیش ۳۰۰/ درس گاہیں قائم ہوگئی ہیں۔ جس سے ہزاروں طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ درس گاہوں کے معائنے کا ایک ضابطہ نظام قائم ہے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ مسلم معاشرے میں جو غیر اسلامی روایات موجود تھیں انہیں دور کیا گیا یہاں کی نکھری ہوئی سنیت اور دینی اقدار سے وابستگی یقیناً مولانا موصوف کی محنت شاقہ کا ثمرہ ہے۔"

اختصار کے پیش نظر یہ چند تاثرات نقل کیے گئے ہیں قارئین انہیں مندرجہ بالا تاثرات سے مفتی اعظم باسنی کی ذاتی حیثیت اور خدمات کی وقعت واہمیت کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

کچھ مکتوبات کے حوالے سے:۔

مفتی اعظم باسنی کے صاحب زادے گرامی وقار مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی زید مجدہ سے فقیر کی ایک خوش گوار ملاقات ہوئی۔ دوران گفتگو موصوف نے والد گرامی کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ کتابوں اور مقالات ومضامین کا تفصیلی تذکرہ فرمایا۔ اور کچھ کتابیں فقیر کو عنایت بھی کیں۔ نیز والد گرامی کے مکتوبات سے متعلق بتایا کہ ابا حضور کے بہت سے خطوط ہیں جو علما ومشاہیر کی طرف سے ابا حضور کو موصول ہوئے ہیں۔ البتہ ان پر کام کی ضرورت ہے۔ فقیر نے عرض کیا کہ اگر وقت ملا تو ان شاءاللہ العزیز فقیر ان مکتوبات کو کتابی شکل میں ترتیب دیدے گا۔

چند ماہ گزر گئے، مصروفیات بہت زیادہ رہیں اس لیے مکتوبات کی طرف توجہ نہ گئی۔ اچانک رمضان شریف میں مفتی صاحب قبلہ کی کال آئی اور حکم ہوا کہ مکتوبات کمپوز کرادیے ہیں اگر وقت مل جائے تو مرتب کردیں۔

فقیر نے حسب الحکم وقت نکال کر کام شروع کیا اور الحمدللہ جلد ہی یہ کام تکمیل کو پہنچ گیا۔

مکتوبات کی تفصیل:۔

زیر نظر مجموعہ ۵۹۶۔ مکتوبات پر مشتمل ہے۔ چار خطوط مرسلہ اور ۵۹۲ / خطوط موصولہ ہیں۔ موصولہ خطوط کے مکتوب نگار حضرات کی تعداد انہتر (۶۹) ہے۔

فقیر نے تمام خطوط مکتوب نگار حضرات کے ناموں میں حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیے ہیں۔ ساتھ ہی تمام مکتوب نگار حضرات کا تعارفی خاکہ بھی پیش کر دیا ہے۔ جو خطوط سے پہلے ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

مکتوبات نگار حضرات کے اسمائے گرامی اور ان کے خطوط کی تعداد درج ذیل ہے۔

حضور تاج الشریعہ خطوط کی تعداد (۱۰)

مفتی اعظم راجستھان، خطوط کی تعداد (۱۷)

مفتی ولی محمد صاحب کے، مفتی اعظم راجستھان کے نام (۳) خطوط۔

علامہ اعجاز علی المروف سید عارف علی بہرائچی (۱) خط۔

علامہ قاری امانت رسول پیلی بھت (۱) خط۔

مولانا اکبر حسین رضوی باسنی (۶) خطوط

مولانا انوار احمد نظامی، خطوط کی تعداد (۳۷)

مولانا انوار احمد امجدی، خطوط کی تعداد (۹)

مفتی ابرار احمد امجدی، خطوط کی تعداد (۷)

مفتی اختصاص الدین اجملی سنبھلی خطوط کی تعداد (۴)

مفتی اختر حسین علیمی، خطوط کی تعداد (۵)

مولانا سید انوار ندیم قادری، خطوط کی تعداد (۳)

قاری احمد جمال قادری، خطوط کی تعداد (۱۱)

مولانا آفتاب عالم مصباحی، خط (۱)

سید امداد علی، خط (۱)

جناب آفاق احمد نظامی، خطوط (۴)

حافظ ابوبکر رضوی، خطوط کی تعداد (۱۱)

مولانا بشیر القادری، خط (۱)

فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی، خطوط کی تعداد (۱۰)

مولانا جلیل احمد مصباحی، خطوط کی تعداد (۱۴)

مفتی چراغ عالم سنبھلی، خطوط کی تعداد (۵)

علامہ حنیف خان رضوی بریلوی، خطوط کی تعداد (۵)

مولانا حنیف خان شیرانی آباد، خطوط کی تعداد (۲۶)

ریحان ملت علامہ ریحان رضا خان بریلوی، خط (۱)

قاری رفیق نعیمی رضوی، خطوط کی تعداد (۴)

جناب زبیر قادری، (۲) خط۔

علامہ سبحان رضا خان المعروف سبحانی میاں بریلوی، خط (۱)

مولانا سید سلطان الحسن چشتی مصباحی، خط (۱)

مفتی سلطان نوری بہرائچی، خط (۱)

الحاج سعید نوری ممبئی، خط (۱)

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی، خط (۱)

مفتی شیر محمد خان رضوی، خطوط کی تعداد (۳۶)

مفتی شفیق احمد شریفی، خطوط کی تعداد (۶۰)

مفتی شمس الہدیٰ رضوی مصباحی، خط (۱)

مفتی شاہد علی مصباحی، خطوط کی تعداد (۱۸)

مولانا شہاب الدین رضوی، خطوط کی تعداد (۶)

جناب شوکت علی رضوی، خطوط کی تعداد (۶)

حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری، خطوط کی تعداد (۱۲)

حضور محدث کبیر کے نام مفتی اعظم باسنی کا خط(۱)
قاضی عبد الرحیم بستوی، خطوط کی تعداد (۳)
مولانا عبد السلام رضوی مہوا کھیڑی۔ خطوط کی تعداد (۴)
قائد ملت علامہ عسجد رضا خان بریلوی، خط(۱)
عزیز ملت علامہ عبد الحفیظ نوری بھوجپوری، خط(۱)
ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی، خطوط کی تعداد (۱۷)
مفتی عبد القدوس مصباحی مونگیری، خط(۱)
مولانا عاشق حسین کشمیری، خط(۱)
مولانا عبد الحق رضوی مصباحی، خطوط کی تعداد (۳)
مفتی عاقل رضوی مصباحی، خط(۱)
مولانا عزیز الرحمن منانی، خط(۱)
علامہ عبد الرحیم نشتر فاروقی، خط(۱)
مفتی عالمگیر مصباحی، خطوط کی تعداد (۲)
ڈاکٹر سید علیم اشرف، خط(۱)
مولانا عبد الرشید پیلی بھیتی، خط(۱)
مولانا عبید اللہ حیدری، خط(۱)
ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی، خطوط کی تعداد (۶)
حافظ غلام رسول شاد، خط(۱)
مولانا فیاض رضوی، خطوط کی تعداد (۱۷)
مولانا فیاض کوثر قادری، خطوط کی تعداد (۲)
مولانا قاضی قاسم عثمانی، خطوط کی تعداد (۶)
علامہ مشتاق احمد نظامی، خطوط کی تعداد (۵۲)
علامہ محمد احمد مصباحی، خط(۱)

علامہ سید محمد اشرف کلیم اشرفی نعیمی، خط(۱)

پیر سید مقصود قادری، خطوط کی تعداد(۵)

قاری مقصود عالم اشرفی، خط(۱)

مولانا منشی محمد حسن سنبھلی، خطوط کی تعداد(۴)

مولانا سید نعیم اشرف جیلانی، خطوط کی تعداد(۶)

مفتی نظام الدین رضوی مصباحی، خط(۱)

مولانا نسیم رضا ضیائی، خطوط کی تعداد(۷)

جامع معقولات علامہ ہاشم نعیمی، خط(۱)

علامہ یسین اختر مصباحی، خطوط کی تعداد(۳)

علامہ یامین نعیمی سنبھلی، خطوط کی تعداد(۹۹)

مکتوبات کی تفصیل وخلاصہ:۔

جملہ مکتوبات کا بالتفصیل خلاصہ پیش کرنا تو مشکل ہے البتہ ہم اجمالی طور پر مکتوبات کا لب لباب پیش کیے دیتے ہیں۔

مفتی اعظم باسنی مفتی ولی محمد صاحب دام ظلہ خلیق، خوش مزاج، ملنسار، سخی، مہمان نواز ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت ہی، علم دوست اور مذہب و مسلک کے سچے ہمدرد اور مخلص معین و مددگار ہیں۔ملک کے مختلف علاقوں سے سنی مدارس و مساجد کے سفرا حضرات باسنی حاضر ہوتے ہیں تو آپ خود ان کی خاطر تواضع کرتے ہیں۔چندے میں خود بھی حصہ لیتے ہیں اور اہل ثروت و مخیر حضرات سے کہہ کر مالی تعاون کراتے ہیں۔یہی وجہ رہی ہے کہ ملک بھر کے علما و مشائخ اور دینی اداروں کے منتظمین حضرات آپ کے رابطے میں ہیں۔

اس مجموعے میں علما و مشائخ کے اکثر خطوط مدارس، مساجد وغیرہ کے تعاون کے سلسلے ہی میں لکھے گئے ہیں۔کچھ خطوط میں آپ کے تبلیغی دورے، تنظیمی خدمات، اور تعلیمی کارکردگی سے متعلق گراں قدر تاثرات مسطور ہیں تو کسی میں آپ کے اخلاق کریمانہ و دیگر اوصاف حمیدہ تحریر ہیں۔کسی خط میں جلسے میں شرکت و خطابت کی دعوت ہے تو کسی میں تعلیمی و تعمیری کاموں میں مشورہ کی طلب

ہے۔

کسی خط میں علاقے سے وہابیوں کی ریشہ دوانیوں کے سدباب میں آپ کی کوششوں پر مبارک باد پیش کی گئی ہے تو کسی میں مذہب اہل سنت مسلک اعلیٰ حضرت کے فروغ اور تعلیمات امام اہل سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی قابل قدر نشر واشاعت پر دادو تحسین کے تحفے پیش کیے گئے ہیں۔

کوئی خط مزاج پرسی پر مشتمل ہے تو کسی خط میں اپنے ناساز گار حالات بیان کر کے دعا کی درخواست کی گئی ہے۔ کسی خط میں ملاقات کرنے کی تاریخ لکھی گئی ہے تو کسی میں عدم ملاقات پر اظہار افسوس جتایا گیا ہے۔

کسی خط میں سفرا بھیجنے اور ان کے تعاون کے سلسلے میں گزارش ہے تو کسی میں ہمارے لائق کوئی خدمت ہو تو حکم فرمائیں جیسے جملے لکھ کر مفتی صاحب سے اپنے خلوص کا اظہار کیا گیا ہے۔

اس مجموعہ مکاتیب میں اکابر علما کے شفقت آمیز گرامی نامے ہیں جن میں دعائیں، حوصلہ افزائی، اور مذہب و مسلک کی نمایاں کارکردگی پر خوشنودی و رضامندی کے تمغے عطا کیے گئے ہیں تو دوسری طرف اصاغر کے خطوط ہیں جن میں دعائیں، تعاون، اور خصوصی نگاہ کرم کی فرمائش کی گئی ہے۔

اساتذہ کے گرامی نامے ہیں جن میں آپ کی تعلیمی کوششوں کو سراہا گیا ہے تو وہیں تلامذہ کے خطوط بھی ہیں جن میں آپ سے اکتساب علم و کسب فیض کرنے کا ذکر اور مزید آپ سے خصوصی توجہ اور نگاہ کرم مبذول فرمانے کی مؤدبانہ درخواست ہے۔

الغرض مجموعہ کا ایک ایک خط کئی کئی زاویوں پر مشتمل ہے۔ شفقت، عنایت، محبت، اطاعت، سخاوت، سیاست، تجارت، اخلاق، اخلاص، تبلیغ، نشرواشاعت، تعلیم، تعمیر، رد، اصلاح، خدمت، تجربہ، مشاہدہ اور بہت سی چیزیں خطوط میں پڑھنے کو ملیں گی۔

خاتمہ:۔

شہزادہ مفتی اعظم باسنی، محب گرامی قدر حضرت مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی زید اقبالہ سے مکتوبات کی کمپوز فائل ملنے کے بعد فقیر نے حد بھر تصحیح کی، سارے خطوط مرتب کیے، اکثر مکتوب نگار حضرات کا تعارف تحریر کیا، مقدمہ لکھا، اور کتاب کی سیٹنگ و ڈیزائن کی۔

اس لیے قارئین کرام سے التماس ہے کہ اگر اس مجموعے میں شرعی و قلمی کوئی خامی و غلطی پائیں تو بنظر اصلاح فقیر کو ضرور آگاہ فرمائیں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر لی جائے۔

اور اگر مجموعے کی ترتیب وغیرہ پسند آئے تو فقیر اور فقیر کے اہل خانہ کے لیے دعاے خیر فرمائیں۔

آخر میں فقیر ان تمام ہی حضرات کا ممنون و شکر گزار ہے جنہوں نے خطوط کو کمپوز کیا اور مکتوب نگار حضرات کے تعارف میں تعاون پیش کیا۔ اللہ پاک سب کو جزاے خیر عطا فرمائے۔

نیز صاحب مجموعہ حضور مفتی اعظم باسنی مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ کے لیے بھی فقیر دعا گو ہے اللہ پاک حضرت کا سایہ شفقت اہل سنت پر دراز فرمائے اور اہل سنت کو ان کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین علیہ الصلاۃ التسلیم۔

نیاز کیش:۔

محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی غفرلہ ولوالدیہ

نوری دار الافتاء مدینہ مسجد محلہ علی خاں کاشی پور اتراکھنڈ
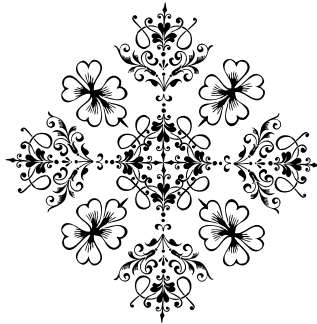
تقریظات و تاثرات

دعائیہ کلمات

شہزادہ حضور صدرالشریعہ، محدث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب کے نام عمائدین اور علمائے کرام کے جو مکاتیب آئے ان کا ایک مجموعہ اس وقت پیش نظر ہے ان مکاتیب سے آپ کی مقبولیت عامہ صاف ظاہر ہے۔

یوں تو خود حضرت مفتی صاحب مذکور ایک فعال شخصیت اور راجستھان کے مقبول ترین عالم دین وصاحب افتا کی حیثیت سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ خدمت علم وخدمت دین کے معاملہ میں آپ ایک متحرک فرد ہیں۔ آپ نے سینکڑوں کی تعداد میں دینی مدارس قائم کر رکھے ہیں اور بذات خود ان کی نگرانی وتعاون کا انتظام فرماتے ہیں اور اپنے قصبہ باسنی کو زیور علمی ودینی سے سنوارنے میں جدوجہد جاری رکھتے ہیں۔ اسی طرح آپ ملک کے دوسرے شہروں کو بھی اپنے اثرات ومشاورات سے نواز کر گہوارہ سنیت بنائے رہتے ہیں۔ آپ کی انہیں خدمات نے آپ کو علمائے کرام وعمائدین مذہب ومسلک کے دلوں میں محبوب ومقبول بنا رکھا ہے۔ آپ اپنی نجی زندگی میں بہت محتاط اور زہد وتقویٰ کا پیکر نظر آتے ہیں۔ اس مجموعہ مکاتیب کا مطالعہ کرنے والا خود بہ خود ان باتوں کا معترف ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔

رب قدیر آپ کی عمر وصحت میں خوب برکت اور فیضان دینی میں روز افزوں وسعت عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

فقیر ضیاء المصطفیٰ قادری غفرلہ

۲۴/ ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ

نزیل حال پالی راجستھان

تقریظ جلیل

حضرت مفتی شیر محمد خان رضوی دامت معالیہم، شیخ الجامعہ الاسحاقیہ جودھ پور

وکاتبہ رمیم فی التراب	یلوح الخط فی القرطاس دھرا

خطوط کی ترتیب وکتابت زمانہ دراز سے رائج ہے۔ بعض اہم شخصیات خواہ سیاسی ہوں یا مذہبی، ادبی ہوں یا علمی ان کے خطوط کو بڑی اہمیت دی جاتی رہی ہے۔ خطوط اپنے دامن میں اہم تاریخ رکھتے ہیں۔ نامہ نگار کی علمیت، ادبیت، شرافت، ذہانت، تدبر وتفکر اور فکری بالیدگی وعلمی قابلیت کے جواہر خطوط میں پنہاں ہوتے ہیں، علیٰ ھٰذا، مکتوب الیہ کی شخصیت کے بھی خطوط غماز ہوتے ہیں۔ ماضی میں بھی کئی ایک ادبی اور علمی شخصیات کے خطوط مرتب کیے گئے ہیں جو آج تاریخ کا روشن باب بن کر فکر وآگاہی کا پیغام دیتے ہیں۔ **مفتی ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی** اپنی ذات میں ایک معطر بزم ہیں۔ جو صوفیت کے لبادہ میں علم وعرفان زہد وتقوی تبلیغ وارشاد غرض کہ ہر میدان میں ہمہ وقت پابرکاب رہتے ہیں۔ موصوف کا درد ملت وجذبہ دین متین ان کی ہر ادا سے عیاں وبیاں ہے۔ رب نے علمی وفکری شعور وبالیدگی کے ساتھ ساتھ دین حق کا درد موصوف کے جگر میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ اسی جذبہ جنوں خیز کے باعث تمام علما وفضلا سے آپ کا ربط رہا ہے۔ اور رہتا ہے۔ بزرگوں کا کامل احترام کرنا اور چھوٹوں پر پدرانہ شفقت فرمانا آپ کی فطرت ثانیہ رہی ہے۔ لہٰذا ابتدأً عنفوان سے ہی بزرگوں سے مراسلت آپ کے جذبہ تبلیغ وارشاد کا طرہ امتیاز بن چکا تھا۔ اسی جذبہ تحصیل وارشاد کی کارفرمائی کا یہ نتیجہ رہا کہ سبھی اکابر سے رابطہ مراسلت برقرار رہا۔ ان نفوس قدسیہ کے حکم ونصائح سے معمور خطوط کا ذخیرہ آپ کے پاس محفوظ رہا، جس کو زمانہ کی رفتار کے باعث آپ کے فرزندگان ذوی العلوم کی تحریک پر اب **محترم مولانا مفتی محمد ذوالفقار علی خان نعیمی**، اپنی بالغ نظری سے اس کو جمع فرما کر کتابی شکل میں متشکل فرمانے کی سعی میں مصروف عمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کے خطوط سے ہمارے نوجوان فضلا کو اکابر کی پاکیزہ اداؤں کو اپنانے اور ان پر گامزن ہو کر سفر زندگی پورا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۸/ ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ۔ ۲۷۔۶۔۲۳

تقریظ جمیل

حضرت مولانا حافظ محمد اکبر حسین رضوی حفظہ اللہ تعالیٰ

صدر المدرسین مدرسہ اہل سنت مدینۃ العلوم حنفیہ پھول پورہ باسنی ناگور شریف

"مکتوبات مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی" مشاہیر علماو مشائخ عظام کے مکتوبات کی اہمیت و عظمت کو سمجھتے ہوئے آپ نے اس گراں قدر، قیمتی اثاثے کی حفاظت کر کے بزرگان دین کی بارگاہ میں سچی عقیدت و سعادت مندی کا ثبوت پیش کیا ہے۔ آپ کی محبت و کاوشوں کا یہ انوکھا، نرالا اور نمایاں باب ہے۔ الحمد للہ! مذہب و مسلک کے معاملے میں آپ بڑے مخلص اور متصلب ہیں، وقت کے بڑے قدرداں ہیں، آپ نے اپنا قیمتی وقت کبھی ضائع نہیں کیا، بلکہ ہر دم اور ہمہ دم تعلیم و تعلم ، رشدو ہدایت اور دین و سنیت کی نشر و اشاعت میں سرگرم عمل رہتے ہیں، بزرگوں کا ذکر خیر اور ان کے پندو نصائح کی ترویج و اشاعت آپ کی زندگی کا نصب العین ہے۔ میرا روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ مفتی صاحب شریعت مطہرہ کے اصولوں پر سختی سے کاربند ہیں، مسلک حقہ یعنی مسلک اعلیٰ حضرت کی تبلیغ واشاعت اور رد نجدیت و وہابیت حق گوئی و بے باکی سے کرنا آپ کا طرہ امتیاز ہے۔

حب الٰہ اور محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں سرشار رہتے ہیں، ان کے دل میں ہر دم یہ خواہش انگڑائیاں لیتی رہتی ہے کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سارے امتی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سچے وفادار، جاں نثار، وفاشعار غلام بن جائیں، اور بد عقیدگی، بد عملی اور بداخلاقی سے تائب ہو کر دین متین کے لیے اپنی زندگی وقف کر دیں۔ **"مکتوبات مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی"** کی طباعت واشاعت پر میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے عزیز گرامی حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی کو صدہا مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں آپ کی دینی ملی واصلاحی کاوشوں کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور ہمیں ایسے مخلص، باعمل عالم دین سے وابستگی اور حسن عقیدت و محبت کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے علم و عمل فضل و کمال میں روز افزوں ترقی عطا کرے آمین۔ اور **مرتب کتاب مولانا مفتی محمد ذوالفقار علی نعیمی اور عزیزم مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی** کی جدو جہد کو قبول و مقبول بنائے۔

محمد اکبر حسین رضوی

۲۲ ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ

تقریظ پر تنویر

مفتی اعظم باسنی حضرت علامہ مفتی ولی محمد رضوی دامت برکاتہم العالیہ

سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی ضلع ناگور

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم!

راقم الحروف ناچیز ولی محمد رضوی باسنی کے سب سے بڑے، سب سے قدیم، سب سے زیادہ فیض رساں مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ کا قریب ۴۹ سال سے ایک خادم ہے، اور باسنی کی جامع مسجد میں ۴۷ سے امامت کے فرائض انجام دے رہا ہے، ان کے ساتھ الحمدللہ دین وسنیت و مسلک اعلیٰ حضرت کی منفرد و ممتاز تنظیم سنی تبلیغی جماعت باسنی کا ۴۵ سال سے خادم ہے۔

جب مادر علمی دارالعلوم غریب نواز الہ آباد میں ۱۹۸۲ میں دورۂ حدیث میں داخل ہوا، تو وہاں استاذ گرامی حضور پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمہ نے خصوصی طور پر شفقت فرماتے ہوئے راقم کے قیام کے لیے ایک روم خاص کر دیا، وہاں ایک گوشے میں نظامی صاحب علیہ الرحمہ کے نام آئے ہوئے خطوط رکھے ہوئے دیکھے تو دل میں ایک جذبہ پیدا ہوا کہ اکابر علما اور اساتذہ و احباب کے خطوط کو حفاظت سے رکھنا چاہیے جو ایک یادگاری کارنامہ ہو سکتا ہے، بس اسی خیال کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ناچیز نے بھی علماو اساتذہ اور دوست واحباب کے خطوط و مکتوبات کو بحفاظت رکھنا شروع کیا، اسی طرح جہاں جہاں پر راقم الحروف خطوط لکھتا اگر کسی کے جوابات موصول ہوتے تو انہیں بھی ترتیب وار مہینے اور سال کے اعتبار سے ان کی بھی حفاظت کرتا تھا۔

بہت سے اساتذہ و کرم فرما علما و اکابر نے مجھے خطوط لکھ کر کام کرنے کا حوصلہ دیا اور دین وسنیت کے کاموں پر میری ہمت افزائی بھی کی، کئی بار مسجد کے حجرہ میں تعمیر و صاف صفائی کے وقت بڑی احتیاط سے خطوط کو رکھنا پڑا اور خاص طور پر توجہ دینی پڑی، دو سال قبل پھر ارادہ ہوا کہ اچھے طریقے سے بنڈل بنا کر نام بنام کارٹونوں میں رکھے جائیں، تو میرے حجرہ کے چند عزیز طلبہ نے کئی روز تک محنت کی اور قریب ۵ بڑے بڑے کارٹون میں سارے خطوط کو رکھا گیا۔

پھر عزیزم برخوردار مولوی محمد عبدالقادر رضوی اشفاقی رکن سنی تبلیغی جماعت باسنی و ناظم تعلیمات مدرسہ اہل سنت نظام العلوم درگاہ حضرت نظام الدین باباڈھوڈ علیہ الرحمہ سے ایک

روز کہا کہ آپ ان سب کو ایک بک میں نام بنام تحریر کردیں تو عزیز نے کئی روز تک خوب محنت و لگن سے کام کیا اس سے بھی کام خوب نظر آیا، جب شمار کیا تو ۴۴۹۰ آمدہ خطوط کی تعداد بنی، جو واقعی ایک یادگاری کام ہو گیا۔

پھر **فاضل محقق مولانا مفتی ذوالفقار خاں نعیمی صاحب زید مجدہ** نے جب یہ سارا ریکارڈ دیکھا تو ارادہ ظاہر کیا کہ میں اس کی کتاب ترتیب دینا چاہتا ہوں تو اس پر حوصلہ بلند ہوا، اور یہ طے ہوا کہ کتاب کی طباعت واشاعت ہونی چاہیے، تو مفتی صاحب سے میرے عزیز سعید فرزند مولوی محمد اسلم رضا قادری اشفاقی سلمہ رکن سنی تبلیغی جماعت واستاذ مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ باسنی نے برابر رابطہ کیا اور تمام خطوط کو کمپوز کرا کے ان کو ان پیج فائل بھیج دی گئی، اس طرح کام آگے بڑھتا رہا، پھر کچھ مکتوب نگار حضرات کا تعارف بھی حاصل کر کے ارسال کیا اور کچھ علماے اہل سنت کا تعارف مفتی صاحب نے لکھا، اس طرح کئی ماہ کی مسلسل کاوشوں سے کام الحمدللہ آخری منزل اور آخری مرحلہ میں ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد طباعت واشاعت سے آراستہ ہو کر دعوت نظارہ دے گا۔

کئی احباب نے اس کی اشاعت وطباعت میں تعاون بھی کیا ہے۔ میں ایسے تمام عزیزوں کے لیے دعاگو ہوں کہ مولی تعالیٰ انہیں اپنے فضل وکرم سے خوب نوازے، ایمان وآبرو، جان ومال کی حفاظت فرمائے، حیات ایمان، ممات ایمان، حشر ایمان عطا کرے، اپنے محبوب پاک، صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لواء الحمد کے نیچے جگہ دے اور آپ کے مبارک ہاتھوں سے جام کوثر عطا فرمائے اور آپ کی شفاعت سے ہم سنیوں کو جنت عطا فرمائے۔

الحمدللہ! راقم کی یومیہ بکیں بھی ۳۵ کے قریب ہیں جو گیارہ ہزار صفحات پر پھیلی ہوئی ہیں۔

اور ارسال کردہ خطوط کا ۲۷ سالہ ریکارڈ ہے جو ۴۴ سو کے قریب ہیں۔ اس سے پہلے کے ہزاروں خطوط کا ریکارڈ نہیں رہا، سب کچھ توفیق الٰہی پر منحصر ہے بے اس کے چاہے کچھ نہیں ہوتا۔

میں اس یادگاری اور تاریخ ساز کام پر رب کریم کی بے شمار حمد وثنا بیان کرتا ہوں، اور حضور سید المرسلین، شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی بارگاہ میں بے حساب درود و سلام عرض کرتا ہوں، کہ اپنے خاص کرم سے اس علمی خزانے کی حفاظت کرنے کا جذبہ دل میں ڈالا اور ہمارے **فاضل گرامی مفتی ذوالفقار خاں نعیمی صاحب** کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی بے پناہ

جدوجہد اور کدوکاوش سے یہ بے مثال اور شان دار، اکابر علما و مشائخ کی دعاؤں، شفقتوں، عنایتوں کو تازہ کرنے والا، تابندہ رکھنے والا کام ہوگیا، مولیٰ تعالیٰ ان کی ساری خدمات دینیہ کو قبول فرمائے اور ان سے مزید اپنی رضا کے کام لیتا رہے، علم وعمر، فضل وکمال، صحت و تندرستی میں بے پناہ برکتیں دے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

ے

اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

ولی محمد رضوی،

خادم سنی تبلیغی جماعت باسنی ناگور شریف راجستھان

۱۹ شوال المکرم ۱۴۴۴ھ۔ ۱۰ مئی ۲۰۲۳ بروز بدھ
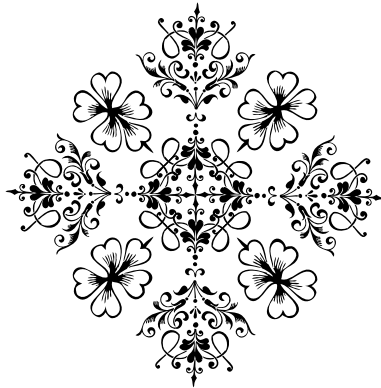
کلمات تحسین

ماہر رضویات، امیر القلم مولانا ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی زید مجدہ

بانی وصدر نالج سیٹی، کشن گنج

گرامی قدر مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی صاحب !السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعا کریں کہ یہ خاکسار مکروہات دنیا سے نجات پاجائے، آپ کے متواتر اصرار سے شرمندہ ہوں ،ساتھ ہی معذرت خواہ بھی، چند سطور حاضر ہیں قبول فرمائیں۔

دیکھیں یہ جو انسانی دماغ ہیں، تموج خیز احساسات وخیالات کی آماجگاہیں ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ ابل ابل کر اور ابھر ابھر کر ایک دوسرے تک پہنچ جائیں لیکن ایک دوسرے کے درمیان یہ جو فاصلہ اور دوری ہے وہ ایک دریا ہے اسے عبور کرنے کے لیے یا تو کشتی چاہیے یا پھر کوئی پل۔

خط کتابت اور مراسلت نام ہے اس کشتی اور پُل کا، جوان موجوں والے احساسات اور لہروں والے خیالات کو باہم دیگر ہم کنار کردیتے ہیں۔

جس کی ایک تازہ اور تابندہ مثال ہے "مکتوبات مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی"

مکتوب الیہ حضرت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی دامت برکاتہم کی حیات ذوجہات اپنی نظیر آپ ہے۔ جیسا کہ مکتوب نگاروں کے اسمائے گرامی سے ظاہر ہے۔

مرتب موصوف محب گرامی حضرت مفتی ذوالفقار خان نعیمی صاحب زید مجدہ کی ہنر مندانہ ترتیب اور آپ کی جانبازانہ مساعی اور اہتمام قابل صد تحسین وآفرین ہے۔ اللھم زد فزد۔

یاد رہے ہاسپیٹل کے بنچ پر بیٹھ کر یہ حروف ناکارہ بھیج رہا ہوں۔ ع

گر قبول افتد زہے عز و شرف

خاکسار:

غلام جابر شمس پورنوی ممبئی

بانی وصدر نالج سیٹی، کشن گنج

۲۷/ جولائی ۲۰۲۳ء

تقریظ منیر

محقق رضویات علامہ ڈاکٹر حسن رضا خاں قادری

عربی و فارسی ریسرچ سینٹر پٹنہ بہار

تعلیم کو لکھیں گے اگر تاج محل ہم
ان پیکر تدریس کو محراب لکھیں گے

دیار ہند میں سواد اعظم مسلک اہل سنت و جماعت اور مشرب سواد اعظم کی بقا اور تحفظ کے لیے فلڈ ہموار کرنا، اس کے لیے پلاننگ تیار کرنا، اور فکر و نظر کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے لیے **حضرت علامہ فقیہ عصر صوفی باصفا مولانا مفتی ولی محمد مد ظلہ العالی** کی مخلصانہ کاوشوں کو میں سلام کرتا ہوں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر دور کے علما و مشائخ نے اپنے خون جگر کو پیش کر کے ملت کی سرفرازی کا کام انجام دیا ہے، اور ہمارے اکابرین کی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ آج بھی ہم عزت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ بات یقین کے اجالے میں آجاتی ہے کہ علم جیسی پاکیزہ شی کو بھی مغربی فکر و نظر، انسانیت کوشی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر کے امت مسلمہ کو پامال کرنے کی بھرپور کوشش میں ہے۔ امت مسلمہ کے خواب و غفلت کے نتیجہ میں علم دین اور علم دنیا کو دو خانوں میں تقسیم کر دیا گیا، پھر سائنس اور ٹکنالوجی کے ذریعہ پورے معاشرے کو تہذیب سے عاری کیا اور امت مسلمہ کو اپنی تعلیمی اور علمی سازشوں سے معاشی اور تعلیمی بے راہ روی کا شکار بنا دینے کی پرزور کاوشوں سے کام لیا سارے جہان میں مسلمانوں کی کمزوریوں کے باوجود اسلام ہی وہ واحد مذہب رہ گیا ہے۔

مہاسبھائیوں نے ہزاروں مندر قائم کر کے اسلام کو مٹانے کی انتھک کوششیں کی ہیں۔ ہمارے اکابر نے اس کو اچھی طرح بھانپا، اور علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمہ جو واقعی پاسبان ملت تھے راجستھان کا دورہ کیا اور باسنی کی سرزمین پر سنی تبلیغی جماعت کا خاکہ تیار کیا۔ ۱۳۹۷ھ کو اس تنظیم کی داغ بیل ڈال دی، گاؤں کا دورہ کیا، علما اور اہل ثروت حضرات نے دین کی سربلندی کے لیے بھرپور حصہ لیا۔ اور ۶۹۵، مدارس و مکاتب راجستھان میں دیہات و قصبات میں قائم ہو گئے۔

بلاشبہ اس تنظیم کو حضور خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کا روحانی فیضان حاصل ہے۔

۱۴۱۶ھ میں حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب مدظلہ العالی نے اس کی قیادت کی ذمہ داری سنبھالی، جب سے آج تک ۶۹۵، مدارس و مساجد وجود میں آچکی ہیں۔

بنا لیتا میں خون دل سے اک چمن اپنا
وہ پابند قفس جو فطرتاً آزاد ہوتا ہے

مدارس اسلامیہ کا جال بچھادیا، اسلام کے خلاف جتنی بھی طاقتیں ہیں سب کے ہوش اُڑ گئے، پورا علاقہ اسلامی رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ ۹۰٪ پرسنٹ لوگ ہیں جن کے چہرے پر داڑھی ہے نماز کے پابند ہیں، اسلام کی چلتی پھرتی تصویر نظر آتے ہیں۔ علاقہ ناگور کو علم و عمل کا پیکر بنادیا۔ بساط علم و عمل بچھانے والوں میں عزت کے ساتھ جن لوگوں کا نام لیا جاتا ہے ان میں مولانا مفتی ولی محمد صاحب کا نام بھی جلی حروف سے لکھا ہوا ہے۔

علمی و قلمی اعتبار سے علامہ موصوف کی کاوشوں کا جائزہ لیا جائے تو یہ کہنا پڑتا ہے کہ آج اشاعتی پروگرام کو دیکھیں تو ادیب بہت ملیں گے لیکن ان کا قلم ادب شناس ہوا ایسا بہت کم نظر آتا ہے، انہیں چند گنے چنے لوگوں میں ایک شخصیت ادیب شہیر، عالم بے بدل، شعار تصوف حضرت مفتی ولی محمد صاحب کی ذات گرامی ہے۔ ان کے تحریری سرمایہ میں ادب شناسی کا شعور قاری کو ہر مقام پر واضح طور پر نظر آتا ہے، تمکنت ان کے قلم کو چومتی نظر آتی ہے اور وقار ہر قدم پر سر تسلیم خم کرتا نظر آتا ہے۔

حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب کے علم و آگہی کا ثبوت ان کی کتب (۱) ثبوت علم غیب و توسل (۲) علمی محاسبہ (۳) حیات قائد اہل سنت (۴) آئینہ صداقت (۵) آئینہ ہدایت (۶) آئینہ حقیقت (۷) طاہر القادری کی حقیقت؟ (۸) مشعل راہ (۹) لمعات ولی (مجموعہ مقالات اول)
(۱۰) ترجمہ سکندر نامہ وغیرہم سے بخوبی ملتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

ان کی علمی و قلمی کاوشوں کو پڑھنے والا یہ کہنے پر مجبور ہوگا کہ الفاظ میں جہاں لطافت و سلاست ہے وہیں الفاظ کو ترسیلی قوت کا نظارہ بھرپور نظر آتا ہے۔ ان کے مضامین میں ندرت بھی ہے اور عصری حسیت بھی، اخلاقیات کا درس بھی ہے۔ ان کی ذات ادبی اور تعمیری پیکر کا ایک انوکھا گلدستہ ہے جس میں معلومات اور اطلاعات کا ایک وقیع ذخیرہ ہے، کیوں کہ حقائق کے حوالے سے متن کی

صحت پر محقق کی نظر رہتی ہے ان کو یہ کہنے کا حق ہے۔ ؎

حاصل عمر نثار رہِ یار کردم
شادم از زندگی خویش کہ کارے کردم

مکتوبات مشاہیر نام مفتی اعظم باسنی ایک گراں قدر تاریخی سرمایہ ہے جسے **گرامی وقار مولانا مفتی ذوالفقار خان نعیمی صاحب** نے خوبصورت انداز میں ترتیب دے کر قابل قدر کارنامہ انجام دیا ہے۔

عالی جناب مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی بھی قابل مبارک باد ہیں جنہوں نے اپنے والد ماجد کے نام آئے ہوئے ان مکتوبات کی قدر واہمیت کو سمجھتے ہوئے اکابرین کی کاوشات اور کارناموں کو نئی نسل تک منتقل کرنے کا کارنامہ انجام دیا، اس سے نئی نسل اپنے اسلاف سے وابستہ رہے گی، اور ان کی فکرو کاوش سے اپنے آپ کو ان کے پیکر میں ڈھالنے کی کوشش کرے گی، مولانا موصوف کی ذات سے مزید امید ویقین ہے کہ اس کام کو جاری رکھیں گے۔ اراکین جماعت بھی قابل مبارک باد ہیں۔

تشنہ دعا:

حسن رضا

۲۸/ ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ۔۱۸/ جولائی ۲۰۲۳ء
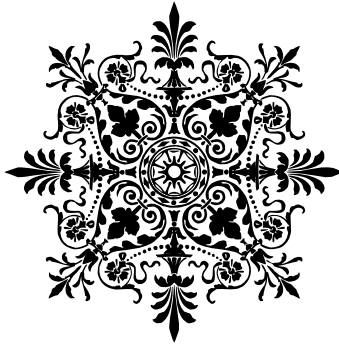
تاثرگرامی

مفتی عبدالمالک مصباحی صاحب زید مجدہ، بانی دارین اکیڈمی، جمشید پور

خطوط طرفین کے درمیان تبادلہ خیال کا ایک اہم وسیلہ اور ذریعہ رہے ہیں۔ ماضی میں آبادی کے اضافہ کے ساتھ ضروریات میں بھی تنوع اور کثیر الجہتی پیدا ہوئی انہیں ضروریات کی تکمیل کی یک گونہ کوشش کے لیے خطوط کا سہارا لیا گیا۔ خطوط نویسی کی تاریخی حیثیت پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا سرا بہت قدیم ہے۔ بعض مورخین کا کہنا ہے کہ ۱۸۸۷ء میں عراق کے ایک مقام السامرنا تیل میں ماہرین آثار قدیمہ کے ذریعے کھدائی کے دوران اس مقام پر تقریباً تین سو مٹی کی تختیاں دست یاب ہوئیں۔ ان تحریروں کا باریکی سے جائزہ لینے کے بعد ماہرین نے انہیں خطوط قرار دیا جو فراعنہ مصر کے نام لکھے گئے تھے۔ ان خطوط کا زمانہ تحریر تین ہزار سال قبل مسیح کا ہے جو سریانی زبان میں لکھے گئے تھے۔

نیز قرآن کریم میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے خط کے تذکرہ سے بھی اس کی قدامت اور افادیت دونوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ امتداد زمانہ کے ساتھ خطوط نویسی کے اسلوب و آداب میں تبدیلی اور ترقی ہوتی رہی ہے یہاں تک کہ عصر حاضر میں اب اس کی نوعیت ہی بدل گئی ہے۔ موجودہ دور کی برق رفتاری نے خطوط کو ای میل میں تبدیل کر کے اسے انتہائی سریع اور سہل الحصول بنادیا ہے۔ ارباب علم و دانش اور اصحاب فکر و قلم کے خطوط کے جمع و تدوین کا سلسلہ ماضی سے لے کر تا حال جاری درماری ہے۔ ”مکتوبات مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی“ اسی سلسلۃ الذہب کی ایک تابندہ کڑی ہے۔

۱۹۹۴ء کے اوائل میں باسنی کی جامع مسجد میں **مفتی اعظم باسنی حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب** سے فقیر کی پہلی ملاقات ہوئی تھی اس وقت سے فقیر ان سے اور ان کے کام سے بخوبی واقف ہے۔ مرور ایام کے ساتھ ان کے کام میں تیزی آتی گئی اور عمر کے اضافے کے ساتھ کام کی خوشبو سے علاقہ ہی نہیں بلکہ صوبہ اور ملک معطر ہونے لگا۔

باسنی اگرچہ شہر نہیں مگر وہاں کے باشندوں کی دینی، مذہبی، ملی اور سماجی خدمات بہت سارے بڑے بڑے شہروں پر بھاری ہے۔ تقریباً تین دہائیوں سے اس قصبہ کی قیادت کا سہرا جماعت اہل

سنت کی نہایت متحرک وفعال شخصیت، مصنف ومترجم کتب کثیرہ حضرت علامہ مفتی ولی محمد کے سر ہے۔آپ مفتی اعظم باسنی کے ساتھ ضلع ناگور راجستھان کے قاضی بھی ہیں۔

مفتی ولی محمد صاحب ملی اور جماعتی درد سے لبریز ایک ایسی شخصیت کا نام ہے جن کا نیٹ ورک بہت مضبوط اور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ اہل سنت کی ترویج واشاعت اور مسلک اعلیٰ حضرت کی حفاظت وصیانت آپ کی زندگی کا مطمح نظر اور طرہ امتیاز ہے۔آپ ہمیشہ انہیں امور کے فروغ وارتقا میں سرگرداں رہتے ہیں۔ اس سلسلے میں آپ ہمیشہ ملک کے جید علمائے کرام، مفتیان عظام اور دانشوران کرام سے مربوط رہ کر ملت کی زلف برہم سنوارنے میں لگے رہتے ہیں۔پیش نظر مکتوبات مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی' اس کی تابندہ مثال ہے۔

ان خطوط پر سرسری نظر ڈالنے سے اندازہ ہوجاتا ہے کہ آپ جماعت کی حفاظت اور مسلک کی اشاعت کے لیے کتنے پر درد اور فکر مند رہا کرتے ہیں۔ حضرت مفتی اعظم باسنی کی حیات کام سے عبارت ہے۔ان کے کام کے دھن کی بے قراری دیکھ کر ہزاروں افراد میں کام کا جنون پیدا ہوا۔آج باسنی کے درودیوار سے اہل سنت کے مراسم ومعمولات اور آثار وقرائن کی ضیاپاشی ہورہی ہے اور ہر طرف سنت کی جو بہاریں نظر آرہی ہیں ان میں جہاں شیخ القوم کی فکری بصیرت اور قائد اہل سنت کی جدوجہد شامل ہے وہیں مفتی اعظم کی فقیہانہ عمق نگاہی اور وقت وحالات پر انتہائی باریک نظر کا بھی بڑا اہم کردار ہے۔

قوم کو جب بھی کوئی پیچیدہ مسئلہ درپیش آتا ہے آپ فوراً اس کے حل کے لیے کمربستہ ہوجاتے ہیں۔اگر معاملہ سنگین ہوتا ہے تو اپنے اکابرین کی رہنمائی حاصل کر کے عوام وخواص کے قلب ونظر کی تسکین کا سامان فراہم کرتے ہیں۔

ان خطوط میں نوجوان نسل کے لیے عبرت ونصیحت بھی ہے اور جماعتی کام کرنے والوں کے لیے جذبہ سرفروشی بھی۔ تاریک راہ کے مسافروں کے لیے مینارہ نور بھی ہے اور جفاکشوں کے لیے حوصلوں کی فراوانی بھی۔ ملت کی زبوں حالی پر گریہ بیکراں بھی اور جماعت کی پسماندگی ختم کرنے کے زریں اصول بھی۔

قابل مبارک باد ہیں، حضرت مفتی صاحب قبلہ کے فرزند **محب گرامی، حضرت مولانا اسلم رضا**

قادری صاحب جن کی کدو کاوش اور ذاتی لگن سے مشہور و معروف ادیب و خطیب **حضرت مولانا مفتی ذوالفقار نعیمی صاحب** نے ان خطوط کو جمع کر کے ایک عظیم سرمایہ کی حفاظت کا فریضہ انجام دیا۔ بلاشبہ یہ اہم دستاویز ہے جس کا یکجا ہونا وقت کی اہم ضرورت تھی۔

عبد المالک مصباحی
بانی دارین اکیڈمی، جمشید پور
۱۵؍ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ مطابق ۴ جولائی ۲۰۲۳
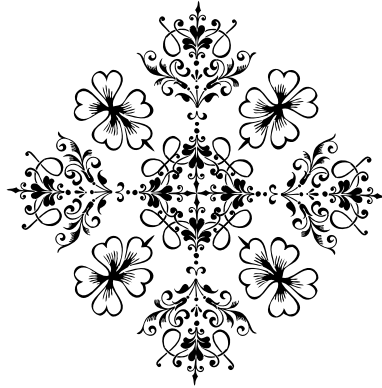
مکتوبات مشاہیر! ترتیب سے طباعت تک

مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی زید اقبالہ
رکن سنی تبلیغی جماعت باسنی ناگور شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلاۃ والسلام علیك یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارك وسلم

امیر المومنین، خلیفہ سوم حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک مراسلہ تحریر فرمایا۔

پیران پیر، دستگیر، حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک محب کو مکتوب روانہ فرمایا۔

سلطان الہند، عطاے رسول، حضور سیدنا خواجہ غریب نواز چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے دعوت دین کے لیے خطوط تحریر فرمائے۔

مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات و مراسلات ”مکتوبات امام ربانی“ کے نام سے فارسی زبان میں زبان وادب کا عظیم سرمایہ ہیں۔

حضرت شیخ احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کے خطوط و مکتوبات ”مکتوبات صدی و دو صدی“ کے نام سے معروف و معلوم ہیں۔

اسی طرح محقق علی الاطلاق حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات و مراسلات ”مکتوبات شیخ عبد الحق دہلوی“ اور امام اہل سنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات ”کلیات مکاتیب رضا“ اور صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمہ کے مکتوبات ”مکاتیب صدر الافاضل“ کے نام سے معروف و مشہور ہیں۔

ماضی قریب میں بدر ملت حضرت علامہ مفتی بدر الدین احمد قادری، رئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری، فقیہ ملت حضرت مفتی جلال الدین احمد امجدی، ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد نقشبندی علیہم الرحمہ کے مکتوبات و مراسلات طبع ہو کر اہل علم تک پہنچ چکے ہیں۔ سب کی قدر و

اہمیت وعظمت اپنی جگہ مسلم، سب کے سب خطوط ومکتوبات قابل ذکر ہونے کے ساتھ تاریخ وادب کا ایک عظیم حصہ بھی ہیں۔ اُن مکتوبات میں کسی ایک ہی شخصیت کے مکاتیب ومراسلات مدون کیے گئے ہیں، جس نے اپنے افکارو خیالات، پیغامات وہدایات کو مختلف مکتوب الیہم کو شیئر کیے ہیں۔

مگر آج میں آپ کے روبرو کچھ ایسے مراسلات ومکتوبات کی بات کہنے کے لیے حاضر ہوں جو پچھلے چالیس سالوں میں مختلف علماے اہل سنت واہل خانقاہ ومدرسہ واہل علم وقلم نے مفتی اعظم باسنی، خلیفہ تاج الشریعہ ومفتی اعظم راجستھان علیہما الرحمہ ومحدث کبیر، سیدنا والدماجد، حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی ناگور شریف وقاضیِ شرع ضلع ناگور راجستھان کو تحریر فرمائے ہیں۔

”مکتوبات مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی“ میں آپ کے شیوخ واساتذہ وپیران طریقت سے لے کر معاصرین علماوفقہااور اہل محبت کے خطوط بھی ہیں، ساتھ ہی منتظمین ومعاونین مدارس ومساجد کے اسماے گرامی بھی بار بار نظر سے گزریں گے، جن کی دلی ہمدردی، شفقت وحوصلہ افزائی اوردعائیں آپ کو مفتی صاحب کے ساتھ دیکھنے، پڑھنے کو ملیں گی۔ دو ایک تلامذہ کے خطوط بھی ہیں جو اپنے شیخ واستاذ کو اپنے بیتے حالات سے آگاہ کرتے رہے، تاکہ مفتی صاحب ان کے لیے دعا فرمائیں اور وہ ایک کامیاب زندگی گزار سکیں۔

ان مکتوبات کی دینی ومذہبی اور تاریخی قدرواہمیت سے انکار ممکن نہیں، کیوں کہ اِن ”مکتوبات مشاہیر“ کا تعلق اہل سنت کی تقریباً ۵۵ مستند ومعتبر اور قدآور شخصیات سے ہے، جن کے علم وفضل، زہدوورع، خلوص وللّٰہیت، اہل سنت کی تعمیر وترقی، درس وتدریس وفتوی نویسی سے آج بھی سرزمین ہند لالہ زار ومشک بار ہے۔

”مکتوبات مشاہیر“ کی قدرواہمیت کا اندازہ آپ کو فہرست پر ایک نظر ڈالنے سے بھی ہوجائے گا، کہ یہ خطوط ان اکابرین اہل سنت کے ہیں، جن کی علمی ومذہبی خدمات سے پوراہندوستان آشنا ہے، جن کے تعارف اور تذکرہ خدمات کا مختصر حصہ مرتب کتاب ہٰذا محب گرامی حضرت مولانا مفتی محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی، خطیب وامام مسجد علی خان ونوری دارالافتاء کاشی پور اتراکھنڈ

نے خطوط سے پہلے پیش کر دیا ہے، جسے پڑھ کر یقیناً آپ کی نگاہیں محظوظ ہوں گی۔

شرف ملت حضرت علامہ مولانا عبدالحکیم شرف قادری لاہور علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

”علماو مشائخ سے گزارش کرنا چاہتا ہوں، جن کے پاس علمی ذخائر موجود ہیں، خاص طور پر جن کے پاس قلمی نوادرات ہیں وہ محققین کی سرپرستی کریں اور ضرورت کی چیزیں فوٹوسٹیٹ بنا کر دینے سے گریز نہ کریں۔

اسی طرح ارباب ثروت سے گزارش ہے کہ اپنا سرمایہ علمی کاموں اور علمی کام کرنے والوں پر صرف کریں، اہل سنت وجماعت میں صلاحیت اور قابلیت کی کمی نہیں ہے اگر انہیں آپ کی سرپرستی حاصل ہو تو ان کا کام کئی گنا بڑھ سکتا ہے“

(خطوط مشاہیر بنام امام احمد رضا، مطبوعہ برکات رضا فاؤنڈیشن ممبئی، ص:۴۴، جلد اول)

بلاشبہ یہ مفتی صاحب قبلہ کا بے مثال ایثار واخلاص ہے کہ انہوں نے اپنے اکابر و اسلاف واساتذہ واہل محبت کے خطوط کا ایک عظیم سرمایہ چالیس سالوں سے سنبھالا اور انہیں خوش دلی سے اب شائع بھی فرما رہے ہیں، ورنہ اہل سنت میں آج بھی حالات جوں کے توں ہیں کہ لوگ اپنے اساتذہ واہل سلسلہ وخاندان کی بزرگ شخصیات کی علمی نگارشات ونوادرات دکھانے کے لیے بھی تیار نہیں ہوتے، چہ جائیکہ چھَپانے اور پھیلانے پر آمادہ ہوں۔ مگر والد گرامی نے یہ عظیم ذخیرہ نہ صرف دینے پر اکتفا کیا بلکہ خود اپنے اہتمام وانتظام سے طباعت واشاعت کے مراحل سے گزار کر ارباب علم ودانش کے سامنے رکھ بھی دیا، تاکہ آنے والی نسلیں اپنے اکابر علماو مشائخ کی خدمات ومصروفیات سے سبق حاصل کریں اور اپنے اندر یہ سوچ پیدا کریں کہ اگر کچھ نام پیدا کرنا ہے تو کام کے آدمی بنو، ہمارے مشاہیر علما نے خود کو ہر وقت مصروف رکھا تو آج ان کا کام بھی زندہ ہے اور ان کا نام بھی باقی ہے۔ ؎

اے رضا ہر کام کا ایک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

اس مجموعہ کی جمع وترتیب وتدوین وتصحیح میں حضرت مفتی ذوالفقار خان نعیمی صاحب کے ساتھ برادر کبیر مولانا مفتی محمد عبدالقادر رضوی اشفاقی، عزیزم مولانا مفتی محمد نعیم اشرف اشفاقی، عزیزم

مولانا محمد رضا علیمی، عزیزم مولانا محمد ندیم اشرفی اشفاقی، عزیزم مولانا مفتی حافظ محمد داؤد امجدی، برادر مولانا مفتی محمد حامد رضا قادری، مولانا محمد آصف رضوی قادری، وغیرھم نے بڑی محنت وجاں فشانی سے راقم کا ساتھ دیا، اور مولانا محمد فجر الدین رضوی فیضانی سے منتخب خطوط کی کمپوزنگ وتصحیح کرواکر یہ پورا علمی سرمایہ وذخیرہ **اہل سنت کے ایک نام ور عالم وفاضل ومفتی، محب گرامی حضرت مولانا مفتی محمد ذوالفقار خان نعیمی صاحب ککرالوی، نوری دارالافتاء کاشی پور اتراکھنڈ** کے سپرد کیا، جسے انہوں نے مسلسل محنت ولگن، جدوجہد کے ساتھ حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیتے ہوئے ایک بہت عمدہ تقدیم لکھ کر شان دار اور جان دار بنادیا ہے، اس دور میں جہاں ہر ایک کو ہمہ دانی کا بھوت سوار ہے میں نے مفتی صاحب کو اس معاملہ میں دیگر پایا ہے، ان کے بول چال میں اخلاص نظر آتا ہے، بزرگوں کی خدمات کو پیش کرنے کا حوصلہ دکھائی دیتا ہے۔ ہمارے والد صاحب قبلہ بھی آپ پر بڑی شفقت فرماتے ہیں۔

"مکتوبات مشاہیر" پر ہندوستان کے مقتدر علما اور اصحاب قلم کے تاثرات وخیالات بھی پڑھنے کو ملیں گے۔ بالخصوص حضور محدث کبیر علامہ مفتی ضیاء المصطفیٰ صاحب قبلہ قادری امجدی مدظلہ العالی جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی، کے دعائیہ کلمات اور جانشین مفتی اعظم راجستھان حضرت علامہ مولانا مفتی شیر محمد خاں صاحب قبلہ رضوی، دارالعلوم اسحاقیہ، جودھ پور، استاذ العلما حضرت مولانا حافظ محمد اکبر حسین صاحب قبلہ رضوی باسنی، ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی ممبئی، مولانا مفتی عبد المالک مصباحی جمشید پور کے تاثرات دیکھ کر آپ کو اس بات کا یقین کامل حاصل ہوجائے گا کہ اس اہم ترین اور تاریخ ساز کتاب کو منظر عام پر لانے سے قبل کن کن جید علما واصحاب افتا کے روبرو پیش کیا گیا ہے۔

بس آپ کی دعا کا خواستگار ہوں، مولیٰ ہمارا یہ علمی سفر کامیاب فرمائے اور گرامی قدر مفتی ذوالفقار خان نعیمی صاحب کو مزید ترقیوں سے ہم کنار فرمائے جنہوں نے بڑی سلیقہ مندی اور ذمہ داری سے کتاب کو ترتیب دے کر علمی وتحقیقی وتاریخی میدان میں ایک اضافہ کیا ہے۔ جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ جملہ معاونین کار اور معاونین کتاب کو دارین کی سعادتوں سے مالامال فرمائے۔

"مکتوبات مشاہیر" کے حوصلہ افزا کلمات:

ذیل میں علما و مشائخ کرام کے چند حوصلہ افزا کلمات لکھے جاتے ہیں تاکہ مکتوب نگار کی شخصیت اور مکتوب الیہ کی خدمات کا اعتراف و اظہار قارئین کو محسوس ہو سکے۔

مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمہ

"ابھی خط ملا، جواباً تحریر ہے آپ جو دینی، تبلیغی کام کر رہے ہیں اس خبر کو پڑھ کر کس قدر مسرت و شادمانی حاصل ہوئی جس کو تحریر میں لانا مشکل ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کی ان مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے" (مکتوب نمبر۱)

فقیہ ملت علیہ الرحمہ

"خدائے عزوجل آپ کے علم و فضل میں روزافزوں ترقی عطا فرمائے اور آپ کی ساری مذہبی خدمات کو قبول فرما کر اجر جزیل و جزائے جزیل سے سرفراز فرمائے" (مکتوب نمبر۴)

"حافظ عبدالواحد کے بدست آپ کا مکتوب دستیاب ہوا، مستند ضخیم "فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم" کو آپ نے جملہ اہل سنت پر احسان عظیم اور اسے قوم کا سرمایہ قرار دیا، جس سے خوشی ہوئی۔ بے شک آپ جیسے اہل علم نے اس قسم کے کاموں کی ہمیشہ قدر کی ہے اور آئندہ بھی اس طرح کے کام کرنے والوں کو بھلائی سے یاد کرتے رہیں گے" (مکتوب نمبر۸)

پاسبان ملت علیہ الرحمہ

"آپ کے تصور سے دل باغ باغ ہو جاتا ہے، دل و دماغ کی تطہیر ہوتی ہے، خدا آپ کو بہت دنوں سلامت رکھے" (مکتوب نمبر۵)

"آپ جامع مسجد کے خطیب و امام ہیں، اس لیے آپ ہمیشہ اس کا خیال رکھیے گا کہ مقامی سیاست میں دخل نہ دیجیے گا، یہ عوام کا کام ہے، آپ کا منصب نہیں۔ آپ سب کے ہیں اور سب آپ کے ہیں، جہاں تک ہو سکے علما کو آج کی گندی سیاست سے گریز کرنا چاہیے" (مکتوب نمبر۸)

"آپ جیسے سلیقہ شعار اور سعادت مند سے ناراضگی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آپ بالکل مطمئن رہیں، میرا دل آپ کی طرف سے بالکل بے غبار ہے۔ خدا آپ کو صحت و سلامتی کے ساتھ عمر خضر عطا فرمائے" (مکتوب نمبر۱۸)

”زیارت حرمین پر سب سے پہلے تبریک و تہنیت قبول کیجیے، خدا بار بار آپ کو اس دولت سے سرفراز کرے، آمین۔ آپ نصیبے کے سکندر ہیں کہ اس قدر جلد آپ کو یہ سعادت نصیب ہوئی، یہ سرکار کا کرم ہے اور آپ کا عشق کام آیا“ (مکتوب نمبر ۳۸)

شیر راجستھان مدظلہ العالی

”ارسال فرمودہ سبھی کتب و رسالہ جات موصول ہو گئے ہیں، ماشاء اللہ بعض میرے لیے مہتم بالشان رسائل ہیں، سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے فقید المثال رسائل کو اسی نہج پر نشر کرنا و کروانا بہت بڑی تبلیغ دین و مسلک ہے، اللہ تعالیٰ آپ کی ان خدمات جلیلہ کو شرف قبولیت بخشے اور معاونین و مطبعین کو دارین کی دولتوں سے نوازے“ (مکتوب نمبر ۳۱)

مفتی شفیق احمد شریفی مدظلہ العالی

”آپ کو دین و سنیت کا بہت کام کرنا ہے، اب تو خاص طور سے آپ کی دینی مصروفیات بڑھ جانی چاہیے، کیوں کہ حج و زیارت یہ ایک عظیم دولت مولیٰ تعالیٰ نے آپ کو عطا کر دی اور دیار حبیب جو مطلوب اہل قلب و نظر ہے وہ بھی میسر کر دی“ (مکتوب نمبر ۱۷)

”آپ حق کا اعلان برملا فرمائیں، کسی لوم لائم کی پرواہ نہ کریں، کہ نصرت ربانی ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گی۔ مولی تعالیٰ آپ سے جتنا کام لے لے یہ اس کا فضل ہے۔ مجھے آپ کی سعادت مندی پر اعتماد ہے، مطالعہ کتب میں کمی ہرگز نہ کریں، تقریر و تحریر اور عمل سے احقاق حق و ابطال باطل کرتے رہیں“ (مکتوب نمبر ۱۹)

”آپ کی دینی خدمات ہر وقت میری نظر میں رہتی ہیں، آپ میرے قابل فخر تلامذہ میں سے ہیں، مولی تعالیٰ صحت و عافیت کے ساتھ آپ کی عمر دراز فرمائے، اور زیادہ سے زیادہ ملی و تعلیمی خدمات انجام دینے کی توفیق بخشے، آپ کے دونوں صاحب زادگان کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے“ (مکتوب نمبر ۵۰)

”مکتوب ملا، بے پناہ مسرت ہوئی، آپ جیسے سعادت مند سے یہی امید تھی، دلائل الخیرات شریف کی تلاوت پر دعا میں حقیر کو بھی یاد کر لیا کریں یوں تو آپ خود ہی دین و ملت کا درد رکھتے ہیں“ (مکتوب نمبر ۵۲)

"اس پر آشوب دور میں مسلک اعلیٰ حضرت کا تحفظ دشوار ترین کام ہوتا جا رہا ہے، غیروں سے زیادہ اپنوں کا حملہ ہو رہا ہے، آپ قابل مبارکباد ہیں کہ نامساعد حالات میں بھی محافظ و مسلک رضا کا کام پورے طور پر انجام دے رہے ہیں" (مکتوب نمبر ۵۹)

حضرت مولانا یامین نعیمی علیہ الرحمہ

"خط ملا خیریت معلوم ہوئی، حضرت علامہ ازہری میاں صاحب قبلہ کے پروگرام کے حالات پڑھ کر بہت خوشی ہوتی ہے، مولی تعالی اس طرح تمام اہل سنت کو توفیق عطا فرمائے، اور کثیر تعداد میں اپنے کسی رشتہ پیری مریدی میں داخل ہوجائیں تاکہ مسلک پختہ رہے، اس وقت مسلک کی اشاعت کا یہ بھی زبردست ذریعہ ہے" (مکتوب نمبر ۳۲)

"خط ملا بہت خوشی ہوئی کہ اب جماعت کا کام راجستھان سے نکل کر ہریانہ پنجاب میں بھی شروع ہوگیا ہے، مولی تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو آل انڈیا بنادے، اور آپ حضرات کے خلوص وایثار سے یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ ان شاء اللہ المولیٰ مستقبل قریب ہی میں جماعت کا کام پورے ملکی لیبل پر شروع ہوجائے گا" (مکتوب نمبر ۶۷)

"گرامی نامہ ملا، بہت خوشی ہوئی کہ تبلیغیوں کا پروگرام منسوخ ہوگیا، یہ سب کچھ جماعت کی خالصاً کارکردگی کا اثر ہے، مولیٰ تعالیٰ جماعت کو ہر طرح ترقی عطا فرمائے" (مکتوب نمبر ۳۸)

حضرت پیر سید محمد انوار ندیم القادری

"آج آپ کا عنایت نامہ ملا، پڑھ کر حالات منکشف ہوئے، حضرت مفتی صاحب! آپ نے اپنی طبیعت کے بارے میں تحریر نہیں فرمایا مجھے بے حد فکر ہے، آپ اپنی طبیعت کے حالات سے مطلع فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ تادیر قائم رکھے" (مکتوب نمبر ۲)

حضرت مولانا عبدالحق صاحب رضوی مصباحی

"آپ کو یہ تکلیف دے رہا ہوں لیکن اپنی ذات کے لیے نہیں، بلکہ دین اور سنیت کے واسطے۔ حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ ظاہری حیات میں نہیں رہے اب آپ حضرات ہی کو ان کی نیابت کرتے ہوئے تمام اہل سنت کے اداروں کی سرپرستی اور مدد فرمانی ہے" (مکتوب نمبر ۳)

حضرت مولانا مفتی محمد فیاض احمد صاحب رضوی

"کشن گڑھ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرنے پر شکریہ؛ مولانا

صاحب! آپ کو وہاں مدعو کرنے میں اس علاقے کو سنیت کے ساتھ ساتھ مسلک امام احمد رضا کی ترویج واشاعت وراجستھان کے مختلف علاقوں کو سنی تبلیغی جماعت سے مربوط کرنا بھی مقصود ہے" (مکتوب نمبر ۵)

حضرت مولانا انوار احمد نظامی علیہ الرحمہ

"سنی تبلیغی جماعت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیجیے، آپ نے اتنی بڑی ذمہ داری قبول فرماکر ہم سبھوں کا سر فخر سے اونچا کردیا ہے" (مکتوب نمبر ۱۹)

"یہ چند جملے حضور پاسبان ملت علیہ الرحمہ کے آستانے پر حاضر ہوکر آپ کو لکھ رہا ہوں، پروردگار عالم خواجہ خواجگان حضور غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طفیل آپ کو صحت وسلامتی عطا فرمائے، دین وسنیت کی جو خدمت آپ انجام دے رہے ہیں یقیناً پاسبان ملت علیہ الرحمہ آپ کے لیے دعاگو ہوں گے" (مکتوب نمبر ۳۱)

"مکتوبات مشاہیر" میں یہ بات توجہ طلب ہے کہ اکثر خطوط ومکتوبات کی ابتدا اس طرح ہوتی ہے۔ مفتی صاحب آپ کا خط ملا، آپ کا محبت نامہ موصول ہوا، کئی روز قبل آپ کا خط ملا تھا، آپ کی یاد فرمائی وکرم نوازی کا شکریہ، ایک ہفتہ قبل آپ کا خط ملا مگر جواب دینے میں تاخیر ہوگئی۔ اس قسم کے سیکڑوں خطوط آپ کی نظر سے گزریں گے، معلوم ہوا کہ حضرت مفتی صاحب قبلہ نے اپنے علما ومشائخ کو کثیر خطوط لکھے، اور اپنے اساتذہ واحباب سے مسلسل رابطہ رکھا، تبھی تو آج ہزاروں خطوط محفوظ ہیں۔

"مکتوبات مشاہیر بنام مفتی اعظم باسنی" کی طباعت واشاعت میں معاونین حضرات کا ذکر کیے بغیر بات پوری نہیں ہوسکتی اس لئے ان کے اسمائے گرامی بھی شکریہ کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔

(۱) شوکت علی رضوی بانگی (۲) حافظ محمد ابوبکر رضوی نیا محلہ (۳) حافظ محمد علی رضوی بانگی (۴) مولانا حافظ محمد داؤد امجدی منڈل (۵) حافظ محمد اشرف رضوی بانگی کھیڑا (۶) حافظ محمد برکت علی رضوی بولاوالے (۷) حاجی مشتاق احمد بن سلیمان (ازہری جنرل اسٹور) انگاس والے (۸) حاجی عبدالواحد ابوالکلام مستان والے (۹) حاجی محمد طارق حاجی غلام مصطفیٰ بالی والے (۱۰) حاجی رجب علی حاجی صدیق (فاطمہ میچنگ سینٹر) کالو والے (۱۱) حاجی محمد فاروق بن حاجی اقبال دلوالی، اشرف

نگر(۱۲) محمد رضابن حاجی عبدالرحمن (اشفاقی میڈیکل)بخشاوالے(۱۳)محمد سرداربن حاجی محمد سکندرپالی والے(۱۴)محمد رضابن حاجی حبیب اللہ اشرفی(پیراڈائزٹیلر) کالووالے(۱۵)محمد عمربن حاجی شوکت علی چھوٹووالے۔وغیرھم۔

اللہ تعالیٰ اس علمی سرمایہ کو مقبول انام بنائے۔اگر کہیں ہم سے خطاولغزش ہوئی ہوتومعاف فرمائے اوردم آخر تک دین وسنیت ومسلک اعلیٰ حضرت کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے آمین۔

محمد اسلم رضا قادری اشفاقی

رکن سنی تبلیغی جماعت باسنی ناگور شریف

۱۲ذوالحجہ ۱۴۴۴ھ۔مطابق یکم جولائی ۲۰۲۳ بروز سنیچر
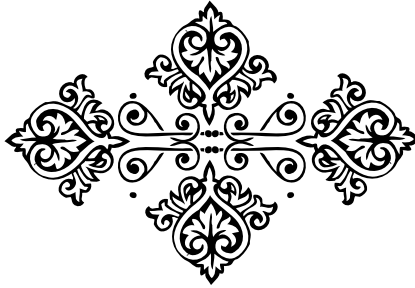
مفتی اعظم باسنی حضرت علامہ مفتی ولی محمد رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے نام علما و مشائخ کے خطوط کا مجموعہ

مکتوباتِ مشاہیر

بنام

مفتی اعظم باسنی

ترتیب و تقدیم

محقق اہل سنت حضرت مولانا مفتی محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی

خلیفہ حضور تاج الشریعہ و حضور محدث کبیر

ناشر

سنی ایجوکیشنل ٹرسٹ (سنی تبلیغی جماعت)

باسنی، ناگور شریف، راجستھان

الف

حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان ازہری میاں قدس سرہ

بانی جامعۃ الرضا بریلی شریف، یوپی

تعارف:-

شہزادہ اعلیٰ حضرت، تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خان بریلوی کی ولادت ۲۴/ ذی قعدہ ۱۳۶۲ھ ۲۳/ نومبر ۱۹۴۳ء کو محلہ سوداگران بریلی شریف میں ہوئی۔ اصل نام ''محمد'' رکھا گیا اور اسی نام پر عقیقہ ہوا۔ اہل خاندان نے ''محمد اسماعیل رضا'' نام تجویز کیا اور عرفی نام ''اختر رضا'' رکھا گیا۔ عوام میں آپ ''ازہری میاں'' اور خواص میں ''تاج الشریعہ'' کے لقب سے مشہور ہوئے۔

چار سال چار ماہ چار دن کی عمر شریف میں نانا محترم کے ذریعہ رسم بسم اللہ خوانی ادا ہوئی۔ والدین خاص کر نانا جان مفتی اعظم ہند کی آغوش محبت میں تربیت پائی۔ بچپن ہی میں نانا حضور سے شرف بیعت حاصل کیا اور بعد میں تمغہ اجازت وخلافت بھی۔ اردو کی ابتدائی کتابیں والد ماجد سے پڑھیں۔

ناظرہ قرآن مجید والدہ ماجدہ سے مکمل کیا۔ نانا محترم کی بارگاہ سے اسباق شرع اور دروس تصوف وسلوک کی تکمیل فرمائی۔ عصری علوم کے لیے ۱۹۵۲ء میں بریلی کے فضل الرحمن اسلامیہ انٹر کالج میں داخلہ لیا اور علوم عصریہ کی تحصیل فرمائی۔ درس نظامی کی مکمل تعلیم جد کریم حضور اعلیٰ حضرت کے قائم کردہ مدرسہ ''منظر اسلام'' میں حاصل کی اور ۱۹۶۲ء میں دستار وسند سے نوازے گئے۔

بعد فراغت ۱۹۶۳ء میں جامعہ ازہر مصر تشریف لے گئے اور وہاں سے عربی ادب وغیرہ مختلف علوم وفنون کی تحصیل سے فارغ ہو کر ۱۹۶۶ء میں اپنے وطن ہندوستان مراجعت فرمائی۔

۱۹۶۷ء سے آپ نے باضابطہ تدریسی خدمات کا آغاز فرمایا۔ منظر اسلام میں قریب گیارہ سال تک مدرس کی حیثیت سے خدمات انجام دی اور پھر ۱۹۷۸ء میں صدر المدرسین منتخب کیے گئے۔

اور پھر اس کے بعد ذاتی ومذہبی مصروفیات اور مسلسل ملک وبیرون ملک تبلیغی دوروں کے سبب تدریسی خدمات سے دوری اختیار کرنی پڑی۔ البتہ گاہے بگاہے علما وطلبا کو کبھی دولت خانہ

پر بھی اپنے آباد کردہ مدرسہ "جامعۃ الرضا" میں مختلف علوم وفنون کی کتب خاص کا درس دیتے رہے۔ اور یہ سلسلہ آخری وقت جاری رہا۔ ہندو بیرون ہند کے بے شمار نامور ومشاہیر علما و فضلا نے نے آپ کی بارگاہ سے اکتساب علم کیا۔

۳/ نومبر ۱۹۶۸ء میں امام اہل سنت اعلیٰ حضرت کے منجھلے بھائی استاد زمن علامہ حسن رضا خاں کی پوتی علامہ حسنین رضا خاں کی دختر نیک اختر کے ساتھ آپ کا نکاح ہوا۔ اولاد میں ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں ہوئیں۔

۱۹۸۳ء۔ ۱۹۸۵ء۔ ۱۹۸۶ء۔ ۲۰۰۸ء۔ ۲۰۰۹ء۔ ۲۰۱۰ء۔ ان سالوں میں چھ بار سفر حج کی سعادت سے سرفراز ہوئے۔ اور بے شمار عمرے ادا فرمائے۔

ملک وبیرون ملک بہت سی تحریکات میں حصہ لیا۔ تحریک جماعت رضائے مصطفیٰ کی دنیا بھر میں بہت سی شاخیں قائم فرمائیں۔ اور اسی کی سرپرستی فرماتے ہوئے اس کے زیر اہتمام بہت سی خدمات انجام دیں۔ مجلس شرعی مبارکپور اور آل انڈیا سنی جمیۃ العلما ممبئی کے صدارت عظمی کے منصب پر بھی فائز ہوئے۔ ۱۹۸۰ء میں مرکزی دار الافتاء بریلی شریف کی بنیاد ڈالی۔ ۲۰۰۰ء میں ادارہ جامعۃ الرضا متھرا پور بریلی شریف کا افتتاح فرمایا۔ ۲۰۰۳ء میں آپ کے ہاتھوں شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف کا قیام عمل میں آیا۔

ملک وبیرون ملک بہت سی تحریکات وتنظیمات اور مدارس کی سرپرستی فرمائی۔ اور بہت سی مساجد ومدارس کی بنیاد ڈالی۔ ۱۹۸۳ء میں خود ایک ماہنامہ بنام سنی دنیا کا اجرا فرمایا جس میں مستقل طور پر باب الاستفتا کی ذمہ داری خود قبول فرمائی۔ ماہنامہ اعلیٰ حضرت میں آپ کے مضامین کے علاوہ فتاوی بھی شائع ہوتے تھے۔ ساٹھ سے زیادہ اردو اور عربی کتابیں تحریر فرمائیں، جن میں کچھ خالص علمی اور پیچیدہ بحثوں پر مشتمل ہیں۔ جدید مسائل پر آپ نے تحقیقی انداز میں کئی کتابیں تحریر فرمائیں جن سے ارباب علم خوب مستفید ہوئے اور ہوتے رہیں گے۔

۶/ ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۰/ جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ مبارکہ بوقت شام غروب آفتاب کے وقت آپ دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے۔

گرامی نامے:۔

۱

برادر دینی ویقینی عالی جناب محترم مفتی ولی محمد صاحب رضوی!

سلام مسنون ودعا خیر مشحون وجملہ احباب اہل سنت باسنی مع ناگور شریف۔

بعد سلام مسنون۔امید کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ فقیر نے بعض مخلص احباب کے اصرار پر بریلی شریف میں ایک عظیم الشان مدرسے کے قیام کا مکمل ارادہ کرلیا ہے۔

بریلی شریف اہل سنت وجماعت کا مرکز ہے۔اور یہاں پر بریلی کے شایان شان ایک ہمہ جہت ادارے کی ضرورت تھی۔اسی ضرورت کا اظہار سالوں قبل تاج دار اہل سنت حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کیا تھا اور اس بات کی طرف کوشش بھی فرمائی تھی کہ مرکزی ادارہ قائم ہوجائے،انہیں آرزؤں کی تکمیل کے لیے فقیر نے ”مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا“ کے نام سے ادارہ کا کام شروع کرادیا ہے۔درگاہ اعلیٰ حضرت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے صرف ڈھائی کلو میٹر کے فاصلے سے رام پور دہلی روڈ سے بالکل متّصل ایک وسیع قطعہ اراضی کی خریداری کا عزم مصمم کیا ہے۔

مرکز کے شعبہ جات میں حفظ وقراءت، مکمل درس نظامیہ، تربیت افتا، لائبریری، کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر،ہندی انگریزی، سائنس،اشاعت وتصنیف اور مختلف شعبہ جات قائم کرنے کا ارادہ ہے۔

اس مرکزی دارالعلوم کو قومی ادارہ کی شکل دینے کے لیے چند مخصوص اشخاص پر مشتمل ایک ٹرسٹ تشکیل دیا جارہا ہے۔مرکزی رسید بک آپ کے پاس بھیجی جارہی ہے۔آپ ہر ممکن سطح سے خود تعاون کریں اور دوسرے حضرات سے تعاون کرائیں۔تاکہ یہ عظیم منصوبہ جلد از جلد پایہ تکمیل کو پہنچ سکے۔فقیر آپ سب کی صحت وسلامتی کے لیے دعا کرتا ہے۔

دعاگو:۔

محمد اختر رضا ازہری غفرلہ

۲

محترم ومکرم مولاناولی محمد صاحب!

سلام مسنون ودعاخیر مشحون۔

بعد سلام مسنون امید کہ آپ خیریت سے ہوں گے، فقیر کے جدامجد امام اہل سنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہٗ کا عرس مقدس درج ذیل اوقات میں منعقد ہورہاہے، جس میں آپ کودعوت شرکت پیش ہے۔

بحمدہٖ تعالیٰ **"مرکزالدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا"** کا گزشتہ عرس رضوی میں سنگ بنیاد رکھا گیاتھااور اب باؤنڈری کا کام ہورہاہے ان شاءاللہ تعالیٰ بہت جلد بلڈنگ اور شعبہ جات کی تعمیر کاآغاز کیاجائے گا۔

نظام الاوقات عرس شریف

۲۳؍ صفرالمظفر ۱۴۲۲ھ۔۱۸؍ مئی ۲۰۰۱ء بروز جمعہ۔ بعد نمازِ فجر قرآن خوانی اور بعد نماز عشا محفل میلاد شریف وقل شریف مفسر اعظم ہند قدس سرہٗ ازہری مہمان خانہ۔

۲۴؍ صفرالمظفر ۱۴۲۲ھ۔۱۹؍ مئی ۲۰۰۱ء بروز ہفتہ۔ بعد نماز فجر قرآن خوانی، بعد نماز عشاء امام احمد رضا کانفرنس بمقام مرکزالدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا مرکز نگر متھراپور نزد سی بی گنج بریلی و قل شریف حضور مفتی اعظم ہند ا، بج کر ۴۰، منٹ پر و تقاریر علماو مشائخ بعدہ تقسیم تبرک۔

۲۵؍ صفرالمظفر ۱۴۲۲ھ۔۲۰؍ مئی ۲۰۰۱ء بروز اتوار۔ بعد نماز فجر قرآن خوانی ونعت و منقبت اور تقاریر علما و مشائخ بعدہ قل شریف ۲، بج کر ۳۸، منٹ پر بمقام ازہری مہمان خانہ سوداگران ولنگر عام۔ آپ کی صحت وسلامتی کے لیے۔

دعاگو:۔

فقیر محمد اختر رضا قادری ازہری

۸۲، سوداگران بریلی شریف

۳

محب گرامی ولی محمد صاحب!.................................. سلام مسنون۔

امید ہے کہ آپ مع الخیر ہوں گے رسالہ کے ممبران جن کا نام آپ نے تحریر کیا ہے انہیں درج رجسٹر کرادیا ہے منشی سے رسالے ان کو ملا کریں گے۔ عبدالنعیم عزیزی ۲۵/ رمضان تک باسنی پہنچ رہے ہیں انہیں زر تعاون دے دیجیے گا یہ میرے مرکزی دارالافتا کے سلسلے میں مالی تعاون کے لیے جارہے ہیں زیادہ سے زیادہ امداد کرائیں اور چوروالوں کو بھی لکھ دیں۔ ان کے علاوہ میرے نام پر اگر کوئی اور کسی مدرسے یا ادارے کا چندہ طلب کرے تو وہ غلط ہے۔ احباب کو سلام مسنون اور دعا عبدالنعیم صاحب کے لیے کہیں۔

دعاگو:۔

فقیر محمد اختر رضا قادری ازہری

۴

برادران دینی ویقینی!.............. سلام مسنون ودعاے خیر مشحون۔

آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ عرس اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت علامہ الحاج احمد رضا خان صاحب علیہ الرحمۃ والرضوان حسب سالہاے گذشتہ ۲۳، ۲۴، ۲۵/ صفر المظفر ۱۴۱۴ھ مطابق ۱۳، ۱۴/ اگست منعقد ہوگا۔ عرس اعلیٰ حضرت میں تشریف لائیے گا گوہر مقصود سے دامن مراد پر کیجیے۔

الداعی الی الخیر

فقیر اختر رضا خاں ازہری قادری

۸۲، سوداگران بریلی شریف

۵

محب گرامی مولوی ولی محمد صاحب!............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امید کہ آپ مع الخیر ہوں گے۔ ۲۰، ۲۲ / رمضان المبارک تک عزیزی عبدالنعیم عزیزی بسلسلہ وصولی باسنی پہنچ رہے ہیں۔ احباب کو سلام ودعا کہیں۔

دعاگو:

فقیر محمد اختر رضا خان ازہری قادری

۶

محب گرامی مولوی ولی محمد صاحب!...................... سلام مسنون۔

۳ / فروری بروز قل شریف مطابق ۶ / رجب المرجب فقیر اجمیر شریف میں سید صاحب کے مکان پر رہے گا۔ ملاقات کریں اب ۳ / کو میڑتا شہر ۴، ۵ / باسنی اور ناگور اس طرح پروگرام دیا ہے۔ احباب کو سلام مسنون کہیں۔ رسالہ کے لیے ہدایت کردی ہے۔ عبدالنعیم عزیزی سلام مسنون کہتے ہیں۔

(حضرت نے پروگرام میں ترمیم کردیا ہے)۔ عبدالنعیم۔

دعاگو:

فقیر محمد اختر رضا خان قادری ازہری

۷

محب گرامی!............................. سلام مسنون۔

سفر ہالینڈ کی وجہ سے قانونی کاموں میں مصروف رہا۔ افسوس ہے کہ نہ آسکا۔ رمضان میں واپسی ہوگی۔ بعد عید پاکستان جانا ہے۔ واپسی پر پروگرام ضرور ملے گا۔ عبدالنعیم عزیزی سلام کہتے ہیں۔ والسلام۔

دعاگو:

فقیر محمد اختر رضا خان ازہری قادری

۸

محب گرامی مولوی ولی محمد صاحب!................ سلام مسنون۔

معلوم ہوا ہے کہ کچھ لوگ کھاٹو، ناگوراور آپ کے علاقہ میں میرے نام سے چندہ وصول کرتے ہیں۔آپ علاقے کے لوگوں کو میری طرف سے خبر کرادیں کہ جب تک میری تحریر اور دستخط مع مہر نہ دیکھ لیں کسی کو میرے حوالہ سے چندہ نہ دیں۔ عزیزی عبدالنعیم عزیزی سلام مسنون کہتے ہیں۔ احباب اہل سنت کو سلام مسنون۔

والسلام ۔

فقیر محمد اختر رضا خان ازہری قادری

۹

محب گرامی!........................ سلام مسنون۔

مرکزی دارالافتا کی رسید بک آپ کو دی تھی۔ امید اس کے لیے آپ نے تعاون کا کام ضرور کیا ہوگا۔عزیزی عبدالنعیم عزیزی ۲۷،۲۸/ رمضان تک باسنی پہنچیں گے۔سال گذشتہ کی طرح ان کا تعاون کرادیجیے گا۔اور اگر آپ نے کچھ رقم وصول کی ہوگی تو وہ بھی ان کو دے دیجیے گا۔احباب کو سلام مسنون۔

عبدالنعیم عزیزی بھی سلام کہتے ہیں۔

دعاگو:

فقیر محمد اختر رضا خان قادری ازہری غفرلہ

۱۰

محب گرامی مولوی ولی محمد صاحب!.......................... سلام مسنون۔

امید آپ مع الخیر ہونگے ۔ عزیزی عبدالنعیم عزیزی نے جو پروگرام دیا تھا وہ پکا ہے مگر کچھ مجبوریوں کے باعث ۴،۵،دن بڑھادیا ہے دہلی میں کام ہے لوگوں سے ملنا ملانا ہے اور سعودیہ کے خلاف کاروائی پر پروگرام بنانا ہے۔اب پروگرام اس طرح کردیا ہے۔ ۲۳/ نومبر چورو، ان کو پہلے ۲۴، نومبر دیا تھا ۲۴/ نومبر سے ۲۷/ نومبر تک کھاٹو، باسنی، کمھاری، ناگور یہ آپ لوگ طے کرلینا کہ

چاروں میں پہلے کہاں کا پروگرام ہوگا۔ ۲۸،۲۹/ نومبر میٹر تا شہر قاضی قاسم صاحب کو بھی لکھ دیا ہے۔ آپ قاضی صاحب اور مولانا حنیف شیرانی صاحب جلد طے کر کے نئ منظوری کے پروگرام کا تار کردیں۔ چوروو الوں کو بھی خط لکھ دیا ہے۔ عبدالنعیم عزیزی سلام مسنون کہتے ہیں۔ احباب کو سلام مسنون۔ جلد تار سے مطلع کریں۔ والسلام۔

فقیر محمد اختر رضا خاں قادری ازہری
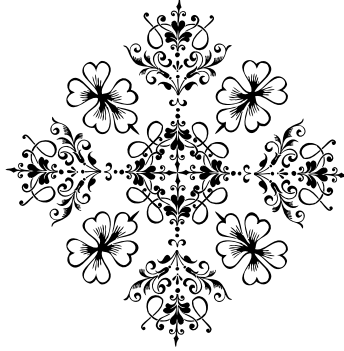
مفتی اعظم راجستھان حضرت علامہ مفتی اشفاق حسین نعیمی علیہ الرحمۃ

صدر المدرسین دار العلوم اسحاقیہ جودھپور راجستھان

تعارف:۔

اتر پردیش کے شہر امروہہ کے گاؤں شیونالی میں ۱۹؍ دسمبر ۱۹۲۱ء مطابق ۱۳۴۰ھ کو آپ کی پیدائش ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں شیونالی میں حاصل کی اور اس کے بعد سنبھل میں مفتی اجمل حسین سنبھلی علیہ الرحمۃ کے مشہور ادارہ مدرسہ اہل سنت اجمل العلوم میں داخل ہو کر درس نظامی کی تکمیل کی۔ ۱۹۴۳ء میں دستار و سند فضیلت حاصل کی۔ اور یہیں سے افتا کی تعلیم مکمل کی۔

اساتذہ میں حضور صدر الافاضل علامہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی،
اجمل العلماء مفتی اجمل حسین سنبھلی،
مفتی محمد حسین نعیمی سنبھلی،
حضرت علامہ مصطفی علی حضرت مفتی تقدس علی،
اور منشی سید حشمت علی علیہم الرحمۃ والرضوان، کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔
اجمل العلماء مفتی اجمل حسین نعیمی سنبھلی سے شرف بیعت حاصل ہوا۔

حضور مفتی اعظم ہند، حضور محدث اعظم ہند، قطب مدینہ علامہ ضیاء الدین مدنی اور سرکار کلاں حضرت سید مختار اشرف کچھوچھوی علیہم الرحمہ سے شرف خلافت سے حاصل ہے۔

۱۹۴۴ء میں قصبہ دڑھیال ضلع مراد آباد کے ایک ادارے سے تدریسی خدمات کا آغاز کیا اور پھر دسمبر ۱۹۴۵ء میں حضرت اجمل العلما کے حکم پر جودھ پور کے مشہور شہر پالی کے محلہ ناڈی کے ایک اسلامی مدرسہ بنام محافظ الاسلام میں تدریس کے لیے تشریف لے گئے، دو سال کے بعد آپ کے والد گرامی کا وصال ہو گیا جس کے سبب گھر تشریف لے آئے اور اس کے بعد جب اہل پالی نے آپ پر زور ڈالا تو پھر آپ پالی تشریف لے گئے لیکن کچھ ہی دنوں بعد اہل جودھ پور کے اصرار پر دسمبر ۱۹۴۸ء میں جودھ پور کے مدرسہ اسلامیہ المشہور مدرسہ اسحاقیہ میں، آپ کا تقرر ہو گیا، جہاں تا حیات

آپ تدریس وافتاو غیرہ کی خدمات انجام دیتے رہے۔

۱۹۶۳ء میں زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔

راجستھان اور بیرون راجستھان بہت سے مدارس اور تنظیموں کی بنیاد ڈالی اور بہت سے مدارس کی قیادت وسربراہی فرمائی۔ نیز ماہنامہ ماہ طیبہ جودھ پور، نیک خاتون کوٹہ، لبیس کوٹہ، صراط مستقیم اودے پور اور ماہنامہ بہار مدینہ چتور گڑھ وغیرہ سنی جرائد ورسائل کی سرپرستی فرمائی۔

چند کتابیں تصنیف فرمائیں۔ بہت سے مضامین ومقالات لکھے اور دسیوں رجسٹروں پر مشتمل فتاوی تحریر کیے۔ بہت سے نامور تلامذہ چھوڑے۔ ۹/ ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ مطابق ۱۵/ اکتوبر ۲۰۱۳ء بروز منگل دن کے تین بجے سرزمین جودھ پور میں آپ کا وصال ہوا۔ اور وہیں آپ کا مزار شریف ہے۔

گرامی نامے:۔

۱
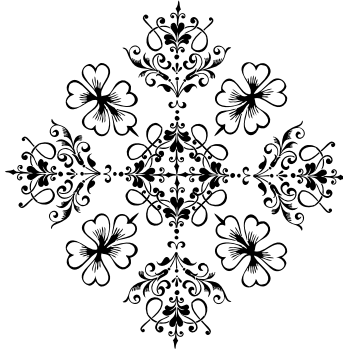
عزیزی مولوی ولی محمد سلمہ!............ ....وعلیکم السلام ثم السلام علیکم۔

ابھی خط ملا۔ جواباً تحریر ہے۔ آپ جو دینی، تبلیغی کام کررہے ہیں اس خبر کو پڑھ کر کس قدر مسرت وشادمانی حاصل ہوئی، جس کو تحریر میں لانا مشکل ہے اللھم زد فزد بارک المولیٰ تعالیٰ فی عمرکم واموالکم وسعیکم آمین بجاہ حبیبہٖ علیہ التحیۃ والثناء۔

مولیٰ تعالیٰ آپ کی اِن مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے آمین۔ اس وقت میرے پاس توآدمی نہیں ہے۔ البتہ سنبھل میں دو آدمی موجود ہیں۔ مولانا چراغ عالم صاحب کا خط آیا تھا میں پھر ان کو لکھتا ہوں آپ پھر ایک خط تحریر کردیں۔ جملہ احباب کو سلام کہہ دینا۔ فقط والسلام۔

محمد اشفاق حسین

دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور۔ ۸۰/۵/۵

۲

ان شاءاللہ العزیز حاضر ہوجاؤں گا۲:۳۰، بجے والی بس سے حاضری ہوگی چنگی چوکی (مانا سر چوک) پر گاڑی بھیج دینا۔

اشفاق حسین

۱۳/۱۱/۸۶

۳

عزیزی مولاناولی محمد صاحب امام جامع مسجد باسنی.................دعوت وافرہ وعلیکم السلام

شیرانی آباد سے پھر خط اسی نہج کا آیا تھا۔ ۲۴، ۲۵ر نومبر ۸۶ء کا ٹائم تارانگر کو دیا ہے۔ اس وجہ سے معذرت خواہ ہوں پھر بھی کوشش کروں گا، حتمی عمل نہیں۔

حضرت علامہ ازہری میاں خانوادہ رضویہ کی عظیم شخصیت اور علم وفضل کے شہنشاہ ہیں۔ لہٰذا ان کا شایان شان استقبال ہو، اشرفی ورضوی دونوں خانوادے ہمارے سر کے تاج ہیں۔ احباب کو

سلام۔

محمد اشفاق حسین

جودھپور۔۱۸/ نومبر ۸۶ء

۴

مکرمی جناب مولانا ولی محمد صاحب رضوی!.....................السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کے محبوب ادارہ دارالعلوم اسحاقیہ کا جشن دستار فضیلت وختم بخاری شریف ۲۳، ۲۴/ شعبان المعظم ۱۴۰۸ھ بمطابق ۱۱، ۱۲/ اپریل ۱۹۸۸ء بروز دوشنبہ سہ شنبہ کو اپنی شان دار روایات کے ساتھ منایا جارہا ہے، لہٰذا آپ اس جشن میں شریک ہوکر ہماری خوشیوں کو دوبالا فرمائیں مشکور ہوں گا۔فقط والسلام۔

محمد اشفاق حسین

۳۱/ مارچ ۱۹۸۸ء

۵

مولانا ولی محمد صاحب خطیب جامع مسجد باسنی!.................. ......السلام علیکم۔

ضروری بات یہ ہے کہ جودھپور میں ازہری میاں کا جلوس نکالنا چاہتے ہیں اب تک یہ طے پایا ہے کہ منڈور سے مسوریہ ہاسٹل تک جلوس ہو اجازت بھی ضروری ہے۔اس لیے آپ ۱۸/ ستمبر جودھپور کو دے دیجیے۔

اور منڈور صبح ۹/ بجے پہنچنا ضروری ہے جواب حامل رقعہ ہذا کو دے دینا اور تحریر میں دینا آپ کا خط آنے کے بعد پروگرام طے ہوگا۔فقط والسلام۔

محمد اشفاق حسین جودھپور

۸/ ستمبر ۱۹۸۸ء

٦

وعلیکم السلام!

مولیٰ تعالیٰ آپ کو کامیاب فرمائے اور حج مبرور کی دولت سے مالامال رکھے آمین، زندگی میں یہ بہت بڑی سعادت ہے۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب سے بعد سلام کہہ دینا کہ ہمارے پاس پھر وقف بورڈ سے ایسی تحریر آئی ابھی جواب نہیں دیا اگر جواب کی ضرورت پیش آئی تو لکھ دینا۔ جملہ علمائے کرام واحباب کو سلام، بچوں کو دعا۔ فقط والسلام۔

محمد اشفاق حسین

جودھپور۔ ۸۸/۲/۲

٧

عزیزی مولوی ولی محمد سلمہ!............................... السلام علیکم

مولانا اختصاص الدین صاحب کے پاس آپ کی کتب تیار ہیں ان کو معلوم ہوا کہ آپ عرس رضوی پر آرہے ہیں لہذا آپ ساتھ لے جانا۔ اور اگر ارادہ نہیں تو پھر بذریعہ ریلوے روانہ کردیں گے۔ آپ پہلی فرصت میں مولانا کو جواب دے دینا۔ ریلوے کے لیے کہہ دیا ہے ناگور روانہ کریں بلٹی آپ کے پاس بھیج دیں۔ جملہ احباب کو سلام، بچوں کو دعا۔

محمد اشفاق حسین

جودھپور۔ ۳۱/۱۰/۸۵

٨

حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی!.........وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

ابھی سفر سے واپسی کے فوراً بعد آپ کا محبت نامہ ملا۔ ۱۳ / ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ مطابق ۲ / مئی کو میرا پروگرام پالی ضلع میں ہے، یہ پروگرام طے شدہ جس میں ردوبدل نہیں ہوگا، اگر میری ضرورت ہی محسوس کریں تو پھر ۱۲ / ذی الحجہ بدھ یا ۱۴ / ذی الحجہ جمعہ کو رکھ لیں۔ مضمون ان شاء اللہ جلد روانہ کروں گا یا ساتھ لاؤں گا۔ احباب کو سلام، بچوں کو دعا۔ والسلام۔

محمد اشفاق حسین نعیمی

۹۶/۴/۲۰

٩

عزیزم مولانا مفتی ولی محمد صاحب سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی ناگور!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

آج صبح ہی وطن سے واپسی ہوئی ہے آپ کی موجودگی میں حاجی امین صاحب نے مولانا عبید اللہ صاحب اعظمی کے پروگرام سے متعلق کہا تھا کہ طے کر کے آنا۔ تاکہ ماہِ مبارک میں ان کی تقریر ہوجائے، میں نے ان سے دہلی میں خود بات چیت کی، انہوں نے ٦/ اگست ١٩٩٦ء کا پروگرام دیا ہے، اس کے بعد مجھ کو معلوم ہوا کہ حاجی صاحب موصوف ممبئ تشریف لے گئے ہیں، لہٰذا جواب دیا جائے کہ ان کے پروگرام سے متعلق کیا رائے ہے؟ جیسا بھی ہو کل شام تک مجھے بذریعہ فون اطلاع کر دی جائے۔ ابھی مولانا اللہ بخش صاحب سے بھی کہا ہے۔

فقط والسلام، احباب کو سلام، بچوں کو دعا۔

محمد اشفاق حسین

٩٦ء٠٧ء٢٣

١٠

وعلیکم السلام!

اللہ پاک آپ کو تندرست وتوانا رکھے آمین، اور سہ سالہ تعلیمی کانفرنس کامیاب ہو دعا ہے آمین ٧/ نومبر کو چورو والے پیر صاحب کا چہلم اور جلسہ دستار بندی ہے میں باسنی سے سیدھا سجان گڑھ و چورو جاؤں گا ٧/ نومبر کو باسنی حاضری نہیں ہو سکتی۔ سب کو سلام۔ فقط والسلام۔

محمد اشفاق حسین

٩٨/٧/١

١١

مولانا مفتی ولی محمد صاحب سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!......... السلام علیکم

ضروری بات یہ ہے کہ انعام میں صدر دار العلوم کے ساتھ ناظم جاگیردار محمد ابراہیم صاحب وخازن محمد عمر صاحب کو بھی شامل کرنا یہ مشورہ ہوا ہے۔ میں کل صبح راج نگر و بھیلواڑہ جاؤں گا واپسی

یکم دسمبر کو ہو گی آپ یہاں ۲/ دسمبر کو تشریف لانا مزید یکم دسمبر کی شام کو فون سے معلوم کر لینا یا فون کروا دوں گا، احباب کو سلام۔ فقط والسلام۔

محمد اشفاق نعیمی

۲۶؍۱۱؍۹۸ء

۱۲

نکاح خوانی ۲۶/ دسمبر کو ہو جائے تو بہتر ہو گا۔

وعلیکم السلام ثم السلام علیکم بہت بہتر ۲۶/ دسمبر طے کر دی اور مولیٰ تعالیٰ مبارک فرمائے آمین۔

۲۲/۱۱/۲۰۰۲

۱۳

مفتی ولی محمد صاحب و مولانا ابو بکر صاحب !........ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حامل رقعہ ہذا قاری حامد علی صاحب مدرسہ اہل سنت دار العلوم رضویہ فیضان مدینہ گجرولہ ضلع جے پی نگر امروہہ یوپی سے آپ کے پاس پہنچ رہے ہیں۔ یہ مدرسہ وہ ہے جس میں علامہ ہمدانی صاحب خصوصی دل چسپی لے رہے ہیں اور علامہ ازہری میاں جب بھی روڈ سے گزرتے ہیں تو مدرسے میں ضرور تشریف لاتے ہیں۔ تفصیل حامل رقعہ خود بیان کریں گے جب آپ میرے پوتے کی شادی میں سنبھل تشریف لائیں اس ادارے کو ضرور دیکھ لیں خصوصی دعا اور اس ادارے کے لیے امداد کی اپیل ہے۔ فقط والسلام۔

محمد اشفاق حسین
بقلم عبد القادر صدیقی

دفتر دار العلوم اسحاقیہ جودھپور۔ ۲۰۰۷/۱۰/۳

۱۴

جناب مولانا مفتی ولی محمد صاحب خطیب جامع مسجد باسنی ضلع ناگور !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

حاملان رقعہ ہذا حافظ عشرت وحاجی بُدھا صاحبان اول الذکر دار العلوم کے متعلم ہیں مؤخر الذکر

میرے ہم قریہ ہیں ان کے لڑکے حافظ شاہنواز عمر ۱۸، ۲۰، سال ۲۸، شعبان المعظم کو دار العلوم سے گئے ہیں۔ تا امروز ان کا پتہ نہیں چلا اگر آپ کی کسی شاخ میں اس نام کے ہوں نشاندہی کرنا میں نے اس سلسلے میں آج آپ کو فون بھی کیا تھا۔

فقط والسلام مع الاکرام۔

بقلم حافظ عبد القادر صدیقی

دفتر دار العلوم اسحاقیہ جودھپور

محمد اشفاق حسین نعیمی جودھپور

۲۰۰۳/۴/۲۵

۱۵

جناب مولانا مفتی ولی محمد صاحب!.......................... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ خبر پرملال جمعہ کی شام کو ہی محمد علی صاحب کے فون سے ملی کہ آپ کے والد ماجد خدا کو پیارے ہوگئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولیٰ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو غریق رحمت فرماکر جوار رحمت میں جگہ وجملہ پسماندگان کو اجر عظیم وصبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم بڑے خوش نصیب نکلے کہ ماہ مبارک میں جمعہ کا دن پایا۔ مزید برآں مرحوم کے بیٹے عالم، مفتی ودو پوتے عالم جن میں ایک مفتی ہیں "ذلك فضل الله يوتيه من يشاء" ہماری دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ قبر میں ہر کروٹ چین وسکون عطا فرمائے اور رہنے کو جنت الفردوس ملے، آمین۔ ان شاءاللہ عید کے بعد ایک روز کے لیے تعزیت کے لیے آؤں گا۔ کاتب الحروف بھی مضمون واحد تعزیت پیش کرتا ہے۔

کاتب الحروف: محمد ہارون رشید اشرفی

دعاگو: **محمد اشفاق حسین نعیمی**

۱۵/ رمضان شریف ۱۴۲۷ھ

۱۶

مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی و مولانا ابوبکر صاحب اشرفی و مولانا حافظ محمد اکبر حسین صاحب وجملہ علماے اہل سنت باسنی!..............السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

وقف کمیٹی شیوگنج سے متعلق آپ کی سفارش نظر نواز ہوئی۔ کہ بعد مغرب شیوگنج سے متعلق ایک وفد آیا۔ میں نے محمد انور صاحب ممبر وقف بورڈ کو بلالیا پہلا کام یہ کیا کہ آپس میں جو شکر رنجی تھی اس کو دور کردیا اور مصافحہ کرادیا۔ اس کے بعد یہ طے کیا کہ شیوگنج کی وقف کمیٹی کے لیے تین اشخاص نامزد کردیے کہ یہ کمیٹی تشکیل کریں گے۔

(۱)محمد انور صاحب ممبر وقف بورڈ راجستھان (۲)مولانا شیر محمد خان صاحب جودھپور (۳)مولانا ابوبکر صاحب اشرفی باسنی۔ موجودہ کمیٹی کی میعاد ۲۵؍ مئی کو پوری ہوگی اب نئی کمیٹی کی تشکیل ان تین اشخاص کی صواب دید پر ہے۔ جملہ احباب کو سلام، بچوں کو دعا۔

محمد اشفاق حسین نعیمی

۲۹؍ محرم الحرام ۱۴۲۳ھ

۱۷

صدر محترم جماعت رضاے مصطفیٰ جے پور!.......السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ لوگ ۶، جون ۲۰۰۹ء ایک عظیم الشان تعلیمی اجلاس کرنے جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس اجلاس کو ہر پہلو سے کامرانی وسرفرازی بخشے۔ میں جے پور کے تمام اہل سنت کو ایک پلیٹ فارم پر دیکھنا چاہتا ہوں۔ شیر وشکر بن کر کام کریں۔ اس جذبہ کے تحت اس اجلاس کی صدارت میں اپنی جگہ پر مفتی عبدالستار صاحب رضوی کے سپرد کرتا ہوں۔ موصوف اجلاس کے صدر ہوں گے۔ علماے باسنی سے مشورہ کرلیا ہے۔ وہ بھی مفتی صاحب کو تحریر بھیج دیں گے۔ علماے باسنی کو بھی یہی تحریر ارسال کررہا ہوں۔ سب کو سلام کہہ دیں۔ میں اپنا خصوصی نمائندہ بناکر ۶؍ جون کے اجلاس میں مولانا فیاض احمد صاحب رضوی مدرس دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور کو بھی بھیج رہا ہوں، تاکہ اس اجلاس میں میری نمائندگی کریں۔ مسلک اہل سنت زندہ باد!!!

محمد اشفاق حسین نعیمی

شیخ الجامعہ دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور۔ ۰۹/۶/۲

مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمۃ کے نام مفتی اعظم باسنی دام ظلہ کے پیشگی و جوابی خطوط

(۱)

آبروے سنیت مخدوم ملت علامہ مفتی اشفاق حسین صاحب مد ظلہ!

السلام علیکم ورحمۃ المولیٰ تعالیٰ وبرکاتہ!

بعد سلام عرض ہے کہ ۲۳/ نومبر میرے چچا حاجی محمد عمر صاحب کے صاحب زادے کی شادی خانہ آبادی کی تقریب میں جلسہ کا اہتمام کیا گیا ہے آپ کی شرکت کے متمنّی ہیں آپ شرف قبول فرما کر مشکور فرمائیں۔ فقط والسلام۔

ناچیز ولی محمد رضوی

(۲)

مخدو گرامی سیدی حضور مفتی اعظم راجستھان صاحب قبلہ مد ظلہ!

السلام علیکم ورحمۃ المولیٰ وبرکاتہ!

بعد سلام سنت ورحمت خیریت طرفین احسن المطلوب حضور والا نے برخوردار مولوی عبد القادر سلمہ مولوی محمد اسلم رضا سلمہ کی شادی خانہ آبادی کے لیے خادم کے عریضہ کو قبول فرمایا تھا۔ یہ آپ کی نوازش ہے التماس کو شرف قبولیت فرماتے ہیں۔

میرے آنے کے بعد یہ امر پیش آیا کہ میرے سمبندی کے بچہ ہو گیا گھر میں کوئی کام کرنے والا نہیں ہے ایسی حالت میں شادی کے مراسم صحیح طور پر انجام نہیں دے سکتے اسی مجبوری کی بنا پر آپ سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ بجائے ۱۶/ دسمبر کے ۲۶/ دسمبر عنایت فرما دیں تو بڑا لطف وکرم ہوگا حامل رقعہ کے بدست چند کلمات جواب سے ضرور نوازیں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کا سایہ کرم ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ فقط والسلام۔

طالب دعا:

ولی محمد رضوی

۳

حضور سیدی قبلہ علامہ مفتی اشفاق حسین صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ المولیٰ وبرکاتہ!

بعد سلام سنت عرض ہے کہ میرے عزیزو قریبی حاجی محمد اقبال صاحب کے دو صاحب زادوں کی شادی ہے آپ کی شرکت کے متمنّی ہیں ۷/ نومبر کی شام جلسہ رہے گا دعوت قبول فرماکر ممنون فرمائیں۔ میری طبیعت آپ کی دعا سے بہت اچھی ہے دعا کی درخواست ہے۔ جماعت کی سہ سالہ چوتھی کانفرنس کی تیاریوں میں اراکین جماعت مصروف ہیں۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب علیہ الرحمہ کی خدمات پر کتابچہ تیار ہونا بظاہر بڑا دشوار نظر آتا ہے آپ خصوصی دعا فرمائیں۔ تمام احباب سے سلام عرض کریں۔ اراکین جماعت سلام پیش کرتے ہیں۔ فقط والسلام۔

طالب خیر: ولی محمد رضوی

۱۷/ جمادی الاخری آدینہ

علامہ سید اعجاز علی المعروف علامہ سید محمد عارف رضوی نانپاروی

سابق شیخ الحدیث منظر اسلام بریلی شریف

تعارف:۔

ضلع بہرائچ کے قصبہ نانپارہ میں ۷ر مارچ ۱۹۳۸ء مطابق محرم الحرام ۱۳۵۷ھ کو آپ کی ولادت ہوئی۔ ابتداءً گھر میں پڑھائی کی۔ پھر مقامی اسکول میں داخلہ لیا۔ اردو وغیرہ کی تعلیم کے بعد گاؤں ہی میں انجمن حنفیہ میں فارسی کی ابتدائی کتابیں پڑھیں۔ استاد گرامی قاری علی حسین نعیمی بستوی کے حکم پر انہیں کے ساتھ ۱۹۵۶ء میں جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں داخل ہوئے اور وہاں دو سال تک تجوید و قراءت اور درس نظامی کی تعلیم حاصل کی۔ اور پھر اپنے انہیں استاد کے ساتھ جامعہ نعیمیہ سے مدرسہ معین الاسلام بستی پہنچ گئے۔ کچھ ماہ یہاں نحو و صرف کی کتابیں پڑھیں اس کے بعد حضور مفسر اعظم ہند نے ایماے کرم پر دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف میں داخلہ لے لیا۔ اور یہیں سے درس نظامی کی تکمیل فرمائی۔ ۱۹۶۴ء میں منظر اسلام سے سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

اساتذہ کرام میں خاص طور یہ اسماے قابل تذکرہ ہیں۔

مفسر اعظم ہند حضرت علامہ ابراہیم رضا خان جیلانی میاں

ریحان ملت علامہ ریحان رضا خان بریلوی

علامہ قاضی افضل حسین مونگیری

علامہ قاضی محمد حسین نعیمی سنبھلی

علامہ مفتی طریق اللہ رضوی نعیمی۔ علیہم الرحمۃ۔

فراغت کے بعد حضور مفسر اعظم ہند نے آپ کو منظر اسلام میں مدرس مقرر فرمایا۔ جہاں آپ نے ۱۹۶۵ء سے ۱۹۷۱ء تک تدریسی خدمات انجام دیں۔

۱۹۷۲ء سے ۱۹۷۴ء تک تین سال مدرسہ فخر العلوم بلرامپور اور دار العلوم شاہ عالم گجرات میں

مسند تدریس کو زینت بخشی۔ ۱۹۷۵ء میں پھر منظر اسلام لوٹ آئے اور یہاں ریٹائرڈ ہونے تک یعنی ۱۹۹۶ء تک شیخ الحدیث کے عہدے پر رہ کر علمی خدمات سر انجام دیتے رہے۔

بہت سے مشاہیر علما و مشائخ کو آپ سے شرف تلمذ حاصل ہے۔

۱۰ / جمادی الاولیٰ ۱۳۸۱ھ میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت حاصل ہوا۔ اور ۱۵ / جمادی الاولیٰ ۱۳۹۵ھ میں تمغہ خلافت سے سرفراز ہوئے۔

قاضی احسان الحق نعیمی علیہ الرحمۃ کی صاحبزادی سے نکاح ہوا اور ۱۹۸۰ء میں اہلیہ کے انتقال کے بعد اہلیہ کی بہن سے نکاح کیا۔ پہلی بیوی سے چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں اور دوسری بیوی سے دو بیٹے ہیں۔ مذہب و مسلک کی بے لوث خدمات سر انجام دیں۔

۲۸ شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ / ۲۱ مارچ ۲۰۲۳ء بروز منگل صبح کے وقت آپ دار فنا سے دار بقا کو کوچ فرما گئے۔ اپنے آبائی وطن بہرائچ شریف میں حضور سید سالار مسعود غازی علیہ الرحمۃ کے آستانہ سے متّصل قبرستان میں مدفون ہوئے۔

گرامی نامہ:۔

عزیز القدر حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ!.........وعلیکم السلام ثم السلام علیکم!

آپ کا کرم نامہ موصول ہوا یاد فرمائی کا بہت بہت شکریہ میں ان شاء اللہ ولمولیٰ تعالیٰ بروز جمعہ ۸ / نومبر ۱۹۹۱ء کو صبح بیکانیر ایکسپریس سے یا پھر کسی فاشٹ بس سے دہلی سے ناگور شریف روانہ ہو رہا ہوں آپ کا کوئی نمائندہ ناگور سے باسنی لے جائے اور لے جانے کا انتظام رکھے۔

میری مراد یہ ہے کہ ٹرین کبھی لیٹ بھی ہو جاتی ہے اگر ناگور سے گورنمنٹ بس کا سہارا لیا جائے تو تاخیر اور دشواری بھی ہو سکتی ہے لہذا اپنی سواری کا انتظام رکھیں سب کو حسب مراتب سلام و دعا عرض ہے والسلام۔

سید محمد عارف رضوی

۹۱ء۱۱ء۵۔

ممتاز القرا قاری محمد امانت رسول نوری پیلی بھیت

تعارف:۔

آپ کی ولادت ۱۹/ محرم الحرام ۱۳۷۷ھ کو محلہ بھورے خاں پیلی بھیت میں ہوئی۔ نبیرہ محدث سورتی الحاج فضل احمد شاہ مانا میاں رضوی علیہ الرحمۃ نے امانت رسول" اور حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ نے "محمد امانت رسول" نام تجویز فرمایا۔ تاریخی نام "محمد فرد رضا" ہوا۔ ابتدائی تعلیم پیلی بھیت میں حاصل کرنے کے بعد مدرسہ اشاعت الحق ہلدوانی میں داخلہ لیا اور وہاں ۱۳۹۷ء میں تجوید وقراءت وغیرہ علوم کی تکمیل کی۔ اساتذہ میں

حضور مفتی اعظم ہند،

مفتی وجیہ الدین پیلی بھیتی،

اور قاری غلام محی الدین خطیب ہلدوانی، علیہم الرحمۃ کے اسماے مبارکہ قابل ذکر ہیں۔

۱۳۹۲ھ میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ سے شرف بیعت حاصل ہوا۔ اور ۱۳۹۶ھ میں حضور مفتی اعظم ہند ہی سے تمغہ خلافت حاصل کیا۔ نیز ۱۳۹۵ھ قطب مدینہ علامہ ضیاء الدین مدنی، ۱۳۹۹ھ میں مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن اڑیسوی، اور ۱۴۰۳ھ میں احسن العلما سید مصطفیٰ حیدر حسن مارہروی، سے مختلف سلاسل کی اجازتیں عطا ہوئیں۔

اٹھارہ سال کی عمر میں پہلی بار اور دوسری مرتبہ ۱۴۰۰ھ تیئیس سال کی عمر میں حج وزیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔ ۱۰/ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ کو آپ کا نکاح ہوا۔ حضور تاج الشریعہ قدس سرہ نے نکاح پڑھایا۔

تاحیات مذہب اہل سنت و مسلک اعلیٰ حضرت کے فروغ میں کوشاں رہے۔

کئی نامور تلامذہ اور خلفا چھوڑے۔

۲۸/ رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ۔ ۱۱/ مئی ۲۰۲۱ بروز منگل آپ کا وصال ہوا۔

گرامی نامہ:۔

حضرت بابرکت مفتی ولی محمد صاحب قادری رضوی برکاتی زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اللہ رب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ صحبہ وبارك وسلم۔

بعد سلام مسنون معروض کہ جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر پیلی بھیت کی جانب سے حافظ زین العابدین صاحب رضوی کو سفارت کے لیے بھیج رہا ہوں خصوصی توجہ فرماکر جامعہ ہذا کا تعاون کروا دیجیے گا۔

جملہ احباب سے فقیر کا سلام پیش ہے مجھے امید ہے کہ بخریت ہوں گے مولائے کریم عزوجل آپ کو سلامت رکھے۔ فقط والسلام۔

فقیر محمد امانت رسول رضوی غفرلہ

۴؍رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ

از: پیلی بھیت ہدایت نگر
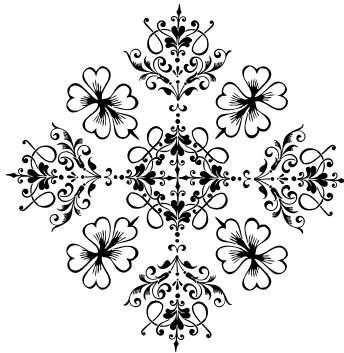
مولانا حافظ محمد اکبر حسین رضوی، باسنی

تعارف:۔

قصبہ باسنی ضلع ناگور میں ۱۹۴۸ء میں آپ کی ولادت ہوئی۔ابتدائی تعلیم مولانا ظہور احمد اشرفی سے حاصل کی۔حفظ قرآن کی تکمیل حافظ محمد حنیف میاں کے پاس ہوئی۔بعد تکمیل حفظ قرآن،درس نظامی کی تعلیم کے لیے ۱۹۷۱ء میں دار العلوم اسحاقیہ جودھپور میں داخلہ لیا اور یہیں سے درس نظامی کی تعلیم مکمل کی۔۱۹۷۶ء میں دستار وسند فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

اسی ادارے میں فراغت کے بعد سے ۱۹۷۹ء تک مکمل چار سال تدریسی خدمات انجام دیں۔اس کے بعد مدرسہ مدینۃ العلوم باسنی میں آپ کا تقرر ہوا جہاں تادم تحریر آپ کا سلسلہ تدریس جاری ہے۔

درس وتدریس کے علاوہ مدینہ مسجد باسنی میں خطابت وامامت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں علاوہ ازیں باسنی میں سنی تبلیغی جماعت کے قیام سے اب تک تقریبًا چالیس سے آپ خازن کی حیثیت سے جماعت کی مخلصانہ خدمت میں مصروف ہیں۔

حضور مفتی اعظم باسنی اور بہت سے اہل علم حضرات کو آپ سے شرف تلمذ حاصل ہے۔

۱۹۷۰ء میں حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ کے دست حق پرست پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔

اپنے حسن اخلاق اور مسنون عادات واطوار کی بنیاد پر علاقے میں خوب مقبول و مشہور ہیں۔اللہ پاک آپ کا سایہ اہل سنت پر دراز فرمائے۔آمین۔

گرامی نامے:۔

۱

گرامی قدر عزیزم حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بعدہٗ گرامی نامہ موصول ہوا، ان شاء اللہ کل ملاقات ہوگی، تقریبًا پوکرن، پھلودی، بیکانیر، پالی، سروہی وغیرہ کے مدرسین کا حساب اس ماہ تک کا پورا کر دیا گیا ہے، بعض مدرسین کو آئندہ تاخیر سے آنے کے ہدایت کر دی ہے، پھر بھی کوئی مدرس ضرورت مند آجائیں تو ایک لاکھ روپے عزیزم رمضان علی کو سپرد کر رہا ہوں، ان شاء اللہ وہ ادا کرتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ دربار رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں سلام محبت عرض کروں گا، آپ بھی خیر و عافیت سے دین و سنیت پر قائم رہنے کی دعا فرماتے رہیں۔ والسلام۔

محمد اکبر حسین رضوی

۲۱ فروری ۲۰۱۰

۲

گرامی قدر حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بعد سلام! ۲۶ جون ۲۰۱۳ بروز سنیچر مدرسہ مدینۃ العلوم حنفیہ باسنی کے سالانہ امتحان میں بطور ممتحن مولانا محمد اسلم رضا صاحب کی خدمت درکار ہے، لہٰذا ایک دن کے لیے عزیزم موصوف کو بھیج کر تعلیمی جائزہ لینا ہے، امید ہی نہیں یقین کامل ہے کہ اس استدعا پر ضرور عمل درآمد ہوگا۔

والسلام۔

حافظ محمد اکبر حسین رضوی

صدر مدرس مدرسہ مدینۃ العلوم حنفیہ باسنی۔ ۲۵ جون

۳

گرامی قدر حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعدہٗ، موصول شدہ خاکہ فی الحال پڑ نہیں کیا ہے، میرا ارادہ ملتوی کرنے کا ہے، چوں کہ اس سے اچھے اثرات مرتب نہیں ہوں گے، ان شاء اللہ تازیست مل جل کر دین وسنیت کا کام جاری رکھیں گے۔

عزیزم مولانا محمد اسلم رضا سلمہٗ کا شکر گزار رہوں، یا پھر تھوڑا سوچنے کا موقع عنایت فرمائیں۔

والسلام۔

محمد اکبر رضوی

۲۳ محرم الحرام ۱۴۳۸

۴

گرامی قدر حضرت مولانا ولی محمد صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

آج تقریباً ساڑھے گیارہ بجے ہوسپیٹل جاتے دیکھا تھا، میں عبد الرحمن بخشا والے کے یہاں بیٹھا تھا، نوماہی ٹیسٹ عنقریب لینا ہے تیاری چل رہی ہے، امسال سالانہ جلسہ کا ارادہ ہے، عرس بالا پیر کے موقع پر، آپ کا ترتیب دیا ہوا مسودہ دیکھا تھا، ماشاء اللہ بہترین جواب دیا ہے، مگر یہ قوم سدھرنے والی نہیں ہے، چند جملے لکھ کر جلدی بھیج دوں گا۔ آج بعد نماز عشاء ۱۰ پروگرام اور بھیجنے ہیں، آنے والے مہمانوں کو ضرور موقع دیا جائے گا، مولانا حافظ اللہ بخش کا فون آیا تھا، آج ڈاکٹر کے یہاں گئے ہیں ۲۳ جولائی کو روانگی بتائی ہے۔

حافظ اکبر حسین رضوی

۵

گرامی قدر حضرت مولانا ولی محمد صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

ضلالت کا جواب یقینا ایک تازیانہ ہے، حضرت مفتی شیر محمد صاحب کا جواب بھی خوب ہے، حضرت مولانا شاہد علی صاحب کا مضمون بہت بہتر ہے مگر آخر میں تھوڑی سی عریانیت آگئی ہے، مگر کیا کریں اس پھوہڑ کو اس کی زبان میں جواب دیا گیا ہے، آپ کے جواب میں دیکھا گیا اول تا آخر جلال ہی جلال ہے مسودہ اور کتاب گھر پر ہے، آج بھیجوں گا۔ مضمون کل ارسال کر دوں گا ان شاء اللہ، سہ ماہی ٹیسٹ چل رہا ہے دعا فرمائیں۔

حافظ محمد اکبر حسین رضوی

۶ ذی الحجہ

۶

گرامی قدر حضرت مولانا ولی محمد صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

آپ کے حالات مولانا حافظ اللہ بخش صاحب سے دریافت کیے تھے، کہا مولانا صاحب نے کل بیان کیا تھا، بہت اچھا، اللہ تعالیٰ رحم فرمائے، آپ کا سایہ تادیر قائم رکھے، آج برکت علی آرہا ہے اس کے ذریعے لیاقت علی دلوالی کو فون سے اطلاع دیدی جائے گی، دفتر ضرور پہنچوں گا آپ ناگور تشریف لے جائیں۔

حافظ محمد اکبر حسین رضوی

مولانا انوار احمد نظامی

سابق دار العلوم غریب نواز الہ آباد

تعارف:۔

قصبہ جالے ضلع دربھنگہ، میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ مدرسہ سبحانیہ الہ آباد میں تعلیم حاصل کی۔ اساتذہ میں بشمول پاسبان ملت کئی اکابر علما کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ آپ ماہ نامہ پاسبان الہ آباد کے نائب مدیر بھی رہے۔ بہت سے مقالات ومضامین آپ کی تحریری یادگار ہیں۔

دار العلوم غریب نواز الہ آباد کی بنیاد سے لے کر اس کی چار منزلہ فلک بوس عمارت کھڑی کرنے میں آپ کا اہم رول رہاہے، تاحیات آپ نے اس ادارے کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ ۲۰۰۴ء میں وصال فرمایا۔

خطوط:۔

(۱)

عزیزی محترم!.......................... سلام ودعا!

خیریت ہے طالب خیر وعافیت، آپ کا مرسلہ منی آرڈر اور رسید بک موصول ہوئی آپ کا شکریہ! حضرت اپنے پروگرام سے ممبئی، کرناٹک کے کئی اضلاع گوا، اور حیدرآباد کے پروگرام پر گئے ہوئے ہیں، اسی طرف سے اڑیسہ اور بنگال کا سفر بھی رہے گا تقریباً فروری ۸۴ء کے اخیر تاریخوں میں واپسی ہوگی۔ باقی سب خیریت ہے۔ محترمی مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب اور تمام احباب کو سلام کہہ دیں، امید کہ مزاج اچھا ہوگا۔

نیازمند: انوار احمد

۱۲/۱/۸۴

﴿۲﴾

برادر عزیز!........................ سلام ورحمت!

خیریت ہے طالب خیر وعافیت، حضرت ۲۰/اپریل ۸۶ء کو کرناٹک کے لیے روانہ ہوئے تھے ،۱۰/ مئی ۸۶ء کو ممبئ واپس آئے، ابھی تک ممبئ میں ہی ہیں۔ آپ کی ڈاک کا جواب اپنی مصروفیت کے باعث ہی نہ دے سکا ورنہ آپ بھلائے جانے والے نہیں ہیں دارالعلوم کو فخر ہے کہ آپ جیسے متبع شرع فاضل کو نکالا ہے۔

دارالعلوم غریب نواز چاہے تھوڑے دنوں ہی کے لیے آپ کے لیے مادر علمی رہا ہو۔ پھر بھی آپ اس کے ایک ہونہار سپوت ہیں آپ کو ہمیشہ دارالعلوم کے لیے کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہیے۔ آپ مولانا جلیل احمد صاحب مصباحی کا بھرپور ساتھ دیجیے۔ باقی سب خیریت ہے ہر سال حال سے سلام کہیں مصلیان مسجد سے سلام مسنون،

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۳/۶/۸۶

﴿۳﴾

عزیز گرامی!........................ سلام ورحمت

حضرت الہ آباد تشریف لاچکے ہیں، پہلے سے غنیمت ہیں علاج چل رہا ہے دعا کی ضرورت ہے۔ سرکار مدینہ کانفرنس کی تین جلد رسیدیں آپ کو بھیجی گئی ہیں۔ اس موقع پر دارالعلوم کے لیے کچھ ضرور ہونا چاہیے آپ کب تک الہ آباد آرہے ہیں اطلاع دیں، اپنے گھر میں سبھی لوگوں کو سلام کہہ دیں، اراکین سنی تبلیغی جماعت سے سلام مسنون۔ خصوصاً مولانا ظہور احمد صاحب زید مجدہ، مولانا ابوبکر صاحب کو سلام مسنون، امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۸/۲/۸۸

﴿۴﴾

عزیز گرامی !..................... سلام ورحمت

خطیب مشرق حضرت علامہ نظامی صاحب قبلہ پر دوسرا اٹیک ممبئی میں ہوا تھا۔ اللہ نے اس بار بھی شفا نصیب فرمائی۔ ہفتہ کے روز ممبئی میں ہی تیسرا حملہ ہوا اور پھر ممبئی سے الہ آباد لائے گئے، اٹارسی میں بے ہوش ہوگئے۔ ۱۰/ اگست ۹۰ء سے آج تک ہاسپٹل میں بے ہوش ہیں۔ آکسیزن لگا ہوا ہے۔ آپ حضرت کی صحت کے لیے دعا فرمائیں۔ اخراجات زیادہ ہیں۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب و دیگر احباب سے سلام کہہ دیں۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ مصلیان مسجد سے سلام مسنون۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۶/۸/۹۰

﴿۵﴾

محترمی !..................... سلام ورحمت

نہایت ہی دکھ کے ساتھ آپ کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ خطیب مشرق حضرت نظامی صاحب قبلہ پر فالج کا دوسرا اور تیسرا حملہ ممبئی میں ہوگیا۔ ۱۰/ اگست ۹۰ء کو الہ آباد لائے گئے اور آج تک ان پر بے ہوشی طاری ہے، الہ آباد کا مشہور اور عمدہ ہاسپٹل پریتی میں ان کا علاج چل رہا ہے، دعا کی ضرورت ہے۔ احباب اہل سنت سے سلام کہہ دیں۔ امید کہ مزاج گرامی اچھا ہوگا۔ فقط والسلام۔

انوار احمد

۳۰/۸/۹۰

﴿۶﴾

محترمی !..................... سلام ورحمت

ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے ذریعہ یہ خبر آپ تک ضرور پہنچی ہوگی کہ ۲۹/ اکتوبر ۹۰ء بروز دو شنبہ بوقت ۱۱، بج کر ۴۰ / منٹ صبح کو پاسبان ملت حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی قبلہ علیہ

الرحمۃ والرضوان کا وصال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اسی روز حسب وصیت بعد نماز عشاء دار العلوم ہی کہ ایک حجرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

٦ر دسمبر ٩٠ء بروز پنجشنبہ حضرت کے عرس چہلم کی تاریخ رکھی گئی ہے پوسٹر ترتیب پا رہا ہے جو عنقریب ہی حاضر کیا جائے گا۔ آپ نیز احباب اہل سنت سے گذارش کی جاتی ہے کہ اپنے محبوب رہنما کے لیے زیادہ سے زیادہ ایصال ثواب کر کے عند اللہ ماجور ہوں اور شکریہ کا موقع دیں۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہو گا۔

نیاز مند: انوار احمد

١/١١/٩٠

﴿٧﴾

محب گرامی قدر زیدت مکارمکم العالیہ! .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہو گا، ریڈیو اور اخبارات کے ذریعہ ضرور آپ تک یہ خبر پہنچی ہو گی کہ ٢٩ر اکتوبر ٩٠ ءکو صبح گیارہ بج کر چالیس منٹ پر خطیب مشرق حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی صاحب قبلہ کا وصال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

١٧ر جمادی الاولیٰ ١٤١١ھ مطابق ٦ر دسمبر ٩٠ء بروز جمعرات کو چہلم کا پروگرام ہے جناب والا کا اسم گرامی شامل پوسٹر کر لیا گیا دیرینہ مراسم کی بنیاد پر ہم آپ سے پوری امید کرتے ہیں کہ شرکت فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں گے پوسٹر طباعت کے مرحلہ میں ہے جو عنقریب حاضر خدمت کیا جائے گا ہم آپ کے جواب کے منتظر ہیں۔ نوٹ: اسی موقع پر دار العلوم غریب نواز کے فارغین کی رسم دستار بندی ادا کی جائے گی۔ فقط۔

تشنہ دعا: **انوار احمد**

٣/١١/٩٠

﴿۸﴾

محترمی!......................سلام ورحمت

نہایت دکھ کے ساتھ آپ کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ خطیب مشرق مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مشتاق احمد صاحب نظامی علیہ الرحمۃ والرضوان ۲۹/ اکتوبر ۹۰ء مطابق ۸/ ربیع الآخر ۱۴۱۱ھ بروز دوشنبہ مبارکہ بوقت گیارہ بج کر چالیس منٹ بلب جاں کنی کی کیفیت پیدا ہوئی اللہ کو پیارے ہوگئے۔ حسب وصیت دارالعلوم غریب نواز میں مدفون ہوئے۔آپ نیز تمامی اہل سنت سے گذارش ہے کہ اپنے محبوب رہنما کے لیے زیادہ سے زیادہ ایصال ثواب کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ اور شکریہ کا موقع دیں۔ احباب اہل سنت سے سلام کہہ دیں۔امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔فقط والسلام۔

انوار احمد

۱۱/۱۱/۹۰

﴿۹﴾

برادرم!......................سلام ورحمت

فون پر آپ سے گفتگو ہوچکی تھی، پھر، مفتی صاحب کے خط سے ہمیں یاددہانی کرائی گئی ہے۔ ان شاءاللہ جماعت کی رقم ادا کردی جائے گی۔آپ کچھ ہدف لے لیں۔

حضرت کے وصال کے بعد لازمی طور پر دارالعلوم کو متاثر ہونا تھا۔ بالآخر ہورہا اس وقت دارالعلوم مالی بحران کا شکار ہے۔دعافرمائیں کہ حضور خواجہ غریب نواز کرم فرمائیں۔۲۳/ فروری ۹۱ء کو دارالعلوم میں سالانہ تعطیل ہونے جارہی ہے۔ عرس چہلم میں آپ لوگوں کی عدم شرکت جاں گسل ثابت ہوئی۔ مگر حالات ہی دھماکہ خیز تھے۔ بہرحال بہت کامیاب عرس چہلم اور سرکار مدینہ کانفرنس رہی۔دس ہزار کی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت فرماکر خراج عقیدت پیش کیا۔ باقی سب خیریت ہے۔

محترمی الحاج مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، مولانا غلام محمد صاحب، حافظ محمد اکبر صاحب، مولانا محمد سعید صاحب اور مولانا اللہ بخش صاحب سے سلام کہہ دیں۔ احباب اہل سنت

سے سلام مسنون اپنے گھر میں سبھوں کو سلام کہہ دیں امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ نوٹ: دارالعلوم کو ہمیشہ یاد رکھیے۔ موقع ملا تو کبھی باسنی آؤں گا۔

نیاز مند: انوار احمد

۲/۲/۹۱

﴿۱۰﴾

عزیز گرامی!..................سلام ورحمت

کارڈ موصول ہوا، حالات معلوم ہوئے۔ ۹/ ربیع الثانی ۱۴۱۲ء کو پاسبان ملت کا سالانہ فاتحہ ہے۔ جو حسب ذیل پروگرام طے پایا ہے صبح کو قرآن خوانی، غسل مزار شریف، چادر پوشی اور ۱۱، بج کر چالیس منٹ پر قل و فاتحہ، بعدہ لنگر، عرس ۹/ شعبان المعظم اور رات کو جشن دستار فضیلت یہ تاریخ ہمیشہ کے لیے متعیّن کردی گئی ہے۔

باقی سب خیریت ہے۔ محترمی جناب مولانا ظہور احمد صاحب اور دیگر اراکین سنی تبلیغی جماعت کو سلام کہہ دیں۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ گھر میں والدین وغیرہ کو سلام کہہ دیں۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۸/۹/۹۱

﴿۱۱﴾

مولانا محترم!........................سلام ورحمت

دارالعلوم غریب نواز کا سالانہ جلسہ سرکار مدینہ کانفرنس مورخہ ۹، ۱۰/ شعبان ۱۲ھ مطابق ۱۴، ۱۵/ فروری ۹۲ء بروز جمعہ و شنبہ ہونے جارہا ہے۔ مقررین و شعرا کو خطوط بھیجے جارہے ہیں۔ منظوری کے بعد پوسٹر ترتیب پائے گا جسے عنقریب آپ کو بھیجوں گا، پہلے سے آپ کو اس لیے اطلاع دے رہا ہوں تاکہ یہاں کا پروگرام آپ بآسانی بتا سکیں۔ سالانہ فاتحہ میں آپ لوگوں کا بے چینی سے انتظار رہا۔ مگر مرضی مولیٰ ہمہ اولیٰ آپ لوگ شریک نہ ہوسکے۔

آپ گاہے بگاہے خط بھیج دیا کریں۔ خطیب شہیر مولانا حسن رضا خان دارالعلوم ہی میں ہیں۔

آپ لوگوں کو سلام کہہ رہے ہیں۔ باقی سب خیریت ہے مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب اور دیگر احباب سے سلام کہہ دیں۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۷/۱۲/۹۱

﴿۱۲﴾

عزیز گرامی!......................... سلام ورحمت

مزاج شریف؟

بہت دن ہو گئے آپ کا کوئی خط نہیں آیا جی لگا ہوا ہے، اپنی خیریت وحالات سے مطلع کریں، تاریخ وصال کی مناسبت سے ۹؍ ربیع الآخر کو پاسبان ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کا عرس ہونا تھا، اور اسی میں فارغین جن کی تعداد تقریباً ستر کی ہے دستار بندی ہونی تھی، مگر اس صورت میں تعلیم کا نظام درہم برہم ہونے کا شدید خطرہ لاحق ہے، اس لیے اب یہ پروگرام بنایا کہ ۹؍ ربیع الثانی کو قرآن خوانی ،فاتحہ، قل اور چادر پوشی وغیرہ کردی جائے گی۔ اور ۹؍ شعبان کو عرس اور ۱۰؍ شعبان کو دستار فضیلت کا پروگرام رہے گا، اور یہ تاریخ ہمیشہ کے لیے ہوجائے گی۔ آپ لوگ ہمارے قوت بازو ہیں اس لیے دارالعلوم کو نہ بھولیں، حضرت مولانا ظہور احمد زید مجدہ سے سلام کہہ دیں۔ حافظ ابوبکر صاحب ودیگر اراکین سے سلام کہہ دیں، اپنے گھر میں سبھوں کو سلام ودعا کہہ دیں۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۸/۱۲/۹۱

﴿۱۳﴾

مولانا محترم!............................ سلام ورحمت

مزاج شریف، عزیزی مولوی عبدالسلام سلمہ، مولوی مختار احمد باسنی جارہے ہیں۔ کہیں نہ کہیں ان لوگوں کی کسی جگہ تقرر کردیں، تاکہ یہ لوگ بھی لگ جائیں۔ اب حضرت تو رہے نہیں آپ

ہی لوگ دارالعلوم کے فارغین کو کہیں نہ کہیں لگا سکیں گے۔ تاکہ فارغین کو یہ امید رہے کہ فارغ ہو کر ہم بیکار نہیں رہیں گے۔

چوتھی منزل کے آدھے حصہ میں سلیب جلسہ کے پہلے پڑ چکی تھی، بقیہ حصہ ابھی تک پڑا ہوا ہے، دعا فرمائیے یہ کام بھی پورا ہو جائے، رمضان شریف سے گیٹ کی تعمیر چل رہی ہے پندرہ گیٹ بن چکے ہیں پانچ گیٹ اور رہ گئے ہیں۔ پلاسٹر کا کام باقی ہے۔

۹؍ ربیع الآخر ۱۴۱۳ھ کو پاسبان ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کا عرس ہے۔ کیا امید رکھوں کہ آپ حضرات تشریف لائیں گے۔ طلبہ کی تعداد اور سالوں کے مقابل ۷۰، زائد ہے، چوتھی منزل جو ابھی پلاسٹر، بلا کھڑکی دروازہ کی ہے، ان کمروں میں بھی طلبہ رہ رہے ہیں۔ مصیبت یہ ہے کہ داخلہ کے ٹائم میں آنے والے طلبہ پاسبان ملت کا واسطہ دینے لگتے ہیں پھر ہوتا یہ ہے کہ قانون و قاعدہ دھرا کا دھرا رہ جاتا ہے۔ اس صورت میں کافی پریشان ہوں۔

پاسبان ملت کے حالات وزندگی پر ایک کتاب ڈاکٹر حسن رضا خان صاحب نے ترتیب دی ہے جو چھپ کر آگئی ہے۔ دوسری کتاب جو دارالعلوم غریب نواز کی جانب سے شائع ہونے جارہی ہے اس میں بہت تفصیل ہے۔ اور نہایت عمدہ اس کا خرچہ تقریباً اٹھارہ ہزار روپے ہے۔ امید رکھوں کہ اس سلسلہ میں آپ حضرات ہماری کچھ مدد کر سکیں گے؟ کتاب کا نام "خطیب مشرق" رکھا گیا ہے، اور کافی ضخیم ہے۔ جواب کا شدید انتظار رہے گا۔ باقی سب خیریت ہے۔ مکرمی جناب مولانا ظہور احمد صاحب زید مجدہ، مولانا ابوبکر صاحب اور دیگر احباب سے سلام عرض فرمادیں گھر میں والدین سے سلام مسنون بچوں کو دعائیں۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۱۷/۸/۹۲

﴿۱۴﴾

مولانا محترم! .... سلام ورحمت

گرامی یہ موصول ہوا تھا۔ قدرے تاخیر سے جواب حاضر ہے۔ حضرت کا سالانہ فاتحہ بڑے دھوم دھام سے منایا گیا۔ علما اور عقیدت مندوں کی بھیڑ بہت زیادہ رہی، تقریباً چار گھنٹے تک تقریری

پروگرام چلتا رہا۔ تقریباً دو گھنٹہ کی تقریر اور منقبت خوانی کی کیسیٹ بھی طلبہ نے تیار کی ہے۔ جو سننے سے تعلق رکھتا ہے ایک ہزار سے زائد ہی زائرین نے لنگر سے کھانا کھایا تھا۔ گیارہویں شریف کے تعلق سے لنگر بریانی اور زردہ پر مشتمل تھا۔

نصاب تعلیم بھیج رہا ہوں۔ جیسے آپ دیکھ لیں ۔ اور پھر اسی مناسبت سے کتابیں پڑھائیں ، دستار کہاں سے دلانا ہے اسے ضرور تحریر فرمائیں ، سرکار مدینہ کانفرنس ۲، ۳ر فروری ۹۳ء کو ہونے جا رہی ہے اس میں آپ لوگوں کی شرکت چاہتا ہوں۔ باقی سب خیریت ہے۔ حضرت کو سلام کہہ دیں۔ اور جتنے ہمارے احباب و متعلقین ہیں ان سے سلام کہہ دیں امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۱/۱۱/۹۲

﴿۱۵﴾

مولانا محترم!............................ سلام ورحمت

محبت نامہ موصول ہوا۔ حالات معلوم ہوئے۔ نامساعد حالات کے پیش نظر دارالعلوم کا سالانہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ چند ماہ بعد جلسہ کی تاریخ سے مطلع کر سکوں گا۔ قریب قریب یوپی کے جلسے بھی ملتوی ہی ہو گئے ہیں ، دعا کی ضرورت ہے۔ محترمی حضرت مولانا ظہور احمد صاحب اور دیگر احباب سے سلام کہہ دیں گھر میں سبھوں کو سلام کہہ دیں بچوں کو دعائیں۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۱۸/۱/۹۳

﴿۱۶﴾

مولانا محترم!............................ سلام ورحمت

خدا خدا کر کے بند کی مدت ختم ہو گئی۔ سفارشی خطوط لے کر طلبہ کافی تعداد میں آ گئے اس بنیاد پر پھر دارالعلوم بھر گیا ہے ، بلکہ تعداد پہلے سے زیادہ ہو گئی ، جب کہ فرقہ وارانہ فسادات کی بعد سے

شعبہ مالیات کافی متاثر ہے، فنڈ کی ضرورت ہے۔

"خطیب مشرق" تین عدد بھیج رہا ہوں، اگر مزید کتابوں کی ضرورت ہو تو اطلاع دیں، جب بھی آڈر دیا کیجیے ساتھ کمیشن کا اظہار کر دیا کیجیے۔ باقی سب بخیر ہیں۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب زید مجدہ سے سلام کہہ دیں اسی طرح اپنے دیگر احباب سے بھی سلام کہہ دیں۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

نیاز مند: انوار احمد

۹۳/۵/۱۸

﴿۱۷﴾

مولانا محترم! .... سلام ورحمت

خیریت طالب خیر دی نیت، مولانا جلیل احمد مصباحی یکایک ممبئی چلے گئے، اور شاید وہاں سے ٹور کے آسائش وغیرہ کے انتظام کے سلسلہ میں وہ مکہ شریف بھی جائیں۔ جاتے وقت وہ دارالعلوم آئے اور یہ کہہ کر چلے گئے کہ شاید میں اپنے حلقہ میں نہ جاسکوں اس لیے کسی نہ کسی کو ہمارے حلقہ میں بھیج دیا جائے، ہمارے لیے یہ ایٹم بم تھا جو ہمارے قلب و جگر کو چھلنی کر گیا، ایسی صورت میں ہم نے اپنے بھانجے عزیزی نسیم احمد سلمہ کو منتخب کیا ہے، مگر اس اعتماد پر کہ آپ کا بھرپور تعاون ملے گا ،ورنہ میں جانتا ہوں کہ یہ وہاں کیا کریں گے اور پھر دارالعلوم پر کیا اثر پڑے گا؟

بہر حال آپ کو حضور خواجہ غریب نواز رضی المولی تعالیٰ کا واسطہ اور حضور پاسبان ملت کا آپ کسی گوشہ سے دارالعلوم کو متاثر نہ ہونے دیں، اپنے احباب سے بھی زیادہ سے زیادہ تعاون دینے کو فرمادیں، سپردم ہنومایہ خویش را۔ اس درمیان دارالعلوم کی جو کارکردگی رہی وہ حسب ذیل ہے، اور جو کچھ ہے اس میں آپ جیسے مخلص کی دعاؤں کے طفیل ہے۔ دارالعلوم کی چوتھی منزل مع مدینہ مسجد مکمل ہوگئی، باہری حصوں کا پلاسٹر چل رہا ہے دارالعلوم میں پانچ گیٹ بنے تھے اسے چاروں منزل تلک لے جایا گیا ہے۔ اور ہر چہار سمت بالائی گیٹوں پر گنبد مناروں سے سجایا گیا ہے، ابھی کام جاری ہے۔

اس سال بھی دارالعلوم میں ۳۰۰ بیرونی طلبہ کو مطبخ سے کھانا دیا گیا، دارالعلوم کی لائبریری میں کتابوں کا اضافہ کیا گیا، غرضیکہ لائبریری سات ہزار کتابوں پر مشتمل ہوگئی ہے۔ سوچتا یہ ہوں کہ دارالعلوم کی تکمیل کے بعد ایک دوسری بڑی زمین خرید کی جائے، اور شعبہ تحقیقات الگ کر دیا جائے اور یہی پاسبان ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کا پلان تھا۔

دعا کیجیے تھوڑی زندگی اور مل جائے تاکہ بعد مرنے کے حضور پاسبان ملت سے یہ کہہ سکوں کہ حضور ہم نے وہ کام کر دیا جس کا سلسلہ آپ نے بنایا تھا۔ بہر حال ہم دل برداشتہ ہو کر بیٹھنے کے عادی نہیں ہیں، ہم دارالعلوم کو اور حضرت کے چھوڑے کام کو آگے بڑھانے کی بھرپور کوشش کریں گے، دعا فرمائیں۔ ایک تمنا یہ ہے کہ حضرت کے مزار شریف والا کمرہ نہایت خوبصورت بن جائے اور پورے میں ٹائلس لگانے کی ضرورت ہے۔

ہم نے آپ کو اس لیے مدعو نہیں کیا کہ آپ کو یہاں کا حال معلوم کر کے دکھ ہوگا، ورنہ ہماری دلی خواہش تھی کہ آپ ہمارے جلسہ میں ضرور آئیں اور ہمیشہ آتے رہیں، آپ سے حضرت کو اور حضرت سے آپ کو جو تعلق ہے، اسے بھی اچھی طرح جانتا ہوں۔ اس سال حضرت کے عرس میں مدعو کروں گا، اور آپ ضرور آئیں گے۔

باتیں بہت ہی ہوگئیں معاف کریں، آپ بھی پڑھتے پڑھتے اُکتا گئے ہوں گے۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ، مولانا ابوبکر صاحب اور سارے اراکین سنی تبلیغی جماعت کو سلام عرض کر دیں، والدین اور گھر میں سبھوں کو سلام و دعا۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

انوار احمد

۲/۲/۹۵

﴿۱۸﴾

محترمی جناب مفتی ولی محمد صاحب! .... سلام ورحمت

خیریت ہے طالب خیر وعافیت، عزیزی مولوی نسیم احمد سلمہ کو حسب ذیل حلقے دیے گئے ہیں۔ آپ ان کو تفصیل سے جانے کا راستہ بتا دیں، تاکہ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ کام کیا جائے۔

جگہوں کے نام:

باسنی، چتوڑ گڑھ، بسی، بیگوں، بھیلواڑہ، پالی، کوٹہ کیتھون وغیرہ ان مقامات پر قیام کی سہولتوں کا انتظام ہوجائے تو بہتر ہوگا، باقی سب خیریت ہے امید کہ مزاج بخیر ہوگا۔

انوار احمد

۵/۲/۹۵

۱۹

برادرم! .... سلام ورحمت

مولانا مجاہد حسین صاحب بخیر وعافیت دار العلوم آگئے۔ ان کی زبانی وہاں کی رپورٹ معلوم ہوئی بے حد خوشی ہوئی، البتہ مولانا مجاہد حسین صاحب زید مجدہ کی تقریر پر مولانا کی تنقیص وتبصرہ کچھ اچھا نہیں لگا۔ تنقید وتبصرہ کے لیے ایک معیار متعیّن ہے۔ پھر سینگ مارنے کی کیا ضرورت تھی خیر حضر ماحضر۔ میں خود حاضر تھا مگر کچھ دنوں سے سفر بالکل نہیں ہوتا۔ سفر سوچ لیتا ہوں تو اختلاج ہونے لگتا ہے۔ اس لیے موصوف سے یہ کہہ دیا تھا کہ آپ ہی شریک ہوکر دار العلوم کی نمایندگی فرمالیجیے۔

حضور پاسبان ملت کی سالانہ فاتحہ ۹/ ربیع الآخر مطابق ۵/ ستمبر ۹۵ء کو ہونے جارہی ہے، اور عرس اپنے وقت ہی پر ۹، ۱۱/ شعبان کو ہوگا آپ پر بھی ذمہ داری زیادہ آگئی ہے ورنہ میں آپ کو تشریف لانے کی زحمت دیتا، اگر فرصت ہو ضرور تشریف لائے۔ مولانا ابوبکر صاحب بہت یاد آتے ہیں ان سے بھی سلام کہہ دیں دار العلوم کا ششماہی امتحان ختم ہوگیا ہے آج رزلٹ نکلا ہے۔

سنی تبلیغی جماعت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیجیے آپ نے اتنی بڑی ذمہ داری قبول فرماکر ہم سبھوں کا سر اونچا کردیا ہے باقی سب خیریت ہے گھر میں سبھوں کو سلام کہہ دیں، اراکین جماعت سے بہت بہت سلام کہہ دیں امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ نوٹ: اساتذہ آپ کو اراکین کو سلام کہہ رہے ہیں۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۰/۸/۹۵

﴿۲۰﴾

محترمی! ....سلام ورحمت

خیریت طرفین مطلوب ۔آپ کا مرسلہ ڈرافٹ موصول ہوا کہ یاد فرمائی کا شکریہ ۔ عزیزی مولوی نسیم احمد سلمہ بازار گئے ہوئے ہیں ورنہ اس کی اطلاع آپ کو ضرور دیدیتا کہ فلاں صاحب کے یہاں رقم باقی رہ گئی تھی۔

حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی سے بہت بہت سلام کہہ دیں، احباب اور جمیع اراکین سنی تبلیغی جماعت سے بہت بہت سلام کہہ دیں، امید کہ مزاج گرامی بخیر ہو گا۔

نیاز مند: انوار احمد

۵/۴/۹۸

﴿۲۱﴾

مولانا محترم! ....سلام ورحمت

دارالعلوم غریب نواز کا سالانہ جلسہ جشن دستار فضیلت بنام سرکار مدینہ کانفرنس ۱۲، ۱۳/ دسمبر ۹۸ء کو ہونے جارہا ہے ۔ دلی خواہش ہے کہ آپ جمیع احباب کے ساتھ ہر دو تاریخ میں شرکت فرما کر ممنون کرم بنائیں ۔ پوسٹر زیر ترتیب ہے منظوری نامہ سے جلد اطلاع دیں باقی سب خیریت ہے ۔ احباب سنی تبلیغی جماعت سے سلام کہہ دیں ۔ والدین سے سلام مسنون بچوں کو دعائیں ۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۲۹/۹/۹۸

نیاز مند: انوار احمد

﴿۲۲﴾

مولانا محترم حضرت مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ! ....سلام ورحمت

سلام ورحمت ، مولانا نسیم احمد صاحب باسنی جارہے ہیں ، جلسہ میں احباب آپ کو پوچھ رہے تھے ، بحمدہٖ تعالیٰ جلسہ بخیر وعافیت گذر گیا، موسم بہت خوشگوار رہا ٹھنڈک نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔ باسنی میں مولانا نسیم احمد کے بارے میں توجہ کی ضرورت ہے، احباب اہل سنت سے سلام کہہ

دیں، ممبران سنی تبلیغی جماعت سے سلام ورحمت، والدین کو سلام کہئے، بچوں کو دعاو پیار، امید کہ مزاج بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۶/۱۲/۹۸

﴿۲۳﴾

مولانا محترم!............................سلام ورحمت

پرسوں ہی دارالعلوم کے فاضل نام ذہن سے نکل گیا کے ذریعہ ایک خط بھیجا ہے۔ یہ ناگور میں کسی مسجد یا مدرسہ میں مدرس ہیں، امید ہے میرا خط انہوں نے پہونچا دیا ہوگا۔ اپنے خط میں میں نے فارغین کے لیے کچھ جگہوں کے بارے میں آپ کو لکھا تھا۔ ہم آپ کے جواب کا بے چینی سے انتظار کریں گے سارا معاملہ تحریر فرمادیں تاکہ اسی روشنی میں ہی فارغین کو بتلایا جائے۔ ڈرافٹ اگر بن گیا ہو تو اسے بھی بذریعہ رجسٹری بھیج دیں۔ باقی سب خیریت ہے۔ احباب اہل سنت خصوصًا اراکین وممبران سنی تبلیغی جماعت سے سلام فرمادیں ۔ گھر میں سبھوں کو سلام فرمادیں بچوں کو دعائیں امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۱۷/۲/۹۹

﴿۲۴﴾

محترمی!..............................سلام ورحمت!

خیریت ہے طالب خیر وعافیت ۔ آپ کا مرسلہ کارڈ موصول ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ آپ کی مطلوبہ کتب مکتبہ میں موجود نہیں ہیں اس لیے دو تین ماہ بعد ہی چھپنے کے بعد حاضر کی جاسکیں گی۔ باقی سب خیریت ہے امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۲/۱۰/۹۹

﴾۲۵﴿

محترمی گرامی !......................... سلام بالاکرام

بڑے افسوس کے ساتھ آپ کو یہ اطلاع بھیجی جارہی ہے کہ پاسبان ملت بانی دارالعلوم غریب نواز حضرت مولانا مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمہ کی اہلیہ محترمہ ایک طویل علالت کے بعد ۲۷، مئی ۲۰۰۰ء کی شب میں اس دار فانی سے کوچ کرگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

دارالعلوم کے اساتذہ، طلبہ اور اعزاواحباب کی موجودگی میں اسی دن بعد نماز ظہر پاسبان ملت کے پہلو میں مرحومہ کی تدفین عمل میں آئی۔ پاسبان ملت کے آپ کے مخلصانہ لگاو کا یہ تقاضہ ہے کہ مرحومہ کے لیے دعاے مغفرت نیز قرآن خوانی کا اہتمام کرکے ایصال ثواب کریں۔

جزاکم اللہ خیرا۔

سوگوار: انوار احمد

ناظم دارالعلوم غریب نواز۔ ۲۰۰۰/۵/۲۸

﴾۲۶﴿

حضرت مفتی صاحب !......................... سلام ورحمت

آپ کا لفافہ موصول ہوا، محبت نامہ بھیجنے کا شکریہ ہم تو شرمندہ ہیں کہ آپ لوگوں کی خاطر خواہ خاطر تواضع نہیں کرسکے جلسہ کی ہماہمی اور تکان اس قابل نہیں چھوڑتی کہ کسی سے کوئی باتیں بھی کی جاسکے۔ آپ کو حیرت ہوگی کہ میں ۴۸، گھنٹے کے بعد دو روز بعد سوسکا یہ حضور خواجہ غریب نواز کا کرم ہے کہ اتنا جگ جانے کے بعد بھی طبیعت ٹھیک ہی رہی۔ سنی تبلیغی جماعت کا جس انداز سے آپ نے تعارف کرایا وہ بہت ہی اچھا تعارف ہے تھوڑی دیر میں آپ نے جماعت کو عوام و خواص کے دل ودماغ میں اتار دیا۔ آج ہر جگہ آپ کی تقریر کا چرچا ہے۔

عزیزی مولانا نسیم باسنی جارہے ہیں۔ آپ جماعت کے کام سے خود باہر نہ جاکر کسی دوسرے صاحب کو بھیج رہے ہیں، اس لیے آپ سے گذارش ہے دارالعلوم کا کام خاطر خواہ کروادیجئے۔ ہمیں آپ پر اعتماد ہے۔ باقی سب خیریت ہے، اراکین جماعت سے بہت بہت سلام کہیے اور مخدومی

سربراہ اعلیٰ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر سلام عرض فرمادیں باقی سب گھر میں سبھوں کو سلام کہئے بچوں کو دعائیں۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہو گا۔ والدین اور بھائیوں سے سلام کہہ دیں مولانا کو دعائیں۔

نیاز مند: انوار احمد

۳/۱۲/۲۰۰۰

﴿۲۷﴾

مفتی مکرم حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید مجدہ!...... سلام ورحمت

سلام ورحمت، خیریت طرفین مطلوب، عزیزی مولانا نسیم سلمہ بخیر وعافیت الہ آباد آگئے، آپ لوگوں کی رہبری سے جو خاطر خواہ کامیابی ملی ہے اس سے بے حد خوشی ہوئی خدا آپ تمامی حضرات کو سیدی سرکار حضور خواجہ غریب نواز رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ کے طفیل صحت وسلامتی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

دارالعلوم غریب نواز کو غیروں سے نہیں اپنوں سے جو نقصان پہنچ رہا ہے، اس سے بے حد قلبی تکلیف ہے، دارالعلوم غریب نواز نے اب تک فیلڈ بنایا ہے اسی میں یہ لوگ دراڑ پیدا کر رہے ہیں، کس طرح لوگ کٹتے ہیں اس سے آپ بھی واقف ہیں، یا تو اس کی اتنی برائی کیا جائے کہ لوگ خود بخود متنفر ہو جائیں، یا پھر اپنا معیار بلند کرلے کہ لوگ اس کے معیار کے مقابل دوسرے ادارہ کو خود بخود ناپید ہو جائے، بہر حال اللہ ان سے سمجھے معیار کیا ہے اس سے آپ بھی واقف ہیں۔ باقی سب خیریت ہے حاجی صاحب والدہ اور گھر کے تمامی افراد کو سلام ودعا کہہ دیں و مولانا عبد القادر صاحب رضوی کو دعائیں کہہ دیں، برادرم حافظ اللہ بخش صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، حافظ سردار صاحب، حافظ نصیر احمد اور رمضان علی صاحب کو بہت بہت سلام کہہ دیں اراکین سنی تبلیغی جماعت سے سلام کہہ دیں امید کہ مزاج گرامی بخیر ہو گا۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۳/۱۲/۲۰۰۰

﴿۲۸﴾

مولانا محترم !.......................سلام ورحمت

سلام ورحمت اس مدت میں تقریبًا ایک ماہ سے بیمار چل رہا ہوں ،علاج چل رہا ہے ، دعا کی ضرورت ہے۔آپ کا بھی کوئی خط ہمیں موصول نہیں ہوا، امید ہے کہ خیریت معلوم ہوسکی اچھا لگا ہوا ہے ،ہوسکے تو چند سطریں اپنی خیریت کے لکھ بھیجیے ،والد صاحب اور گھر میں سبھی لوگوں کو سلام کہہ دیں بچوں کو دعائیں ، امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔احباب اہل سنت اور اراکین جماعت سے سلام کہہ دیں۔۱۷/۱۱/۲۰۰۱

نیاز مند: انوار احمد

﴿۲۹﴾

برادر گرامی !.......................سلام ورحمت

سرکار مدینہ کانفرنس کے موقع پر جگائی زیادہ رہی اس لیے طبیعت خراب ہوگئی ابھی تک کھانسی میں مبتلا ہوں۔ سرکار مدینہ کانفرنس پر آپ کا شدید انتظار رہا۔عزیزی مولانا نسیم صاحب باسنی جارہے ہیں خدا کرے اس وقت تک آپ دورہ سے واپس آچکے ہوں، دارالعلوم کا خاص خیال رکھیے گا۔باقی سب خیریت ہے والدین سے سلام کہہ دیں ، گھر میں بچوں کو سلام ودعا کہہ دیں احباب اہل سنت واراکین سنی تبلیغی جماعت سے سلام مسنون امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۲۲/۱۱/۲۰۰۱

﴿۳۰﴾

برادر گرامی !.......................سلام ورحمت

خیریت طرفین مطلوب، آپ کا محبت نامہ موصول ہوا کرم فرمائی کا شکریہ پہلے سے طبیعت ٹھیک ہے دوائیں چل رہی ہے صحت کے لیے دعا فرمائیں عزیزی مولانا فاروق بخیر وعافیت ہے پڑھنے میں دلچسپی لے رہے ہیں اس بار کے جلسے میں آپ مولانا ابوبکر مولانا اللہ بخش اور حافظ نصیر

احمد صاحبان ودیگر اراکین سنی تبلیغی جماعت کو شریک ہونا ہے دارالعلوم غریب نواز کو بام ترقی پر پہونچانے میں آپ لوگوں کا خون جگر کو کافی دخل ہے خدا کرے رشتہ صبح قیامت تک قائم رہے۔باقی سب خیریت ہے اراکین سنی تبلیغی جماعت اور والدین کریمین کو سلام کہہ دیں آپ کے گھر کے سارے بچوں کو سلام ودعا۔امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند:انوار احمد

۲/۵/۲۰۰۲

﴿۳۱﴾

برادر گرامی حضرت علامہ الحاج مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ!......سلام ورحمت

آپ دارالعلوم غریب نواز تشریف بھی لائے جس کے لیے ادارہ مشکور ہے لیکن اسی کے ساتھ ساتھ بے پناہ غم بھی ہے کہ دارالعلوم میں قیام نہ فرماکر دوسری جگہ قیام کیا اور ہمیں خدمت کا موقع نہیں دیا۔جانتے ہیں دارالعلوم میں قیام نہ ہونے سے ان لوگوں نے جس کا دارالعلوم سے چشمک ہے اپنے اپنے گھروں میں گھی کا چراغ جلایا ہے لہذا آپ جب کبھی بھی دارالعلوم تشریف لائیں آپ کا قیام گاہ دارالعلوم بنا رہے گا خدانہ خواستہ اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوگئی تھی جس کے بنا پر دارالعلوم میں قیام کرنا ناممکن تھا غلطی کا نشان بھی کرنا چاہیے تاکہ ہم اس کی اصلاح کر سکیں۔

دارالعلوم غریب نواز اچھا خاصا حلقہ گجرات تھا لیکن اس بار کوئی سفیر صوبہ گجرات جانے کو تیار نہیں،جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ دارالعلوم ضرورت سے زیادہ متاثر ہوجائے گا اس لیے آپ سے گذارش ہے کہ دارالعلوم غریب نواز کے حاضر عزیزی مولانا نسیم کا آپ بھرپور ساتھ دیجیے تاکہ دارالعلوم آنے والے سال میں متاثر نہ ہوسکے۔

یہ چند جملے حضور پاسبان ملت کے آستانے پر حاضر ہوکر آپ کو لکھ رہا ہوں پروردگار عالم خواجہ خواجگاں حضور خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طفیل آپ کو صحت وسلامتی عطا فرمائے دین وسنیت کی جو خدمت آپ انجام دے رہے ہیں۔یقیناً پاسبان ملت علیہ الرحمۃ والرضوان آپ کے لیے دعاگو ہوں گے۔

والدین کو سلام عرض کردیں عزیزی مولانا عبدالقادر اور دیگر بچوں کو دعائیں اراکین سنی تبلیغی

جماعت باسنی کو بہت بہت سلام کہہ دیں۔امید کہ مزاج گرامی بخیر ہو گا۔ محترمی حضرت مولانا حافظ و قاری محمد اکبر صاحب، حافظ اللہ بخش، حافظ نصیر احمد صاحب، حافظ سردار، حضرت مولانا ابوبکر صاحبان کو ہزار ہزار سلام کہہ دیں۔

نیاز مند: انوار احمد

۱۱/۱۰/۲۰۰۲

﴿۳۲﴾

برادر گرامی!............... سلام ورحمت

خیریت طرفین مطلوب، آپ کا محبت نامہ وصول ہوا خیریت وحالات معلوم ہوئی مولیٰ تعالیٰ آپ کو جلد از جلد شفایاب کرے محترمی جناب حافظ و قاری اللہ بخش صاحب تشریف لائے تھے میری طبیعت یقیناً خراب تھی تقریبًا دو مہینہ تک بھوک ختم ہوگئی تھی کھانا پینا نہیں رہ گیا تھا کمزوری زیادہ بڑھ گئی تھی امید کا رشتہ بہت مدھم ہو گیا تھا۔اب بحمدہٖ تعالیٰ پہلے سے طبیعت اچھی ہو رہی ہے کمزوری زیادہ ہے آنکھ کی روشنی بہت کم ہوگئی ہے، دوسری آنکھ کا آپریشن ہو رہا ہے جلد اس سے نجات پا جاؤں۔ ۹/ ربیع الآخر کو حضور پاسبان ملت کا سالانہ فاتحہ ہے اسی میں لگا ہوا ہوں باقی سب خیریت ہے۔اپنے والدین گرامی کو سلام عرض کر دیں حضرت اللہ بخش صاحب مولانا حافظ محمد اکبر مولانا ابوبکر حضرت حافظ نصیر احمد صاحبان اراکین جمیع سنی تبلیغی جماعت صاحبان کو سلام کہہ دیں۔

نیاز مند: انوار احمد

۴/۶/۲۰۰۳

﴿۳۳﴾

گرامی قدر حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب سربراہ سنی تبلیغی جماعت باسنی!.... سلام ورحمت

"سنی تعلیمی کانفرنس" کا دعوت نامہ آیا تھا جس کے لیے شکر گذار ہوں۔لیکن اپنی علالت کے باعث شریک نہیں ہوسکا جس کا بے حد ملال ہے۔ویسے چند گھنٹوں ہی کے لیے سہی لیکن باسنی دیکھنے کی دیرینہ تمنا ہے تاکہ اسی بہانے جماعت کی کارکردگی اور دینی ماحول کا جائزہ لیتا۔ دیکھیے

حالات کب اجازت دیتے ہیں۔

پاسبان ملت علیہ الرحمہ اپنا دینی سرمایہ حوالے کرکے بظاہر چلے گئے ہیں۔ اب اسے تاحیات نبھانے کی کوشش میں لگا ہوں آپ حضرات دعا فرمائے کہ پایہ ثبات میں کوئی لغزش نہ آنے پائے، پاسبان ملت کے اوجھل ہونے کے بعد دارالعلوم کو آگے بڑھانے کی پوری کوشش کی ہے۔ اور اس میں آپ حضرات کا خون جگر بھی شامل ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ حضرات کو اس کا بہتر صلہ عطا فرمائے۔ نیز آپ حضرات کا سایہ تادیر قائم رہے۔ آمین۔

عزیز گرامی مولانا نسیم القادری سلمہ باسنی جارہے ہیں۔ دارالعلوم غریب نواز کی نسبت سے آپ کا بھرپور تعاون رہنا چاہیے۔ سرکار مدینہ کانفرنس کا اجلاس کئی اعتبار سے انتہائی کامیاب رہا۔ بالخصوص اس بار تاحد نگاہ مجمع رہا۔ حافظ اشرف اور حافظ فاروق کی تشریف آوری کی اطلاع تھی لیکن اتفاق سے واپسی کا ریزرویشن نہیں مل سکا۔ موصوف اور عزیزی عبدالقادر اور گھر میں تمام لوگوں کو سلام ودعا کہیے۔ باقی سب خیریت ہے۔ اور امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: انوار احمد

۱/۱۱/۲۰۰۳

﴿۳۴﴾

محترمی! .... سلام ورحمت

خطیب مشرق پاسبان ملت حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ والرضوان کی حیات وخدمات کے تمام گوشوں پر مشتمل جماعت کے جواں سال مصنف مولانا ناصر انجم مصباحی صاحب استاذ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کی معرکۃ الآرا تحقیقی و تاریخی تصنیف ”خطیب مشرق حیات و خدمات“ چھپ کر مارکیٹ میں آچکی ہے۔ صفحات ۲۴۸، کاغذ عمدہ، مجلد، نفیس طباعت پلاسٹک کور پیپر کے ساتھ قیمت صرف ۳۰۰، روپے اپنے محبوب رہنما کے انقلاب آفریں کارناموں سے روشناس ہونے کے لیے آج ہی اس پتے پر رابطہ قائم کریں، امید کہ اپنے قیمتی آرڈر سے نوازیں گے۔

انوار احمد

غوثیہ پبلشر مرزا غالب روڈ الہ آباد

۳۵

مکرمی !............. سلام مسنون

مزاج گرامی ؟

تقسیم ہند یعنی سن ۴۷ء کے بعد جمعیت علما، ہند دہلی مکاتب اسلامیہ پر اپنا جماعتی نصاب مسلط کرنا چاہتی تھی سوے اتفاق کہ اس وقت درجہ پرائمری کے لیے اپنا کوئی جامع نصاب نہ تھا۔ ایسے وقت میں پاسبان ملت حضرت علامہ مشتاق احمد صاحب نظامی قبلہ سربراہ اعلیٰ آل انڈیا سنی تبلیغی جماعت نے بہت ہی جامع و مفید نصاب بچوں کے لیے مرتب کیا۔ جسے پوری دنیاے سنیت نے سراہا اور داخل نصاب کیا۔

"نسیم رحمت" سوال و جواب کی شکل میں تین حصوں پر مشتمل دینیات کا رسالہ ہے جس میں مہد سے لے کر لحد تک کے ضروری مسائل کو سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے اور خاص بات یہ ہے کہ بغیر چھیڑ چھاڑ کے غیر شعوری طور پر سنی عقائد کو سمو دیا گیا ہے۔ اور "فردوس ادب" چار حصوں پر مشتمل اردو کا رسالہ ہے جس میں تاریخ اسلام کے ایسے واقعات لیے گئے ہیں جن سے بچوں کو اردو کے ساتھ ساتھ اسلامیات و دینیات کی اچھی معلومات ہو جائے، آپ سے بھی گذارش ہے کہ آپ اپنے اور اپنے سے متعلق مکاتب و مدارس میں "نسیم رحمت" اور "فردوس ادب" کو داخل نصاب کر کے شکر گزار بنائیں۔

انوار احمد نظامی

ناظم اعلیٰ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

۳۶

گرامی قدر !............. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا ۹، ربیع الآخر ۱۴۱۴ھ مطابق ۲۹، ستمبر ۱۹۹۳ء بروز یکشنبہ خطیب مشرق پاسبان ملت، مناظر اہل سنت، شیخ طریقت حضرت علامہ مولانا مشتاق احمد نظامی رحمۃ اللہ علیہ بانی دارالعلوم غریب نواز و خلیفہ و مجاز حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کا سالانہ فاتحہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ہونے جا رہا ہے۔ جملہ متعلقین وارباب عقیدت کو دعوت شرکت

دی جارہی ہے، تشریف لاکر داخل حسنات ہوں۔

پروگرام:

بعد نماز فجر: غسل مزار، چادر پوشی، گل پوشی، بعدۂ قرآن خوانی، نعت، منقبت و تقاریر علمائے کرام گیارہ بج کر ۴۰، منٹ پر قل شریف، بعدۂ لنگر۔

نوٹ: باتفاق رائے حضرت کے عرس مبارک کو دارالعلوم کے سالانہ اجلاس سرکار مدینہ کانفرنس و جشن دستار فضیلت میں ضم کردیا گیا ہے جو ہر سال ۹، ۱۰ر شعبان کو ہوا کرے گا۔

انوار احمد نظامی

ناظم اعلیٰ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

﴿۳۷﴾

گرامی قدر! .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

۱۷، جمادی الاولیٰ ۱۴۱۱ھ مطابق ۶ر دسمبر ۱۹۹۰ء بروز جمعرات خطیب مشرق، پاسبان ملت، مناظر اہل سنت شیخ طریقت حضرت علامہ مولانا مشتاق احمد نظامی رحمۃ اللہ علیہ بانی دارالعلوم غریب نواز الہ آباد و خلیفہ و مجاز حضور مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ کے عرس چہلم کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان اجلاس ہونے جارہا ہے، جس میں ملک کے سیکڑوں ممتاز علما و مشائخ شرکت فرما رہے ہیں۔ اسی مبارک موقع پر دارالعلوم غریب نواز سے فارغ ہونے والے طلبہ کو دستار و سند سے بھی نوازا جائے گا۔ حسب ذیل پروگرام کے مطابق آپ اور جملہ متعلقین اور ارباب عقیدت کو شرکت کی خصوصی دعوت دی جارہی ہے۔ تشریف لاکر داخل حسنات ہوں۔

بعد نماز فجر: قرآن خوانی، گل پوشی، چادر پوشی و فاتحہ۔ قل شریف و لنگر: گیارہ بج کر چالیس منٹ پر

بعد نماز عشاء: علمائے کرام و شعرائے عظام کا خراج عقیدت اور فارغین کی دستار بندی۔

نیاز مند: انوار احمد

ناظم اعلیٰ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

شہزادہ حضور فقیہ ملت، مولانا انوار احمد امجدی

کتب خانہ امجدیہ دہلی

تعارف:۔

۱۰/ذی قعدہ ۱۳۸۶ھ مطابق ۲۱/فروری ۱۹۶۷ء اوجھا گنج بستی میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ دار العلوم اہل سنت فیض الرسول براؤں شریف سے درس نظامی کی تعلیم مکمل کی۔ اساتذہ میں والد گرامی علیہ الرحمۃ کے علاوہ علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی، مفتی یونس نعیمی سنبھلی، علامہ خواجہ مظفر حسین رضوی، علامہ غلام عبد القادر علوی علیہم الرحمۃ کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

دار العلوم اہل سنت فیض الرسول براؤں شریف کے علاوہ کئی مشہور اداروں میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ والد ماجد علیہ الرحمۃ سے مرید ہوئے، شرف اجازت وخلافت حاصل کیا۔ علاوہ ازیں حضور تاج الشریعہ قدس سرہ اور حضور محدث کبیر دامت معالیہم اور کئی مشائخ سے بھی شرف خلافت حاصل ہے۔

دو درجن سے زائد مقالات ومضامین تحریر فرما چکے ہیں۔ فی الحال آپ مرکز تربیت افتا کے سربراہی وسرپرستی کے فرائض انجام دینے کے ساتھ کتب خانہ امجدیہ دہلی وبستی سے اہل سنت وجماعت خصوصاً والد ماجد علیہ الرحمۃ کی کتابوں کی نشر واشاعت میں مصروف ہیں۔

خطوط:۔

﴿۱﴾

محترم حضرت مفتی صاحب قبلہ!.............. السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خیریت سے رہ کر طالب خیر ہوں۔ چھوٹے بھائی مولانا ابرار احمد امجدی سلمہ کی جگہ دارالعلوم امجدیہ کی وصولی کے لیے مولانا جمال احمد صدیقی صاحب جارہے ہیں، اگر مولوی محمد سلیم امجدی صاحب باسنی میں موجود ہوں تو کسی کے ذریعہ ان سے ملاقات کروادیں تاکہ وہ ان کی رہنمائی کردیں چوں کہ یہ پہلی بار جارہے ہیں اس لیے تھوری رہنمائی کی ضرورت ہے۔ حضرت والد گرامی قبلہ مدظلہ سلام کے ساتھ یاد فرماتے ہیں۔ اپنی خیریت سے مطلع فرمائیں اور کار لائق سے یاد فرماتے رہیں۔فقط والسلام۔

آپ کا انوار احمد امجدی

کتب خانہ امجدیہ بستی۔ ۴ر رمضان ۱۴۱۹ھ

﴿۲﴾

صاحب الفضیلۃ مفتی صاحب قبلہ!.............. السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خیریت سے رہ کر طالب خیر ہوں۔ عزیزم مولانا غلام مصطفیٰ رضوی صاحب سے آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ سنی تبلیغی جماعت ہماری اپنی جماعت ہے اس کی سرگرمیوں میں میرے لائق جو بھی تعاون ہے اس کے لیے حاضر ہوں، آپ جب بھی یاد فرمائیں گے ان شاء المولیٰ تعالیٰ موقع نکال کر ضرور حاضر ہوں گا۔ مرسلہ رقم موصول ہوگئی ہے رسید حاضر ہے۔

مولانا موصوف جن کو آپ نے بھیجا ہے ان کی کتاب چھپنے کے لیے دے دیا ہوں۔ دعا فرمائیں کہ وقت مقررہ پر کتاب تیار ہوجائے۔ آپ کی دیرینہ عنایتوں سے امید ہے کہ حضور فقیہ ملت قدس سرہٗ کی ظاہری حیات کی طرح اب بھی مفید مشوروں سے نوازتے رہیں گے۔ اور دعا فرمائیں کہ پروردگار جل مجدہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل میں دین متین کی بیش از بیش خدمت کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے آمین۔

محب گرامی مولانا ابو بکر صاحب، مولانا حافظ اللہ بخش صاحب اور مفتی عبد القادر صاحب نیز دیگر پرسان حال کو سلام نذر ہے۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ دار العلوم فیضان اشرف کے جلسہ میں حاضر ہوں گا اس وقت تفصیلی گفتگو ہوگی۔ فقط والسلام۔

آپ کا اپنا: انوار احمد قادری امجدی

خادم کتب خانہ امجدیہ دہلی۔ ۲؍ شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ

﴿۳﴾

محترم المقام مفتی صاحب قبلہ!...............السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خیریت سے رہ کر طالب خیر ہوں۔ آپ کا مرسلہ دو ہزار تین سو روپے فاروقیہ بکڈپو کی معرفت موصول ہو گئے۔ چوں کہ میں کتب خانہ امجدیہ دہلی پر موجود نہیں تھا۔ اس لیے جواب میں تاخیر ہوئی۔ جس کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ کتب خانہ امجدیہ آپ کا مکتبہ ہے جس قدر کتابیں چاہیں طلب فرمائیں۔ اور تاخیر وغیرہ کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

حال ہی میں گھر سے آیا ہوں حضور فقیہ ملت مدظلہ العالی بحمدہٖ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ دار العلوم امجدیہ ارشد العلوم اوجھاگنج فون لگ گیا ہے نمبر ۰۵۵۴۲۶۲۲۳۷۹ ہے۔ اور کتب خانہ امجدیہ دہلی پر بھی فون لگ گیا ہے جس کا نمبر ۳۲۴۳۱۸۷ ہے۔ امید کہ کار لائقہ سے یاد فرماتے رہیں گے۔ رفقائے کار کو ہدیہ سلام نذر ہے۔ فقط والسلام۔

آپ کا: انوار احمد قادری

کتب خانہ امجدیہ دہلی

﴿۴﴾

حضور مفتی صاحب قبلہ!...............السلام علیکم ورحمۃ اللہ

تادم تحریر خیریت سے ہوں۔ امید کہ آپ حضرات بھی مع الخیر ہوں گے۔ کتاب انوار شریعت اردو بالکل ختم تھی۔ اس وجہ سے ارسال کرنے میں تاخیر ہوئی۔ تاخیر کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ کتاب ”غیر مقلدوں کے فریب“ کی کتابت مکمل ہو چکی ہے۔ والد گرامی قبلہ مدظلہ فرمارہے تھے کہ ”فاروقیہ بکڈپو“ کی معرفت چھپے گی۔ آپ حضرات جیسا چاہیں گے ویسا ہی ہوگا۔ باقی حالات لائق

صد شکر ہیں ۔ کار لائقہ سے یاد فرماتے رہیں ۔ علمائے باسنی کی خدمت میں سلام پیش ہے۔ دارالعلوم امجدیہ کا تعمیری کام تیزی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں آپ حضرات کا بھی کافی تعاون ہے اس کے لیے اراکین دارالعلوم مشکور ہیں۔ فقط والسلام۔

طالب دعا: انوار احمد قادری امجدی

۲۶ر محرم الحرام ۱۵ھ

﴿۵﴾

محترم المقام! .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خیریت سے رہ کر طالب خیر ہوں۔ میں گھر گیا تھا واپس آیا تو آپ کا آرڈر کتب خانہ پر موجود ملا۔ میرے آنے سے قبل ہی مینیجر نے موجودہ کتابوں کو روانہ کر دیا تھا۔ بہت خوشی ہوئی کہ آپ نے آرڈر ارسال فرمایا۔ امید کہ کار لائقہ سے یاد فرماتے رہیں گے۔

محسن اہل سنت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ اور دیگر اساتذہ کرام کو سلام نذر ہے۔

فقط والسلام۔

آپ کا: انوار القادری

کتب خانہ امجدیہ دہلی۔ ۲۹ر جمادی الآخرہ ۲۱ھ

﴿۶﴾

محترم المقام مفتی صاحب قبلہ! .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا گرامی نامہ دہلی کے پتہ پر موصول ہوا حوصلہ افزائی اور یاد آوری کا بہت بہت شکریہ "سنی تبلیغی جماعت" باسنی کے ارکان کے ساتھ آپ نے "جشن دستار مفتیان اسلام" میں شرکت کی اس سے ہم سبھی لوگ بے حد ممنون و مشکور ہیں۔ اوجھاگنج جیسے کوردہ علاقہ میں یقیناً آپ حضرات کی مہمان نوازی میں ہم سے کوتاہیاں ہوئی ہیں۔ جس کے لیے معذرت خواہ ہوں امید کہ قبول فرمائیں گے۔

مرکز تربیت افتا کا باقاعدہ نصاب تعلیم مرتب ہو رہا ہے ارادہ ہے کہ اس میں تصنیف و تالیف کے ساتھ خصوصاً تحقیق فی الفقہ کا شعبہ رکھا جائے۔ دعا فرمائیں کہ رب لایزال جل مجدہ اپنے

پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور بزرگان دین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے صدقہ وطفیل میں دین متین کی بیش از بیش خدمت کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ حضرت مولانا حافظ محمد اکبر صاحب، حضرت مولانا اللہ بخش صاحب، حضرت مولانا محمد حنیف صاحب اور حضرت مولانا ابوبکر صاحب وغیرہ کو سلام نذر ہے۔ امید کہ کارلائقہ سے یاد فرماتے رہیں گے۔

فقط والسلام۔

آپ کا: انوار احمد امجدی قادری

کتب خانہ امجدیہ دہلی۔ ۵؍ ربیع النور ۱۴۲۲ھ

﴿۷﴾

محترم المقام مفتی صاحب قبلہ! .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خیریت سے رہ کر طالب خیر ہوں۔ ''مفتی اعظم باسنی'' کے لیے ایک مختصر مضمون حاضر خدمت ہے، فاضل مرتب کو بھجوا دیں کہ شامل اشاعت کرلیں، اگر اس میں کچھ حذف واضافہ کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں۔ میری طرف سے مکمل اجازت ہے۔ غیر معمولی مصروفیات کی وجہ سے مضمون کے ترسیل میں تاخیر ہوئی۔ امید کہ بار خاطر نہ ہوگا۔ کارلائقہ سے یاد فرماتے رہیں۔ دعا فرمائیں کہ ایمان پر خاتمہ ہو۔ اور پروردگار عالم جل مجدہ زیادہ سے زیادہ اسلام وسنیت کی خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔

ارکان سنی تبلیغی جماعت کی خدمت میں سلام نذر ہے۔ فقط والسلام۔

آپ کا اپنا: انوار احمد امجدی قادری

۸؍ رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

﴿۸﴾

محترم المقام سماحۃ الشیخ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ! .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خیریت سے رہ کر خیر ہوں۔ دو مرتبہ قصبہ باسنی حاضری ہوئی مگر بدقسمتی رہی کہ آپ سے تفصیلی گفتگو نہ ہوسکی۔ اس مرتبہ مکمل ارادہ تھا کہ کچھ وقت تک آپ کی خدمت میں رہ کر ضروری گفتگو کروں گا مگر مخدوم گرامی حضرت مولانا سید محمد مہدی میاں صاحب قبلہ کے حکم پر اجمیر شریف حاضری

کے لیے چلا گیا۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ کسی اور موقع پر بعد ملاقات گفتگو کروں گا۔ مرکز تربیت افتا کے استاذ حضرت مولانا محمد شمس الدین صاحب قبلہ آپ کی خدمت میں حاضر ہورہے ہیں، چوں کہ اس وقت دوسری منزل کا تعمیری کام شروع ہے دیوار مکمل ہوچکی ہے۔ صرف چھت کا کام باقی ہے۔ آپ کی دیرینہ نوازشات سے امید ہے کہ خصوصی توجہ فرماکر شکریہ کا موقع مرحمت فرمائیں گے۔ اراکین سنی تبلیغی جماعت اور مفتی عبد القادر سلمہ کو السلام علیکم۔ فقط والسلام۔

آپ کا اپنا: انوار احمد امجدی قادری

وارد حال کتب خانہ امجدیہ بستی۔ ۲۹/ شعبان ۱۴۲۴ھ

﴿۹﴾

مکرمی مفتی صاحب قبلہ!................ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خیریت سے رہ کر طالب خیر ہوں۔ ضروری تحریر یہ ہے کہ حضرت مولانا انوار احمد قادری صاحب قبلہ کے بدست نوہزار چار سو نوے روپیے موصول ہوئے جس کی رسید اس خط کے ساتھ منسلک ہے۔ اس سے قبل ماہ رمضان میں چار ہزار ایک سو روپئے حضرت مولانا شمس الحق صاحب قبلہ کے بدست موصول ہوئے جب کی ہماری بل ۲۸۰۳ تاریخ ۰۶/۰۸/۳۱ کی رقم ۳۸۳۰ تین ہزار آٹھ سو تیس روپیے ہیں۔ اگر آپ نے یہ رقم اسی بل کے لیے بھیجا ہے تو دو سو ستر روپیے زائد آگئے ہیں۔ اس حساب میں ہم سے کوئی بھول ہوئی ہو تو مطلع فرمائیں۔ ۲۷۰ دو سو ستر روپیے اگر آپ کا حکم ہو تو واپس کردیں یا آپ کے حساب میں جمع کرلیں۔ کتب خانہ میں کام کرنے والے آپ کو سلام کہہ رہے ہیں۔ فقط والسلام۔

منیجر: کتب خانہ امجدیہ دہلی

۰۷/۲/۲۶۔

شہزادہ حضور فقیہ ملت مفتی ابرار احمد امجدی

مرکز تربیت افتا اوجھا گنج

تعارف:۔

آپ حضور فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمۃ کے تیسرے نمبر کے صاحب زادے ہیں۔آپ کی پیدائش ۴/ رجب المرجب ۱۳۹۴ھ /۲۵/ جولائی ۱۹۷۴ء بروز جمعرات اوجھا گنج ضلع بستی میں ہوئی۔

ابتدائی تعلیم والد گرامی علیہ الرحمۃ کے زیر سایہ دار العلوم اہل سنت فیض الرسول براؤں شریف میں حاصل کی۔درجہ سابعہ تک الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور میں پڑھائی کی اور پھر فضیلت کی تکمیل دار العلوم فیض الرسول سے کی اور یہیں سے سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

بعد فراغت والد ماجد علیہ الرحمہ کے قائم کردہ ادارے مرکز تربیت افتا،اوجھا گنج میں درس وتدریس کا سلسلہ شروع کیا ساتھ ہی والد ماجد کی بارگاہ میں رہ کر مشق افتا کرتے رہے۔چند سالوں میں افتا کا کورس مکمل کیا اس کے بعد باضابطہ فتوی نویسی کا کام شروع کر دیا۔اور آج بھی اس ادارے میں فاضلان مدارس کو فقہ وافتا کی ٹریننگ دے رہے ہیں۔

اب تک آپ کی کئی اہم کتابیں اور بہت سے فتاوی منظر عام پر آچکے ہیں۔والد گرامی علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت اور تمغہ خلافت حاصل کیا۔نیز شہزادہ صدر الشریعہ حضور محدث کبیر دام ظلہ سے بھی شرف اجازت وخلافت حاصل ہے۔

خطوط:۔

①

ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، مبلغ اسلام وسنیت حضرت العلام مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی
دامت برکاتہم العالیہ !........................ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بحمدہٖ تعالیٰ وبعون رسولہ الاعلیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں بخیر وعافیت ہوں اور امید قوی رکھتا ہوں کہ آپ بھی مع اہل وعیال ورفقا واحباب خیریت سے ہوں گے۔ عزیزم مولانا مفتی عبد القادر رضوی سلمہ المنان کی شادی کے موقع سے دولت خانہ پر ناچیز کو حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ اور شادی کے وہ جملہ رسومات جو عین شریعت مطہرہ کے مطابق ادا کیے گئے دیکھنے کے بعد دل باغ باغ ہو گیا۔ بے شک یہ عقد، عقدِ مسنون ہے جو لائق ستائش اور قابل تقلید ہے کیوں کہ عقد و مناکحت کے جو طریقے اسلامی کتب ورسائل میں موجود ہیں وہ موصوف کی شادی میں عملاً دیکھنے کو ملے۔ خدائے غفور وقدیر جملہ برادران اہل سنت کو اِسی طرح عین سنت کے مطابق شادیاں رچانے کی توفیق رفیق بخشے آمین۔

یوں تو واپسی کے بعد ہی چند سطور خدمت عالیہ میں پیش کرنا چاہ رہا تھا مگر ہجوم کار اور محقق عصر حضرت علامہ مفتی نظام الدین صاحب قبلہ رضوی مدظلہ العالی کے سفر حج پر جانے کی وجہ سے مصروفیات میں مزید اضافہ ہو گیا اس لیے دل کی آواز کو ضبط تحریر میں لانے کا معاملہ آج کل پر ٹلتا گیا مگر اعلیٰ حضرت کا وہ فرمان حق وصداقت پر مبنی ہے کہ۔

اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

اس وقت ”فتاویٰ فقیہ ملت“ طبع کروانے کے لیے کام جنگی پیمانے کر وا رہا ہوں تا کہ آنے والے عرس فقیہ ملت قدس سرہٗ میں آپ کو پیش کر سکوں وقت بہت مختصر ہے اور کام زیادہ ہیں اسی لیے اس تعلق سے خصوصیت کے ساتھ دعا کا طالب ہوں۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ پھر اس کے بعد آپ کے حکم کے مطابق ”معارف فقیہ ملت“ اور ”فقیہ ملت سیمینار“ کا کام ہو گا۔

ابھی جلد ہی عزیزم مفتی عبدالقادر صاحب رضوی سے ٹیلیفون پر بات ہوئی ہے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ وہ اپنی درس وتدریس کی مصروفیات کے ساتھ فتویٰ نویسی میں بھی پوری توجہ دے رہے ہیں۔ پروردگار عالم ان کے علم وعمل میں روز افزوں برکتیں عطا فرمائے آمین۔

بقیہ حالات لائق صد شکر ہیں۔ حضرت مولانا حافظ اللہ بخش صاحب وحافظ نصیر احمد صاحب ودیگر احباب ومتعلقین، پرسان حال کو ہم سبھی لوگوں کی طرف سے سلام پہنچے اور عزیزم مولانا مفتی عبدالقادر صاحب رضوی کو بہت بہت سلام ودعا۔ فقط والسلام۔

طالب دعا: سگ بارگاہ فقیہ ملت

محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتا اوجھاگنج۔ ۱۷/ ۱۲/ ۲۳ھ

(۲)

ناشر مسلک اعلیٰ حضرت فضیلۃ الشیخ حضرت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی دام ظلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

خدا کرے حضرت والا مع احباب ومتعلقین واہل خانہ خیر وعافیت سے ہوں۔ کرم نامہ جناب مولانا امیر الدین صاحب کے بدست نظر نواز ہوا، اس کرم فرمائی کا تہ دل سے مشکور ہوں یہ جان کر خوشی ہوئی حضرت کے علاقہ میں اس سال بارش اچھی ہو رہی ہے، زائرین اجمیر شریف نے بھی یہ خوش خبری سنائی ہے۔ اللہ رب العزت پورے راجستھان کو باران رحمت سے سرسبز وشاداب فرمائے۔ آمین۔

ساتھ ہی یہ خوشی بھی کسی سے کم نہیں عزیز گرامی مفتی عبدالقادر رضوی سلمہ پھر دوبارہ مع اہل وعیال فیجی پہنچ کر دین وملت کے کاموں میں مصروف ہو گئے ہیں، چند دنوں قبل فیجی پہنچنے کے بعد ان کی خیریت کا فون بھی آیا تھا۔ اللہ ان کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے۔ سنی تبلیغی جماعت کے کاموں میں تیزی آئی ہے بڑی خوشی کی بات ہے، مگر یہ سب علمائے کرام خصوصًا آپ کی ذات بابرکات اور حضرت مولانا حافظ اللہ بخش صاحب ودیگر ارکان سنی تبلیغی جماعت کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ یہاں کے کام بھی الحمد للہ بحسن وخوبی انجام پا رہے ہیں، مدرسہ امجدیہ ارشد العلوم اور مرکز

تربیت افتادونوں ترقی کی راہوں پر گامزن ہیں۔ بستی شہر کے اندر تقریباً دس ہزار اسکوائر فٹ زمین مسلم بچیوں کی تعلیم کے لیے خرید لی گئی ہے۔ دعا فرمائیں کہ یہ کام بھی بخیر وعافیت انجام پائے۔

۱۵/ اگست دارالعلوم فیضان اشرف باسنی کے سالانہ جلسہ میں حاضری ہوگی، جودھپور ایکسپریس سے ٹکٹ بھی مل گیا ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ اسی موقع سے ملاقات کا شرف حاصل کروں گا، جملہ پرسان حال خصوصاً حضرت مولانا حافظ اللہ بخش، رمضان علی، حافظ و قاری نصیر احمد، مولوی اسلم رضا وغیرہ کو السلام علیکم۔ فقط والسلام۔

ابرار احمد امجدی برکاتی

۱۲/ رجب المرجب ۲۹ھ

(۳)

کرم فرما عزت مآب سماحۃ الشیخ حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی دام ظلہ
سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی۔............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خدا کرے کہ حضرت والا خیر وعافیت سے ہوں۔ عزیزم جناب مولانا مفتی عبد القادر رضوی امجدی سلمہ کے بدست ایک کرم نامہ نظر نواز ہوا، پھر برادرم مولانا محمد ازہار امجدی سلمہ کے جشن دستار بندی کے موقع سے مسرت وشادمانی اور دعائیہ کلمات پر مشتمل ایک کارڈ بھی دستیاب ہوا۔ اور ابھی کل کی ڈاک سے صاحبزادہ گرامی مولانا محمد اسلم رضا قادری سلمہ کی دستار بندی کا عمدہ ودیدہ زیب کارڈ بھی موصول ہوا۔ حضرت کی کرم فرمائی ونوازشات کا میں ہمیشہ مشکور ہوں۔

مکتوب اول کی آمد کے بعد ہی جواب لکھنا چاہتا تھا، حضرت مولانا مفتی عبد القادر سلمہ سے میں نے وعدہ بھی کیا تھا اور اس کے لیے مکتوب نامہ کو اپنے سامنے ہی رکھ چھوڑا تھا مگر ہجوم کار اور کثرت مصروفیات کے باعث آج، کل پر ٹلتا رہا یہاں تک کہ یہ وقت آ پہنچا کہ حضرت مولانا شمس الحق صاحب قبلہ قادری زید مجدہ جو ادارہ کے مخلص اور لائق وفائق استاذ ہیں بغرض وصولی باسنی کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔ ان کے بدست یہ چند کلمات خدمت میں حاضر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ آپ نے ”فتاویٰ فقیہ ملت“ کے تعلق سے جو تاثرات رقم فرمائے ہیں وہ حقیقت پر مبنی ہونے کے ساتھ ہمارے لیے حوصلہ افزا بھی ہیں اور اگلے آنے والے ہر کام کو پوری توانائی کے

ساتھ لے کر آگے بڑھنے میں ہمت وقوت کی فراہمی کے باعث ہوں گے۔ سنی تبلیغی جماعت باسنی کے نائب صدر حضرت مولانا غلام محمد صاحب رضوی کے وصال پُرملال کی خبر سن کر بے حد غم ہوا، مولانا المحترم بہت ہی حلیم و بردبار اور سلیم الطبع تھے، مولیٰ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

صاحب زادے کی دستار بندی کی خبر سے بہت مسرت ہوئی۔ رب تبارک وتعالیٰ ان کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے، ان سے مذہب حق اہل سنت وجماعت کی نشر واشاعت کا کام لے، دین کا بول بالا ہو اور آپ کے سچے و پکے جانشین ہوں۔ مکرمی حضرت مولانا محمد شمس الحق صاحب قبلہ قادری وصولی کی غرض سے حاضر خدمت ہورہے ہیں، امید قوی ہے کہ حضرت والا اپنے توسط سے باسنی کے اہل خیر حضرات سے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی بھرپور تعاون سے نوازیں گے۔ بلکہ عروس البلاد ممبئی کے حالات سازگار نہ ہونے کے باعث خصوصی توجہ کی درخواست ہے اور ہمیشہ کی طرح صاحب زادے یا کسی بہتر شخص کو مولانا موصوف کے ہمراہ کردیں کرم بالائے کرم ہوگا۔

سنی تبلیغی جماعت باسنی کے جملہ افراد کو رب تبارک وتعالیٰ ہمیشہ اسی طرح باحوصلہ رکھے، انہیں عمر خضر عطا کرے، ساتھ ہی جملہ آفات ناگہانی ومصائب آسمانی سے محفوظ فرمائے، ان کارہائے نمایاں کو ان کے لیے سامان آخرت وباعث عزت وبرکت بنائے اور اجر جزیل سے سرفراز فرمائے۔

حضرت مولانا حافظ اللہ بخش صاحب، حضرت مولانا ابوبکر صاحب، محب گرامی مولانا حافظ نصیر احمد صاحب، جناب رمضان علی صاحب، صاحبزادگان اور دیگر اہل محبت وعقیدت کو السلام علیکم۔ فقط والسلام۔

طالب دعا: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج۔ ۲۲/ شعبان المعظم ۲۶ھ

(۴)

مشفق وکرم فرما، ہمدرد قوم وملت حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دامت برکاتہم
سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی.............. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج وہاج؟

ہم سبھی لوگ خیریت سے ہیں امید کہ آپ حضرات بھی مع احباب ومتعلقین خیر وعافیت سے ہوں گے۔ ازیں قبل عرس رضوی کے موقع سے عزیزم غلام مصطفیٰ قادری سلمہ کے بدست ایک کرم نامہ نظر نواز ہوا تھا مگر عرس رضوی سے واپسی کے بعد ہجوم کار، گوناگوں مصروفیات پھر قائد ملت حضرت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کے عرس چہلم میں شرکت کے لیے ٹاٹانگر جمشید پور کا سفر، ان وجوہات سے جواب حاضر خدمت کرنے سے قاصر رہا مگر کرم بالائے کرم حضرت کا دوسرا کرم نامہ بھی چند یوم قبل عزیزم مولانا عبدالقادر رضوی سلمہ کے ذریعے آگیا۔ نیز ساتھ ہی حضرت کے تاثرات بھی موصول ہوئے جو قابل صدر شک اور حقیقت پر مبنی ہیں۔ اس لیے میں حضرت کا شکر گزار ہوں۔

مولانا موصوف بخیر وعافیت ادارہ پہنچ گئے ہیں اور اپنے کام میں تن دہی کے ساتھ لگ گئے ہیں ان شاء المولیٰ تعالیٰ وہ آپ کی دلی تمناؤں کو برلانے اور آپ کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے میں کوئی کسر چھوڑ نہ رکھیں گے۔ ان کی تربیت کے لیے فقیہ ملت قدس سرہٗ کی تربیت گاہ کا انتخاب بڑا ہی عمدہ رہا کیوں کہ اس قلیل مدت میں اس قدر نکھار پیدا ہونا فقیہ ملت علیہ الرحمہ ہی کے فیوض وبرکات کا نتیجہ ہے جس کی جھلک آپ نے عزیزم سلمہ کے فتاویٰ اور تحریروں میں ملاحظہ کی ہوگی۔

والد ماجد فقیہ ملت علیہ الرحمہ کا عرس مقدس کے وصال کی تاریخ ہی پر یعنی ۱۳؍ اگست ۲۰۰۲ء ۳؍ جمادی الآخرہ ۱۴۲۳ھ بروز منگل منایا جارہا ہے۔ اسی موقع سے ۵، مفتیان کرام کی دستار بندی بھی ہوگی جس میں عزیزم بھی شامل ہیں۔ اس لیے آپ اور آپ کے جملہ رفقائے کار سنی تبلیغی جماعت کو ادارہ کی طرف سے شرکت کی دعوت ہے۔ نیز میں نے حضرت کا اسم گرامی پوسٹر میں بھی ڈال دیا ہے حضرت مولانا حافظ محمد اکبر صاحب، حضرت مولانا اللہ بخش صاحب، حضرت مولانا ابوبکر صاحب کو السلام علیکم پیش ہے۔ کار لائقہ سے یاد فرماتے رہیں۔ فقط والسلام۔

طالب کرم وعنایت:

محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

۸/ربیع الغوث ۲۳ھ

۵

مبلغ اسلام وسنیت حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی دامت برکاتہم
خطیب وامام جامع مسجد وسربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!
خدا کرے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں۔ عرصہ ہوا حضرت کی کوئی خیریت نہ ملی۔ کافی دن ہوئے محب مکرم مولانا مفتی عبد القادر رضوی سلمہ القوی سے بھی فون پر کوئی بات نہ ہوسکی، میں خود ہی خیریت لے لیتا مگر ان کا موبائل نمبر ضائع ہوگیا۔ اور ادھر سال کا آخر ہونے کی بنا پر مصروفیت زیادہ رہی اس لیے کوئی خیریت نامہ بھی نہ لکھ سکا جس کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ اب فرصت کی کچھ گھڑی میسر آئی اور حضرت مولانا محمد شمس الحق قادری صاحب قبلہ استاذ مرکز تربیت افتا پابہ رکاب ہیں تو یہ چند سطور حاضر خدمت ہیں ع

گر قبول افتد زہے عز و شرف

آپ جیسے مخلصین کی دعاؤں اور خصوصی تعاون سے اس سال ادارے نے دو اہم کام انجام دیے۔ اول فقیہ ملت علیہ الرحمہ کے مستند محررہ ومصدقہ جدید فتاویٰ کا مجموعہ ''فتاویٰ فقیہ ملت'' کی اشاعت، دوم بالائی منزل کی تعمیر، گوکہ ابھی اس کی صفائی ستھرائی کا کام تشنۂ تکمیل ہے۔ ادارہ تقریبًا اسی ہزار کا قرض دار ہوگیا ہے۔
ہر سال کی طرف اس سال بھی محترم مولانا محمد شمس الحق صاحب قبلہ قادری وصولی کے لیے حاضر خدمت ہورہے ہیں۔ حضرت کی خدمت میں عرض ہے کہ خصوصی توجہ فرمائیں اور صاحبزادہ گرامی مولانا محمد اسلم سلمہ کو ان کے ہمراہ کردیں تاکہ حسب سابق وصولی ہوجائے، کیوں کہ جب تک مولانا مفتی عبد القادر یہاں زیر تعلیم رہے تو وصولی اچھی ہوتی رہی مگر اب دن بدن بجائے اضافہ کے کمی ہوتی جارہی ہے۔ مگر مجھے امید قوی ہے کہ حضرت کی توجہ رہی تو اس کی بھرپائی ضرور ہوجائے گی۔ بقیہ حالات لائق صد شکر ہیں۔ حضرت مولانا اللہ بخش صاحب قبلہ، حضرت مولانا

حافظ نصیر صاحب ودیگر مخلصین ومحبین کو ہدیہ سلام نذر ہے۔فقط والسلام

طالب دعا: محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم الافتاء مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج

۵/رمضان المبارک ۲۵ھ

(۶)

صاحب الفضیلہ حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خدا کرے کہ آپ مع اہل خانہ ورفقاے کار خیروعافیت سے ہوں، بحمدہٖ تعالیٰ ثم بعون حبیبہ الاعلیٰ جل مجدہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم جملہ برادران بھی بخیر ہیں۔اور والد ماجد استاذ الفقہاء، فقیہ ملت قدس سرہ کے نور سیدہ چمن کی آبیاری میں اپنی پوری طاقت وتوانائی صرف کرنے میں مصروف عمل ہیں۔پرانی عمارت کے اوپر سبھی کمروں کی تعمیر کا کام ہورہا ہے۔دیواریں مکمل ہوچکی ہیں، البتہ ابھی چھت کا کام باقی ہے۔دعا فرمائیں کہ پروردگار عالم اس تعمیری کام میں بھی خزانہ غیب سے ہماری امداد فرمائے۔

فقہی سالنامہ فتاویٰ مرکز تربیت افتا کی وصول یابی کا شکریہ نامہ حضرت کی جانب سے موصول ہوا، پڑھ کر بے پایاں مسرت ہوئی، حوصلہ افزائی کا بہت بہت شکریہ۔یہ جان کر آپ کو خوشی ہوگی "**فتاویٰ فقیہ ملت**" کی طباعت کا کام آخری مرحلہ سے گذر رہا ہے، اس غرض سے اور فقہی سیمینار میں شرکت کے لیے چند دنوں بعد دلی کے لیے روانہ ہورہا ہوں۔دعا فرمائیں یہ کام بھی بحسن وخوبی پایہ تکمیل کو پہنچ جائے۔پروردگار عالم آپ جیسے کرم فرماؤں کا سایہ کرم تادیر قائم ودائم رکھے۔صحت وتندرستی عطا فرمائے، اور سبھی لوگوں کو دین متین کی بیش از بیش خدمت کی توفیق بخشے، آمین۔جملہ پرسان حال بالخصوص حضرت مولانا اللہ بخش، حافظ نصیر احمد وعزیزم مولانا عبدالقادر سلمہ ودیگر رفقاے کار کو السلام علیکم۔فقط والسلام۔

محمد ابرار احمد امجدی برکاتی

خادم درس وافتاء مرکز تربیت افتاء۔۱۶/ذی الحجہ ۱۴۲۴ھ

(۷)

محترم المقام لائق صد احترام حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج وہاج؟

بخیر رہ کر طالب خیر ہوں۔ ادھر کچھ دنوں سے حضرت کا کوئی شفقت نامہ نظر نواز نہیں ہوا اگر کوئی گستاخی یا ناراضگی کا سبب ہو تو اسے درگذر فرماکر کریوں ہی گاہے بگاہے چند نصیحت آمیز جملے تحریر فرمادیا کریں جو حضور والد ماجد فقیہ ملت علیہ الرحمہ کی عدم موجودگی میں ہماری دل جوئی کا سبب اور اس راہ میں سنگ میل کا کام کرے۔

مسرت و شادمانی کی بات یہ ہے کہ عزیزم مولانا مفتی عبد القادر صاحب اپنے مقصد کے حصول کے لیے مسلسل تگ و دو میں لگے ہیں ماشاء اللہ دن بدن قلم اور تحریر میں نکھار پیدا ہوتا جارہا ہے یقیناً آج حضور والد ماجد قبلہ قدس سرہٗ بقید حیات ہوتے تو مولانا موصوف کے اندر اس حیرت انگیز تبدیلی کو دیکھ کر بے حد خوش ہوتے، پھر بھی حضور کی روح ضرور خوش ہوگی۔

تربیت افتا کے سارے کام بحسن و خوبی سرانجام پارہے ہیں، ادارہ کی تعمیر و ترقی اور ہمیں خلوص کے ساتھ کام کرنے کی توفیق کے لیے خصوصیت کے ساتھ دعاے صبح گاہی میں یاد فرمانے کی درخواست ہے۔ بقیہ حالات لائق صد شکر ہیں۔ ہم سبھی لوگوں کی طرف سے حضرت مولانا حافظ اللہ بخش صاحب و دیگر ائمہ مساجد باسنی اور احباب و متعلقین و پرسان حال کو سلام عرض ہے۔ عزیزم مولانا عبد القادر بھی سلام پیش کرتے ہیں۔ کار لائقہ سے یاد فرماتے رہیں۔ جواب کا منتظر۔

فقط والسلام۔

طالب دعا: محمد ابرار احمد امجدی

خادم مرکز تربیت افتاء اوجھا گنج۔ ۱۱ر صفر المظفر ۲۳ھ

شہزادہ اجمل العلماء مفتی اختصاص الدین سنبھلی

سابق ناظم اعلیٰ اجمل العلوم سنبھل

تعارف:۔

آپ اجمل العلما مفتی اجمل حسین نعیمی علیہ الرحمۃ کے چھوٹے صاحب زادے ہیں۔ آپ کی پیدائش ۲/ذی قعدہ ۱۳۶۹ھ/۱۷/اگست ۱۹۵۰ء جمعرات کے دن سنبھل میں ہوئی۔

اجمل العلمانے اپنے مشفق وکرم فرما استاد گرامی حضور صدر الافاضل علیہ الرحمۃ کے چھوٹے صاحب زادے مفتی اختصاص الدین نعیمی علیہ الرحمۃ کے نام کی مناسبت سے آپ کا نام ”اختصاص الدین“ تجویز فرمایا۔ یہ نام نسبتی ہونے کے ساتھ تاریخی بھی ہے۔اس سے آپ کی سن ولادت ۱۳۶۹ھ نکلتی ہے۔

والد گرامی نے رسم بسملہ ادا کرائی۔ مدرسہ تعلیم القرآن واقع مسجد میاں سنبھل میں حافظ عبد الصبور صاحب کے پاس قرآن پاک ناظرہ پڑھا۔ پرائمری اسکول میں پانچویں کلاس تک پڑھائی کی۔اس کے بعد اجمل العلوم میں حافظ وقاری جمیل احمد صاحب کی درس گاہ میں رہ کر ڈھائی تین سال میں تیرہ سال کی عمر میں حفظ قرآن مکمل فرمایا۔

درس نظامی کی تعلیم بھی مدرسہ اجمل العلوم میں مکمل فرمائی۔ ۱۹۷۳ء میں سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

اسی سال اسی ادارے میں بحیثیت ناظم اعلیٰ اور مدرس آپ کا تقرر ہوا۔ حضرت مفتی محمد حسین علیہ الرحمۃ کے وصال کے بعد آپ شہر سنبھل کے مفتی و قاضی کے عہدے پر فائز ہوئے۔ تاحیات مذہب و مسلک کی بے لوث خدمات میں مصروف رہے۔ ۲۰۱۰ء میں آپ کا وصال ہوا۔

مکتوبات:۔

١

مکرمی ومحترمی مولاناولی محمد صاحب!............. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ خدمت والا میں التماس ہے کہ مرکزی مدرسہ اہل سنت اجمل العلوم سنبھل آپ کا اپنا ہی ادارہ ہے جو دین کی اہم ترین خدمات انجام دے رہا ہے، اس کے اخراجات لاکھوں کے ہیں۔ امسال دارالعلوم کی مارکیٹ ہونی ہے ایک دوکان پر تقریبًا دس ہزار کی لاگت آئے گی۔ مدرسے کی جانب سے حضرت مولانا چراغ عالم صاحب حسب معمول آپ کے پاس تشریف لارہے ہیں۔ لہذا آپ ان کا بھرپور تعاون کریں اور اہل خیر حضرات کو اس جانب توجہ دلائیں تاکہ مخیر حضرات زیادہ سے زیادہ اس کار خیر میں حصہ لے سکیں۔ اللہ رب العزت آپ کو دارین کی سعادتوں سے مالامال فرمائے۔ اس مارکیٹ کی تعمیر ہونی ضروری ہے اور اس میں آپ کے تعاون کی اشد ضرورت ہے آپ ہی کے بھروسے پر تعمیر کا کام شروع کردیا ہے۔ فقط والسلام۔

محمد اختصاص الدین اجملی

۱۹/اپریل ۸۸ء

٢

مکرمی ومحترمی حضرت مولاناولی محمد صاحب امام جامع مسجد باسنی!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ مزاج مبارک ہوگا۔ امسال جانب غرب مدرسہ اجمل العلوم کی افتادہ اراضی پر سات دکانات اور ان کے اوپر مسلم مسافر خانہ تعمیر ہونا ہے جس کے نقشے کی فوٹو کاپی پیش خدمت ہے اس کے اخراجات تقریبًا ایک لاکھ پچاس ہزار روپیے ہوں گے۔ اس سلسلے میں آپ کی خدمت میں حضرت مولانا الحاج چراغ عالم صاحب سنبھلی حاضر ہورہے ہیں آپ حضرات زیادہ سے زیادہ مالی تعاون فرمائیں مجھے آپ کی ذات بابرکات سے قوی امید ہے کہ آپ ضرور ہر حال میں اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے اور تعمیری کام کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی

جزائے خیر مرحمت فرمائے گا اور دارین کی لازوال نعمتوں سے نوازے گا۔ فقط والسلام۔

محمد اختصاص الدین اجملی

۱۳/ اپریل ۹۰ء

۳

مکرمی محترمی!......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خدمت والا میں التماس یہ ہے کہ خواتین اسلام کی تعلیم و تربیت کے لیے سنبھل کے ذمے دار حضرات اہل سنت نے ایک دینی و مذہبی ادارہ شہر سنبھل میں جامعۃ المسلمات قائم کیا ہے، جس میں بڑی تعداد میں مسلم بچیاں دینی تعلیم پردہ کے ماحول میں حاصل کر رہی ہیں جس کی سخت ضرورت تھی ابھی اس مدرسے کے اکثر اخراجات مدرسہ اجمل العلوم ہی برداشت کر رہا ہے۔ سال گذشتہ ادارے سے حضرت مولانا الحاج چراغ عالم صاحب سنبھلی قبلہ تشریف لائے تھے حضرت کی طبیعت اچانک ناساز ہوگئی ہے اور کمزوری زیادہ لاحق ہوگئی ہے، میں اس سال ماہ رمضان المبارک میں حضرت قبلہ کے حکم سے حامل رقعہ قاری تنظیم اشرف سنبھلی کو جو میرے خلف اکبر ہیں صوبہ راجستھان کے لیے بحیثیت سفیر بھیج رہا ہوں، یہ سال گذشتہ بھی حضرت قبلہ مولانا چراغ عالم صاحب سنبھلی کے ہمراہ صوبہ راجستھان فراہمی چندہ کے لیے گئے تھے۔ لہذا آپ حضرات ماہ رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ اس دینی مدرسے کا مالی تعاون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزائے خیر مرحمت فرمائے گا اور دارین کی نعمتوں سے آپ کو نوازے گا۔ آمین یا رب العالمین۔

(مفتی) محمد اختصاص الدین اجملی ناظم اعلیٰ

اجمل العلوم سنبھل ضلع مرادآباد یوپی۔ یکم رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

۴

مکرمی و محترمی حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی دامت برکاتہم القدسیہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

خدمت والا میں التماس یہ ہے کہ حامل رقعہ ہذا مولانا ارشاد حسین صاحب مدرسہ مدرسہ اجمل العلوم سنبھل بحیثیت سفیر مدرسہ مذکور آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں۔ مولانا محمد شریف

کشمیری اب مدرسہ اجمل العلوم سنبھل سے متعلق نہیں ہیں اس لیے اراکین مدرسہ نے مولانا ارشاد حسین صاحب کو صوبہ راجستھان کے لیے سفیر بناکر بھیجا ہے، لہذا حضرت قبلہ سے درخواست ہے کہ کرم فرماکر اپنے متعلقین و محبین سے ماہ رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ مدرسہ اجمل العلوم کا مالی تعاون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزاے خیر مرحمت فرمائے گا۔ دعاے خیر میں اس خاکسار کو یاد فرماتے رہیں۔ فقط والسلام۔

محمد اختصاص الدین اجملی

ناظم اعلیٰ مدرسہ اجمل العلوم سنبھل۔ یکم ستمبر ۲۰۰۶ء
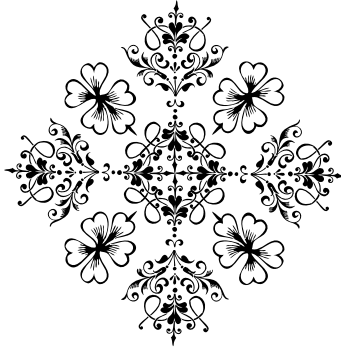
مفتی اختر حسین قادری

صدر مفتی دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی

تعارف:۔

یکم مارچ ۱۹۷۲ء کو ضلع سنت کبیر نگر کے محلہ بدھیانی میں آپ کی پیدائش ہوئی۔اپنے محلہ کے مدرسہ مصباح العلوم میں اردو وغیرہ کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔درس نظامی کی ابتدائی کتابیں یہیں پڑھیں۔شوال المکرم ۱۴۰۰ھ آپ درجہ مولویت میں پہنچے، چند دنوں اسی مدرسے میں پڑھائی کی اور پھر اس کے بعد "مدرسہ ستاریہ معین الاسلام" لوہرسن بازار ضلع سدھارتھ نگر، مدرسہ حق الاسلام لال گنج بستی میں اعدادیہ و اولیٰ کی کتابیں پڑھیں۔بعدہ

امام العلما، حضرت علامہ مفتی شبیر حسن رضوی علیہ الرحمۃ کے حکم پر مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ روناہی فیض آباد پہنچ گئے وہاں چھ سال تک مفتی شبیر حسن رضوی علیہ الرحمۃ اور دیگر اساتذہ کرام سے اکتساب علم وکسب فیض کیا۔پھر کسی وجہ سے وہاں سے دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی، تشریف لے گئے، جہاں شیخ القرآن علامہ عبد اللہ خان عزیزی علیہ الرحمۃ کے زیر سایہ رہ کر درس نظامی کی تعلیم مکمل کی۔اور ۲۴؍شوال المکرم ۱۴۱۰ھ مطابق ۲۰؍مئی ۱۹۹۰ء کو سند ودستار فضیلت سے نوازے گئے۔فن افتا وغیرہ کی تعلیم خصوصی طور پر حضور تاج الشریعہ قدس سرہ اور حضور محدث کبیر دام ظلہ سے حاصل کی۔آپ کے اساتذہ میں درج ذیل اسماے گرامی خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں:

حضور تاج الشریعہ قدس سرہ، حضور محدث کبیر دام ظلہ، علامہ مفتی شبیر حسن رضوی علیہ الرحمۃ، فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمۃ، علامہ عبد اللہ خان عزیزی علیہ الرحمۃ، علامہ نعمان خان اعظمی علیہ الرحمۃ۔

۲۵؍صفر المظفر ۱۴۰۹ھ۔۲۰؍اکتوبر ۱۹۸۷ء۔منگل کے دن بریلی شریف میں حضور تاج الشریعہ قدس سرہ سے شرف بیعت حاصل کیا۔حضور تاج الشریعہ قدس سرہ، فقیہ ملت مفتی جلال

الدین امجدی علیہ الرحمۃ، حضور محدث کبیر دام ظلہ اور حضرت سید غیاث الدین ترمذی سجادہ نشین کالپی شریف سے شرف اجازت وخلافت حاصل ہوا۔

۱۶/ ذوالحجہ ۱۴۱۵ھ مطابق ۱۷/ مئی ۱۹۹۵ء بروز بدھ حضور فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمۃ کی صاحبزادی سے آپ کا نکاح ہوا۔ جن سے آپ کے دو صاحب زادے اور ایک صاحب زادی ہیں۔

دار العلوم علیمیہ سے تدریسی سلسلہ شروع کیا اور اس کے بعد شیخ القرآن کے حکم پر دارالعلوم ربانیہ باندہ میں تقرر ہو گیا۔ جہاں آپ سات سال تک درس وتدریس کی خدمت کرتے رہے۔ اور پھر وہاں سے دارالعلوم جمداشاہی لوٹ آئے اور فی الحال آپ وہیں خدمت تدریس میں مصروف ہیں۔ کئی علمی و تحقیقی کتابیں لکھ چکے ہیں، فتاوی کا مجموعہ بنام "فتاوی علیمیہ" منظر عام پر آچکا ہے۔ مذہبی و مسلکی بہت سی نمایاں خدمات ہیں۔

مکتوبات:۔

(۱)
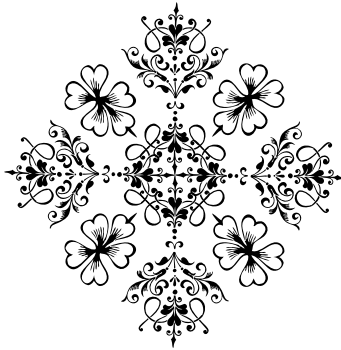
باسمہٖ تعالیٰ!

کرم گستر صاحب الفضل والمجد حضرت مفتی صاحب قبلہ مدظلہ العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج گرامی!

باسنی سے واپسی کے بعد اب تک آپ کی خدمت میں کوئی رقعہ بھی نہ بھیج سکا معذرت خواہ ہوں۔ آپ نے راقم کو جن عنایتوں اور محبتوں سے نواز کر کرم فرمائی کی ہے اس کا صلہ یہ بے بضاعت کیا دے سکتا ہے پس جزی اللہ عنی وعن جمیع الناس۔

قصبہ باسنی میں آپ حضرات کی تعمیری و تبلیغی سرگرمیوں کو دیکھ کر دل مسرت و شادمانی کے سمندر میں ڈوب گیا ہے اللھم زد فزد۔

ابھی ایک ہفتہ قبل اوجھا گنج گیا تھا ماشاء اللہ تمام حضرات بہت محنت و توجہ سے کام کر رہے ہیں عزیز گرامی مولانا عبد القادر صاحب بھی عمدہ لکھنے لگے ہیں خداے بزرگ و برتر انہیں علم و عمل کے آسمان پر پہنچائے۔ آمین۔

بحمدہٖ تعالیٰ ہمارے دار العلوم علیمیہ کا حال بھی ٹھیک ہے، تعلیم بہت بہتر پیمانے پر ہو رہی ہے۔ بس آپ حضرات کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ بقیہ سب خیریت ہے پرسانِ حال کو سلام مسنون پیش ہے۔ وصول یابی سے مطلع فرمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام۔

آپ کا:

محمد اختر حسین قادری خلیل آبادی

دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی یوپی

۱۵؍ محرم الحرام ۱۴۲۳ھ

۲

سماحۃ الشیخ حضرت العلام مفتی صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ!
وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج گرامی!

عزیز گرامی وقار مولانا محمد سلیم امجدی علیمی صاحب کے بدست آپ کا محبت نامہ موصول ہوا، آپ نے جن محبتانہ کلمات سے نوازا ہے یہ کرم خسروانہ ہے ورنہ بندے کا حال تو یہ ہے کہ ’’من آنم کہ من دانم‘‘۔

حضرت اقدس علیہ الرحمہ کے مشن کے فروغ کے لیے احقر اپنی پوری توانائی صرف کرنے میں جٹا ہوا ہے بس دعاؤں کی ضرورت ہے۔ تربیت افتا کے لیے بے حد کوشش جاری ہے ابھی صرف اتنی کامیابی ملی ہے کہ مفتی نظام الدین صاحب قبلہ نے مہینے میں دو دن دینے کا وعدہ فرمالیا ہے اور مزید علامہ ضیاء المصطفیٰ صاحب قبلہ سے ۳، دن لینے کا مشورہ دیا ہے دعا کریں کامیابی نصیب ہو جائے۔

سلسلہ مکاتبت یونہی جاری رہے تاکہ حالات و کوائف سے آگاہی ہوتی رہے عزیزم مولانا عبدالقادر صاحب برابر مطالعہ جاری رکھیں تاکہ سلسلہ بند نہ ہوا۔ اور کچھ کام ہوتا رہے۔ بقیہ سب خیریت ہے حضرت مفتی محمد ابرار احمد صاحب قبلہ کی طرف سے بہت بہت سلام پیش ہے پرسانِ حال کو احقر کی طرف سے بھی سلام ہو۔

فقط والسلام۔

محمد اختر حسین قادری خلیل آبادی

دارالعلوم علیمیہ جمداشاہی بستی
۱۰؍ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ

۳

باسمہٖ تعالیٰ و تقدس

کرم گستر فضیلت مآب حضرت مفتی صاحب قبلہ مدظلہ العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج گرامی!

ایک طویل عرصہ گزر گیا ہے حضرت والا کی خیریت نہیں مل سکی ہے۔ متعدّد بار خط لکھنے کو سوچا مگر کسی وجہ سے نہ لکھ سکا۔ آج عزم مصمم کر کے بیٹھ گیا کہ ضرور بالضرور آپ کی خدمت میں حاضری دی جائے۔ چناں چہ یہ چند سطریں لے کر حاضر ہوں۔ مولانا مفتی عبدالقادر رضوی صاحب کی فراغت کے بعد سے ان کے بارے میں بھی کوئی معلومات نہ مل سکی ان کی مشغولیات کیا ہیں؟ کہاں رہ رہے ہیں؟ غالباً خط نہ بھیجنے کی وجہ سے حضرت بھی ناراض ہیں اور مولانا محترم بھی۔ اگر ایسا ہے تو معذرت خواہ ہوں۔ میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ بہت مصروف رہتا ہوں مگر یہ تساہلی اور کوتاہی کے کھاتے میں ڈال دیتا ہوں۔

بحمدہٖ تعالیٰ حالات مدرسہ خیر وخوب ہیں مرکز تربیت افتا بھی ماشاء اللہ بخیر وعافیت جانب منزل رواں دواں ہے۔ آپ جیسے مخلص کرم فرما کی عنایت اور دعائیں ارکان ادارہ کے لیے مہمیز کا کام کریں گی اس لیے اپنی مخصوص عنایتوں اور دعاؤں اور مفید مشوروں سے ضرور نوازا کریں۔

عزیزم مولانا غلام مصطفیٰ رضوی کیسے ہیں کیا کر رہے ہیں؟ ان کو سلام کہیں اور پرسان کوائف وحالات کی خدمت میں حسب مراتب سلام پیش ہے بقیہ سب خیریت ہے امید کہ مزاج گرامی خیر وخوب ہو گا اب ان شاء اللہ عرس فقیہ ملت میں ملاقات ضرور میسر ہو گی۔ دعاؤں میں یاد رکھیں جواب سے نوازیں۔ فقط والسلام۔

محمد اختر حسین قادری

دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی یوپی

۴؍ صفر المظفر ۱۴۲۴ھ

۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صاحب فضیلت عزت مآب کرم گستر حضرت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دام ظلہم!

وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج گرامی!

گرامی قدر جناب محمد شاہد صاحب کے بدست آپ کا گرامی نامہ جنت نگاہ ہوا کرم فرمائی اور یاد آوری کا شکریہ!

حضرت محترم! آپ کی عنایتیں، کرم نوازیاں اور محبتیں ایسی ہیں کہ اسے بھلایا نہیں جاسکتا ہے صرف تساہلی ہے کہ سلسلہ مکاتبت قائم نہیں رکھ پا رہا ہوں مگر آپ سے امید قوی ہے کہ بدستور اپنی محبتوں کا ساغر عطا فرماتے رہیں گے۔ جیسا کہ آپ پر منکشف ہے کہ بعض مدعیان علم نے صلح کلیت پھیلانے کا کام بہت تیز کر دیا ہے اور خاص کر سیدی اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی شخصیت کو سنی نئ نسلوں کے درمیان مشکوک اور متنازع فیہ بنانے کا عمل بھی بڑی چالاکی سے انجام دیا جارہا ہے۔ انہیں حالات کے پیش نظر فقیر اس وقت ایک کتاب بنام ''راہِ عمل'' تالیف کر رہا ہے کتاب تکمیل کے مرحلے میں ہے بعد طباعت حاضر خدمت کروں گا آپ خصوصی دعا فرمائیں۔

اور گمراہی کے اس سیل رواں کے انسداد میں کیا تدابیر اپنائی جائیں اسے قلم بند کر کے ضرور ارسال کریں۔ عزیزم محمد رضا سلمہ کا داخلہ ہو گیا ہے اپنی کوشش بھر ان کی خدمت کے لیے آپ کے حکم کی تکمیل میں حاضر ہوں۔ بس صحت وعافیت اور اخلاص کے ساتھ اشاعت سنیت کے لیے دعا فرمائیں۔ عزیز القدر مولانا غلام مصطفیٰ رضوی اور دیگر پرسان حال کو السلام علیکم۔

طالب دعا:

محمد اختر حسین قادری

دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی۔ ۲۱ر شوال المکرم ۱۴۲۹ھ

۵

کرم گستر عزت مآب حضرت بابرکت محترم ومکرم مفتی صاحب قبلہ
سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج گرامی!

راقم الحروف بحمدہٖ تعالیٰ وبکرم رسولہٖ الاعلیٰ خیریت سے ہے اور امید کرتا ہے کہ حضرت محترم کا حال بھی خیر و خوب ہوگا۔ چند ہفتہ قبل آپ کا گراں قدر تاثر نامہ عنبر شمامہ نظر نواز ہوکر باعث سکون وراحت اور وجہ حوصلہ افزائی بنا اس کرم نوازی کا بہت بہت شکریہ۔

فقیر کتاب لکھ کر بہت سے اپنوں کے عتاب کا شکار ہو چکا ہے بہتوں نے ذہنی طور پر بائیکاٹ بھی کردیا ہے اور کتنوں نے آتش غضب میں ڈوب کر گالی گلوچ اور تذلیل وتحقیر کا راستہ اپنالیا ہے اور یہ سب ان نفوس قدسیہ کی طرف سے ہے جو اپنے کو بزعم خویش اعیان اہل سنت اور رہنمایان دین وملت کا مسند نشین تصور کرتے ہیں۔ بندہ کیا عرض کرے خود اپنے "گھر" میں ان حالات کا شکار ہے مگر یقین کامل ہے کہ حق ہمیشہ سربلند رہا ہے اور رہے گا بس بزرگوں کا کرم رہا تو آج بھی حمایت حق کرنے والے آپ جیسے مقدس حضرات کے ذریعہ حق کو فتح و کامرانی نصیب ہوگی۔ ۳؍ نومبر ۹ھ کو ایک موضع پر دیوبندیوں سے مناظرہ کی تاریخ طے ہو چکی ہے اور حضور محدث کبیر دامت برکاتہم القدسیہ نے مجھ بے نوا کو اہل سنت وجماعت کا مناظر نامزد فرمادیا ہے تیاری چل رہی ہے آپ صوفیاے کرام کے شہر محترم میں ہیں ان کی بارگاہ میں خصوصی دعا فرمائیں۔

عزیزم محمد رضا سلمہٗ خیریت سے ہیں محنت و توجہ کر رہے ہیں اپنی جماعت میں گیارہ نمبر پر ان کا رزلٹ آیا ہے مزید دعا کریں۔ آپ سب کو سلام مسنون پیش کر رہے ہیں۔ بقیہ حالات ٹھیک ہیں۔ احباب کرام خصوصًا مولانا غلام مصطفیٰ رضوی حافظ محمد نصیر احمد صاحبان کو السلام علیکم۔

دعاجو: محمد اختر حسین قادری

دارالعلوم علیمیہ جمداشاہی بستی یوپی۔ ۲۴؍ جمادی الآخرہ ۱۴۳۰ھ

حضرت علامہ سید محمد انوار ندیمؔ القادری

سرپرست اعلیٰ مدرسہ مدینۃ العلوم چورو، راجستھان

تعارف:۔

چورو راجستھان کے مشہور خانوادہ اہل بیت میں ۱۵/ نومبر ۱۹۷۲ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔
اردو، فارسی، عربی وغیرہ درس نظامی کی مکمل تعلیم اپنے والد گرامی حضرت پیر سید عثمان علی شاہ اور بڑے تایا حضرت پیر سید محمد صدیق شاہ علیہما الرحمۃ سے حاصل کی۔ والد گرامی سے ہی شرف بیعت حاصل کیا۔ ایک مدت تک اپنے خانقاہی ادارے مدرسہ مدینۃ العلوم میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ بعدہ طب وغیرہ کا کام شروع کیا۔ فی الحال مطب وغیرہ کے علاوہ خانقاہی نظام اور شہر کی دیگر مذہبی ذمے داریوں کو بخوبی نبھانے میں کوشاں ہیں۔
کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ شعر وسخن سے خاصا شغف ہے۔ ابھی ماضی قریب میں نعتیہ دیوان عوام وخواص سے داد وتحسین وصول کر چکا ہے۔ مزید تحریری کام جاری ہے۔ مذہب ومسلک کے مخلص داعی اور مبلغ ہیں۔
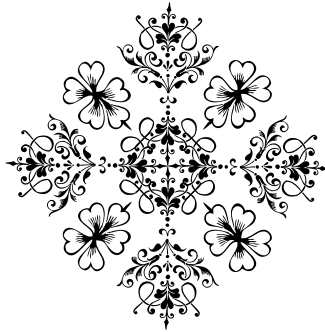
خطوط:۔

۱

واجب الاحترام حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب!......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج بعافیت باد!

خیریت بفضلہ داریم وخواہم۔ عرض ایں کہ آپ کی علالت کی خبر سنی بے حد فکر ہوئی شب و روز دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک علیہ الصلاۃ والسلام کے صدقے میں صحت کاملہ وعاجلہ عطافرمائے آمین۔ اور آپ کا سایہ تادیر جماعت اہل سنت پر قائم ودائم رکھے ثم آمین۔

میں مزاج پرسی کے لیے حاضر ہوتا مگر مجبوریاں اتنی زیادہ حارج ہیں بھی اور رہی بھی کہ حصول زیارت نہ کرسکا۔ دعافرمائیں کہ جلد آپ سے ملاقات ہو اپنی طبیعت کے حالات سے مطلع فرمائیں۔ میرے لائق جو بھی خدمت ہو تو فرمائیں۔ تمام ارکان سنی تبلیغی جماعت ومتعلقین سے سلام عرض ہے۔

مرسلہ:

سید محمد انوار ندیم القادری

۲

واجب الاحترام حضرت قبلہ مفتی ولی محمد صاحب وقابل صد احترام حضرت مولانا ابوبکر صاحب قائدان اہلسنت وسنی تبلیغی جماعت باسنی!وعلیکم السلام۔ ثم سلام مسنون۔

آج آپ کا عنایت نامہ ملا پڑھ کر حالات منکشف ہوئے، حضرت مفتی صاحب آپ نے اپنی طبیعت ومزاج شریف کے بارے میں تحریر نہیں فرمایا مجھے بے حد فکر ہے۔ آپ اپنی طبیعت کے حالات سے مطلع فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ تادیر قائم رکھے آمین۔

دارالعلوم اور اساتذہ کے متعلق آپ نے جو تحریر فرمایا میں اس کی تعمیل ان ابتر حالات میں بھی کررہاہوں یہ ادارہ جس میں میرے اسلاف کا خون جگر شامل ہے اس کی آبیاری اور باد سموم سے بچانا

اور ان کی بقاو تحفظ وارتقا کے لیے کوئی کسر نہ چھوڑی جائے گی، کامیابی آپ حضرات کی دعاؤں پر موقوف ہے۔

اساتذہ کی دلجوئی پوری کی گئی اور کی جارہی ہے ان شاء اللہ پوری دلجوئی کرتے رہیں گے مگر کاش یہ حضرات دارالعلوم کی دلجوئی میں اپنی توجہ وہمت لگائیں خیر اللہ کارساز ہے آپ تو دعا فرمائیں یہ کارواں آپ کی قیادت میں یقیناً

منزل پالے گا مکرر عرض ہے کہ آپ اپنی طبیعت کے تفصیلی حالات سے واپسی ڈاک سے مطلع فرمائیں۔ تمام متعلقین سنی تبلیغی جماعت سے ہدیہ سلام۔

خیر اندیش:

سید محمد انوار ندیم القادری

جامع مسجد چورو

۳

قائد اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج بعافیت باد!

آپ کا مکتوب گرامی کافی دنوں پہلے ملا تھا میں ابھی بیکانیر ایک دوروز کے لیے مدرسہ ہذا کے کام سے آیا ہوا ہوں بے حد اشتیاق تھا ملاقات کروں مگر وقت کی قلت کی وجہ سے حاضری نہیں ہو پارہی ہے۔ ان شاء اللہ عید بعد جیسے ہی موقع ملا حاضری دوں گا، دعا فرمائیں۔ رمضان المبارک کی اس سعی کو مولیٰ تعالیٰ قبولیت بخشے۔ ارکان سنی تبلیغی جماعت بالخصوص حضرت علامہ ابوبکر صاحب و محترم و معظم حضرت حافظ اللہ بخش صاحب سے بے حد سلام۔

مرسلہ:

سید محمد انوار ندیم آلقادری

۱۹/ رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ

قاری احمد جمال قادری

سابق مدرس جامعہ نعیمیہ مرادآباد

تعارف:۔

ضلع مئو کے قصبہ گھوسی میں آپ پیدا ہوئے۔ تاریخ ولادت ۲۵؍ محرم الحرام ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۸؍ نومبر ۱۹۴۸ء بروز اتوار ہے۔ دار العلوم اہل سنت شمس العلوم گھوسی میں تعلیم کا آغاز کیا۔ درس نظامی کی تعلیم کے لیے جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں داخلہ لیا۔ ۱۳۸۹ھ/۱۹۶۹ء میں فضیلت کی تعلیم مکمل کر کے سند و دستار حاصل کی۔ بعد فراغت شہر لکھنؤ کے مشہور مدرسہ تجوید الفرقان میں قاری محب الدین احمد قادری سے تجوید و قراءت کی کتابیں پڑھیں۔

جامعہ حنفیہ شاہی چبوترہ امروہہ میں چند سال اور اس کے بعد جامعہ نعیمیہ میں اٹھارہ سال درس و تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۹۸ء میں جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی میں تقرر ہوا۔ فی الحال کسی اور ادارے میں مصروف تدریس ہیں۔ تجوید و قراءت کی کئی کتابیں تحریر کر چکے ہیں۔ مزید منظر عام پر آنے کو ہیں۔

خطوط:۔

﴿۱﴾
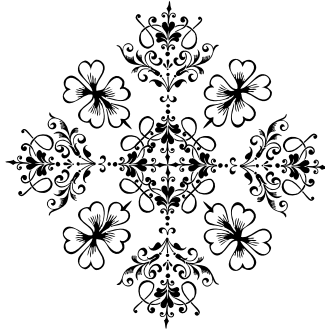
زینت القراء والعلماء عزیزی مخلصی مولانا مفتی ولی محمد صاحب خطیب وامام جامع مسجد باسنی

زید علمہ وطول عمرہ!.........بعد محبت وشفقت سلام رحمت!

بفضلہٖ تعالیٰ بخیر ہوں آپ کے بھائی بہنیں بھی بخیر ہی ہیں آپ کی امی صاحبہ کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے خصوصی ان کی صحت کے لیے دعا کرتے رہیں۔ عرصہ دراز کے بعد محبت نامہ ملا پڑھ کر افسوس ہوا کہ آپ گھوسی آئے ملاقات نہ ہوسکی۔ بچی کی شادی پر امید تھی کہ آپ شرکت کریں گے اس میں شرکت نہیں ہوئی تو امید قوی تھی کہ عرس چہلم کے موقع پر ضرور ملاقات ہوگی، غریب خانہ پر ضرور آئیں گے اور ضیا سلمہ سے کہہ دیا تھا کہ خاص خاص لوگ آئیں گے میں اتفاقاً دو روز قبل گورکھپور بچی کے وہاں چلا گیا تھا کہ عرس چہلم تک آجاؤں گا مگر احمد ضیا سلمہ کے ماموں صاحب کا ایکسیڈینٹ ہوگیا تھا پیر میں چوٹ آگئی تھی اس وجہ سے رکنا پڑ گیا دوسرے ہی روز آگیا تھا، مگر کسی سے ملاقات نہ ہوسکی سبھی حضرات واپس چلے گئے تھے ابھی تک اس کا قلق ودکھ ہے بچوں کو افسوس ہوا کہ آپ آئے مگر غریب خانہ پر نہیں آئے۔

بچے بہت بہت سلام عرض کرتے ہیں امی صاحبہ دعائیں کہتی ہیں۔ آپ کی تو اکثر یاد آتی ہے مستقل آپ کا رومال استعمال جبھی سے کرتا ہوں جب بھی گردن پر رومال رکھتا ہوں آپ کی یاد آجاتی ہے۔ دیکھیے ہوسکتا ہے کہ ماہ شعبان المعظم میں ملاقات ہو جودھپور اسحاقیہ ان شاءاللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہ آنا ہوا اور بقیہ حالات آپ لوگوں کی دعاؤں کی برکت سے بہتر ہی ہیں۔ کل ہی عزیز القراء عزیزی قاری مقصود عالم شیخ التجوید مدینۃ العلوم چورو کا خط آیا ہے آج کل بیچارے گھریلو حالات سے قدرے الجھے ہوئے ہیں ان کو بھی آج ہی جواب تحریر کیا ہوں۔

امید ہے کہ آپ کے بچے وغیرہ بھی بخیر ہی ہوں گے۔ گھر میں عزیزہ اہلیہ سلمہا کو بہت بہت دعائیں اور بچوں کو بہت بہت دعا وپیار۔ مزید دعا کرتا ہوں کہ مولیٰ تبارک وتعالیٰ جل شانہ ہر ہر موڑ پر مزید کامیابی وترقی عطا فرمائے۔ عزت ومراتب میں بلندی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

تمام احباب واقارب اور خصوصًا مقتدی حضرات سے اور طلبا کو دعائیں اسٹاف حضرات کو حسب مراتب سلام ودعا۔ فقط والسلام۔

جمال القادری الاعظمی

خادم القراءت جامعہ امجدیہ گھوسی۔ ۱۹/ اگست ۲۰۰۰ء

﴿۲﴾

محب عزیز حضرت مولانا مفتی قاری ولی محمد صاحب خطیب وامام جامع مسجد باسنی ناگور شریف

زید علمہ وطول عمرہ!.......... بعد محبت شفقت سلام رحمت!

بفضلہٖ تعالیٰ بخیر ہوں آپ کے بھائی بہنیں بھی بخیر ہی ہیں۔ آپ کی امی صاحبہ کی اکثر طبیعت علیل ہی رہتی ہے نقاہت وکمزوری بے حد رہتی ہے دعا کریں۔ آپ کا محبت نامہ آیا تھا پڑھ کر مسرت ہوئی تھی۔ ویسے لڑکوں سے بھی آپ کے حالات معلوم کرلیتا ہوں۔ خط سے تفصیلی حالات معلوم ہوتے تھے باعث مصروفیات جواب میں تاخیر ہوئی۔ امید ہے کہ اس وقت بھی حالات بہتر ہوں گے۔ بچے سلام کہتے ہیں گھر میں سلام ودعا کہہ دیں گے مقتدی حضرات سے بھی سلام کہہ دیں گے۔ عجلت میں پرچہ تحریر ہے جواب آنے پر اطمینان سے خط تحریر کروں گا۔ فقط والسلام۔

جمال القادری

خادم القراءت جامعہ امجدیہ گھوسی۔ ۲۹/ اپریل ۲۰۰۴ء

﴿۳﴾

فخر العلماء عزیزی مولانا مفتی ولی محمد صاحب خطیب وامام جامع مسجد باسنی

زید علمہ وطول عمرہ!... سلام سنت!

بفضلہٖ تعالیٰ اب بخیر ہوں اُدھر طبیعت خراب تھی، بچے بھی بخیر ہی ہیں۔ آپ کا محبت نامہ ملا تھا مسرت ہوئی تھی آپ کے صاحب زادے کا بھی خط ملا تھا پڑھ کر از حد خوشی ہوئی تھی۔ مولیٰ تبارک وتعالیٰ ان کو مزید کامیابی عطا فرمائے علم وعمر وعمل میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کے علاقہ کے کئی ایک بچے ہیں ان لوگوں سے آپ کی خیریت مل جاتی ہے۔

میں ادھر صوبہ راجستھان بھیلواڑہ، اجمیر شریف و چورو گیا تھا واپسی پر مرادآباد واشرفیہ و جامع اشرف کچھوچھہ شریف، کل واپسی ہوئی سفر اچھا رہا موقع نہیں ملا نہیں تو حاضر ہوتا تمام جگہوں سے واپسی کا ٹکٹ تھا اس وجہ سے مزید کہیں جانا نہیں ہوا۔ امید ہے کہ آپ مع اہل و عیال بخیر ہوں گے۔ جامعہ امجدیہ کے حالات امسال قدرے خراب ہو گئے تفصیل طلبا سے معلوم ہو جائے گی۔ دعا فرمائیں کہ آئندسال حالات بہتر ہو جائیں گے۔ بچے سلام کہتے ہیں امی صاحبہ دعا کہتی ہیں گھر میں بحسب مراتب سلام و دعا کہہ دیں گے۔ فقط والسلام۔

جمال القادری

۲۷/ستمبر۲۰۰۴ء

﴿۴﴾

محب عزیز حضرت مفتی قاری ولی محمد صاحب خطیب وامام جامع مسجد باسنی

زید علمہ وطول عمرہ!...... بعد محبت سلام رحمت!

بفضلہٖ تعالیٰ بخیر ہوں آپ کی بہنیں اور بھائی بھی بخیر ہی ہیں۔ آپ کی امی صاحبہ کی طبیعت اکثر ویسے ہی رہتی ہے نقاہت بے حد ہے دعا کریں۔ آپ کی خیریت دیگر لوگوں سے معلوم ہو جاتی ہے آپ کا محبت نامہ عرصہ سے نہیں آیا باعث تشویش ہے۔ کبھی کبھار تو خیریت نامہ بھیج دیا کریں۔ آپ کے علاقہ کے بچے محنت سے پڑھتے ہیں۔ عزیز حافظ نصیر احمد صاحب کے ذریعہ حالات معلوم ہوئے تھے خوشی ہوئی تھی انہوں نے کچھ تحریر کرنے کے لیے کہا تھا مگر ذہن سے بات نکل گئی تھی، اب چند سطر تحریر کر کے بھیج رہا ہوں۔ تحریر میں کمی زیادتی کی ضرورت پڑے تو کر لیں گے۔ بچے سب بہت سلام کہتے ہیں امی صاحبہ کی دعائیں۔ گھر میں حسب مراتب سلام و دعا۔ جامعہ نعیمیہ رہنے کا سن معلوم ہو تو تحریر کر دیں گے میں نے تقریباً ۸۳ یا ۸۴ء تحریر کر دیا ہے۔ فقط والدعا۔

جمال القادری

خادم القراءت۔ ۲۵/ جنوری ۲۰۰۵ء

﴿۵﴾

مخلص عزیزی علامہ مفتی ولی محمد صاحب خطیب وامام جامع مسجد باسنی

زید علمہ وطول عمرہ!...... سلام رحمت!

بفضلہٖ تعالیٰ، قدرے بخیر ہوں ادھر طبیعت زیادہ ہی خراب ہوگئی تھی، گردے میں تکلیف اس کے بعد پیشاب سے جما ہوا خون کافی آگیا تھا نقاہت بے حد ہوگئی تھی اب بھی کمزوری ہے، درد میں کافی کمی ہے، علاج مستقل کررہا ہوں دعا کریں کہ طبیعت بہتر رہے۔ آپ کے بھائی بہنیں بخیر ہیں۔ بچے کی نسبت طے کردی ہے دیکھیے وہ لوگ کب تک کرنے کے موڈ میں ہیں مطلع کروں گا۔ عزیزی مفتی عبدالقادر سلمہ کی تحریر کسی کسی رسالہ میں دیکھ لیتا ہوں بے حد مسرت ہوتی ہے مزید دعا کرتا ہوں۔ گھر پر ہوں تو دعا کہہ دیں گے۔ گھر میں عزیزہ اہلیہ سبھی کو بہت بہت دعائیں بچوں کو پیار۔ عجلت میں پرچہ تحریر ہے امتحانات چل رہے ہیں اور طبیعت ابھی مضمحل سی ہے۔

احباب سے بھی سلام دعا کہہ دیں گے۔ فقط والسلام۔

جمال القادری الاعظمی

۱۹/ اپریل ۲۰۰۵ء

﴿۶﴾

محب عزیز حضرت علامہ مفتی قاری ولی محمد صاحب

خطیب وامام جامع مسجد باسنی زید علمہ!...... سلام سنت!

بفضلہٖ تعالیٰ مع اہل وعیال بخیر ہوں۔ بذریعہ فون قدرے خیریت معلوم ہوگئی۔ تفصیلی خط عرصہ دراز سے نہیں آیا باعث تشویش تھی۔ آپ کے کہنے کے مطابق ان شاء المولیٰ بعد عید الاضحیٰ علی الفور حافظ و قاری آپ کی خدمت مقدسہ میں بھیج دوں گا۔ قاری صاحب سے گفتگو ہوگئی ہے۔ اب عید الاضحیٰ کے دن قریب ہی ہیں اس دفعہ وہ چاہتے ہیں کہ اب عید گھر ہی پر کرلوں آپ مطمئن رہیں۔ بچے یاد کرتے ہیں اور سلام کہتے ہیں۔ گھر میں حسب مراتب سلام ودعا کہہ دیں گے طلبا کے ذریعہ برابر آپ کی خیریت معلوم کرلیتا ہوں عجلت میں پرچہ تحریر ہے جواب آنے پر ان

شاءالمولیٰ تعالیٰ۔فقط والدعا۔

جمال القادری

خادم القراءت جامعہ امجدیہ گھوسی۔۲۰/دسمبر۲۰۰۶ء

﴿۷﴾

محب عزیز حضرت علامہ مولانا مفتی صاحب خطیب وامام جامع مسجد باسنی

زید علمہ!....... سلام رحمت!

بفضلہٖ تعالیٰ اب طبیعت قدرے بہتر ہے۔ صحت کے لیے دعا کریں۔ کہنے کے مطابق حامل رقعہ عزیزی حافظ قاری شفیق الرحمٰن امجدی سلمہ کو خدمت مقدسہ میں بھیج رہا ہوں۔ ان شاءالمولیٰ تعالیٰ شعبہ حفظ وقراءت کو باضابطہ سنبھال لیں گے۔ آپ وہاں کے حالات کے نشیب وفراز سے آگاہ فرمادیں گے تاکہ اسی اعتبار سے وہاں خدمت کرتے رہیں۔ قیام وطعام کا معقول انتظام کرادیں گے ان کے پہنچنے پر مطلع فرمائیں گے۔ بچے سلام عرض کرتے ہی۔ل گھر میں حسب مراتب سلام ودعا۔ محب عزیز حضرت علامہ مولانا اللہ بخش صاحب اور دیگر احباب کو سلام عرض کردیں۔

نوٹ:صاحبزادہ مفتی سلمہ کو بہت بہت دعائیں (سفر خرچ ایک طرف کا دلوادیں گے)فقط والدعا۔

جمال القادری

۱۱/جنوری ۲۰۰۷ء

﴿۸﴾

عزیز العلماء والقراء حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب مفتی اعظم باسنی

وخطیب اعظم باسنی زید علمہ!........بعد محبت سلام رحمت!

بفضلہٖ تعالیٰ بخیر ہوں بچے بھی بخیر ہی ہیں۔ عزیزی مولانا قاری محمد عثمان سلمہ کے آنے سے آپ کی خیریت معلوم ہوئی۔ اس سے قبل عرس امجدی کے موقع پر عزیزی قاری نصیر صاحب آئے تھے عجلت میں ملاقات ہوتی تھی تفصیلی حالات نہ معلوم کرسکا تھا،عزیزی سلمہ سے تفصیلی حالات معلوم ہوئے۔ خوشی ہوئی کہ صاحب زادے باہر سے آئے ہوئے ہیں ان کو خصوصی سلام

ودعا کہہ دیں گے۔ دعا کرتا ہوں کہ صاحب زادے کو مزید کامیابی و کامرانی عطا ہو۔ شعبان المعظم میں جودھپور گیا تھا مگر اس وقت بہت ہی عجلت میں جانا ہوتا ہے۔ ایک کتاب قراءت سبعہ کا آسان کورس بنام عزیز القاری تیار کر کے چھپنے کو بھیج دی ہے۔ دعا فرمائیں کہ جلد از جلد منظر عام پر آجائے۔ تقریباً ساڑھے چار سو صفحات پر مشتمل ہے اسی کامیابی کے لیے دعا فرمائیں۔ بچے سلام عرض کرتے ہیں۔ عزیزی قاری نصیر صاحب کو، گھر میں حسب مراتب سلام ودعا کہہ دیں گے بہت بہت سلام و دعا۔ فقط والسلام۔۔۔۔۔۔۔۔۲/ مارچ ۲۰۰۸ء۔

جمال القادری

(۹)

محب عزیز حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب خطیب وامام جامع مسجد باسنی زید محبتہ

سلام رحمت!

آج ہی علی الصباح دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور حاضر ہوا۔ آپ کا محبت نامہ بذریعہ عزیزی قاری محمد اکرام صاحب شیخ التجوید والقراءت دارالعلوم ہذا باصرہ نواز ہوا، بے حد مسرت ہوئی۔ امتحان لینے کے بعد علی الفور مختصراً جواب تحریر کر رہا ہوں کیوں کہ کئی روز سے سفر پر ہوں، کل بھیلواڑہ تھا پورے دن امتحان میں مصروف تھا اور رات ہی میں جودھپور کے لیے روانہ ہو گیا۔ خیر آپ کا فون بھی آتا ہے اور کبھی کبھی محبت نامہ بھی آجاتا ہے، مگر قاری غلام مصطفیٰ صاحب شیخ القراءت والتجوید فیض اکبری کا نہ فون کبھی آتا ہے اور نہ ہی محبت نامہ۔ آپ کی کتاب پر تاثر مختصراً تحریر کیا ہے مگر لانا بھول گیا، بہت افسوس ہوا۔ خیر بعد میں بھیج دوں گا۔ آپ کی امی صاحبہ کی اکثر طبیعت علیل رہا کرتی ہے، دعا کریں گے۔ اور بھائی بہنیں بہتر ہیں۔ گھر میں تمامی لوگوں کو حسب مراتب بہت بہت سلام ودعا کہہ دیں گے۔ عزیزی قاری محمد اکرام صاحب سلام پیش کر رہے ہیں ملاقات کی خواہش ہے مگر کل ہی واپسی کا ٹکٹ ہے۔ فقط والسلام۔

جمال القادری

دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور۔ ۲۰/ جون ۲۰۱۳ء بروز جمعرات

﴿۱۰﴾

محب گرامی حضرت مولانا مفتی صاحب زید علمہ مفتی اعظم باسنی!..... بعد محبت سلام سنت!

بفضلہٖ تعالیٰ اب بخیر ہوں کیوں کہ کئی روز سے داڑھوں میں از حد تکلیف تھی آج سے قدرے آرام ہے گھر پر بچے وغیرہ بھی بخیر ہیں آپ کی امی صاحبہ کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے نقاہت زیادہ ہے، صحت کے لیے دعا کریں۔ آپ کا تحفہ و محبت نامہ ملا بے حد مسرت ہوئی۔ اکثر آپ کا محبت نامہ آتا رہتا ہے جس کی وجہ سے زیادہ ہی مسرت ہوتی ہے۔ عجلت میں پرچہ تحریر ہے بقیہ حالات لائق شکر ہیں۔ گھر میں حسب مراتب سلام ودعا۔

ماشاء اللہ آپ کے علاقہ میں دینی وعلمی کام فروغ پر رہتا ہے۔ دعا کرتا ہوں مولیٰ تبارک وتعالیٰ مزید کامیابی وکامرانی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔ فقط والسلام۔

جمال القادری

خادم القراءت جامعہ امجدیہ گھوسی۔ ۲۰۱۵/۳/۳۰

﴿۱۱﴾

مخلصی حضرت علامہ مولانا ولی محمد صاحب باسنی زید علمہ!...... بعد محبت سلام رحمت!

بفضلہ تعالیٰ بخیر ہوں البتہ آپ کی امی صاحبہ کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے صحت کے لیے دعا کریں۔ آپ کا محبت نامہ ایک عرصہ کے بعد ملا اور تحفہ بھی ملا۔ از حد مسرت ہوئی اور کتابیں بھی آپ کی تصنیف کردہ ملی اور زیادہ خوشی ہوئی۔ دعا ہے مولیٰ تبارک وتعالیٰ جل شانہ مزید کامیابی وکامرانی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

عجلت میں پرچہ تحریر ہے۔ بقیہ حالات عزیزی شاہد رضا سلمہ سے معلوم ہوجائیں گے۔ گھر میں حسب مراتب سلام ودعا فرمادیں گے۔ عزیزی حافظ نصیر صاحب کو دعائیں۔ فقط والسلام۔

جمال القادری

خادم القراءت جامعہ امجدیہ گھوسی۔ ۲۰۱۶/۱/۳

خط:۔ مولانا محمد آفتاب عالم مصباحی

عبدالرحمٰن اسٹریٹ ممبئی

قائد اہل سنت حضرت مولانا ولی محمد صاحب قبلہ رضوی!....... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج اقدس!

ادارہ افکار حق، اپنے نشریاتی خدمات و کارنامے کو اپنے دامن میں لیے منزل کی طرف تیزی کے ساتھ رواں ہے۔ تازہ ترین مطبوعات حاضر خدمت ہیں قبول فرمائیں۔ چند کتابیں زیر طبع ہیں دعا فرمائیں کہ جلد از جلد شائع ہو جائیں۔ آپ جیسے کرم فرماؤں کی توجہ خاص اور دعاے خاص کی سخت ضرورت ہے۔ اور اپنے حلقہ احباب میں ادارہ کا تعارف فرمائیں اور تعاون کی اپیل۔ باقی سب حالات لائق قدر ہیں۔

بس دعاؤں کے متمنّی ہیں۔ خاص لوگوں میں کتابیں تقسیم فرمائیں۔ کتابیں ملتے ہی اپنا تاثرنامہ اور جواب عنایت فرمائیں۔ کرم ہوگا۔ فقط والسلام۔

آپ کا: محمد آفتاب عالم مصباحی ایم اے

۳۲۸، عبدالرحمٰن اسٹریٹ ممبئی ۳۔ ۹۶/۹/۲۰

خط:۔ سید امداد علی صاحب

عالی جناب مولانا مفتی ولی محمد صاحب باسنی ضلع ناگور سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور کی مجلس شوریٰ نے بتاریخ ۷ر اکتوبر ۱۹۹۹ء کو اس کے دستور کی دفعہ ۱۴و۱۵، کے تحت آپ کو مجلس عاملہ دارالعلوم کا رکن منتخب کیا ہے۔ براہ کرم اس دینی ادارہ کی رکنیت قبول فرما کر تحریری طور پر منظوری دیجیے۔ فقط والسلام۔

سید امداد علی

صدر مجلس عاملہ: دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور۔ ۹۹/۱۰/۷

خط:۔ مولانا احمد رضا چشتی

ناظم درگاہ کمیٹی، درگاہ خواجہ صاحب اجمیر شریف

گرامی منزلت مفتی ولی محمد صاحب باسنی ضلع ناگور شریف!

سلام مسنون!

خیریت طرفین نیک مطلوب۔

واضح ہو کہ بارگاہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ میں ماہ بماہ چھٹی شریف کی فاتحہ و دیگر اسلامی تقاریب کا اہتمام ہوتا ہے، بایں سبب صحیح وقت پر قمری تاریخ کا تعیین رویت ہلال کمیٹی اجمیر شریف کے لیے اہمیت کا حامل ہے، اسی مقصد کے پیش نظر رویت ہلال کمیٹی اجمیر شریف کے تعاون کے لیے ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

مجھے مسرت ہے کہ اس ذیلی کمیٹی میں آن جناب کا نام بھی شامل فہرست ہے، آپ اس کمیٹی کے اہم رکن ہونے کے ناطے مجھے امید ہے کہ آپ ہر قمری ماہ کی ۲۹ تاریخ کو نہایت ذمہ داری کے ساتھ چاند دیکھنے کا اہتمام کریں گے، اور رویت و عدم رویت ہلال کے بارے میں مندرجہ ذیل نمبروں پر ضرور رابطہ فرمائیں گے۔

آپ کی جانب سے یہ سعی دین متین کی اہم خدمت متصور ہوگی، بوقت ضرورت آپ کے یہاں سے دو گواہان باشرع بلائے جائیں گے، جن کی آمد و رفت اور مہمان نوازی ہماری اخلاقی ذمہ داری ہوگی۔ تحریر ہذا کی وصول یابی کے بعد اپنی رضا کارانہ خدمت کی منظوری کے لیے ٹکٹ نصب کردہ لفافہ پیش ہے، ازراہ کرم خط کا جواب ضرور ارسال کریں، جس میں آپ کے رابطے کا مکمل پتہ ٹیلی فون موبائل نمبر درج ہوں۔

فقط والسلام مخلص احمد رضا

ناظم درگاہ کمیٹی، درگاہ خواجہ صاحب اجمیر شریف

۱۳ مئی ۲۰۰۷ء

نبیرہ پاسبان ملت: جناب آفاق احمد نظامی

ناظم اعلیٰ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

تعارف:۔

آپ حضور پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ کی ہم شیرہ کے نواسے ہیں۔ موضع سرائے غنی تحصیل بھول پور ضلع الہ آباد میں پیدائش ہوئی۔ دینی و دنیاوی ضروری تعلیم حاصل کی۔ پاسبان ملت کے زیر سایہ رہ کر نائب ناظم کی حیثیت سے ادارے کی خدمات انجام دیتے رہے۔ اور مولانا انوار احمد صاحب نظامی کے بعد فی الحال دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کے ناظم اعلیٰ یہی ہیں۔

خطوط:۔

(۱)

برادر مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ!

رمضان شوال اور پھر ذی الحجہ مصروفیت کے مہینے رہے، ہم نے ایک بھی خط آپ کو نہیں لکھا ،جس پر معذرت خواہ ہوں، پاسبان ملت کا یہ آل انڈیا سنی تبلیغی جماعت کو فروغ دینا اور گوشہ گوشہ میں دین وسنیت کا اشاعت کرنا اب آپ جیسے لوگوں کے ذمہ ہے، حضرت نہیں رہے مگر ان کا مشن چلتا رہے، یہی ان کی زندگی ہے، حضرت نے پوری زندگی دین وسنیت کی اشاعت میں گذاری ہے، جس کا اعتراف اپنوں کے علاوہ غیروں کو بھی ہے، دیوبندی حضرات یہ برملا کہتے سنے گئے کہ اگر نظامی جیسے اور علما ہوجاتے تو دیوبندیت کا جنازہ نکل جاتا۔ حضرت نے اپنے لیے نہیں بلکہ جو کچھ کیا دین کے لیے کیا ہے۔ اس سال مزید چار مدرس کا شعبہ عربی میں اضافہ کیا گیا۔ طلبہ کی تعداد پر کنٹرول نہیں رہ سکا، سفارشی خطوط اتنے زیادہ آگئے کہ تین سو سے زیادہ طلبہ مطبخ میں ہو گئے مساجد اور جاگیر میں الگ ہیں۔ جماعت کی رقم جو باقی رہ گئی ہے اسے بھی جلد ہی ادا کروں گا آپ لوگوں کا ممنون ہوں کہ آپ نے سہولت دی۔

دارالعلوم بحمدہٖ تعالیٰ بہت عمدہ ماحول میں چل رہا ہے۔ تقریبًا بیس ہزار روپے کی اس سال مزید کتابیں خریدی گئی ہیں۔ ۹؍ ربیع الآخر کو حضرت کا سالانہ فاتحہ اور قل ہوگا۔ اور ۸، ۹؍ شعبان کو جلسہ دستار فضیلت ہے عرس کو ختم کردیا گیا ہے۔ تفصیلی خط پھر بعد میں لکھوں گا۔ محترمی مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب اور دیگر اراکین جماعت سے سلام کہہ دیں، مصلیان مسجد سے سلام مسنون۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

نیاز مند: آفاق احمد

۱۵/۷/۹۱

﴿۲﴾

عالی جناب حضرت مفتی صاحب قبلہ!............ السلام علیکم

آپ کا خط مل گیا، آپ کے مفید مشورہ کو پڑھا بہت ہی خوشی ہوئی اور امید ہے کہ آئندہ بھی اسی طرح اپنے مشورہ سے نواز کر مشکور فرمائیں گے۔ حضرت آپ کے حکم کے مطابق تینوں حضرات کو خط لکھ کر بھیج دیا ہے۔

دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کے ناظم اعلیٰ کے عہدہ کی ذمہ داری ایک عظیم ذمہ داری ہے ظاہر ہے کہ اس ذمہ داری کو نبھانے کے لیے آپ جیسے حضرات کا تعاون اور مشورہ ضروری ہے۔ آپ حضرت علامہ نظامی صاحب قبلہ کے زمانے سے ہی دارالعلوم سے متعلق رہ کر اپنی گراں قدر رائے مشورہ سے نوازتے رہے ہیں اور اس موقع پر دارالعلوم غریب نواز کا خیال کرتے رہے ہیں اور امید بھی یہی ہے کہ ہمیشہ ہمیش خیال کرتے رہیں گے اور آپ کو سلام کہتے ہیں۔

آپ کی دعاؤں کا طالب۔

آفاق احمد نظامی

۲۰۰۴/۱۲/۱۸

﴿۳﴾

محترم المقام جناب مفتی ولی محمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی!........ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

گرامی نامہ باصرہ نواز ہوا، الحمدللہ دارالعلوم غریب نواز کی سرکار مدینہ کانفرنس اپنی دیرینہ روایت کے مطابق پوری شان و شوکت کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔ سرکار خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نگاہ کرم کے صدقہ بہت کامیاب ہوئی۔ آپ کی کمی شدت سے محسوس ہوئی۔ یہ آپ کی محنت اور دارالعلوم سے پختہ وابستگی ہے کہ آپ ہر موڑ پر دارالعلوم کو یاد رکھتے ہیں اور ہر ممکن جدو جہد سے نوازتے رہتے ہیں۔ آپ حضرات کی دعائیں شامل حال رہی تو دارالعلوم مزید ترقی کرتا جائے گا۔ میرے لیے خصوصی دعا فرماتے رہیں کہ میں حضور پاسبان ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کی دعاؤں کے سہارے دارالعلوم کو زیادہ سے زیادہ استحکام بخشوں آپ کی علالت کی خبر سے بہت افسوس ہوا، پروردگار عالم اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل آپ کو صحت کاملہ عاجلہ سے نوازے آمین۔

ان شاء اللہ تعالیٰ مولانا نسیم صاحب بہت جلد آپ کی خدمت میں پہنچ رہے ہیں اپنے ہر ممکن تعاون سے نوازدیں۔ مولانا فضل رسول صاحب قادری ہارون صاحب ماسٹر عبدالرزاق صاحب ودیگر احباب آپ کو سلام عرض کر رہے ہیں۔ فقط والسلام۔

آفاق احمد نظامی

دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۲۰۰۵/۱۰/۶

﴿۴﴾

محترم المقام گرامی قدر حضرت مفتی ولی محمد صاحب مدظلہ العالی والنورانی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید کہ آپ بخیر وعافیت ہوں گے، حاصل رقعہ حضرت مولانا حافظ نصیر احمد رضوی دارالعلوم غریب نواز تشریف لائے اور آپ کا رقعہ عنایت کیا۔ پڑھ کر بڑی خوشی و مسرت حاصل ہوئی، اور دل باغ باغ ہوا کہ آپ کو پاسبان ملت علیہ الرحمہ اور آپ کی یادگار دارالعلوم غریب نواز سے کس طرح لگاؤ اور محبت ہے پروردگار عالم اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل آپ کے ظل

ہمایوں کو قائم و دائم رکھے آمین۔

مخلصم جناب مولانا نصیر احمد صاحب میرے اور دارالعلوم کے مہمان ہیں دارالعلوم کے ساتھ ان کا اخلاص قابل مثال ہے ہم حضرت مولانا کے بے حد ممنون و مشکور ہیں اور دارالعلوم میں تشریف لانے پر بے پناہ خوشی ہوئی ہے۔ ہمیں بھرپور امید ہے کہ آپ حضرات کا تعاون دارالعلوم کے ساتھ ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

الحمدللہ دارالعلوم غریب نواز اس وقت ترقی کے منازل پر ہے آغاز سال پر ہندوستان کے اطراف واکناف سے طلبہ کی کثیر تعداد حصول علم کے لیے آئی ہوئی ہے جن کی دارالعلوم کے دسترخوان سے مہمان نوازی کی جارہی ہے حضور پاسبان ملت علیہ الرحمہ کے انتخاب کردہ لائق و فائق اساتذہ اپنے فرائض منصبی میں شب و روز لگے ہوئے ہیں دارالعلوم تشریف لائیں گے تو درس و تدریس کے ماحول کو دیکھ کر ضرور خوش ہوں گے آپ حضرات سے یہی درخواست ہے کہ حضرت پاسبان ملت محسن سنیت علیہ الرحمہ کی یادگار کو کبھی فراموش نہ کریں اور دامے درمے قدمے سخنے تعاون سے نوازتے رہیں۔ا

حباب اہل سنت سے سلام و نیاز عرض کریں، اساتذہ کرام سلام عرض کر رہے ہیں۔

فقط والسلام۔

نیاز مند

نبیرہ پاسبان ملت: آفاق احمد نظامی

ناظم اعلیٰ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

حافظ محمد ابوبکر رضوی، باسنی

تعارف:۔

باسنی کے رہنے والے ہیں، عمدہ حافظ و قاری ہیں۔ مفتی اعظم باسنی کے مخصوص تلامذہ میں شامل ہیں۔ جامع مسجد باسنی میں منصب امامت پر فائز ہیں۔ علما و مشائخ سے خوب رابطہ رکھتے ہیں۔ مذہب اہل سنت مسلک اعلیٰ حضرت کے مخلص خادم اور مبلغ ہیں۔

خطوط:۔

﴿۱﴾

از چورو۔ راجستھان

بخدمت حضور استاذی الکریم حضرت مولانا ولی محمد صاحب و حضور حافظ صاحب قبلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ابوبکر رضوی، رجب علی، عبدالقادر کا سلام، بعد معلوم ہو کہ ہم یہاں پر بخیر ہیں، خیریت آپ کی بارگاہِ میں ہر دم نیک مطلوب۔ دیگر احوال یہ ہے کہ آج صبح پیر (مقصود) صاحب مدرسہ تشریف لائے تھے ان سے بات ہوگئی ہے، ہمارا داخلہ ہوگیا ہے۔ ہمارا دل لگ گیا ہے، ہم راضی خوش ہیں۔

آپ بے فکر رہیں کوئی بات کی فکر مت کرنا پڑھائی بھی شروع ہوگئی ہے، اس چٹھی کا جواب جلدی دینا، ہمارے لیے دعا کرنا۔ مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، حافظ انظار صاحب، اور تمام مدرسین و حفاظ کرام کو ہماری طرف سے سلام، رمضان علی قادری، ظہورالدین (خادم) کو سلام، میرے تمام ساتھیوں کو سلام۔ خدا حافظ۔

آپ کا شاگرد: محمد ابو بکر رضوی

مدرسہ مدینۃ العلوم، چورو، راجستھان

۱۶ شوال ۱۴۱۲ھ۔ ۲۰/ اپریل ۱۹۹۲ء، بروز پیر

۲

از چورو، راجستھان۔

دیگر احوال یہ ہے کہ اس سے پہلے ایک داخلہ فارم اور ایک خط ڈالا تھا امید ہے کہ ملا ہوگا پڑھائی مکمل شروع ہوگئی ہے۔ صبح ۷ سے ۱۲ بجے تک، پھر کھانا کھانے کے بعد ظہر کی نماز ہوتی ہے، پھر نماز کے بعد سو جاتے ہیں، اور عصر کے بعد گھومنے کے لیے درگاہ جاتے ہیں اور مغرب کے بعد کھانا کھاتے ہیں، پھر پڑھنے بیٹھ جاتے ہیں، رات کے ۱۲ بجے تک پڑھائی ہوتی ہے۔ میں گلستاں، میزان الصرف، عربی کا معلم، منہاج العربیہ دوم، قانون شریعت، اردو کی چوتھی، املا، معرفۃ التجوید، یہ ساری کتابیں پڑھتا ہوں ۔اور عبدالقادر، رجب علی فارسی اول، باکورۃ الادب، تسہیل المصادر، انوار شریعت، اردو کی تیسری، املا، معرفۃ التجوید یہ ۶ کتابیں یہ دونوں پڑھتے ہیں، سال میں تین مرتبہ امتحان ہوتا ہے، اگر بقر عید کے بعد ہوا تو شاید ہم گھر نہیں آسکتے، محرم میں آئیں گے، کوئی بات کی فکر نہ کرنا، برادر خالد کا بھی خط آیا تھا مگر وہ تو ممبئی چلا گیا ہے، ہم خیریت سے ہیں، راضی خوش ہیں، آپ دعا فرماتے رہیں۔ مولانا شعیب صاحب، قاری مقصود صاحب، قبلہ پیر صاحب، مولوی شاہد رضا، تمام مدرسین سلام عرض کرتے ہیں، ہماری طرف سے، قبلہ مولانا ظہور احمد صاحب، حافظ صاحب، رمضان علی، ظہور الدین، تمام مدرسین کرام کو سلام۔

محمد ابو بکر رضوی

۳

دیگر احوال یہ ہے کہ آپ کا خط ملا پڑھ کر سارے حالات معلوم ہوئے، اس سے ایک اور خط ڈالا تھا امید ہے کہ ملا ہوگا۔ ہم یہاں پر خوش ہیں، ہماری طبیعت لگ گئی ہے۔ مولوی شاہد کا سلام، حافظ صاحب چلے گئے ہیں، کوئی غلطی ہو تو معذرت خواہ ہوں، ماہنامہ سنی دنیا مل گیا ہے۔ قبلہ پیر صاحب کا سلام۔

محمد ابو بکر رضوی

﴿۴﴾

دیگراحوال یہ ہے کہ ابھی ابھی آپ کا ارسال کیا ہوا منی آرڈر موصول ہوا، اور ساتھ ہی ساتھ حالات بھی معلوم ہوئے، بہت خوشی ہوئی، اس سے پہلے ایک اور پوسٹ کارڈ لکھا تھا امید ہے کہ ملا ہوگا، ملتے ہی جواب سے نوازیں گے، عبدالقادر کی لنگی ابھی تک نہیں پہنچی ہے، خط بھی لیٹ پہنچتا ہے، خیر کوئی بات نہیں، حالات اچھے ہیں، پڑھائی اچھی چلتی ہے۔

قبلہ پیر صاحب، مولانا شعیب صاحب، مولانا فیاض صاحب، مولوی شاہد رضا، ودیگر اساتذہ کرام سلام عرض کرتے ہیں، ہماری طرف سے مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ اور تمام یاد کرنے والوں کو سلام۔

محمد ابو بکر رضوی

مدرسہ مدینۃ العلوم، شہر چورو، راجستھان۔

﴿۵﴾

دیگراحوال یہ ہے کہ آپ کا ارسال کردہ خیریت نامہ موصول ہوا پڑھ کر خوشی ہوئی اور میں نے ۸ ربیع الاول شریف ۱۴۱۴ھ سے دارالعلوم محبوب سبحانی کرلا ممبئی میں داخلہ لے لیا ہے، پڑھائی بھی ماشاء اللہ اچھی چل رہی ہے۔ حضرت مولانا امجد علی صاحب سلام عرض کرتے ہیں، میری طبیعت ٹھیک ہے آپ اپنی طبیعت کا حال لکھنا۔ یہاں پر بارش بہت ہے۔ لیکن اپنے یہاں پر بارش نہیں ہے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ اور کوئی بات کا فکر نہ کریں، میرے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ میری طرف سے حافظ صاحب قبلہ، مولانا ابو بکر صاحب وجملہ مدرسین وحفاظ کرام کو سلام۔ فقط والسلام۔

محمد ابو بکر رضوی

متعلم دارالعلوم محبوب سبحانی کرلا، ممبئی

۱۸ ربیع الاول شریف ۱۴۱۴ھ مطابق ۶ ستمبر ۱۹۹۳ء

﴿۶﴾

دیگراحوال یہ ہے آپ کامبارک نامہ موصول ہواپڑھ کرخوشی ہوئی اورحالات معلوم ہوئے۔اورمیں ابھی صرف قاری صاحب کوقرآن شریف سناتاہوں ،اورہندی بھی پڑھنے جاتاہوں،مدرسہ کانظام بہت اچھاہے۔

پڑھائی بھی دھوم دھام سے ہورہی ہے ۔ مولاناسعید صاحب نوری،مولاناشہاب الدین صاحب ملے تھے،انہوں نے بہت بہت سلام کہاہے۔مولاناامجد علی اوردیگراساتذہ سلام عرض کرتے ہیں۔

دعاؤں کاطالب: محمدابوبکررضوی
متعلم دارالعلوم محبوب سبحانی کرلا،ممبئی

﴿۷﴾

خیریت طرفین نیک مطلوب!

مولیٰ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خیریت سے رہ کرخیریت آپ کی اسی بزرگ وبرترکی بارگاہ میں آپ کی ہردم نیک مطلوب۔

دیگراحوال یہ ہے کہ میں خیریت سے پہنچ گیاہوں،اورآج حافظ ابوبکردلوالی کے پاس جاکرآیا ہوں وہ بالکل آرام سے ہے،خط توانہوں نے پڑھ لیاتھامگرلکھ نہیں سکتے،ان کے ران کاآپریشن جوناگور میں ہواتھاوہ توبالکل ٹھیک ہے پنڈلی میں تھوڑابہت زخم ہے۔دوائی وغیرہ لینے سے بہت فرق ہے مگرپاؤں بالکل سڑگیاہے اس لیے ٹخنوں تک پاؤں کاٹناپڑے گا،آپ دعاکریں اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ عطافرمائے،آمین۔فقط والسلام۔

محمدابوبکررضوی
۲۵؍شوال

﴿۸﴾

دیگر احوال یہ ہے کہ آپ کا گرامی نامہ ملا پڑھ کر حالات سے واقفیت ہوئی اور خوشی ہوئی، آپ نے لکھا کہ برادر خالد رضوی گھر آرہا ہے وہ ابھی نہیں آئے گا کسی نے ایسے ہی بول دیا ہوگا وہ بالکل خیریت سے ہے۔ حافظ ابوبکر خیریت سے ہے وہ جب تک ممبئی ہاسپیٹل میں رہے کچھ فرق محسوس نہ ہوا اس لیے اب وہاں سے کرلا اسٹیشن کے پاس ارپن نرسنگ ہوم میں داخل کردیا ہے۔ پانچ دن ہوئے ہیں کچھ آرام ہے۔ آپ کو بہت بہت سلام عرض کرتا ہے۔

میرے والد صاحب ۳۰ر تاریخ تک آئیں گے ان کے آتے ہی محمد عمر کو ڈاکٹر کو دکھادوں گا، میری طبیعت بھی ٹھیک ہے، بہت پریشان رہتا ہوں آپ بارگاہ خداوندی میں دعا کریں مولیٰ تعالیٰ میری پریشانی دور فرمائے۔ اور کیا لکھوں کوئی چیز یا کسی کتاب کی ضرورت ہو تو لکھنا۔ رمضان علی قادری کو بولنا کسی آنے والے کے ساتھ مکاشفۃ القلوب بھیج دوں گا۔ میری طرف سے حضرت مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، حافظ صاحب و جملہ علمائے کرام جملہ طلبہ و جملہ احباب کو سلام۔ میری طرف سے عید کی ہزاروں خوشیاں مبارک ہوں، یہاں عید اتوار کو ہوگی۔

فقط والسلام۔

محمد ابوبکر رضوی

۷ر ذی الحجہ ۱۴۱۴ھ

﴿۹﴾

بعد سلام سنت خیریت طرفین نیک مطلوب!

میں بفضلہٖ تعالیٰ اور آپ کی دعاؤں کے طفیل بخیر پہنچ گیا تھا، حضرت مولانا منصور علی خاں صاحب سے بھی ملاقات ہوگئی ہے، آپ کو بہت بہت سلام کہتے ہیں۔ خالد بھائی بھی خیریت سے ہے اور بہت بہت سلام کہتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

فقط والسلام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۳ر جمادی الاولیٰ ۱۴۱۷ھ

محمد ابوبکر رضوی

﴿۱۰﴾

محترم المقام لائق صد احترام استاذ گرامی حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام وسنت ورحمت، خیریت طرفین نیک احسن المطلوب۔

عرض ہے کہ میں یہاں پر آپ کی دعا سے بخیر ہوں، دیگر احوال یہ ہے کہ ۲ روز قبل آپ کا مکتوب گرامی ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے، مولیٰ تعالیٰ آپ کا سایہ تادیر قائم رکھے، آمین۔

حضرت مولانا امجد علی صاحب سے ملاقات نہیں ہوئی ہے البتہ فتویٰ ان کے پاس پہنچادیا ہے، ان شاء اللہ دو تین روز میں ملاقات کرلوں گا، حضرت ان پریل میں رہتے ہیں یہاں بہت کم آتے ہیں۔ غلام مصطفی قادری، اللہ بخش گہلوت، محمد طارق وغیرہ سلام عرض کرتے ہیں میری طرف سے مولانا حافظ اللہ بخش صاحب، حافظ صاحب قبلہ، وغیرہ کو بہت بہت سلام۔ حضرت مولانا غلام محمد صاحب اجملی کی طرف سے سلام، وہ بھی آج روانہ ہو گئے ہیں۔ فقط والسلام۔

محمد ابو بکر رضوی

۹/ ذی قعدہ ۱۴۱۸ھ

﴿۱۱﴾

دیگر احوال یہ ہے اس بار کچھ حالات کی وجہ سے آپ کی بارگاہ میں خیریت نامہ نہیں لکھ سکا، اس کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ اب آپ کی دعاؤں سے حالات اچھے ہیں، محمد علی بھائی کی طبیعت میں کچھ سدھار آرہا ہے۔ دعاؤں کی درخواست ہے، مفتی بلال احمد نوری صاحب سے ملاقات ہوئی ہے بہت خوش ہیں، آپ کو بہت دعائیں دیتے ہیں۔ ۶/ دسمبر کو مینارہ مسجد میں ”عرس نظمی“ ہے، سنی اجتماع بہت کامیاب رہا، بقیہ حالات اچھے ہیں۔ میری طرف سے مولانا ابو بکر صاحب، حافظ نصیر احمد، رمضان علی قادری، مولانا محمد اسلم رضا وغیرہ پرسان حال کو سلام۔ محمد اشرف برکاتی کی طرف سے سلام۔ فقط والسلام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۵/ صفر المظفر ۱۴۳۶ھ

دعاؤں کا طالب: محمد ابو بکر رضوی

ب

مولانا بشیر القادری

صدر المدرسین دار العلوم معینیہ عثمانیہ درگاہ شریف اجمیر القدس

خط:۔

بخدمت رفیع الدرجۃ حضرت مولانا و بالفضل والعلم اولانا جناب مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دام فیوضکم!

سلام ماھوالمسنون!

مزاج وہاج، راقم خیر بخیر!

باعث ترقیم سطور اینکہ حامل رقعہ بدرالدین صاحب ایک مخلص متصلب سنی ہیں، اور شہر اجمیر شریف ہی سے ملحق ایک گاؤں ہے جس کا نام خانپورہ ہے، یہ بستی ماضی بعید میں ایک سنیت کا مضبوط گاؤں تھا مگر ان دنوں دیوبندیت کی زد میں ہے، سرمایہ داروں کے عقائد بگڑ چکے ہیں، تاہم غربا اب بھی پرانے عقائد پر ثابت قدم ہیں، دیوبندیوں کا ایک ادارہ یہاں قائم ہے، جہاں سے عقائد باطلہ کا فروغ ہو رہا ہے، ابھی چند روز قبل ایک غریب سنی نے اپنی زمین برائے ادارہ اہل سنت وقف کی ہے جس پر ایک سنی ادارے کی بنیاد ڈال دی گئی ہے، سنی حضرات بوجہ غربت ادارہ کی تعمیر میں بے حد پریشان ہیں، لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ سنی تبلیغی جماعت اور مخیر حضرات سے خاطر خواہ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور و عندنا مشکور ہوں۔

مناسب تو یہی ہوگا کہ آپ اپنے رفقائے کار کے ساتھ ایک مرتبہ زحمت اٹھا کر موقع معائنہ فرمالیں، تو ضرورت از خود محسوس فرمائیں گے، امید کہ اپنے چھوٹوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

بزم احباب میں درجہ بدرجہ سلام، خصوصاً علامہ ابوبکر صاحب اشرفی و دیگر علما کی خدمت میں راقم الحروف اور مولانا جان محمد صاحب کا سلام محبت قبول فرمائیں، سید سلطان الحسن صاحب خادم حضور خواجہ غریب نواز بھی سلام عرض کرتے ہیں۔

بشیر القادری

صدر مدرس دار العلوم معینیہ عثمانیہ درگاہ شریف اجمیر القدس۔ یکم جولائی ۲۰۰۱

ج

فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمۃ

بانی مرکز تربیت افتا اوجھا گنج ضلع بستی۔ یوپی

تعارف:۔

ضلع بستی کے قصبہ اوجھا گنج میں ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۹۳۳ء میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ ناظرہ قرآن اور اردو کی ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ ساڑھے دس سال کی عمر میں حفظ قرآن کی تکمیل فرمائی۔ التفات گنج ضلع امبیڈ کر نگر میں عربی و فارسی کی ابتدائی کتابیں پڑھیں۔ درس نظامی کی باقی تعلیم مدرسہ شمس العلوم ناگپور میں رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں رہ کر مکمل کی۔ ۲۴/ شعبان المعظم ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹/ مئی ۱۹۵۲ء میں سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

بعد فراغت جمشید پور کے ایک مکتب سے تدریسی سفر شروع کیا چار مہینے وہاں رہے بعدہ مدرسہ قادریہ رضویہ بہاولپور سدھار تھ نگر میں تقرر ہوا۔ ایک سال کے بعد یکم ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۰/ جولائی ۱۹۵۶ء کو دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف میں تقرر ہوا، یہاں آپ نے مسلسل اکتالیس سال درس و تدریس اور فتوی نویسی وغیرہ کے فرائض سرانجام دیے۔ ۱۲/ شعبان ۱۴۱۶ھ مطابق جنوری ۱۹۹۶ء میں آپ نے مستعفی ہو کر وطن مراجعت فرمائی۔ اور یہاں اپنے قائم کردہ ادارے ”دارالعلوم امجدیہ ارشد العلوم جو اس وقت مرکز تربیت افتا سے مشہور ہے، میں تدریس اور تربیت افتا کی خدمت سرانجام دینے لگے۔

درس و تدریس، فتوی نویسی کے علاوہ تصنیف و تالیف کی طرف بھی متوجہ رہے۔ آپ کی لگ بھگ بیس کتابیں منظر عام پر آکر خواص و عوام میں مقبولیت و شہرت حاصل کر چکی ہیں۔ آپ نے سیکڑوں مضامین و مقالات تحریر فرمائے۔ اور ہزاروں فتاویٰ قلم بند کیے۔ آپ کے فتاوی کے تین ضخیم مجموعے ”فتاویٰ فیض الرسول، فتاوی فقیہ ملت، فتاوی برکاتیہ“ منظر عام پر آچکے ہیں اور عند العلما خوب مشہور و مقبول ہیں۔

آپ ۱۹۴۸ء میں حضور صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ سے مرید ہوئے۔ حضور

احسن العلما سے شرف خلافت حاصل کیا۔ آپ کی مذہبی و مسلکی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔

۴؍ جمادی الثانی ۱۴۲۲ھ مطابق ۲۴؍ اگست ۲۰۰۱ء شب جمعہ آپ کا وصال ہوا۔

گرامی نامے:۔

۱

محترم مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید احترامکم ! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ...... ثم السلام علیکم

خیریت طرفین مطلوب !

بحمدہٖ تعالیٰ بانسی کے سارے طلبہ بعافیت تمام ۲۲؍ ربیع الاول جمعہ مبارکہ ۱۲، بجے دن میں براؤں شریف پہنچ گئے۔ ۱۸؍ ربیع الاول کو اس علاقہ میں بے پناہ بارش کے سبب سیلاب آگیا تو بانسی وبراؤں شریف کے درمیان کی روڈ خراب ہوگئی جس کی وجہ سے آپ کے یہاں کے طلبہ کو ایک شب بانسی میں ٹھہرنا پڑا بہرحال بغیر کسی خاص پریشانی کے وہ سب یہاں بخیریت پہنچ گئے۔ آپ حضرات جس خلوص و محبت، تعظیم و تکریم اور قدر و نذر سے ہمارے ساتھ پیش آئے ہیں وہ کبھی بھلائے نہیں جاسکتے اور قلم کی پیشکش ان شاء المولیٰ آپ کو خاص طور پر یاد دلاتی رہے گی۔

سنی تبلیغی جماعت بانسی کے متعلق اپنے تاثرات بذریعہ رجسٹری ارسال کر رہا ہوں، بہتر ہوا کہ وہاں نہیں لکھا ورنہ مختصر ہوتا، بانسی کے تمام طلبہ خصوصاً حافظ عبدالواحد پر میں خاص نظر رکھتا ہوں ۔اس لیے کہ وہ ان میں سب سے زیادہ ہوشیار ہیں اور بینک وغیرہ کا میرا کام بھی کر دیا کرتے ہیں۔ آج ہم نے تاکید کی ہے کہ آپ کی تحریر اچھی نہیں اس لیے لکھنے کی مشق کریں تاکہ ہم جلد ہی فتویٰ نویسی سکھا سکیں۔ جس طرح کافر کی جمع کفرہ اور کفار، فاسق کی جمع فسقہ اور فساق اور فاجر کی جمع فجرہ اور فجار آتی ہے اسی طرح طالب کی جمع طلبہ اور طلاب آتی ہے۔ لہذا جو لوگ طالب کی جمع طلبا لکھتے ہیں وہ صحیح نہیں۔ دعا ہے کہ خدائے عزوجل آپ حضرات کی تمام دینی خدمات کو قبول فرماکر اجر جزیل سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔ اپنی مسجد کے مصلین اور دیگر مخلصین کو سلام کہیں۔ فقط والسلام۔

الامجدی براؤں شریف

۲۴؍ ربیع الاول ۱۴ھ

۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ
محترم ومکرم مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید احترامکم!
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ثم السلام علیکم!

خدا کرے آپ سب لوگ بخیر وعافیت ہوں۔ رجسٹری موصول ہوئی۔ سنی تبلیغی جماعت باسنی کے شائع کردہ کئی مفید کتابچے دیکھ کر بے انتہا مسرت اور بے پایاں فرحت ہوئی کہ باسنی کا یہ ادارہ نہایت تیزی کے ساتھ ترقی کی جانب گامزن ہے، غیر مقلدوں کے سوالات کے جوابات کو بالاستیعاب پڑھا ٹھیک ہیں۔ جوابات میں ان کے فریب کا بار بار ذکر کرتے تو اور بہتر ہوتا۔ گانا سننے والا اگر مباح سمجھ کر سنتا ہے تو بے دین کی بجائے بددین وگمراہ لکھنا چاہیے تھا۔

حافظ محمد سعید صاحب شادی کے موقع پر اوجھا گنج آئے دارالعلوم امجدیہ کو انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا بارات میں شریک ہوئے، مجلس نکاح میں انہوں نے کچھ وعظ بھی کیا جس میں آج کل کے جہیز کی لعنت اور باسنی میں جو شادی کا طریقہ رائج ہے اس کا ذکر کیا تو لوگ اس سے بہت متاثر ہوئے۔ ہم اس خبر سے بہت خوش ہوئے مگر وہ بارات ہی سے واپس ہو گئے اور دعوت ولیمہ میں شریک نہ ہوئے اس کے سبب افسوس ہوا۔ بہر حال پھر بھی ہم اور گھر کے سبھی لوگ ان کے شکر گزار ہیں۔

شادی کے موقع پر آپ تشریف نہیں لاسکے تو جب کبھی اس علاقہ میں آنا ہو اوجھا گنج بھی ضرور آکر دارالعلوم امجدیہ کو ملاحظہ فرمائیں۔ خدائے عزوجل آپ حضرات کی ساری دینی خدمات کو قبول فرما کر اجر جزیل وجزائے خلیل سے سرفراز فرمائے۔

آمین بحرمۃ النبی الکریم علیہ الصلاۃ والتسلیم۔

حافظ محمد سعید صاحب، حافظ اللہ بخش صاحب، حافظ محمد اکبر حسین صاحب اور دیگر مخلصین اہل سنت کو السلام علیکم۔ فقط والسلام۔

جلال الدین احمد الامجدی

۱۷ر ذوالحجہ ۱۸ھ

۳

باسمہ تعالیٰ۔ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الاعلیٰ!
محترم مولانا مفتی ولی محمد صاحب زید احترامکم!
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ثم السلام علیکم!

خدا کرے آپ سب لوگ بخیریت ہوں۔ مرکز تربیت افتا دارالعلوم امجدیہ ارشد العلوم کے متعلق جو اپنے تاثرات آپ نے تحریر کیے ہیں۔ انہیں پڑھ کر سب لوگوں کو خوشی ہوئی۔

دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف سے متعلق جو آپ کی تحریر تھی وہ یہاں سے جانے والے ایک لفافہ میں رکھ کر روانہ کردی گئی ہے اور مرسل الیہ کو تاکیداً لکھ دیا گیا ہے کہ تحریر مولانا علوی صاحب کو ضرور پہنچادیں۔

آپ کا کتابچہ ”علمی محاسبہ“ جب پہلی بار چھپا تھا تو ہم نے اسے بغور پڑھا تھا اب کی بار بھی سرسری طور سے اس پر ایک نگاہ ڈالی۔ اس میں سب سے زیادہ جوبات اصلاح طلب ہے وہ یہ ہے کہ وہابی کی بات کو سوال کے تحت لکھا گیا ہے حالاں کہ اس کا کوئی قول سوال کے انداز میں نہیں ہے۔ لہٰذا آئندہ اشاعت میں سوال کی بجائے وہابی اور جواب کی بجائے سنی کردیا جائے۔

خدائے عزوجل آپ کی ساری دینی خدمات کو قبول فرماکر دارین کی سربلندیوں سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔ سب اہل سنت کو السلام علیکم۔ فقط والسلام۔

جلال الدین احمد الامجدی
۲۳؍ صفر المظفر ۱۴۲۰ھ

۴

باسمہٖ تعالیٰ، والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الاعلیٰ!
محب محترم حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت شاخ باسنی!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خدا کرے آپ سب لوگ ہر طرح بخیر و عافیت ہوں۔ مرکز تربیت افتا دارالعلوم امجدیہ ارشد العلوم کی خدمات آپ سے پوشیدہ نہیں کہ وہ مراسلاتی کورس کے ذریعہ اور مقامی طور پر افتا کی تربیت دے کر مذہب کی ایک اہم ضرورت پوری کررہا ہے۔ اس کی عمارت خصوصاً پر شکوہ گیٹ

باب رضا بھی اپنی آنکھوں سے آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ افتا کی تربیت کے لیے ایک حد تک کتابیں آچکی ہیں مگر ابھی بہت سی اہم کتابوں کی ضرورت ہے اور کمروں کے فرش بننے کو باقی ہیں خاص کر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا موے مبارک رکھنے کے لیے گنبد وغیرہ کی تعمیر باقی ہے جس پر تقریباً ایک لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

آپ کے باسنی کا چندہ پہلے کے اعتبار سے بہت کم ہو گیا جب کہ اس ادارہ کی اہم خدمات کے لحاظ سے چندہ اور بڑھ جانا چاہیے تھا، بہر حال آپ کے فرمانے کے مطابق عزیزم مولانا مفتی ابرار احمد امجدی کو خاص کر باسنی کے لیے بھیج رہا ہوں امید کہ آپ اس اہم ادارہ کو زیادہ سے زیادہ تعاون دلانے میں خصوصی توجہ فرمائیں گے۔

خداے عزوجل آپ کے علم وفضل میں روز افزوں ترقی عطا فرمائے اور آپ کی ساری مذہبی خدمات کو قبول فرما کر اجر جزیل وجزاے جلیل سے سرفراز فرمائے۔

آمین بحرمۃ النبی الکریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

مولانا اکبر حسین، حافظ محمد سعید، حافظ اللہ بخش، اور دیگر محبین ومخلصین کو سلام مسنون۔

فقط والسلام۔

جلال الدین احمد الامجدی

۲؍ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ

۵

باسمہٖ تعالیٰ، والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الاعلیٰ!

محب محترم حضرت مولانا مفتی ولی صاحب رضوی زید احترامکم!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ثم السلام علیکم

عوافی طرفین مطلوب۔

۷؍ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ کا بھیجا ہوا آپ کا دستی خط عزیزم مولانا انوار احمد قادری کے بدست کافی تاخیر سے دستیاب ہوا۔ ان کی معرفت آپ کوئی خط نہ بھیجا کریں اس لیے کہ وہ کاموں کے ہجوم میں بہت سی باتیں بھول جایا کرتے ہیں۔ اس خط میں اشتہار ”عید ایک دن پہلے کیوں؟“ آپ نے اپنے

یہاں کے کسی رسالہ میں ضم کرنے کی اجازت طلب کی ہے تو اس کے لیے اجازت کی ضرورت ہی نہیں۔ وہ اشتہار گونڈہ اور اڑیسہ سے کتابی شکل میں طبع ہوا ہے اگر آپ بھی اسے چھپوا کر شائع کریں تو مجھے بڑی خوشی ہوگی۔

پھر عید الفطر کے بعد ۱۴؍ رمضان المبارک کا خط انہی کے بدست سنی تبلیغی جماعت کا تعارف اور حضرت ازہری میاں صاحب کی تقریر کے کتابچے موصول ہوئے۔ آپ نے ”مرکز تربیت افتا دارالعلوم امجدیہ“ اور راقم الحروف کے متعلق جن تاثرات کو لکھا ہے اسے پڑھ کر سب لوگ بہت مسرور اور بے انتہا آپ کے ممنون و مشکور ہوئے۔

سنی تبلیغی جماعت کے تعارف میں آپ نے ایک علوی کو سید لکھا ہے۔ یہ صحیح نہیں کہ ہر سید علوی ہوتا ہے مگر ہر علوی سید نہیں ہوتا۔ ان میں تساوی کی نسبت نہیں بلکہ عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے۔ اس مسئلہ کے متعلق فتاویٰ فیض الرسول جلد: دوم، ص: ۵۸۲ پر مفصل فتویٰ ملاحظہ ہو۔ افتا کی تربیت حاصل کرنے کے لیے جس عالم کا آپ کے واسطہ سے داخلہ ہوا ہے اگر وہ یہاں کے لیے روانہ ہو چکے ہوں تو بہتر۔ ورنہ آپ ان کو یہاں بہت جلد بھیج دیں۔ عزیزم مولانا انوار احمد قادری امجدی اور عزیزم مولانا مفتی ابرار احمد امجدی کی طرف سے آپ اور آپ کے جملہ رفقائے کار کو سلام مسنون۔ فقط والسلام۔

جلال الدین احمد الامجدی

۱۰؍ شوال المکرم ۱۴۲۱ھ

(۶)

باسمہٖ تعالیٰ، والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الاعلیٰ!

محب محترم حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید احترامکم!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ برکاتہ ثم السلام علیکم!

عوافی طرفین مطلوب!

عزیزم مولوی عبد القادر سلمہ الباری کے بدست آپ کے مکتوب کے ساتھ رومال اور مٹھائی وغیرہ سارے تحفے موصول ہوئے۔ آپ کے دو خطوط کے جواب ہم دو تین روز قبل ارسال کر چکے

ہیں۔ البتہ داخلہ سے متعلق بذریعہ ڈاک ہنوز آپ کا کوئی خط دستیاب نہیں ہوا۔ مرکز تربیت افتا دارالعلوم امجدیہ ارشدالعلوم اوجھاگنج کے لیے یہ بڑی مسرت کی بات ہے کہ آپ کے صاحبزادے افتاء کی تربیت حاصل کرنے کے لیے اس ادارہ میں داخل ہوئے۔ ان پر خصوصی نگاہ رکھی جائے گی اور ہر بات نہایت ہی شفقت و محبت کے ساتھ سمجھائی جائے گی۔

"دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف" میں ہم طلبہ پر اس لیے سختی کرتے تھے تاکہ وہ بھی محنت کرکے ہم جیسے بن جائیں لیکن جب ہمارا مقصد پورا ہوتا نظر نہ آیا تو آخر میں ہم نے وہیں اپنا رویہ بدل دیا تھا اور اب تو ہمارے مزاج میں کافی تبدیلی آچکی ہے آپ بالکل اطمینان رکھیں اب یہاں کسی پر سختی نہیں کی جاتی ہر بات بہت نرمی سے سمجھائی جاتی ہے عزیزم مولوی عبدالقادر یہاں سے گھبرائیں گے نہیں۔ خدائے عزوجل انہیں آپ کا صحیح جانشین بنائے اور عمر بھر خلوص کے ساتھ بیش از بیش خدمت دین کی توفیق رفیق بخشے۔ آمین۔

مولانا حافظ اللہ بخش صاحب اور مولانا ابوبکر صاحب وغیرہ کو سلام کہیں۔ فقط والسلام۔

جلال الدین احمد الامجدی

۱۲/ شوال المکرم ۱۴۲۱ھ

۷

محب مکرم مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید اکرامکم!
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ثم السلام علیکم!

عوافی طرفین مطلوب!

دہلی کتب خانہ امجدیہ کی معرفت آپ کا خط دستیاب نہیں ہوا یقیناً عزیزم مولانا انوار احمد قادری امجدی بھول گئے اور مصروفیت کی وجہ سے وہ اس طرح کے کام بھول جایا کرتے ہیں آپ ہمیں براہ راست بذریعہ ڈاک ہی خط ارسال کیا کریں۔

البتہ بریلی شریف میں عرس رضوی کے موقع پر کسی کے بدست آپ کا لفافہ موصول ہوا۔ اس میں آپ کے نام کے اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا ہوا ہے۔ چوں کہ یہ قرآن کریم کی ایک آیت کریمہ ہے اس لیے اس لفافہ کو ڈاک کے ذریعہ خط بھیجنے میں نہ استعمال کریں کہ ڈاک خانہ والے خطوط کو

ادھر ادھر پھینک دیا کرتے ہیں بلکہ پاؤں کے نیچے بھی اسے دباتے ہیں جس سے کلام الٰہی کی توہین ہوگی۔

دہلی میں ”کتب خانہ امجدیہ“ کے قیام سے کتب دینیہ کی اشاعت کو ضرور فروغ حاصل ہوگا کہ میری جانب سے اس کو اصول کے ساتھ کام کرنے اور معاملات کو صحیح رکھنے کی سخت تاکید ہے۔ لیکن حضرت علامہ ارشد القادری صاحب قبلہ دامت برکاتہم کے پوتے دہلی شہر کے ماحول سے متاثر ہو کر انگریزی وضع قطع کے دلدادہ ہو گئے۔ دیکھنے میں علامہ ارشد القادری قبلہ کی اولاد نہیں معلوم ہوتے۔ کل کہیں ہماری اولاد بھی اسی طرح نہ ہو جائے اس کی ہمیں فکر ہے۔ خدائے عزوجل انہیں انگریزی ماحول کے تاثر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

بحمدہٖ تعالیٰ ”فتاویٰ مصطفویہ“ بڑے اہتمام سے چھپ کر منظر عام پر آگیا، عرس رضوی بریلی شریف سے آپ کے پاس بھی ضرور پہنچ گیا ہوگا۔ میری دیرینہ تمنا تھی کہ حضور مفتی اعظم ہند کے فتاوے ان کی شایان شان طبع ہو جائیں۔ خدائے تعالیٰ کا شکر ہے کہ برسہا برس کی کوششوں کے بعد اس نے میری یہ تمنا پوری کردی۔

خدائے عزوجل آپ کی عمر میں خیر و برکت عطا فرمائے، خلوص کے ساتھ دین متین کی بیش از بیش خدمت کی توفیق رفیق بخشے اور آپ کی مذہبی خدمات کو قبول فرما کر اجر جزیل و جزائے جلیل سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

سنی تبلیغی جماعت کے اراکین اور آپ کے جملہ رفقائے کار کو السلام علیکم۔ فقط والسلام۔

جلال الدین احمد الامجدی

۲۳ر ربیع النور ۱۴۲۱ھ

۸

محترم مفتی ولی محمد صاحب زید احترامکم!......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیریت طرفین بدرگاہ رب العزت نیک مطلوب!

حافظ عبد الواحد کے بدست آپ کا مکتوب دستیاب ہوا۔ مستند ضخیم فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم کو آپ نے جملہ اہل سنت پر احسان عظیم اور اسے قوم کا سرمایہ قرار دیا جس سے خوشی ہوئی۔

بے شک آپ جیسے اہل علم نے اس قسم کے کاموں کی ہمیشہ قدر کی ہے اور آئندہ بھی اس طرح کے کام کرنے والوں کو بھلائی سے یاد کرتے رہیں گے۔ مگر ہماری جماعت کے اکثر لوگوں کا حال یہ ہے کہ باصلاحیت ہوکر بھی وہ کام نہیں کرتے بلکہ دوسروں کو کرنے بھی نہیں دیتے۔ اور جب کوئی شخص کسی طرح قوم کے لیے کوئی کام کرتا ہے تو ایسے لوگ حسد میں مبتلا ہوکر اس کو طرح طرح سے ذلیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آج کل ہمارے ساتھ بھی کچھ اسی طرح لوگ کر رہے ہیں کہ فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم کے منظر عام پر آنے کے بعد شکر گزار ہونے کی بجائے ہماری تذلیل پر آمادہ ہیں آپ لوگ دعا فرمائیں کہ خدائے عزوجل ہمیں حاسدین کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

حضرت مولانا ظہو احمد صاحب، جناب مولانا اللہ بخش صاحب، جناب حافظ محمد سعید صاحب اور دیگر محبت والوں کو سلام کہیں۔ فقط والسلام۔

جلال الدین احمد الامجدی

۱۵/ ذوالقعدہ ۱۴

۹

بسم اللہ۔ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ

محترم حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید احترامکم!......... سلام مسنون۔

خدا کرے آپ سب لوگ بخیر وعافیت ہوں ۔ عزیزم مولانا ابرار احمد امجدی جو ماہ رمضان المبارک میں آپ کے یہاں جاتے ہیں۔ ان کی شادی ۲۱، ذوالقعدہ ۱۸ھ کو ہونے جارہی ہے دعوت نامہ ارسال ہے۔ آپ حافظ اللہ بخش صاحب، حافظ محمد سعید کلاوالے، مولانا ابوبکر، مولانا اکبر حسین اور دیگر علمائے کرام نیز حاجی محمد انور صاحب اشرفی اس شادی میں ضرور شرکت کریں۔ اور کچھوچھہ شریف جو ہمارے یہاں سے بہت قریب ہے وہاں بھی حاضری دیں۔

آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ رضا اکیڈمی ممبئی نے ہماری عظیم دینی ومذہبی خدمات پر ہمیں ”امام احمد رضا ایوارڈ“ دیا ہے جس کے ساتھ ۲۵، ہزار روپیہ نقد پیش کیا ہے۔ اور اس موقع پر جو توصیف نامہ دیا ہے اس کے عکس کا ایک نسخہ آپ کو بھی ارسال ہے۔

مذکورہ بالا سب لوگوں کو عزیزم مولانا انوار احمد قادری امجدی اور مولانا ابرار احمد امجدی کی طرف سے بھی السلام علیکم۔ فقط والسلام۔

جلال الدین احمد الامجدی

۲۵ر شوال ۱۸ھ

۱۰

محترم حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید احترامکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ سب لوگ بخیر وعافیت ہوں۔ میں اپنی ضعیف العمری اور اپنی بیماری وغیرہ کے سبب ۱۲ر شعبان المعظم ۱۴۱۶ھ کو براؤں شریف سے مستعفی ہوکر اپنے وطن اوجھا گنج آگیا اور ''دارالعلوم امجدیہ'' کو مفتی ساز ادارہ بنادیا، جو بحمدہٖ تعالیٰ ہر لحاظ سے نہایت تیزی کے ساتھ ترقی کی جانب گامزن ہے۔

امسال ''جامعہ اشرفیہ مبارکپور'' اور ''فیض الرسول براؤں شریف'' کے فارغ التحصیل علما یہاں فتویٰ نویسی کی تربیت حاصل کررہے ہیں اور اس کے لکھنے کا ڈھنگ سیکھ رہے فتویٰ نویسی کی تعلیم دی جاتی ہے اس لیے سال آئندہ ان شاء المولیٰ تعالیٰ بہت سے دارالعلوم کے فارغ التحصیل اس میں داخلہ لیں گے۔ ابھی اس کے متعلق لوگوں کو معلومات کم ہے۔

امسال حافظ عبدالواحد اشرفی کہاں ہیں تحریر کریں۔ خدا کرے سنی تبلیغی جماعت شاخ باسنی اور دارالعلوم فیضان اشرف باسنی روز افزوں ترقی پر ہوں۔

الحاج حافظ محمد سعید، حافظ اللہ بخش صاحب، حافظ محمد اکبر صاحب، حاجی محمد انور صاحب اور دیگر محبین ومخلصین اہل سنت کو السلام علیکم۔ فقط والسلام۔

جلال الدین احمد الامجدی

مرکز تربیت افتاء دارالعلوم امجدیہ اوجھا گنج، ضلع باسنی

۱۰ر ربیع الآخر ۱۴۱۷ھ

مولانا جلیل احمد مصباحی

تعارف:۔

شہر الہ آباد سے متّصل گاؤں حبیب پور میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ جامعہ اشرفیہ مبارکپور سے فارغ التحصیل ہوئے۔ بعد فراغت پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ کے ادارے ”دار العلوم غریب نواز الہ آباد“ میں آپ کا تقرر ہوا۔ ۱۹۹۰ء تک ادارے میں سفیر کی حیثیت سے خدمت انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد الہ آباد میں لڑکیوں کا ایک ادارہ ”جامعہ بنات طیبہ“ قائم کیا۔ اور تاحیات اسی ادارے سے منسلک رہ کر مذہبی و مسلکی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ۲۰۲۱ء میں وفات ہوئی۔ اپنے گاؤں حبیب پور ہی میں مدفون ہوئے۔

خطوط:۔

﴿۱﴾

محب محترم مولانا المکرم!......... سلام وسنت! مزاج گرامی؟

گرامی نامہ باصرہ نواز ہوا بے حد خوشی ہوئی مولیٰ تعالیٰ آپ کو حرمین شریفین کی زیارت سے نوازے۔ جب روضہ اطہر پر حاضری ہو تو سلام عاجزانہ عرض کریں۔

ہم نے کتابیں علامہ ظہور احمد صاحب اشرفی کے پاس ارسال کردی ہیں ہاں اب تک کوئی آرڈر نہیں ہے۔ آل راجستھان تنظیم المدارس کا قیام پر آپ حضرات قابل مبارک باد ہیں۔ جملہ پرسان حال سے سلام، موذن رمضانی، بزم بھائیلاں کے ہر ہر فرد کو سلام امسال اجمیر شریف کی حاضری نہ ہو پائے گی۔ مولانا غلام محمد، علامہ محمد علی، ٹیلر صاحب دونوں بھائیوں کو سلام، والد صاحب کو سلام بچوں کو دعائیں۔

جلیل احمد مصباحی

۸۷/۲/۲۱

﴿۲﴾

محب مکرم علامہ حاجی مفتی ولی محمد صاحب!............. سلام ورحمت

اس خط کو کیتھون دارالعلوم رضویہ سے لکھ رہا ہوں آپ حج سے واپس آئے مبارک بادی کا خط ارسال کیا آج تک خیریت اور جواب سے محروم ہوں ممبئی ہوکر ۲۷ دسمبر تک الہ آباد پہنچ جاؤں گا۔

علامہ ظہور احمد صاحب مولانا غلام محمد اور رفقاے جماعت صوفی عبدالرحمٰن اور بزم بھائیلاں عرف جماعت صوفیہ کو سلام عرض ہے آپ کے والد صاحب کو سلام عرض ہے بھیونڈی میں جماعت کا کام اچھا ہے۔

جلیل احمد مصباحی

۸۷/۱۲/۱۷

﴿۳﴾

مکرمی مولانا المحترم!....... سلام ورحمت! مزاج گرامی؟

اس وقت میں گجرات کے دورے پر ہوں ۱۶/ رمضان المبارک تک پہنچنے کی امید ہے۔ گجرات کے حالات اچھے نہیں سال گذشتہ کی قحط سالی سے متاثر ہے۔ جملہ احباب سے سلام۔

جلیل احمد مصباحی

۸۹/۵/۱۷

﴿۴﴾

مکرمی مفتی صاحب!.......... سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

ہائے رے محرومی قسمت ۲۲/ رمضان کو جدہ پہنچا ۲۳، اور ۲۴/ رمضان المبارک کو حرم میں تھا اچانک اطلاع ملی آپ کا لڑکا طہٰ امام اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ اب الہ آباد واپس آگیا احباب کو اس حادثے کی خبر دی جدہ سے خط لکھا ہے۔ علامہ ظہور احمد اور مولانا غلام محمد صاحب سے کہہ دیں یا کہلوادیں گے کہ کاروبار کو ختم نہ کریں گے۔ ہر ممکن خدمت کریں گے۔ حبیب اشرف مولانا حافظ

اکبر، حافظ سردار اور تمام ملنے والوں کو سلام عرض کردیں۔ مون لائٹ والے کو بھی۔

جلیل احمد مصباحی

نوری کتب خانہ اٹالہ۔ ۸۹/۷/۴

﴿۵﴾

گرامی قدر زیدت مقامکم العالیہ!........ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خبر پاکر امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ علامہ نظامی صاحب قبلہ کے عرس چہلم کا پوسٹر اور دعوت نامہ پہنچ چکا ہوگا یا پہنچنے والا ہوگا۔ ۵،۶/ دسمبر ۹۰ء کو یقیناً آپ کی تشریف آوری ہوگی ایک زحمت دینا چاہتا ہوں امید کہ برداشت فرمائیں گے۔ وہ یہ کے مجھے روٹی بیلنے کے لیے ایک عدد سنگ مرمر کی صحیح سالم اور بے عیب چوکی کی سخت ضرورت ہے، یہاں ملتی تو ہے مگر کہیں نہ کہیں ٹوٹی پھوٹی ہوتی ہے۔ اس لیے آپ سے گذارش ہے کہ اپنے ہمراہ ایک عدد ضرور لیتے آئیں گے، آتے ہی اس کی قیمت ادا کردی جائے گی بقیہ حالات لائق صد شکر ہیں۔ احباب و متعلقین کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۹۰_۱۱_۱۸

آپ کا تشنہ دعا: **جلیل احمد مصباحی**

﴿۶﴾

مکرمی جناب حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب خطیب جامع مسجد باسنی! سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

الٰہ آباد کی سرزمین پر لڑکوں کے لیے دینی تعلیم کے ادارے تو بہت ہیں مگر مومن لڑکیوں کے لیے کوئی ایسی درس گاہ نہیں تھی جس سے سنیت کا پیغام ملک کے گوشہ گوشہ تک پہنچایا جاسکے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے حبیب کی عطا کردہ نعمتوں کا احسان ہے کہ مجھ جیسے ناچیز کی بدولت ایک عظیم الشان دو منزلہ عمارت چھ سوا سکارفٹ طویل وعریض زمین پر عمل میں آئی، مگر اساتذہ کی تنخواہ۔ لڑکیوں کے قیام طعام کا نظم ایک مشکل امر ہے۔ آپ جیسے معاون کی ادارہ کو سخت ضرورت ہے سنیت کی بقا و سلامتی کے لیے اپنی مالی قربانی دیجیے، تاکہ آپ کی آخرت کا بھی سودا ہوجائے۔ اور ملک کے چپے چپے تک آپ کے تعاون سے دین کا پیغام پہنچ سکے۔ دارالعلوم

غریب نواز کے لیے آپ کے ہاں حاضری ہوتی تھی آپ لوگوں کی خدمات دیکھ کر دل میں مسرتیں بیدار ہوتی تھیں مگر بروے کار نہ آنے سے دل مغموم ہوتا تھا اب اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوا اور یہ ادارہ عمل میں آیا۔ ہماری دو بچیاں عالم ہو کر دو سال میں آجائیں گی ان شاء اللہ دین کا زبردست کام ہو گا۔ ہم نے اپنی دو منزلہ عمارت مدرسہ کے لیے وقف کر دیا ہے عمارت پر چھت ڈالنا ہے۔ تعاون اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔ ممنون کرم۔

جلیل احمد مصباحی
۴/۱۱/۲۰۰۳

﴿۷﴾

مکرمی کرم فرما مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!....... سلام مسنون!

نوازش نامہ بہت تاخیر سے باصرہ نواز ہوا امید شکریہ حضرت مولانا انوار احمد نظامی کی رحلت سے جماعت کا نقصان ہوا۔ موصوف کے انتقال کے بعد۔ مولانا حسن رضا، مفتی صاحب قبلہ ناچیز اور دیگر علما نے مل کر آفاق احمد نظامی کو عہدہ نظامت پر بٹھا دیا عزیزی موصوف کی عمر تو کم ہے مگر دھیرے دھیرے وہ ایک کہنہ مشق نظامت کے اہل ہو جائیں گے۔ اگر آفاق نظامی کو نہ بٹھایا جاتا تو دارالعلوم انتظار کے نذر ہو جاتا آپ حضرات کی توجہ رہی تو دارالعلوم ضرور فروغ پاتا رہے گا۔ خدا کرے ہمارے مرکزی ادارہ کی راہ میں رکاوٹ نہ آئے جس سے پاسبان ملت کی روح کو تکلیف ہو۔ جامعہ بنات طیبہ کی تعمیر کے لیے رمضان شریف سے پہلے آنے کا ارادہ ہے آپ کے جواب کا انتظار رہے گا۔ آپ جیسی شخصیت کو جامعہ کے لیے کچھ کرنا ہے میرے دل میں یہ خواہش تھی کہ جامعہ کی رکنیت میں آپ کو شریک رکھوں تاکہ اس کے حسن انتظام میں اضافہ اور اس کے کردار میں پاکیزگی باقی رہ سکے۔

ان شاء اللہ اس نیک کام کے بہانہ ملاقات ہوتی رہے گی۔ جامع مسجد میں جامعہ بنات طیبہ کا اعلان کر دیں تاکہ ارباب حل و عقد میں تعارف ہو سکے۔ امید ہے کہ مزاج بخیر ہو گا۔

جلیل احمد مصباحی
۱۹/۴/۲۰۰۴

﴿۸﴾

محترمی!........ سلام ورحمت!

مزاج گرامی؟

تفسیر نعیمی پنجم، اور چہارم تکمیل کے آخری مرحلے میں ہے کتنی بھیج دوں۔ تعمیر ادب مکمل چھپ گئی ہے۔ ۴۰، فیصد کمیشن دوں گا کتنی تعداد میں بھیج دوں۔ ''فردوس ادب''کتنی تعداد رہے گی۔ آپ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ سے آرڈر لے کر فوراً ارسال فرمائیں میں نے ان کے پاس دو خط لکھے جواب نہیں آیا پٹنہ میں سنی تبلیغی جماعت کی کانفرنس بہت بڑی کامیابی کے ساتھ ہوئی۔ علامہ نظامی صاحب بخیر ہیں۔ پاسبان کا شمارہ محرم کا نکل رہا ہے۔ جواب سے جلد نوازیں۔ رفقاے جماعت سے سلام عرض کردیں۔

جلیل احمد مصباحی

﴿۹﴾

مکرمی!....... سلام مسنون!

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا، یاد آوری کا شکریہ۔ مفتی صاحب سے ہم نے ذکر کیا انہوں نے فرمایا ہم نے ایک فتوے کا جواب دیا ہے دوسرے سوالات علی الترتیب رکھے ہوئے ہیں۔ حضرت صدر محترم علامہ ظہور احمد صاحب ودیگر احباب اہل سنت کو سلام مولانا ابوبکر، مون لائٹ، پراڈائز رمضان ودیگر احباب اہل سنت کو سلام عرض ہے۔ والسلام مع الاکرام۔

جلیل احمد مصباحی

﴿۱۰﴾

مکرمی علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!....... سلام وسنت!

مزاج گرامی؟ آپ کا خط باصرہ نواز ہوا جواب میں تاخیر ہوئی۔ دارالعلوم کے حالات اچھے ہیں۔ خطیب مشرق کا مشن چل رہا ہے دارالعلوم کا عملہ اچھا ہے اسٹاف میں مولانا فضل رسول صاحب اور مولانا قمر الدین صاحب کا اضافہ ہے، غالباً مولانا مجاہد حسین صاحب رضوی تو آپ کی

موجودگی میں تھے۔ مفتی صاحب اور ناظم اعلیٰ بخیر ہیں۔ ہم نے پانچ کلو تل کا تیل سر میں لگانے کے لیے لکھا تھا آپ کے وہاں کھایا جاتا ہے ہمارے یہاں سر میں لگایا جاتا ہے۔ پندرہ دن بعد ممبئی جاؤں گا، اگر ہو سکے تو عبدالغفار بھائی دارالعلوم امام احمد رضا پر بھیج دیں، پتہ بھیج دوں گا۔ انہیں کی معرفت علامہ کو سلام احباب کو سلام۔

جلیل احمد مصباحی

﴿۱۱﴾

مکرمی مولانا المحترم مفتی صاحب!....... سلام مسنون!

مزاج گرامی؟ خیریت ہے طالب خیریت۔ آپ کے دو خط موصول ہوئے مسرت ہوئی۔ جواب میں تاخیر ضرور ہوئی مگر تاخیر نہ ہوتی تو دوسرا خط کیسے آتا۔ دوبارہ یاد آوری کا شکریہ۔ میں عرس مقدس میں حاضر نہ ہو سکوں گا اجمیر شریف تو آنا ہی تھا مگر کام کی ہمہ ہمی اجازت نہیں دے رہی ہے، ویسے آپ اپنی خیریت برابر لکھا کریں۔ الہ آباد میں بڑا سناٹا ہے۔ بھیونڈی میں جماعت کا کام اچھا چل رہا تھا۔ ان شاء اللہ دل میں ٹھان لیا ہے کہ جب تک الہ آباد رہوں گا اصلاحی تقریر پابندی سے چند مسجدوں میں کیا کروں گا۔ احباب جماعت سے سلام عرض کریں۔ کتب خانہ اچھا ہے۔ فقط والسلام۔

جلیل احمد مصباحی

﴿۱۲﴾

مکرمی مولانا المحترم حاجی صاحب!....... سلام وسنت!

مزاج گرامی؟

آپ کا خط موصول ہوا خوشی ہوئی۔ آپ دارالعلوم کے اجلاس میں شرکت کے لیے تشریف لائیں۔ گھر کی طرف سے آپ کی اور آپ کے احباب کی دعوت خط ملتے ہی قبول فرمائیں اور ضرور تشریف لائیں۔

حضرت مولانا ظہور احمد قبلہ کی کتابیں ارسال خدمت ہیں آتے وقت حضرت اگر کچھ رقم دیں تو

لیتے آئیں گے بزم بھائیلاں موذن، صاحب مون لائٹ تمام ملنے والوں کو سلام عرض ہے۔

جلیل احمد مصباحی

﴿۱۳﴾

محب مخلص مولانا المحترم!......... سلام ورحمت!

مزاج گرامی!

"فردوس ادب" اب تک چھپ نہیں پائی چھپتے ہی حکم کی پابندی کروں گا۔ تفسیر نعیمی پنجم چھپ رہی ہے فروعی کام مکمل ہوچکا ہے۔ ہمارا ٹیلیگرام پہنچتے ہی تفسیر نعیمی کی رجسٹری فرمادیں گے تاکہ بقیہ جگہوں پر اصلاح ہوجائے۔ اگر مرادآباد یا الہ آباد طلب کروں تو احسان فرماکر بھیج دیں گے۔ اب تک یہ نہیں طے ہوپایا کہ الہ آباد یا دہلی چھپے گی۔ حضرت علامہ ظہور احمد صاحب کی خدمت میں سلام رفقاے جماعت کو سلام۔

جلیل احمد مصباحی

﴿۱۴﴾

مکرمی حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!....... سلام وسنت!

بہت امن وعافیت سے الہ آباد پہنچ گیا دہلی ٹرین چھوٹ جانے کے سبب دن بھر بیکار ہوگیا بس لیٹ ہوگئی تھی۔ دارالعلوم غریب نواز کی امامت سپرد کردیا۔ مولانا انوار صاحب بہت خوش ہوئے۔ حضرت علامہ ظہور احمد قبلہ کو سلام کہیے گا۔ آپ کی خیریت ضرور دیجیے گا۔ ارباب علم کی خدمت میں سلام عرض کریں اپنی خیریت اور جماعت کا حال ضرور لکھیے والدین اور حافظ سردار قاری اللہ بخش، صوفی عبدالرحمٰن کو سلام عرض ہے۔

جلیل احمد مصباحی

چ

فقیہ سنبھل مفتی چراغ عالم سنبھلی

دیپا سرائے سنبھل ضلع مرادآباد

تعارف:۔

آپ کی ولادت شہر سنبھل کے محلہ دیپا سرائے میں ۱۹۲۷ء میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ اجمل العلوم سنبھل میں حاصل کی۔ پھر آپ منظر اسلام بریلی شریف چلے گئے وہاں دو سال پڑھائی کی بعدہ آپ نے امام النحو علامہ غلام جیلانی میرٹھی علیہ الرحمۃ کے مدرسے میں داخلہ لیا اور وہیں سے فضیلت کی تکمیل کی اور سند و دستار فراغت حاصل کی۔

اساتذہ میں امام النحو علامہ غلام جیلانی، اجمل العلما مفتی اجمل حسین نعیمی سنبھلی اور مفتی محمد اعجاز ولی خاں علیہم الرحمۃ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تدریس کے لیے امام النحو کی خواہش تھی کہ آپ ان کے مدرسہ اسلامیہ میرٹھ میں پڑھائیں اور اجمل العلما اپنے مدرسہ اجمل العلوم میں آپ کی تقرری چاہتے تھے۔ آخر کار امام النحو کے حکم پر آپ نے اجمل العلما کی خواہش کی تعمیل فرمائی۔ اور مدرسہ اجمل العلوم میں مستقل ۳۴ر سال تدریسی خدمات انجام دیں۔

اس کے بعد لگ بھگ ۱۲ر سال مدرسہ اشرفیہ ضمیر العلوم سنبھل میں صدارت و تدریس کے فرائض انجام دیے۔ پھر شہزادہ اجمل العلما مفتی اختصاص الدین علیہ الرحمۃ کی خواہش پر مدرسہ اجمل العلوم میں دوبارہ تشریف لے آئے اور تاحیات اسی ادارے سے وابستہ رہ کر خدمت دین فرماتے رہے۔ شہزادہ امام اہل سنت اعلیٰ حضرت، حضور حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خان علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت حاصل ہوا۔ آپ نے دو نکاح کیے۔ اولاد میں چار بیٹے ہوئے۔

تاحیات مذہب و مسلک کی مخلصانہ خدمات ادا کر کے ۲۹ر جولائی ۲۰۱۳ء مطابق رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ بروز دوشنبہ آپ دار فنا سے دار بقا کی طرف کوچ فرما گئے۔

گرامی نامے:۔

①

مکرمی ومحترمی حضرت مولانا صاحب زید فضلکم!.......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بحمدہٖ تعالیٰ طالب خیر مع الخیر ہے۔ کافی دن ہوگئے آپ کی اور دیگر حضرات احباب محبین مخلصین کی خیریت نہیں معلوم ہوئی، خیریت سے مطلع فرمائیں ۔ حضرات علما ائمہ ودیگر علما وحافظ واحباب کو سلام۔

مولانا یاسین صاحب بھی دو مرتبہ ذکر کر چکے ہیں کہ میں نے مولوی ولی محمد صاحب کو خط لکھا تھا مگر جواب نہیں آیا، جمعہ ہفتہ میں خط لکھنے والا تھا مگر مصروفیت میں بھول گیا، لہذا آج لکھ رہا ہوں جواب جلد عنایت فرمائیں۔ فقط والسلام۔

چراغ عالم عفی عنہ
دیپا سرائے سنبھل ضلع مرادآباد
۲۵/ جنوری ۹۳ء

②

مکرمی ومحترمی مفتی صاحب!.................. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بحمدہٖ تعالیٰ طالب خیر مع الخیر ہے۔ گرامی نامہ موصول ہوا ممنون ومشکور ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کی کوششوں کو کامیاب فرمائے اور جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب کو سلام مسنون۔ مدارس کے سلسلے میں آپ لوگوں کی خدمت قبول فرمائے۔ فقط والسلام۔

چراغ عالم عفی عنہ
شیخ الحدیث اجمل العلوم سنبھلی
۱۱/ فروری ۲۰۰۶ء

(۳)

مکرمی ومحترمی!..............................السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مرکزی مدرسہ اہل سنت اجمل العلوم سنبھل مذہب اہلسنت وجماعت کا مرکزی ادارہ ہے، جس کو مفتی ہند حضرت مولانا مفتی شاہ محمد اجمل قادری اشرفی رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۲۵ء میں قائم کیا جو دین اسلام کی پچاسی (۸۵) سال سے خدمات انجام دے رہا ہے۔ اب تک ہزاروں علمائے کرام وحفاظ وقرائے عظام اس دار العلوم سے فارغ ہو چکے ہیں، جو ملک ہندو بیرونی ملک میں مذہب اہل سنت کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اس مرکزی مدرسے میں مطبخ بھی ہے، جس میں دو سو طلبہ صبح وشام کھانا کھاتے ہیں۔ ادارے کے اخراجات لاکھوں کے ہیں، جو اہل خیر حضرات کے مالی تعاون سے پورے ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ مدرسہ کی عمارت پرانی وبوسیدہ وشکستہ ہو چکی ہے، جس کی تعمیر جاری ہے مکمل عمارت بنوانے میں پچاس لاکھ سے زیادہ اخراجات ہوں گے۔ لہٰذا اس سال ماہ رمضان المبارک میں حضرت مولانا قاری تنظیم اشرف صاحب مدرس مرکزی مدرسہ اجمل العلوم سنبھل آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں آپ حضرات اپنے مال، زکوٰۃ، عطیات، صدقات سے زیادہ سے زیادہ اس مرکزی مدرسے کا مالی تعاون فرمائیں، تاکہ مدرسہ کی بلڈنگ مکمل ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزائے خیر مرحمت فرمائے گا اور آپ کے کاروبار میں خیر وبرکت عطا فرمائے گا۔

یہ دار العلوم آپ کا اور آپ کی خصوصی امداد کا مستحق ہے۔ فقط والسلام۔

چراغ عالم

۹ر اگست ۲۰۱۰ء

(۴)

مکرمی ومحترمی!..............................السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بحمدہٖ تعالیٰ طالب خیر مع الخیر ہے۔ چند یوم ہوئے حافظ محمد تسلیم صاحب کو آپ کے پاس باسنی روانہ کیا ہے اب ایک اور صاحب سے بات چیت ہوئی وہ صاحب بھی جانے کے لیے تیار ہیں۔ اگر

دوسری جگہ پر کسی صاحب کا انتظام نہ ہوا ہو تو میں روانہ کردوں بعد واپسی ڈاک مطلع فرمائیں۔ باقی ہر طرح کی خیریت ہے۔ کار لائقہ سے یاد فرمائیں۔ فقط والسلام۔

چراغ عالم عفی عنہ
دیپا سرائے سنبھل

(۵)

عزیز گرامی حضرت مولانا صاحب!............... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بحمدہٖ تعالیٰ طالب خیر مع الخیر ہے کچھ تاخیر کے بعد آپ کے رقعہ کا جواب دے رہا ہوں۔ اصحاب کہف کا توشہ مندرجہ ذیل درج ہے۔

آٹا گندم (۱۲؍۴ کلو) گوشت بکرا (۱؍۲ ۱۴ کلو) گھی دیسی (ڑ کلو) دہی (ڑ کلو) مسالہ حسب ضرورت ۷، آدمی ایسے ہوں جو تمباکو استعمال نہ کرتے ہوں بیڑی سگریٹ پان میں تمباکو بھی نہ کھاتے ہوں۔ ایک کتا کالے رنگ کا ہونا چاہیے اس لیے کہ اس سے کہہ دیا جائے کہ فلاں کے مکان پر فلاں وقت تمہاری دعوت ہے اصحاب کہف کا توشہ ہے کتا آجائے گا یا اس کو بلا کر لے آئیں۔ ۷، حصہ بنا کر ۷، آدمیوں کے سامنے روٹی رکھ دی جائیں سامنے خالی پلیٹیں رکھ دیں گوشت ڈونگوں میں نکال رکھ دیں کھانا چاہیں کھالیں اور ۱؍۴ حصہ کتے کا نکالیں وہ اس کو کھلائیں اور جو کھانا آدمیوں سے بچے وہ گھر والے کھالیں۔

احباب کو سلام۔ مولانا ظہور احمد صاحب مولانا غلام محمد صاحب مولوی محمد علی صاحب مولوی مختار حافظ محمد سردار حافظ اللہ بخش صاحبان و دیگر حضرات کو سلام۔ فقط والسلام۔

چراغ عالم عفی عنہ
مدرسہ اجمل العلوم دیپا سرائے سنبھل

ح

محقق رضویات علامہ محمد حنیف خان رضوی

بانی امام احمد رضا اکیڈمی صالح نگر بریلی شریف

تعارف:۔

۱۱/ذوالحجہ ۱۳۷۶ھ مطابق ۳۱/جون ۱۹۵۶ء کو موضع بھوگپور تحصیل بہیڑی ضلع بریلی شریف میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ناظرہ قرآن اور ابتدائی دینی تعلیم مقامی مدرسے میں حاصل کی اور مقامی اسکول میں چوتھے کلاس تک عصری تعلیم حاصل کی۔عربی وفارسی کی ابتدائی کتابیں دوسال تک بہیڑی کے مدرسہ شیریہ میں پڑھیں۔پھر مدرسہ "بحر العلوم" بہیڑی میں داخلہ لیا اور وہاں رابعہ تک تعلیم حاصل کی بعدہ "الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور" میں تشریف لے گے۔اور پھر وہاں سے بریلی شریف دارالعلوم منظر اسلام" میں آئے اور یہیں درس نظامی کی تکمیل فرمائی۔اور یہیں ۱۹۷۹ء میں سند و تمغہ فضیلت سے سرفراز ہوئے۔ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے شرف بیعت حاصل ہوا۔اور حضور تاج الشریعہ قدس سرہ نے اجازت وخلافت سے نوازا۔آپ نے بہت سے نام ور ومشاہیر علمائے کرام ومشائخ عظام سے کسب علم واکتساب فیض فرمایا چند کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

صدر العلماء حضرت علامہ تحسین رضاخان بریلوی قدس سرہ، شہزادہ صدر الشریعہ محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ اعظمی،دام ظلہ،بحر العلوم مفتی عبد المنان اعظمی علیہ الرحمۃ، حضرت مفتی محمد جہانگیر خان علیہ الرحمۃ،شیخ التفسیر حضرت علامہ عبداللہ خان عزیزی علیہ الرحمۃ۔جامعہ رضویہ ،کیمری رامپور ،دارالعلوم گلشن بغداد رامپور ،مفتاح العلوم جامع مسجد رامنگر ،بدر العلوم جس پور نینی تال،جامعہ قادریہ رچھا اسٹیشن بریلی شریف، جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف ،دارالعلوم مظہر اسلام،وغیرہ ملک کے مختلف مشہور اداروں میں تدریسی خدمات انجام دیں۔فی الحال جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف میں عہدہ تدریس پر فائز ہیں۔بہت سی کتابیں تصنیف فرمائیں۔سیکڑوں مقالات ومضامین تحریر فرمائے۔امام اہل سنت اعلیٰ حضرت کی بہت سے نایاب مخطوطات شائع فرمائے۔تاحال سلسلہ جاری ہے۔کئی مدارس کی سرپرستی حاصل ہے۔بریلی شریف میں امام احمد

رضا اکیڈمی قائم فرمائی۔ جہاں تعلیم کے ساتھ کتابوں کی اشاعت خصوصاً کتب اعلیٰ حضرت اور درس نظامی کی کتابوں کی معیاری طباعت کے ساتھ اشاعت ہو رہی ہے۔ بہت سی علمی و تحقیقی خدمات انجام دے چکے ہیں مزید مذہبی و مسلکی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ علمی حلقے میں آپ ممتاز و منفرد مقام کے مالک ہیں۔ اللہ پاک آپ کا سایہ شفقت و عاطفت اہل سنت پر دراز فرمائے۔

مکتوبات:۔

۱

محب گرامی وقار حضرت مفتی صاحب قبلہ دام حبکم و مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

طالب خیر مع الخیر ہے۔ ایک مرتبہ خط و کتابت کے بعد پھر سلسلہ منقطع ہو گیا۔ میں نے یہ سوچ کر کوئی عریضہ ارسال نہ کیا کہ دیکھیے ہم نے امید دلائی تو تقاضہ شروع کر دیا۔ اب چوں کہ مدرسہ بند ہو رہا ہے اور ہم سب گھر جا رہے ہیں۔ لہذا سوچا کہ عریضہ ارسال کر دوں مجھے امید واثق ہے کہ آپ کتابوں کی مدد میں ضرور سعی بلیغ فرماتے ہوں گے۔ کہاں تک کامیابی ہوئی اس کے لیے ایک مکتوب کے ذریعے رمضان المبارک کے حسین موقع پر امید افزا خبر سے سرفراز فرمائیں۔

ویسے مولانا عبد السلام صاحب قبلہ چورو رمضان میں تشریف لے جا رہے ہیں اگر وقت ملا تو آپ کے یہاں بھی ہو سکتا ہے پہنچ جائیں۔ اور اگر کوئی نہ پہنچے تو پھر عید کے بعد تک جو بھی نتیجہ برآمد ہو وہ سب آپ مکتبہ نعیمیہ مولانا محمد یامین صاحب یا ان کے صاحب زادے کو دہلی میں پہنچا دیں، کیوں کہ اس مد کی کچھ رقم ان کے پاس جمع ہے اور بعد رمضان ان کے ذریعے کچھ کتابیں خریدنا ہیں جو مکتبہ رشیدیہ دہلی میں دیگر ممالک کی آتی ہوں گی۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کی مساعی کو مشکور فرمائے۔ آمین۔

فقط طالب دعا:

محمد حنیف رضوی

رضا دار الاشاعت۔ مقام بھوگپور پوسٹ بہڑی ضلع بریلی

۹۷/۱/۳

۲

ذوالمجد والکرم حضرت مفتی صاحب قبلہ!....... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طالب خیر مع الخیر ہے۔

حضرت مولانا عبدالسلام صاحب مدرس جامعہ ہذا کے نام تحریر کردہ آپ کا نامہ مبارک موصول ہوا۔ لائبریری کے سلسلہ میں تعاون کے بارے میں جس نیک عزم کا آپ نے اظہار فرمایا ہے اس کو پڑھ کر مسرت ہوئی۔ شکریہ۔

کام واقعی بڑا اور صبر آزما ہے لیکن آپ جیسے مخلصین حضرات کا تعاون شامل حال رہا تو پھر خداوند قدوس کے فضل سے کامیابی ہوگی۔ ایک سال قبل میں نے یہ کام تنہا، بے سروسامانی کی حالت میں شروع کیا تھا لیکن اس قلیل مدت میں اب تک تقریباً اسی ہزار کی عربی کتب غیر درسی جمع ہو چکی ہیں حالانکہ ہم نے ابھی کوئی باقاعدہ تحریک نہیں چلائی ہے اور نہ ہی اس سلسلہ میں کسی مقام کا دورہ کیا ہے۔ بس چند مخلص حضرات کا تعاون ہی شامل حال ہے۔ ابھی تک تو ہم ہندوستان میں دہلی اور کلکتہ سے ہی کتابیں خریدتے رہے اور کتابیں کافی گراں قیمت ملیں۔ لیکن اب ایک ذریعہ دُبئی میں مل گیا ہے اور حال ہی میں انہوں نے پچیس ہزار کی کتابیں ارسال کی ہیں جو یہاں کے مقابلے میں کافی کم قیمت پر ملی ہیں۔

ارادہ ہے کہ اب زیادہ کتابیں انہیں کے ذریعہ منگائی جائیں اور کبھی کبھی دہلی وغیرہ سے بھی خریدی جاتی رہیں۔ ذیل میں صرف عربی کتب کی ایک فہرست لکھ رہا ہوں جو ہم جمع کر چکے ہیں جس سے آپ اس کا اندازہ لگائیں کہ ہم کہاں تک کامیاب ہیں۔ اب حساب لگانے پر پتہ چلا کہ ان کتابوں کی قیمت ۲۵، اور ۲۰، کمیشن کے بعد اسی ہزار سے بھی زیادہ ہے یعنی ایک لاکھ دس ہزار، تقریباً یہ تمام کتابیں اور ان کے علاوہ دیگر کتب بھی اردو وغیرہ کی جمع ہو چکی ہیں۔ خاص طور پر ایک کام یہ بھی درپیش ہے کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی تصانیف مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کے فوائد سلیکٹ جمع کر رہا ہوں جس میں کافی حد تک کامیابی ملی ہے۔

اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی سوانح پر مشتمل کتب اور تحقیقی و عمومی مقالوں کو بھی جمع کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں بھی پیش رفت ہوئی ہے اور نہایت نادر چیزیں ملی ہیں۔ ان تمام طرح کی کتابوں کو جمع

کرنے کا جہاں ایک مقصد یہ ہے کہ بریلی شریف میں ایک عظیم لائبریری ہو جائے جس سے ہر طرح کے لوگ استفادہ کر سکیں اور امام احمد رضا قدس سرہٗ کے دیار میں رہ کر ان کے مشن کو فروغ دے سکیں۔

وہیں ساتھ ہی ایک عظیم کام کی تکمیل بھی ہے جس کے متعلق آپ کو حضرت مولانا عبد السلام صاحب لکھ چکے ہیں کہ میں سیدنا امام احمد رضا قدس سرہٗ کی تصانیف سے احادیث نقل کر کے اعلیٰ حضرت کے تمام افادات کے ساتھ ایک حدیث شریف کی جامع کتاب مرتب کر رہا ہوں جس کے اب تک دو ہزار صفحات لکھے جا چکے ہیں اور ابھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ لیکن جن حدیث و دیگر کتب کے اعلیٰ حضرت حوالے دیتے ہیں ان کے صفحہ، جلد وغیرہ کی نشاندہی اسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ وہ کتابیں موجود ہوں۔ دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اس کام کو جلد اختتام کی منزل سے ہم کنار فرمائے۔ آمین۔ کتابوں کے لیے آپ دو طرح سے تعاون فرما سکتے ہیں:

(۱) رشیدیہ کتب خانہ کی فہرست کتب جو دوسرے ممالک کی ہے ارسال خدمت ہے جو کتب بھی ارسال فرمائیں منتخب فرمالیں اور فاروقیہ بکڈپو سے رابطہ قائم کر کے کتاب ہمارے یہاں بھجوا دیں اور ہم فاروقیہ بکڈپو کو ارسال کر دیں۔ ہم بھی رشیدیہ سے کتابیں انہیں کی معرفت لیتے ہیں اس طرح کمیشن ۲۵، فیصد ملتا ہے۔ ورنہ ہو سکتا ہے وہ کمیشن بالکل نہ دے۔ کیونکہ غیر ملکی کتابوں کے کے معاملے میں یہ لوگ نہایت سخت ہوتے ہیں۔

(۲) جس رقم کی کتب آپ عنایت فرمانا چاہیں وہ رقم ہمیں ارسال کریں۔ ہم اپنی ضرورت کے مطابق کتابیں خرید کر جس نام سے آپ فرمائیں گے وقف کریں گے۔ اس طرح یہ بھی ممکن ہے کہ اس رقم سے ہم دبئی وغیرہ سے زیادہ کتابیں منگالیں کیوں کہ وہاں قیمت یہاں کے مقابلہ میں کافی کم ہے یہاں تک کہ بعض کتابوں کی قیمت نصف ہے۔ تو اس صورت میں کم رقم میں زیادہ کتابیں مل سکتی ہیں۔

بہر حال آپ کی صواب دید پر موقوف ہے جیسے چاہیں۔ ہمارا مقصد تو کتابیں ہیں۔ اور بحمدہٖ تعالیٰ ہم اپنے اس مقصد نیک میں کامیاب ہیں اور ہوں گے ان شاء المولیٰ کیوں کہ ہمارا مقصد اپنا ذاتی کتب خانہ بنانا نہیں بلکہ سب کچھ مدرسہ کے لیے ہے جو قومی و ملی ادارہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ مزید

کامیابی سے ہم کنار فرمائے آمین۔

نوٹ: ہوسکتا ہے کہ ہمارا خط آپ کو عرس رضوی سے قبل مل جائے اور آپ خود یا جو حضرات بھی آنے والے ہوں تو جامعہ نوریہ تشریف لائیں اور خود بھی ہماری اس خدمت کو بچشم خود ملاحظہ کریں۔

رقم بھیجنے کی صورت میں ڈرافٹ پر پرنسپل جامعہ نوریہ رضویہ لکھیں اور ہوسکے تو بینک آف بڑودہ کا ڈرافٹ ورنہ جس بینک کا چاہیں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف رضوی

جامعہ نوریہ رضویہ باقر گنج بریلی شریف یوپی

۱۵ر صفر المظفر ۱۴۱۷ھ

۳

ذوالمجد والکرم حضرت مفتی صاحب قبلہ دامت فیوضکم!...... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

طالب خیر مع الخیر ہے۔

آپ کا گرامی نامہ ملا۔ میں نہایت شکر گذار ہوں کہ اس احقر کی گذارش کو قبول فرمایا۔ آپ فاروقیہ کو عنایت فرمادیں میں وہاں سے وصول کرلوں گا۔ اس سے قبل مولانا عبدالسلام صاحب کی معرفت بھی مل چکے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے۔ مزید تفصیل آئندہ۔

مولانا عبدالسلام صاحب کی معرفت وصول یابی کا خط ایک مرتبہ نہیں دو مرتبہ لکھ چکا ہوں لیکن آپ کو خط نہیں ملے تعجب ہے۔ میں نے فوراً جواب ارسال خدمت کیا تھا۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف رضوی

۴

محترم ومکرم ذوالمجد والکرم حضرت مفتی صاحب قبلہ!........ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طالب خیر مع الخیر ہے۔ کافی عرصہ ہوا کہ آپ کی خیریت نہ مل سکی۔ میں بھی کوئی عریضہ ارسال نہ کرسکا۔ امید تھی کہ آپ عرس رضوی میں تشریف لائیں گے لیکن تشریف نہ لائے۔ مولیٰ

تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ خیریت سے ضرور آگاہ فرمائیں۔

ضروری عرض یہ ہے کہ ابھی حال ہی میں حرمین شریفین زادھما اللہ شرفا وتعظیما سے اور دبئی وغیرہ سے حدیث وفتاویٰ کی کتابیں کافی تعداد میں آئی ہیں۔ لانے والے صاحب نے بتایا کہ ان کی قیمت تقریباً ایک لاکھ ہوگی۔ اگرچہ وہ کتب ابھی ہمیں نہیں ملی ہیں لیکن ہندوستان آچکی ہیں اور گجرات میں کسی مقام پر ہیں پندرہ ایام کے اندر وہ بریلی شریف پہنچ جائیں گی۔

کتابیں اگرچہ مناسب قیمت پر ملی ہیں لیکن تعداد کافی ہے۔ اب ان کی فکر دامن گیر ہے کہ اتنی رقم کس طرح فراہم کی جائے کیوں کہ رقم کتابیں آتے ہی ادا کرنا ہے۔ چند احباب سے اس سلسلہ میں بات ہوئی ہے اور کچھ یافت کی امید ہے۔ آپ سے بھی گذارش ہے کہ اس سلسلے میں بھرپور تعاون فرمادیں تو یہ مشکل حل ہوجائے۔ ناظم صاحب سے تو اس سلسلے میں قطعاً کوئی امید ہی نہیں جیسا کہ آپ کے علم میں ہے ورنہ تو کوئی مشکل ہی نہیں تھی۔

حدیث پر لکھی جانے والی کتاب نقل کے آخری مراحل میں ہے۔ اب یہ کتابیں آتے ہی حوالوں کا کام شروع ہوگا اور جلد ہی پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ ان شاءالمولیٰ تعالیٰ حضرت کا تعاون ہمارے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہوگا۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی کے ساتھ تادیر قائم رکھے آمین۔

ان کے علاوہ دیگر کتب بھی آتی ہیں تفصیل فہرست کتابیں موصول ہونے پر ملے گی۔

جواب کا منتظر:

محمد حنیف رضا رضوی مصباحی

جامعہ نوریہ رضویہ باقر گنج بریلی

۵

محترم ومکرم! .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ

ہم تمام ارباب اہل سنت پر یہ حق بنتا ہے کہ وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین حضور مفتی اعظم تاج الشریعہ علامہ شاہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان کے دینی وملی کارناموں اور عظیم مذہبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کے شایان شان قلمی سوغات پیش کی جائے۔ اس

سلسلے میں اراکین امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف نے یہ عزم کیا ہے کہ اکیڈمی کے سالنامہ ”تجلیات رضا“ کا ”تاج الشریعہ نمبر“ شائع کیا جائے کہ بلاشبہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ عصر حاضر میں سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہٗ کی ایک لاثانی تجلی تھے۔ آپ سے پر خلوص گزارش ہے کہ اس مخلصانہ اور عقیدت مندانہ کوشش کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنے گراں قدر مقالے سے نوازیں۔

نوٹ: آپ اپنا مقالہ ۱۵/ اگست ۲۰۱۸ء تک ضرور ارسال فرمادیں تاکہ عرس چہلم سے پہلے ہی تمام کام بحسن وخوبی پایہ تکمیل کو پہنچ سکیں، نیز اس بات کا خاص خیال فرمائیں کہ آپ اپنا جو مقالہ بھی عنایت فرمائیں اس کو عرس چہلم سے پہلے کہیں شائع نہ کرائیں اور وہ مقالہ پہلے سے شائع شدہ بھی نہ ہو تاکہ مکررات سے بچا جاسکے۔

عناوین دوسرے صفحہ پر ملاحظہ کریں:

ان عناوین کے علاوہ آپ تاج الشریعہ کی حیات وخدمات کے کسی دوسرے گوشہ پر بھی مقالہ یا تاثرات تحریر فرماسکتے ہیں۔ دوسرے موضوعات کا انتخاب آپ کی اپنی صواب دید پر ہے۔

دوسری خاص بات یہ ہے کہ تاج الشریعہ نے آپ کی کتاب پر کوئی تقریظ لکھی ہو یا آپ کے مدرسے میں کوئی معائنہ تحریر فرمایا ہو، ان سب کی فوٹو اسٹیٹ (اسکین) بھی مضمون کے ساتھ ارسال فرمائیں۔ نیز حیات کا کوئی گوشہ آپ کی نظر میں ہو تو اس کو اپنے مقالہ کے آخر میں علاحدہ سے تحریر فرمادیں، آپ کے حوالے سے اس کو گوشہ سوانح حیات میں شامل کردیا جائے گا۔ مستقل سوانح حیات پر لکھنے کے لیے ہم نے چند حضرات کا انتخاب کرلیا ہے، لہٰذا اس پر نہ لکھیں تاکہ تکرار سے بچا جاسکے۔

اور اگر آپ اپنا مضمون کمپوز کراکر ای میل فرمادیں تو مزید عنایت ہوگی، لیکن اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ آپ کا مضمون (ان پیج) کے کسی بھی ورزن میں ہو، لیکن (اِن پیج ۳) میں نہ ہو۔

محمد حنیف رضا رضوی مصباحی

جامعہ نوریہ رضویہ باقر گنج بریلی

مولانا محمد حنیف خان رضوی شیرانی آباد

سربراہِ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت، شیرانی آباد، ناگور شریف

تعارف:۔

ناگور ضلع کے قصبہ شیرانی آباد محلہ نوری میں ۱۹۵۶ء میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ مقامی مکتب سے تعلیم کا آغاز کیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۹ء میں راجستھان کے مشہور ادارے دار العلوم اسحاقیہ جودھ پور میں آپ نے درس نظامی کی تعلیم شروع کی اور وہیں سے فارغ ہوئے۔

مدرسہ مدینۃ العلوم چورو، دارالعلوم صوفیہ حمیدیہ ناگور شریف، مدرسہ اسلامیہ جھنجھنو راجستھان وغیرہا مدارس میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ شیرانی آباد کے مدرسہ نظام العلوم رضویہ اور مدرسہ عائشہ صدیقہ کے بانی و مہتمم ہیں۔

۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے مرید ہوئے۔ حضور امین ملت دام ظلہ، حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ اور حضور محدث کبیر دام ظلہ سے شرف خلافت حاصل ہوا۔

دو مرتبہ حج وزیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔ سنی تبلیغی جماعت شیرانی آباد کی سرپرستی فرمارہے ہیں۔ اور دیگر مذہبی و مسلکی خدمات میں مصروف ہیں۔

گرامی نامے:۔

﴿۱﴾
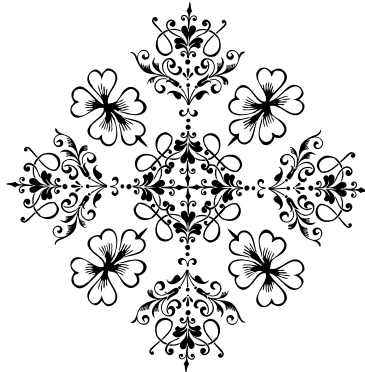
محترم المقام واجب الاحترام الحاج مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!........ سلام و نیاز!

بعد سلام سنت و رحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔

دیگر احوال یہ ہے کہ عزیزم مولوی لقمان حکیم و قاری عبد العزیز صاحب کو مدرسہ ہذا کے چندہ کے لیے بھیج رہا ہوں اپنے خصوصی تعاون سے نواز کر ادارے کو تعاون عطا فرمائیں میں خود ہی حاضر ہوتا مگر کسی ضروری کام کی وجہ سے دو تین دن کے لیے جودھپور جا رہا ہوں اس لیے حاضر نہ ہو پا رہا ہوں ان شاء اللہ المولیٰ تعالیٰ رمضان المبارک میں ایک دن ملاقات کے لیے ضرور حاضری دوں گا۔ خدا کرے مزاج گرامی بعافیت ہوں۔

حضرت فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی صاحب قبلہ کو مکرانہ تک پہنچانے کے لیے مولانا عبد الغفور صاحب کو ساتھ میں بھیج دیا تھا اور سب خیریت ہے حضرت سربراہِ اعلیٰ اور مولانا ابوبکر صاحب رمضان بھائی قادری وغیرہم سے سلام عرض کر دیں۔ ماہ مبارک کی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

خادم مدرسہ نظام العلوم رضویہ شیرانی آباد

۷؍ رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ

﴿۲﴾

بخدمت شریف عالی مرتبت حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی القادری

سربراہ اعلیٰ آل انڈیا سنی تبلیغی جماعت شاخ باسنی.................. سلام مسنون!

بعد سلام سنت و رحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ یقیناً آپ کو یہ جان کر دلی مسرت ہوگی کہ سنی تبلیغی جماعت شیرانی آباد اپنی سہ سالہ پہلی تعلیمی کانفرنس مورخہ ۸؍ رجب المرجب ۱۴۲۱ھ مطابق ۸؍ اکتوبر ۲۰۰۰ء بروز اتوار کرنے جا رہی ہے۔ اراکین

جماعت بصد خلوص و محبت آپ کی خدمت میں شرکت کی دعوت پیش کرتے ہیں۔ نیز آپ کے نیک مشورے اور ہدایات کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔

امید ہے کہ حضرت والا اپنی شرکت نیز ہدایات سے آگاہ فرمائیں گے۔ خط کے ساتھ میں اثباتی جواب سے نوازیں نوازش ہوگی۔ فقط والسلام۔

نوٹ: کانفرنس کی تیاریاں جاری ہیں امید ہے کہ اسی ہفتہ میں اشتہار آجائے گا، مہمان علماے کرام کی خدمات میں دعوت نامہ ارسال کر دیے گئے ہیں بہت سے حضرات کے جوابات بھی آچکے ہیں حضرت مہدی میاں صاحب نے تاریخ کے تبدیلی کے لیے فرمایا تھا۔ بقیہ حالات ان شاء اللہ عند الملاقات عرض کروں گا۔

محتاج دعا: **محمد حنیف خان رضوی**

خادم سنی تبلیغی جماعت شیرانی آباد

۱۶ / جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ

﴿۳﴾

ازمدینہ منورہ

کرم فرماے من گرامی مرتبت حضرت اقدس مولانا الحاج مفتی ولی محمد صاحب رضوی القادری

زید مجدکم، سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی دار الفیض!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج وہاج بعافیت ہوں گے ۔ دیگر احوال یہ ہے کہ حضرت والا کا کرم نامہ باصرہ نواز ہوا پڑھ کر بے پناہ مسرت حاصل ہوئی۔ آپ کی دعاؤں کی برکت سے ہمارا سفر ہنوز بہت کامیابی و کامرانی کی راہوں سے گذر رہا ہے۔ گھر سے لے کر تا ایں دم کسی طرح کی کوئی دشواری راہ میں حائل نہیں ہوئی۔ ممبئی سے روانگی کے بعد کرم رہا سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کہ سرکار نے پہلے اپنے دربار میں بلایا، جدہ سے پہلے ہم لوگ مدینہ حاضر ہو گئے، حتمی مرتبت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں غلامانہ و نیاز مندانہ انداز میں حاضری دے کر بے پناہ مسرت حاصل ہوئی۔ سرکار کے دربار گوہر بار میں آپ کا نام لے کر آپ کا سلام عقیدت پیش کر دیا نیز بارگاہ

رسالت میں حاضری کی درخواست پیش کردی ہے۔ امید ہی نہیں بلکہ اعتماد کامل ہے کہ سرکار اپنے غلاموں پر ضرور نظر رحمت فرمائیں گے۔

مدینہ منورہ کی زیارتوں میں اور مواجہہ اقدس، جنت البقیع شریف اور شہداے اُحد سبھی مقامات پر نیز حرم اقدس جملہ مقامات مقدسہ پر دعاؤں میں آپ اور آپ جیسے دیگر کرم فرما احباب برابر بفضلہٖ تعالیٰ یاد رہتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں حضرت قطب مدینہ کے یہاں محفل میلاد شریف میں امید سے زیادہ حاضری کامیاب رہی تفصیلی گفتگوان شاءاللہ تعالیٰ عندالملاقات ہوگی۔ دوران سفر بہت سے علماے اہل سنت سے ملاقات ہوئی۔ یہ مراسلہ بڑی عجلت میں تحریر کررہا ہوں۔ ہماری واپسی یہاں سے ۶/ مارچ ۲۰۰۲ء کو شب میں ڈیڑھ بجے ممبئی کے لیے ہوگی ۷/ مارچ کو صبح آٹھ بجے ممبئی پہنچ جائیں گے وہاں سے ۷/ مارچ کو باندرہ سے ٹکٹ بنوانے کے لیے فون کردیا ہے۔ موجودہ پروگرام کے مطابق ۸/ مارچ کو باندرہ بیکانیر سے ناگور شریف پہنچ جائیں گے۔ اگر پروگرام میں تبدیلی ہوئی توان شاءاللہ اطلاع کردوں گا۔

میری طرف سے گرامی مرتبت محب گرامی حضرت مولانا حافظ اللہ بخش صاحب اور محب محترم مجاہد سنیت حضرت مولانا ابوبکر صاحب اشرفی اور خادم العلماوالصوفیا برادر گرامی رمضان علی قادری اور محب محترم حافظ محمد نصیر صاحب اور عزیزم مولانا پیار محمد صاحب اور دیگر احباب سے سلام عرض کردیں۔

نوٹ: عزیز القدر حافظ محمد انور رضا سلمہ کا خیال رکھیں، نیز دعاؤں میں برابر یاد رکھیں اب عن قریب وہ ساعتیں نصیب ہونے والی ہیں، جن میں مناسک حج ادا کرنے ہیں، دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ آسانی عطا فرمائے اور حج مبرور کی دولت سے نوازدے۔ حافظ سعید صاحب اور مولانا فاروق صاحب امین موذن صاحب ودیگر باسنی کے احباب سے ملاقات ہوگئی ہے۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۴/ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ

﴿۴﴾

محترم المقام ذی مرتبت حضرت مولانا المحترم قبلہ دامت برکاتہم العالیہ !........... سلام نیاز

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاجِ گرامی اقدس بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ آج محترم بجلی مستری اللہ بخش صاحب رضوی تشریف لائے انہوں نے آخری اور حتمی وعدہ ۱۵/ نومبر ۱۹۹۲ء کو شیرانی آباد آکر کام کرنے کے لیے کہا ہے۔ خدا کرے یہ اپنے عہد پر قائم رہے۔

آپ نے عشر کے اشتہارات ہرسور بھجوانے کا حکم فرمایا ان شاءاللہ المولیٰ تعالیٰ پرسوں ڈاک سے بھجوادوں گا۔ مولانا مختار احمد صاحب کے پروگرام کامیاب رہے بہت خوشی ہوئی، تاج الاسلام صاحب قبلہ کو ایک خط میں نے بھی لکھا ہے ابھی جواب نہیں آیا ہے۔ ہمارے یہاں بھی عُشر پر کافی زور دیا جارہا ہے امید ہے کہ ان شاءاللہ اچھا کام ہوگا۔

الہ آباد کا پروگرام بن جائے تو اطلاع فرمادیں۔ حضرت سربراہِ اعلیٰ قبلہ اور مولانا ابوبکر صاحب رمضان بھائی وغیرہ کو سلام عرض کریں۔ دعاؤں میں ضرور یاد کریں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی۔ شیرانی آباد

۲۶،۴،۱۴۲۳ھ

﴿۵﴾

محترم المقام واجب الاحترام حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت دارالفیض باسنی سرپرست جماعت ہذا!............... سلام مسنون

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج شریف بعافیت ہوں گے۔ دیگر خدمت اقدس میں عرض یہ ہے کہ کانفرنس کی نگرانی نیز شرکت کے لیے دعوت نامہ حاضر ہے۔ اشتہار روانہ کردیا گیا ہے نیز مدرسین شاخہاے جماعت نیز مہمانان علماے کرام ومشائخ عظام سبھی حضرات کو دعوت نامے ارسال کیے جاچکے ہیں۔

آہستہ آہستہ تمام تیاریاں چل رہی ہیں۔ اور سب خیریت ہے دعوت نامہ کے ہمراہ واپسی جواب کے لیے پوسٹ کارڈ حاضر ہے۔ تیاری کانفرنس کے تعلق سے ہدایات اور اپنی مفید راے سے آگاہ فرمائیں۔

محب محترم محب العلماء رمضان بھائی قادری، حافظ اللہ بخش صاحب اشرفی، مولانا ابوبکر صاحب قبلہ اور حافظ نصیر احمد صاحب وغیرہم سے ہدیہ تسلیم عرض کردیں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

خادم سنی تبلیغی جماعت شیرانی آباد

۲۲؍ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۵ھ

﴿۶﴾

محترم المقام واجب الاحترام حضرت سربراہ اعلیٰ صاحب قبلہ دامت فیوضکم!....... سلام مسنون

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج اقدس بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ آج صبح ہی ممبئی سے واپسی ہوئی ہے ایک شب کے لیے دار الخیر اجمیر المقدس میں رُک گیا تھا آپ کی دعاؤں سے ممبئی اور اجمیر شریف دونوں جگہ کا سفر بہت کامیاب رہا یہاں بھی ماشاء اللہ جماعت کا اچھا کام چل رہا ہے۔

مولانا عبد القادر صاحب کب تک عمرہ سے واپس آرہے ہیں۔ اور سب خیریت ہے یہ دستی پرچہ مولانا محمد عثمان کے ہمراہ ارسال کر رہا ہوں، الجامعۃ الاشرفیہ کا تعاون بھی شیرانی آباد میں ٹھیک ہوگیا ہے۔

حافظ نصیر احمد صاحب اور رمضان بھائی قادری سے ہدیہ تسلیم فرمادیں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۱۹؍ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

﴿۷﴾

محترم المقام حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالی!......... سلام ونیاز

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج اقدس بخیر وعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ تین روز قبل محترم جناب مبلغ محمد اسحاق صاحب جودھپوری کی معرفت مارہرہ مطہرہ سے آیا ہوا۔ ایک مراسلہ موصول ہوا جس میں یہ ہے کہ امسال عرس قاسمی کے موقع پر "اہل سنت کی آواز" کا

خصوصی شمارہ خاندان برکات کے خلفا، نمبر پر شائع ہونے جارہا ہے اس لیے خاندان برکات کے خلفاکی سوانح حالات مختصراً قلم بند کرنے کے لیے فرمایا گیا ہے آپ کے اور میرے اور مبلغ صاحب کے نام سے ڈاک آئی ہے وہ آپ کی خدمت میں ارسال کررہا ہوں ملنے پر مطلع فرمائیں۔ اور سب خیریت ہے آپ کی دعاؤں سے۔ جماعت کا کام امسال بہت اچھا ہورہا ہے۔

چند ضروری باتیں ان شاء اللہ المولیٰ تعالیٰ بوقت ملاقات کریں گے۔ حافظ نصیر احمد صاحب رمضان بھائی قادری حافظ ابوبکر صاحب وغیرہ سے سلام عرض کریں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۲۷/ رمضان ۱۴۳۵ھ

﴿۸﴾

محترم المقام واجب الاحترام حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب رضوی

سربراہِ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!......... سلام ونیاز!

بعد سلام سنت و رحمت امید ہے کہ مزاج اقدس بخیر و عافیت ہوں گے دیگر احوال یہ ہے کہ عزیزم محمد عمران برکاتی ودیگر برکاتیہ مسجد خضر پورہ کے احباب باسنی حاضر ہورہے ہیں۔ برکاتیہ مسجد کے سنگِ بنیاد کے موقع پر آپ کی قیادت میں باسنی کے وفد نے شرکت فرمائی تھی مسجد کا تعمیری کام جاری ہے اخراجات بہت کافی ہیں نیز کام کافی لمبا چلے گا اس لیے باسنی کے اہل خیر حضرات کی توجہ مبذول کروادیں خصوصی اعلان آپ فرمادیں گے تو اچھا کام ہوجائے گا۔ کل صبح کشمیر کے لیے روانگی ہے دعا فرمائیں سفر کامیاب رہے۔

محمد حنیف خان رضوی۔ شیرانی آباد

۲۹/ ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ

﴿۹﴾

بخدمت عالی مرتبت حضرت سربراہ اعلیٰ صاحب واراکین سنی تبلیغی جماعت باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعدہ امید ہے کہ مزاج اقدس بخیر وعافیت باد۔

دیگر عرض یہ ہے کہ شبِ گذشتہ قائد اہل سنت مفکر ملت حضرت علامہ مولانا ظہور احمد اشرفی علیہ الرحمۃ کا ۲۵واں عرس مقدس بنام سلور جبلی کے طور پر نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ ماشاء اللہ تمام پروگرام بہت خوب تھے، قائد اہل سنت علیہ الرحمہ کی دینی خدمات کو راجستھان کا سنی مسلمان کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ باسنی کی زندہ عوام اور اراکین سنی تبلیغی جماعت نے سلور جبلی کے موقع پر اپنے محسن کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے، یہ ایک زندہ دل قوم کی علامت ہے۔ میں اس موقع پر تمام اراکین جماعت کو دل کی گہرائی کے ساتھ ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ اراکین جماعت نے حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی کے ایما پر جماعت کی نمایاں خدمات انجام دینے والوں کی حوصلہ افزائی فرمائی یہ بھی قابل قدر کارنامہ ہے۔

اللہ تعالیٰ بطفیل سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کارکنان سنی تبلیغی جماعت باسنی کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ قاری بدرالدین صاحب ودیگر حاضرین مجلس ہدیہ سلام پیش کرتے ہیں۔ فقط والسلام۔

محتاجِ دعا: محمد حنیف خان رضوی القادری

خادم: سنی تبلیغی جماعت شیرانی آباد۔ ۱۲/ صفر المظفر ۱۴۴۰ھ

﴿۱۰﴾

بخدمت عالی مرتبت پیکر خلوص ومحبت حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی دام ظلہ سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت شیرانی آباد!................ سلام مسنون!

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاجِ اقدس بخیر وعافیت باد۔

دیگر احوال ایں کہ آپ نے مبلغ ۲۰۰۰، دوہزار روپے کی ایک رسید بنام محمد اقبال وزوجہ رضیہ بانو منڈل کے نام سے بنا کر ارسال فرمانے کا حکم فرمایا، وہ رسید حاضر خدمت ہے ملنے پر مطلع فرمائیں۔

سنی تبلیغی جماعت کی ناقص کارکردگی آپ کے سامنے ہے ہم نے ہمیشہ آپ کو اور مرکزی سنی تبلیغی جماعت باسنی کے ارکان کو اپنے لیے آئیڈیل مانا ہے۔ آپ وقتاً فوقتاً جماعت کا تعاون فرماتے ہیں معاونین کی توجہ مبذول کرواتے رہیں اس کے لیے اراکین جماعت ہذا آپ کے بہت بہت مشکور و ممنون ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ بھی اسی طرح کرم فرمائی کرتے رہیں گے۔ ارکان جماعت وحاضرین ہدیہ تسلیم عرض کرتے ہیں۔ فقط والسلام۔

محتاجِ دعا: محمد حنیف خان رضوی

خادم سنی تبلیغی جماعت شیرانی آباد۔ ۵ر رجب المرجب ۱۴۴۰ھ

﴿۱۱﴾

بخدمت شریف عالی مرتبت برادر طریقت حضرت علامہ مولانا ولی محمد صاحب رضوی!

سلام و نیاز!

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ عرس صوفی علیہ الرحمہ کے بعد گھر آنے پر طبیعت قدرے خراب ہوچکی تھی اب کچھ افاقہ ہے دعا فرمائیں اس لیے خط لکھنے میں کچھ تاخیر ہوئی۔ امید ہے کہ آپ معاف فرمائیں گے۔

الحاج محمد سعید صاحب نے مبلغ ۵۰۰۰، پانچ ہزار روپے عنایت فرمادیے تھے اور کہا کہ ابھی آپ اس رقم کی پٹیاں اور دوسرا کچھ سامان منگواؤ بقیہ کام کے لیے بعد میں مجھ سے مل لینا۔ حاجی صاحب اب ان شاء اللہ پورا برآمدہ کا کام کروادیں گے۔ کیوں کہ میں نے کہا کہ ہمارے پاس کوئی دوسرا ذریعہ ہے نہیں اور جو کچھ ہمارے پاس تھا وہ ہم صرف کرچکے ہیں۔ اور برآمدہ نہ ہونے کی وجہ سے ہمیں بہت تکلیف رہتی ہے پھر آپ نے فرمایا کہ ابھی تو آپ یہ رقم لے جاؤ پھر اگلے مہینے میں مل لینا۔ یہاں آتے ہی میں نے اس رقم کی پٹیاں منگوالی ہیں اور اوپر کے پتھر گھڑوانے شروع کردیے ہیں آج حاجی صاحب کو بھی خط لکھ رہا ہوں۔

ابھی مدرسے میں تقریباً پونے چار سو بچے زیر تعلیم ہیں۔ آپ مدرسہ ہذا کی ترقی کے لیے دعا کریں۔ میری طرف سے حضرت مولانا ظہور احمد صاحب اور مولانا ابوبکر صاحب اشرفی و دیگر احباب کو ہدیہ سلام عرض کردیں۔ خط کا جواب جلد دیں اور میرے لائق کوئی خدمت ہو تو تحریر

فرمائیں ۔آپ اپنی مخصوص دعاؤں میں خاکسار کو نہ بھولیں ۔ حج بیت اللہ شریف کے لیے فارم بھرنے کا ارادہ تھا منظوری آئی یا نہیں اس بارے میں مطلع فرمائیں ۔ خدا کرے کہ آپ حاضری حرمین طیبین کے لیے تشریف لے جائیں اور ہم جیسے گنہگاروں کے لیے بھی دعا فرمائیں ۔فقط والسلام ۔

نیاز مند محتاج دعا:

محمد حنیف خان رضوی

۲۲/ جنوری ۱۹۸۶ھ

﴿۱۲﴾

محترم المقام واجب الاحترام حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب رضوی! سلام و نیاز

بعد سلام سنت و رحمت امید ہے کہ مزاج وہاج بعافیت ہوں گے دیگر احوال یہ ہے کہ کل صبح ۶/ مئی کو ممبئی خیریت کے ساتھ پہنچ گیا ہوں آج میں نے کام شروع کر دیا ہے ۔ جماعت کا چندہ خوب تیزی سے ہو رہا ہے ۔ آج صبح ہی صوفی فاروق صاحب اور مولانا غلام محمد صاحب سے ملاقات ہو گئی تھی بتا رہے تھے کہ ترسٹھ ہزار ہو چکے ہیں ۔ آپ دعا فرمائیں ہمارے مدرسے کا بھی اچھا کام ہو جائے مجھ سے اقبال بھائی اور دیگر حضرات نے وعدہ کیا ہے کہ ہم آپ کے ساتھ ہو جائیں گے کیا اچھا ہو کہ آپ ایک خط کسی ذمہ دار شخص کو تحریر فرما دیں ۔

علامہ نظامی صاحب سے ان شاء اللہ جلد ہی شرف نیاز حاصل کروں گا آج صوفی صاحب سے کہا تو انہوں نے کہا ان شاء اللہ جلد ہی حضرت کی مزاج پرسی کے لیے چلیں گے ۔ میں نے گولڈن ڈیری پر ہی قیام کیا ہے ۔ آپ کی دعا سے بہت آرام ہے ۔ میری طرف سے حضرت علامہ مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ اور مولانا ابوبکر صاحب اشرفی او الحاج محمد سعید صاحب رضوی کے بہت بہت ہدیہ سلام عرض کریں ۔ اور دیگر احباب اہل سنت سے سلام عرض کریں ۔فقط والسلام ۔

آپ کا اپنا: محمد حنیف خان رضوی

۷/ مئی ۱۹۸۷ء

﴿۱۳﴾

محترم المقام واجب الاحترام حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب رضوی!

سلام ونیاز!

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے ،دیگر احوال یہ ہے کہ آپ کا عنایت نامہ کل ہی نظر نواز ہوا پڑھ کر بے پناہ مسرت ہوئی دین کی ایک عظیم ذمہ داری آپ کو نصیب ہوئی ہے میری جانب سے اس عظیم دولت کے حاصل کرنے پر مبارک باد قبول فرمائیں۔

تعلیمی کانفرنس میں شرکت کا شدید متمنّی تھا مگر حرماں نصیبی ہی کہیے کہ میں حاضر نہیں ہوسکا، ویسے سنا یہ ہے کہ تعلیمی کانفرنس بے پناہ کامیاب رہی ہے۔غالباً راجستھان کی سرزمین پر کانفرنس اپنی مثال آپ تھی۔ میرے مدرسے نے بھی شرکت کی آپ کی دعاؤں کی برکت سے ہمارے طلبا نے اچھی کامیابی حاصل کی۔ آپ تمام حضرات کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے ہمیں اس کانفرنس میں شرکت کی سعادت بخشی۔ باسنی کے احباب کی جانب سے ہمیں جو تعاون وفا حاصل ہورہا ہے ہم نے ہمارے طلبا کے ذریعہ اس تعاون کا معمولی سا حق ادا کردیا ہے۔ شاید عن قریب رمضان سے قبل ایک دن باسنی شرف ملاقات کے لیے حاضر ہورہا ہوں ،مولانا فاروق صاحب کی دستار پر ملاقات ہوگی۔ مرادآباد کے سفر میں مصروفیات زیادہ ہونے کی وجہ سے میں کانفرنس میں شریک نہ ہوسکا میری حسرت دل ہی میں رہ گئی۔

اس سفر میں امام اہل سنت سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار گہربار میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی۔ حضور علامہ ازہری صاحب قبلہ سے کافی نیاز حاصل رہا، حضرت کی خدمت میں رہنے کا حسین موقع ملا۔ حضرت کا ہالینڈ کا دورہ کچھ قانونی دشواریوں کی وجہ سے تھوڑا ملتوی ہوگیا ہے، عنقریب حضرت ہالینڈ جائیں گے۔ اپنے یہاں کے پروگرام کے لیے بعد رمضان کے فرمایا ہے۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۷؍اپریل ۱۹۸۸ء

﴿۱۴﴾

محترم المقام واجب الاحترام برادر طریقت حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!...... سلام و نیاز!

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے ،دیگر احوال یہ ہے کہ کل ہی آپ کا مکتوب گرامی نظر نواز ہوا پڑھ کر از حد مسرت ہوئی نیز کافی دنوں سے خیریت نامہ سے خیریت دریافت ہوئی، مجھے افسوس ہے کہ پندرہ دن قبل ایک عریضہ میں نے ارسال کیا تھا وہ آپ کو نہیں ملا، ایک دو روز میں مکرانہ جاکر مزید حاجی یوسف اور حاجی خلیل صاحبان کو حضور علامہ ازہری صاحب قبلہ کے پروگرام کی تیاری کے متعلق ان سے تبادلہ خیال کرلوں۔اور آپ فرمائیں تو میں میڑتانہ آکر حاجی خلیل کو مکرانہ سے لے کر ۵، رجب المرجب شریف کو رات تک سیدھا دارالخیر اجمیر مقدس پہنچ جاؤں تاکہ میں حاجی خلیل صاحب کو لے کر ہی آجاؤں ان شاءاللہ العزیز رضوی منزل ہی میں ملاقات ہوجائے گی۔یا پھر جیسا آپ حکم دیں ابھی فرصت ہے آپ خط تحریر فرمادیں۔

بقیہ سب خیریت ہے تمام مدرسہ کے اسٹاف والے آپ کی خدمت میں ہدیہ تسلیم عرض کرتے ہیں۔فقط والسلام۔دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

محمد حنیف خان رضوی

۲۴؍۰۱؍۹۰ء

﴿۱۵﴾

محترم المقام واجب الاحترام حضرت اقدس مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دام ظلکم
سربراہ اعلیٰ آل انڈیا شاخ سنی تبلیغی جماعت باسنی!.......... سلام و نیاز!

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج وہاج بعافیت ہوں گے۔

دیگر احوال یہ ہے کہ حضرت قاضی محمد قاسم صاحب کے انتقال کے المیہ سے میڑتا سیٹی اور قرب وجوار کی سنیت کے لیے بہت بڑا ایک خلا پیدا ہوگیا ہے، حضرت موصوف کی وفات کی اطلاع بروقت نہ مل سکی تدفین کے عمل میں آنے کے بعد شام کو اطلاع ہوئی۔دوسرے دن سوئم کی مجلس میں سنی تبلیغی جماعت شیرانی آباد کا وفد پہنچ چکا تھا۔مقامی علمائے کرام اور قرب وجوار کے ائمہ کرام نے کافی تعداد میں شرکت کی۔ قاضی صاحب کی وفات سے قائد اہل سنت حضرت قاضی خورشید

صاحب آپ کو اس بڑھاپے میں بہت گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ جملہ پسماندگان کو ہمت و حوصلہ سے کام لینے کے لیے عرض کیا اسی مجلس سوئم میں قاضی صاحب کی جگہ عزیزم قاضی محمد اکرم صاحب کو قاضی صاحب کا جانشین اور جامع مسجد کی امامت اور عہدہ قضا پر حضرت بڑے قاضی صاحب نے ان کی دستار بندی کروادی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انہیں دارین میں بہتر سے بہتر اجر عظیم عطا فرمائے۔

راجستھان کی رضویت و قادریت کو ایک گہرا دھچکا پہنچا ہے اب قاضی صاحب کی کدو کاوشوں کا بوجھ آپ کے ہی کندھوں پر آگیا ہے۔ ہمیں آپ کی قیادت پر یوں پورا اعتماد ہے ان شاءاللہ تعالیٰ آپ کی ہدایات پر جملہ فدایان اعلیٰ حضرت کار بند رہیں گے۔ رمضان بھائی مولانا اللہ بخش صاحب حافظ نصیر احمد سلام عرض کردیں۔

نوٹ: حضور فقیہ اعظم ہند کے چہلم پر حاضری کا ارادہ کرلیا ہے آپ کے ہمراہ گنجائش کو مطلع کریں ورنہ ٹکٹ بنواؤ کونسی گاڑی سے ٹکٹ ہوا ہے حامل رقعہ کے ہمراہ جواب دیں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۲۹/ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ

﴿۱۶﴾

محترم المقام حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ!......... سلام مسنون

بعد سلام سنت و رحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ کل ہی آپ کا والا نامہ نظر نواز ہوا بریلی شریف عرس رضوی کی حاضری مبارک ہو۔ امید ہے کہ آپ نے اپنی دعاؤں میں ہم لوگوں کو فراموش نہ کیا ہوگا۔ حضور تاج الاسلام کی خیریت سے آگاہی ہوئی۔ امید ہے کہ عرس غریب نواز پر حضرت کی آمد کے موقع پر اپنے علاقے کے لیے دعوت نامہ پیش کیا ہوگا۔

گذشتہ دنوں آپ نے جس دن کے لیے میڑتا سیٹی حاضر ہونے کے لیے فرمایا تھا میں حاضر ہوا۔ وہاں جانے پر معلوم ہوا کہ آپ دو دن قبل آکر چلے گئے ہیں۔ خیر قاضی صاحب سے پوری شب ملاقات رہی تمام گفتگو ہوتی رہی۔ قاضی صاحب نے عرس رضوی میڑتا سیٹی میں منانے کے

لیے کہاکہ میں تو یہاں پر ہی عرس کی تقریب انجام دیتا ہوں۔ امسال شیرانی آباد میں بھی بڑے پیمانہ پر عرس رضوی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جلسہ بڑا کامیاب رہا۔ میں ان شاء اللہ تعالیٰ ۱۵/اگست کو باسنی آرہا ہوں امید ہے کہ شرف نیاز حاصل ہوگا۔ مدرسہ غوثیہ کا مینار اپنی تعمیری منزل سے گزرہا ہے۔ تین منزل مکمل ہوچکی ہیں تیسری اور آخری منزل شروع ہوچکی ہے خرچہ بہت زیادہ ہے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ حضرت سربراہ اعلیٰ صاحب اور مولانا ابوبکر صاحب حافظ اللہ بخش صاحب حافظ سعید صاحب رمضان بھائی وغیرہم کو سلام پیش کردیں۔ خط کا جواب ضرور عطا کریں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۱۰/اگست ۱۹۹۴ء

﴿۱۷﴾

حضرت اقدس سربراہ اعلیٰ صاحب!....... سلام مسنون!

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ آپ کا والا نامہ نظر نواز ہوا۔ کاروانِ غریب نواز اجمیر القدس کے سفر پر آیا اخبارات میں کافی پزیرائی ہوئی ہے کاشکہ شیرانی آباد ہوکر گذرتا تو ہمیں خدمت کا موقع مل جاتا۔

میں اس وقت حاضر ہوتا مگر ایک ضروری کام ہوگیا اس لیے حاضر نہ ہوسکا، کاروان کے کیا اغراض ومقاصد ہیں نیز عرس خواجہ اعظم پر رضا اکیڈمی کے کیا کیا پروگرام ہیں مطلع فرمائیں۔ اور کیا اس اہم عرس پر مرکزی سنی تبلیغی جماعت باسنی بھی کوئی اہم منصوبہ رکھتی ہے پورے حالات سے مطلع فرمائیں۔

جماعت اور مدرسہ ہذا کا کام بحسن وخوبی جاری ہے۔ حضرت مولانا ابوبکر صاحب، رمضان بھائی، مولانا اللہ بخش صاحب وغیرہ دیگر احباب سے سلام عرض کردیں۔ فقط والسلام۔

نیازمند: محمد حنیف خان رضوی

۹۸ء۰۸ء۲۰

﴿۱۸﴾

بخدمت اقدس حضرت علامہ و مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ و جملہ اراکین سنی تبلیغی جماعت باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ حضور والا مع اراکین جماعت کے بخیر وخوب ہوں گے۔ بعدہ مرکزی سنی تبلیغی جماعت باسنی کی سرپرستی میں اراکین سنی تبلیغی جماعت شیرانی آباد اپنی تعلیمی و تبلیغی کارکردگی پیش کرنے کے لیے ۵/ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ مطابق ۱۹/ اگست ۲۰۰۷ء بروز اتوار کو تیسری یک روزہ عظیم الشان سنی تعلیمی کانفرنس کرنے جارہی ہے۔ اب تک معزز علماے کرام کو دعوت نامہ ارسال کردیے ہیں۔ علاوہ ازیں مدرسین کرام کو پروگرام کے عنوانات بھی ارسال کردیے گئے ہیں۔ ۵۰۰ عدد اردو اور ۵۰۰ عدد ہندی ملٹی کلر میں پوسٹر کی طباعت جودھپور میں ہورہی ہے، مدرسین حضرات رابطہ میں ہیں۔

مخصوص مہمان حضرات کو دعوت نامہ تحریر کرنے کا کام جاری ہے اراکین جماعت دل وجان سے کانفرنس کی تیاری میں مصروف ہیں، کانفرنس کے اخراجات کے لیے بھی اہل ثروت حضرات سے رابطہ برابر جاری ہے۔ حضرت سربراہ اعلیٰ صاحب کی آج عرس عزیزی سے واپسی ہوگی۔ والسلام مع الاکرام۔

محمد حنیف خان رضوی

اراکین سنی تبلیغی جماعت۔ شیرانی آباد ناگور شریف۔ ۲۰۰۷ء ۰۶ء ۲۰

﴿۱۹﴾

بخدمت اقدس فخر رضویت حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیریت طرفین، بعدہ آپ کو یہ جان کر دلی مسرت ہوگی کہ آپ کی محبوب تنظیم "سنی تبلیغی جماعت" شیرانی آباد اپنی حسن کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے یک روزہ سہ سالہ پانچویں سنی تعلیمی کانفرنس مورخہ ۲۸/ رجب ۱۴۳۴ھ مطابق ۸/ جون ۲۰۱۳ء بروز ہفتہ منعقد کرنے جارہی ہے۔

صوبہ راجستھان کے ہر علاقے سے علماے کرام، سادات عظام و پیران طریقت ودانشوران

ملت تشریف فرماں ہوں گے۔ علاوہ ازیں شاخہائے جماعت کے عزیز طلبہ و طالبات بھی دینی معلوماتی پروگرام پیش کریں گے۔ آپ کی بے پناہ مصروفیات کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈھائی ماہ قبل آپ کو جوابی کارڈ کے ساتھ دعوت نامہ ارسال کیا جارہا ہے، تاکہ اس تاریخ میں کوئی دوسرا پروگرام نہ لیں، پوسٹر میں نام شائع کرنے کی بھی اجازت مرحمت فرمائیں۔

الداعی: محمد حنیف خان رضوی

سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت۔ شیرانی آباد، ناگور شریف۔ ۲۰۱۳ء۰۳،۲۰

﴿۲۰﴾

محترم المقام گرامی مرتبت حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی

سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!.................. سلام مسنون!

بعد سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاجِ اقدس بخیر وعافیت ہوں گے۔ دیگر عرض یہ ہے کہ مورخہ ۱۱، دسمبر کو بہت ہی مختصر وقت میں درگاہ شریف حضرت نظام الدین بخاری علیہ الرحمہ کے آستانہ پر تعمیر ہونے والی مسجد کے لیے باسنی کے جیالے اور سخی احباب سے مسجد کا تعاون کروایا اس کے لیے ارکانِ وقف کمیٹی درگاہ ہذا آپ کے بہت ممنون ومشکور ہیں، امید ہے کہ حضرت کام آئندہ میں بھی ایسا ہی تعاون کا سلسلہ جاری رکھیں گے، جن احباب کرام نے تعاون کیا ہے، ان کی رسیدات خدمتِ اقدس میں ارسال ہیں، ملنے پر ان تک پہنچوادیں نوازش ہوگی۔

کمیٹی ہذا کے ارکان جناب حاجی محمد ایوب صاحب رضوی، علاء الدین صاحب سکریٹری، جناب قاسم علی رضوی، قاری بدرالدین صاحب فرنید دھیائی لوہار ودیگر ارکانِ خدمتِ اقدس میں بعد شکریہ کے سلام عرض کرتے ہیں۔ فقط والسلام۔

دعاجو ودعاگو: محمد حنیف خان رضوی

خادم وقت کمیٹی درگاہ حضرت نظام الدین بخاری علیہ الرحمہ، چھوٹی کھاٹو

۱۳/ دسمبر ۲۰۱۷ء

﴿۲۱﴾

محترم المقام واجب الاحترام علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دام ظلہ
سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی، قاضی شرع متین ضلع ناگور شریف! سلام مسنون

بعد سلام سنت و رحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ ہمارے یہاں اور مضافات میں ذی الحجہ شریف کے ہلال کی ہنوز کوئی شہادت شرعی نہیں گذری ہے۔ معلوم ہوا کہ آپ کے یہاں شہادت شرعی آچکی ہے، لہذا آپ سے عرض ہے کہ حامل رقعہ کے ہمراہ شہادت شرعی ارسال کرنے کی زحمت گوارہ فرمائیں۔ اور سب خیریت ہے حافظ نصیر احمد صاحب رمضان بھائی، حافظ اللہ بخش صاحب و مولانا ابوبکر صاحب و مولانا محمد اسلم صاحب وغیرہم سلام عرض کردیں۔ فقط والسلام۔

محتاجِ دعا: محمد حنیف خان رضوی
۵/ ذی الحجہ شریف ۱۴۲۸ھ

﴿۲۲﴾

محترم المقام واجب الاحترام حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی! سلام مسنون!

بعد سلام سنت و رحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ مادر علمی الجامعۃ الاسحاقیہ جاکر شیرانی طلبا کا داخلہ کروادیا ہے۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ سے بہت تفصیلی گفتگو ہوئی بعدہ دوسرے روز اتوار کو پھر طلبا کو لے کر دوبارہ جانا ہوا۔ اس دن ناظم تعلیمات صاحب سے بھی کافی دیر گفتگو رہی۔ سوا محمد حسین کے سب کا داخلہ بحال ہوگیا ہے۔ مولانا عالمگیر صاحب سے بہت تفصیلی گفتگو ہوئی سوائے اس ایک بچہ کے کسی شیرانی طلبا کی کوئی غلطی نہیں بتائی۔

آپ کے جملہ کا مولانا عالمگیر صاحب نے بہت اثر لیا، مولانا نے آئندہ طلبا سے شفقت سے پیش آنے کا وعدہ کیا ہے۔ میں نے تمام طلبا کو ضروری ہدایات دے دی ہیں۔ ان شاء اللہ امید ہے کہ آئندہ کوئی ایسی شکایات نہیں ہوں گی۔ مولانا دین محمد خان رضوی سلمہ آرہے ہیں، اگر حضرت مولانا مختار احمد صاحب کی تاریخ خالی ہو تو کل پروگرام شیرانی آباد کے حصے میں طے کروادیں۔ اور اگر

ان کی کوئی تاریخ خالی نہیں ہو تو اسی ہفتہ میں کوئی دوسرا مقرر آنے والے ہوں تو ان کا پروگرام طے کروادیں۔ اور سب خیریت ہے حضرت مولانا ابوبکر صاحب، رمضان بھائی قادری اور دیگر احباب کرام سے سلام عرض کردیں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۱۶ / ربیع النور ۱۴۱۸ھ

۲۳

برادر طریقت حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی خطیب جامع مسجد باسنی!

سلام ونیاز

بعدہ سلام سنت ورحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ آج ہی آپ کا دستی مکتوب گرامی نظر نواز ہوا پڑھ کر حالات سے مطلع ہوا۔ کافی دنوں سے آپ کا خیریت نامہ آج ملا ہے۔ حافظ لعل محمد صاحب کو دو خط ارسال کرچکا ہوں آج اور لکھ رہا ہوں ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ سنا ہے کہ حضور تاج الاسلام علامہ قبلہ ازہری صاحب کا فروری ۱۹۹۲ء کو چورو میں پروگرام ہے۔ چورو والوں سے رابطہ قائم کررہا ہوں وہاں سے جواب آنے پر مطلع کروں گا۔

آپ کے خط سے معلوم ہوا کہ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ اشرفی کی آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے خدائے پاک حضرت کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ حضرت کو بھی آج عیادت پرسی کا عریضہ ارسال کررہا ہوں۔ مکتبہ شیرانی آباد کے مالک عزیزم مولانا عبد الغفور صاحب کو عرض کردیا ہے وہ ماہنامہ سنی دنیا بھجوانے کا بندوبست کردیں گے۔ مدرسہ کی دو کانوں کا کام امید ہے کہ اسی ماہ کے آخری عشرہ تک مکمل ہوجائے گا۔ مدرسہ کافی قرضدار ہوچکا ہے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اسی ہفتہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوکر ضروری مشورہ کرنا ہے۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ نے مدرسہ کی مارکیٹ کا حسینی مارکیٹ نام رکھا ہے۔ مولانا فاروق صاحب رمضان بھائی مولانا ابوبکر صاحب اور اللہ بخش کاکا حاجی حبیب اشرفی وغیرہ کو سلام عرض کردیں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۲ / نومبر ۱۹۹۱ء

﴿۲۴﴾

محترم المقام واجب الاحترام حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی!....... سلام مسنون

بعد سلام سنت و رحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ جودھپور سے چیکپ کرواکر واپس آگیا ہوں۔ بفضلہ تعالیٰ روز بروز افاقہ ہورہا ہے، چند دن کے لیے ادویات بھی دی ہیں۔ جودھپور کے واپسی پر باسنی آنے کا ارادہ کیا تھا مگر ڈاکٹر نے بس کے سفر کے لیے منع کر دیا تھا اس لیے پھر ٹرین سے شیرانی آباد ہی آگیا۔ ابھی تک زیادہ تر وقت گھر پر ہی گذار رہا ہوں کیوں کہ کمزوری ہنوز کافی ہے دعا فرمائیں۔

مولیٰ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ حضرت مولانا سربراہ اعلیٰ کی خدمت میں ہدیہ تسلیم عرض کر دیں۔ رمضان بھائی قادری حاجی نثار میاں حافظ اللہ بخش صاحب اشرفی ودیگر پرسان حال حضرات سے سلام عرض کر دیں۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۶؍ نومبر ۱۹۹۳ء

﴿۲۵﴾

محترم المقام عالی جناب حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!........ سلام ونیاز!

بعد سلام سنت و رحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ کل ہی آپ کا والا نامہ ایک مدت مدیدہ کے بعد موصول ہوا۔ اور خیریت دریافت ہوئی۔ فخر برکاتیت تاجدار مارہرہ مطہرہ سیدی حسن میاں علیہ الرحمۃ کے وصال کی دل گداز خبر موصول ہوگئی تھی۔ سواد اعظم اہل سنت کو ایک ناقابل تلافی نقصان آپ کے وصال سے ہوا ہے۔ عرس چہلم میں حاضری باعث برکت ہوگئی۔ یہ آپ کی کرم فرمائی ہے کہ آپ اپنے اس عزیز کو ایسے مواقع پر فراموش نہیں کرتے، اس کے لیے میں آپ کا بے پناہ ممنون کرم ہوں۔ عرس صوفی علیہ الرحمۃ میں جمعہ کی شام کو حاضری ہوئی تھی بسیار تلاش کے باوجود آپ سے شرف نیاز حاصل نہ ہوسکا۔

البتہ حافظ سعید صاحب اشرفی سے ملاقات ہوئی تھی انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ اتوار کو دس

بجے جماعت کا وفد مکرانہ کے لیے آرہا ہے۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

۱۲؍ اکتوبر ۱۹۹۵ء

﴿۲۶﴾

باسمہٖ تعالیٰ وتقدس

یہی ہے آرزو تعلیم قرآں عام ہوجائے
ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہوجائے

محترم المقام حضرت سربراہ اعلیٰ وجملہ ارکان سنی تبلیغی جماعت باسنی!............آداب وتسلیمات

اللہ تعالیٰ اپنے محبوبین کے تصدق دین وسنیت کی نشر واشاعت کے لیے آپ کو سدا اسلامت رکھے۔ آمین۔ اہل علم ودانش کے لیے یہ بات مسلمات سے ہے کہ مذہب بیزاری کے اس دور میں چھوٹے چھوٹے گاؤں اور دیہات کے باشندوں میں دینی ومذہبی بیداری اور تعلیم وتبلیغ کا فروغ (آپ کی اپنی محبوب وہر دل عزیز تنظیم ”سنی تبلیغی جماعت“ شیرانی آباد پر) آپ جیسے مخلص احباب کی مخصوص توجہات کا نتیجہ ہے، جیسا کہ ہر تیسرے سال اراکین جماعت یک روزہ سنی تعلیمی کانفرنس کی صورت میں آپ کو اپنی مخصوص توجہات کے نتائج وثمرات سے روبرو کراتے آئے ہیں، اس مرتبہ اراکین جماعت نے تنظیم کی اس دینی خدمت کے طریق کار میں ہر دو طرفہ خوبیوں اور کمیوں کو لے کر آپ کے اظہار خیالات اور انمول آراوافکار جاننے کے لیے حضرت مفتی اعظم راجستھان علامہ مفتی شیر محمد خان صاحب قبلہ رضوی کی صدارت میں بڑے پیانے پر ایک مجلس مشاورت کے انعقاد کا ارادہ کیا ہے، جس میں اتفاق رائے سے آپ کی شرکت کو لازم سمجھا گیا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ آپ ہماری اس دعوت سنت کو شرف قبولیت سے نوازتے ہوئے ۲۴؍ اپریل ۲۰۱۶ء بروز اتوار کو بعد نماز عشاء آپ اپنی قیمتی اوقات کا اہم حصہ اپنی محبوب تنظیم کے لیے وقف کر کے خدا اور سول کی رضا کے لیے شریک مجلس ہوں گے۔ فقط والسلام۔

محمد حنیف خان رضوی

خادم سنی تبلیغی جماعت۔ شیرانی آباد

ر

نبیرہ اعلیٰ حضرت، ریحان ملت حضرت مولانا ریحان رضا بریلی شریف

سربراہِ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت، شیرانی آباد، ناگور شریف

تعارف:۔

شہزادہ مفسر اعظم ہند، ریحان ملت مولانا ریحان رضا خان علیہ الرحمہ کی پیدائش محلہ خواجہ قطب میں ۱۸/ ذوالحجہ ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۹۳۴ء کو ہوئی۔ جد امجد حضور حجۃ الاسلام علامہ شاہ حامد رضا خان علیہ الرحمۃ نے تحنیک فرمائی۔ اصل نام محمد اور عرفی نام "ریحان رضا" تجویز فرمایا۔ ابتدائی تعلیم وتربیت خصوصی طور پر جد امجد اور والد گرامی علیہ الرحمۃ کی آغوش محبت میں حاصل کی۔

درس نظامی کی تعلیم کے لیے والد گرامی کے حکم سے جامعہ رضویہ مظہر العلوم لائل پور، تشریف لے گئے، جہاں محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد خان علیہ الرحمۃ کے زیر سایہ تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ پھر دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف میں داخلہ لیا اور علوم مروجہ کی تکمیل فرمائی۔ اور یہیں سے سند ودستار فضیلت حاصل کی۔ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے شرف بیعت حاصل ہوا۔ جد امجد حضور حجۃ الاسلام، والد گرامی مفسر اعظم ہند، نانا حضور مفتی اعظم ہند، سے اجازت وخلافت حاصل کی۔

بعد فراغت دار العلوم منظر اسلام میں بارہ سال تک مسلسل درس وتدریس کی خدمت انجام دی۔ پھر مدرسے کی نظامت، تبلیغی دوروں اور دیگر مذہبی وسیاسی مصروفیات کے سبب تدریسی سلسلہ موقوف کردیا۔ البتہ ۱۳۸۲ھ میں اساتذہ کی کمی کی وجہ سے دار العلوم منظر اسلام میں شیخ الحدیث مقرر ہوئے۔ اور ۱۳۸۵ھ تک آپ اس عہدے پر فائز رہے۔

آپ نے دینی علوم کے ساتھ دنیاوی علوم بھی حاصل کیے تھے۔ والد گرامی علیہ الرحمۃ کے وصال کے بعد دار العلوم منظر اسلام کے مہتمم قرار پائے۔ اور دار العلوم کی تعمیری وتعلیمی ترقیوں میں خوب اضافہ فرمایا۔

۱۹۷۵ء میں یوپی قانون ساز کونسل کے ممبر نامزد ہوئے۔ ۱۹۸۱ء میں ایم ایل سی اور یوپی

کانگریس آئی کے نائب صدر منتخب ہوئے۔ ملک و بیرون ملک بہت سے تبلیغی دورے کیے۔ بہت سے نام ور تلامذہ خلفا یادگار چھوڑے۔ پانچ بیٹے ہوئے۔ ۱۸/ رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ۔ ۱۹۸۵ء کو وصال فرمایا۔ جد اعلیٰ حضور اعلیٰ حضرت اور دادا حضور حجۃ الاسلام قدس سرہما کے مزارات کے درمیان آپ کی تدفین ہوئی۔

❁❁❁

گرامی نامہ:۔

مکرمی جناب ولی محمد صاحب رضوی!.................. السلام علیکم!

خیریت طرفین نیک مطلوب!

مرسلہ کارڈ ملا، حالات سے آگاہی ہوئی۔ آپ کے نام کا رسالہ بذریعہ منشی خواجہ محمد حسین صاحب جاری کیا گیا تھا۔ مگر عرس رضوی و دیگر مصروفیات کی بنا پر ماہ ستمبر کا شمارہ وقت پر طبع نہ ہوسکا۔ اس لیے ماہ ستمبر اکتوبر کا مشترکہ شمارہ ایک ساتھ ہی طبع ہوا۔ جو آپ کو بھی ۱۹/ اکتوبر کو روانہ کردیا گیا۔ امید ہے کہ موصول ہوچکا ہوگا۔ پھر ۷/ مارچ کو نومبر تا فروری کا مشترکہ شمارہ ارسال کردیا گیا، ملنے پر آگاہ کریں۔

جواب میں بھی تاخیر ہوئی معذرت خواہ ہوں۔ دیگر احباب کو بھی ماہ نامے کی طرف توجہ دلائیں، بقیہ حالات لائق شکر ہیں۔ حضرت علامہ سبحانی میاں صاحب قبلہ سجادہ نشین سلام و دعائیں یاد فرماتے ہیں۔

نیز تمام ملنے والوں سے حسب مراتب سلام و دعا عرض کردیں۔

اب مارچ تا مئی کا مشترکہ شمارہ چند دنوں میں ارسال کردیا جائے گا۔ تاخیر کی وجہ رسالہ میں تحریر کردی گئی ہے۔ امید کہ معاف فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

فقط والسلام۔

ریحان رضا

۲۴/۴/۹۴

حافظ و قاری محمد رفیق نعیمی رضوی

مدرس شعبہ تجوید وقراءت جامعہ نعیمیہ مرادآباد

تعارف:۔

آپ کی پیدائش ۶/ مارچ ۱۹۶۸ء کو سالار پور کلاں ضلع سنبھل میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گاؤں میں ہی حاصل کی۔ مدرسہ خلیل العلوم سنبھل میں حفظ قرآن شروع کیا اور مدرسہ اجمل العلوم سنبھل میں مکمل کیا۔ تجوید وقراءت اور درس نظامی کی تعلیم دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف اور جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں مکمل کی۔

منظر اسلام اور جامعہ نعیمیہ دونوں اداروں سے سند و دستار حاصل کی۔ محدث امروہوی حضرت علامہ مبین الدین، علامہ طریق اللہ نعیمی اور علامہ ہاشم نعیمی علیہم الرحمۃ جیسے نام ور اساتذہ سے شرف تلمذ حاصل ہے۔

بعد فراغت یعنی ۱۹۸۵ء میں جامعہ نعیمیہ مرادآباد کے شعبہ تجوید وقراءت میں بحیثیت مدرس آپ کا تقرر ہوا، جہاں اب تک آپ درس وتدریس کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

بہت سے نامور حفاظ وقرا آپ کے تلامذہ میں شامل ہیں۔
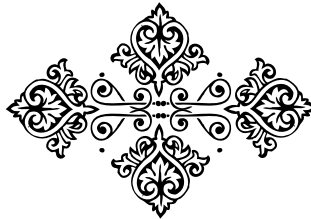
خطوط:۔

①

اعزواکرم، محب مکرم، مخلص گرامی قدر!..........السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید کہ مزاج ہمایوں بعافیت ہوگا۔ اس میں شبہ نہیں کہ جواب میں تاخیر ہوئی۔ اس کی کئی وجہیں ہیں جس میں سب سے مقدم رمضان شریف کے قریب ہونے کی وجہ دور کرنے پر زیادہ توجہ رہی۔ مجھے امید ہے کہ اس تاخیر کو معاف فرمائیں گے۔ خدا کرے یہ سلسلہ خط وکتابت کبھی ختم نہ ہو۔ آمین۔ باقی سب طرح خیریت ہے۔ اب تعطیل کلاں میں گھر جانے والا ہوں ان شاءاللہ سنبھل ہی میں گذشتہ سال جس مسجد میں سنایا تھا وہیں اب بھی رہوں گا۔ خط وکتابت اسی طرح تحریر کریں۔ فقط والسلام۔

محمد رفیق رضوی

امام میاں صاحب والی مسجد۔ محلہ دیپا سرائے چوک سنبھل ضلع مرادآباد۔ ۸۶/۱/۲۶

②

عالم باعمل حضرت مفتی صاحب قبلہ!........السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض یہ ہے کہ خیریت طرفین احسن المطلوب۔ زمانہ دراز ہوا حضرت کی خیریت موصول نہیں ہوئی۔ عرس رضوی کے بعد حضرت کا ایک خیریت نامہ موصول ہوا تھا، جواب دے دیا تھا شاید مل گیا ہوگا۔ ابھی ہفتہ عشرہ قبل میرا بچہ محمد عامر رضا کے ہاتھ میں فیکچر ہوگیا تھا، اس وقت بہتر ہے باقی سب طرح خیریت ہے۔ امسال حضرت قاری احمد جمال صاحب قبلہ اپنے وطن چلے گئے ہیں۔ آپ کے ہمراہ آپ کے شاگرد تھے انہوں نے ایک خط لکھا تھا شاید جواب مل گیا ہوگا۔ انہیں بھی سلام دعا سے نوازیں۔ اسی ماہ کی ۱۸/ اکتوبر کو مہتمم صاحب کے لڑکے کی شادی تھی قوی امید تھی حضرت تشریف لائیں گے باقی سب طرح خیریت ہے۔ فقط والسلام۔

محمد رفیق نعیمی الرضوی

خادم جامعہ نعیمیہ ۲۹/ اکتوبر ۹۸ء

(۳)

عزیز گرامی جناب مولانا ولی محمد صاحب خطیب جامع مسجد باسنی!......... سلام مسنون
خیریت طرفین مطلوب۔ دیگر عرض حال یہ ہے کہ آپ کا روانہ کردہ عریضہ ۷؍ ذی الحجہ مبارکہ کو موصول ہوا پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی اور آپ نے جو تحفہ یہاں سے جانے سے قبل مجھے عنایت فرمایا تھا میں اس کا بے حد شکر گذار تھا اور بھی مزید آپ نے وہاں جاکر کچھ پیش کرانے کی زحمت گوارہ کی بذریعہ مہتمم صاحب قبلہ وہ مجھے مل گئے ہیں اور یہاں پر اسی دن سے کافی بارش ہو رہی ہے۔ اور آپ نے جن جن صاحبان کو سلام پیش کیا تھا حسب مراتب سب کو پیش کر دیا گیا ہے۔ اور اپنے والد صاحب سے سلام عرض کر دیں۔ اور خط و کتابت کا سلسلہ جاری رکھ کر ممنون کرم فرماتے رہیں۔ اور یہاں پر سب لوگ بخیر ہیں۔ اور آپ نے جن حضرات کو سلام لکھا ہے وہ سب بھی آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۸؍ ذی الحجہ ۱۴۰۴ھ بروز بدھ۔

فقط دعا گو و دعا جو: محمد رفیق رضوی

(۴)

محسن قوم و ملت عظیم المرتبت حضرت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ خطیب و امام جامع مسجد باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کی خیریت خدائے لم یزل سے لیل و نہار نیک مطلوب۔ گرامی نامہ موصول ہوا والد گرامی کی رحلت کی خبر سن کر بڑا صدمہ ہوا۔ خوشی اس بات کی ہوئی کہ انہیں رمضان المبارک کی سعادتیں فضیلتیں حاصل ہوئیں۔ تعمیل حکم کے تحت میں نے گیارہ قرآن کریم پڑھوا دیے ہیں۔ نیز اپنے ورود وظائف کے بعد مخصوص دعاؤں میں یاد رکھا۔ تہ دل سے مشکور ہوں، ناچیز کو اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد رکھا۔ مولیٰ تعالیٰ سعادت دارین بخشے۔ آمین یارب العالمین۔ ۲۳؍ فروری ۲۰۰۷ء کو جودھپور جانے کا ارادہ ہے ان شاء اللہ ملاقات ہوگی۔ آپ کے حکم کے تحت حافظ و قاری محمد اویس نعیمی آپ کی خدمت میں آرہے ہیں اس کا خیال رکھیں اچھی طرح انتخاب فرمادیں باقی سب طرح خیریت۔ فقط والسلام۔۔۔۔۔۔۔ جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ۱۴؍ فروری ۲۰۰۷ء۔

محمد رفیق الرضوی النعیمی

ز

جناب زبیر قادری، مدیر اعلیٰ، افکار رضا ممبئی

تعارف:۔

جناب زبیر قادری صاحب کا شمار عمدہ اور بہترین اہل قلم میں ہوتا ہے۔ممبئی سے تعلق رکھتے ہیں۔افکار رضا،سہ ماہی مسلک کے مدیر اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔نشر واشاعت سے خاصا شغف رکھتے ہیں۔اہل سنت کی بہت سی نایاب و اہم کتابوں کے ناشر ہیں۔مذہب و مسلک کے مخلص ہمدرد اور وفادار ہیں۔عمر کی چار دہائیاں پار کر چکے ہیں۔ حضور نظمی میاں علیہ الرحمہ سے شرف بیعت حاصل ہے۔بہت سے ادبی سیمیناروں میں شرکت کر چکے ہیں اور بہت سے اہم مقالات ومضامین تحریر کر چکے ہیں۔ تادم تحریر سلسلہ جاری ہے۔

خطوط:۔

۱

محترم سراپا کرم مفتی ولی محمد صاحب رضوی مدظلہ !سلام ورحمۃ

بخیر طالب خیر!

پہلی مرتبہ آپ کا محبت نامہ پاکر بڑی مسرت ہوئی،آپ سے سرراہ ملاقات ہوئی جس کا ہمیشہ قلق رہے گا۔پتہ نہیں پھر کب زیارت نصیب ہو۔آپ نے اپنے خط میں بہت اچھی نصیحت میرے لئے تحریر فرمائی ہے خدا مجھے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

لیکن محترم میں آپ کی توجہ اس طرف چاہوں گا کہ آج کا نوجوان طبقہ جو بھٹک رہا ہے گمراہ ہو رہا ہے اس کا ذمہ دار کون ہے ؟بے شک کافی حد تک ان کے والدین ذمہ دار ہیں،جنہوں نے انہیں دنیا کمانے کے لیے ، حصول دنیا کے لیے انگریزی اسکول میں تو داخل کر دیا مگر دین سے دور رکھا،ایسے افراد کو دین سے قریب کرنے کے لیے ہماری جماعت میں کیا کیا گیا ؟محترم اسے تنقید کہہ کر نہ ٹال دیں یہ ایک حساس مسئلہ ہے،کہ ہمیں غیر مقلدوں اور جماعت اسلامی کے پاس ہی کیوں پڑھے لکھے افراد نظر آتے ہیں،ہمارے جلسے جلوس میں کیوں نظر نہیں آتے ؟

اس لیے کہ آج کا پڑھا لکھا نوجوان طبقہ دین سیکھنے کے لیے اس کے پاس جائے گا جو جدید طریقہ کار سے تبلیغ دین کا کام کرتے ہوں اور وہی ہو رہا ہے۔ مزید یہ کہ ہمارے پاس عصری تقاضوں کے مطابق کتابوں کی عدم دستیابی ہے، انگریزی کا فقدان ہے، ان حالات کی بنا پر آج کا نوجوان گمراہیت کی طرف جا رہا ہے جس کا ذمہ دار ہم کس کو ٹھہرائیں؟ ہم تو مسلسل کام کیے جا رہے ہیں، الحمد للمولیٰ تہی دست ہونے کے باوجود بہت سی کتابیں اردو، ہندی اور انگریزی میں ہم شائع کر چکے ہیں جس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آئے، اس کے علاوہ سہ ماہی "افکار رضا" بھی مسلسل چھ سال سے جاری ہے اور اس کی مقبولیت میں اضافہ ہی ہو رہا ہے۔

آپ لوگوں کی دعائیں اور فیضان نظر کام کو آگے بڑھا رہا ہے۔ احقر کو کسی بھی موڑ پر غلطی کرتا پائیں تو سختی سے منع کریں، مسلک کے نقصان سے پہلے اس حقیر کا خاتمہ ہو جائے یہی بہتر ہے۔

تمام احباب کی خدمت میں سلام،

طالب دعا: زبیر قادری عفی عنہ

تحریک فکر رضا، ناگپاڑہ ممبئی۔

۱۷ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ۔ ۱۲ اپریل ۲۰۰۱

(۲)

محترم سراپا کرم! سلام ورحمۃ

بخیر طالب خیر! امید کہ آپ خیریت سے ہوں گے، مکتوب گرامی باعث فرحت ہوا، آپ کی حوصلہ افزائی کے ہم مشکور ہیں، آپ جیسے علما کی سرپرستی اور رہنمائی میں تحریک فکر رضا سرگرم عمل ہے۔ بلاشبہ یہ آپ حضرات کی دعاؤں کا ہی ثمرہ ہے کہ تحریک نے دس سال پورے کر لیے اور افکار رضا نے سات سال۔

الحمد للمولیٰ ہم یہ دعویٰ نہیں کرتے کہ ہم نے بہت زیادہ دین کا کام کر لیا ہے، البتہ ہم نے ہمیشہ ٹھوس کام کرنے کی کوشش کی ہے، اس لئے بھلے ہی کم کام ہوا ہے لیکن اس کے نتائج اور اثرات سے آپ بخوبی آگاہ ہیں۔ اور کام کرنے والے کیسے ہیں آپ جانتے ہیں نہ کوئی صلاحیت نہ عالم کی سند، سب رب عزوجل کا کرم ہے۔

ان دنوں ہم مالی اعتبار سے پریشان ہیں، غلام مصطفیٰ بھائی کو اس کا علم ہے، آپ باسنی کے اہل خیر حضرات سے کچھ تعاون کرا سکیں تو کرم ہو گا۔ اب تک "افکار رضا" شائع نہ ہونے کی وجہ بھی مالی حالات ہیں۔

تازہ "جہان رضا" حاضر ہے ملنے پر اطلاع سے نوازیں اور ہو سکے تو تعاون کی کوئی صورت کا ذریعہ بتائیں۔

اراکینِ تحریک کی جانب سے آپ کو اور تمام احباب کو سلام عرض ہے بالخصوص حافظ ابوبکر صاحب، غلام مصطفیٰ رضوی، حافظ نصیر احمد صاحب وغیرہ کو سلام عرض ہے۔

والسلام۔

زبیر قادری

۵ محرم ۱۴۲۳۔ ۲۰ مارچ ۲۰۰۲

س
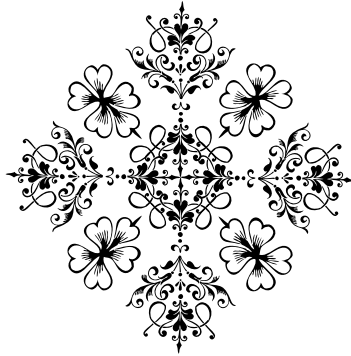
نبیرہ اعلیٰ حضرت، علامہ محمد سبحان رضا خاں "سبحانی میاں"

سجادہ نشین درگاہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف

تعارف:۔

آپ کی ولادت ۲/ جون ۱۹۵۳ء میں بریلی شریف کے محلہ خواجہ قطب میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم والد گرامی حضور ریحان ملت علیہ الرحمۃ سے حاصل کی۔ درس نظامی کی تعلیم کے لیے منظر اسلام میں داخلہ لیا۔ اور اسی ادارے سے ۱۹۸۵ء میں سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت، حضور احسن العلما مارہروی علیہ الرحمۃ اور والد گرامی حضور ریحان ملت علیہ الرحمۃ سے تمغہ خلافت حاصل ہے۔

والد گرامی علیہ الرحمۃ کے وصال کے بعد خانقاہ رضویہ بریلی شریف کی سجادگی کا شرف حاصل ہوا۔ ساتھ ہی مدرسہ منظر اسلام کے ناظم اعلیٰ بھی منتخب ہوئے۔ تادم تحریر خانقاہ رضویہ اور مدرسہ منظر اسلام کی خدمات احسن انداز میں فرما رہے ہیں۔

علاوہ ازیں خانقاہ رضویہ کا مشہور رسالہ "ماہنامہ اعلیٰ حضرت" بھی آپ کی ادارت میں مسلسل شائع ہو رہا ہے۔
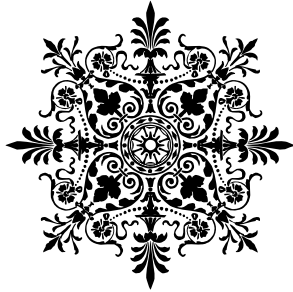
گرامی نامہ:۔

حامی دین وملت جناب!............زید لطفہٗ! سلام مسنون

مزاج وہاج!

اس حقیقت سے آپ بخوبی واقف ہیں کہ مذہب کی حفاظت کے لیے تعلیم دین کی کتنی اہمیت ہے خصوصًا اس دور الحاد و بے دینی میں ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ مدارس اسلامیہ کی حالت تقسیم ملک سے اور زیادہ کمزور ہوگئی ہے۔ آپ کا مرکز منظر اسلام ایک صدی سے جو اسلام وسنیت کی بیش قیمت خدمت انجام دے رہا ہے، تعلیم کے ساتھ ساتھ تعمیری کام بھی جاری ہے۔

مرکز کے ان عزائم کی تکمیل کے سلسلے میں آپ کا تعاون حاصل کرنے کے لیے آپ کی خدمت میں جناب منشی خواجہ محمد حسن صاحب اشرفی رضوی پہنچ رہے ہیں، یہ منظر اسلام کے خادم وملازم ہیں یہ پیشہ ور سفیر یا کمیشن ایجنٹ نہیں ہیں۔ تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ ان کا زیادہ سے زیادہ تعاون کریں اور اپنے مرکز کو مضبوط بنائیں۔

اور اپنی امداد ارسال فرماکر اراکین مدرسہ کو ممنون فرمائیں گے۔ فقط والسلام۔

سبحان رضا خان سبحانی

سجادہ نشین ومہتمم مرکز اہل سنت جامعہ رضویہ منظر اسلام، رضا نگر

محلہ سوداگران، بریلی شریف (یوپی)

مولانا سید سلطان الحسن مصباحی چشتی

درگاہ اجمیر شریف

تعارف:۔

محترم مولانا سید سلطان الحسن مصباحی چشتی صاحب درگاہ اجمیر شریف کے خدام وذمے داران میں سے ایک ہیں۔ مذہب و مسلک کے مخلص مبلغ اور ناشر ہیں۔ حسن اخلاق کے حامل، علم دوست، عمدہ مزاج اور ستھری فکر کے مالک ہیں۔

مکتوب:۔

معدن علم وحکمت، مخزن جودوکرم حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

خیریت نیک مطلوب!

مرکزی تنظیم "الرضا اسلامک سوسائٹی آف انڈیا" کی طرف سے شائع ہونے والی چند مطبوعات ملاحظہ کی پڑھ کر دل باغ باغ ہو گیا اور آگے ہونے والے کام کو بھی ملاحظہ کیا، اچھا کام کر رہے ہیں اور اس تنظیم کے سرپرست ونگراں مظہر مفتی اعظم ہند، صدر العلما حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی تحسین رضا خان صاحب قبلہ محدث بریلوی ہیں، مولی تعالیٰ اس تنظیم کے ناظم اور اراکین کو حوصلہ عطا فرمائے اور اس سوسائٹی کو جلد از جلد کامیابی عطا فرمائے۔

امسال سرکار عطائے رسول خواجہ غریب نواز کے عرس کے موقع پر ایک کتاب جو "سلطان الہند غریب نواز" کے نام سے ہے، جس کو حضرت علامہ ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی مدرس جامعہ اہل سنت شمس العلوم گھوسی نے ترتیب دیا ہے، جس کو تنظیم کی جانب سے شائع کرا رہے ہیں لہذا آپ خود بھی اور دوسرے احباب اہل سنت سے بھی تعاون کرائیں، اور جملہ گفتگو مولانا غلام محی الدین رضوی حشمتی پیلی بھیتی ناظم تنظیم سے کرلیں، جملہ احباب اہل سنت کو سلام عرض کریں۔ فقط والسلام

سید سلطان الحسن چشتی مصباحی

چشتیہ مرکز امام باڑہ درگاہ شریف اجمیر القدس

مفتی سلطان رضا نوری بہرائچی

بانی وسربراہ دار العلوم مفتی اعظم ہند بہرائچ شریف

تعارف:۔

۱۱/ فروری ۱۹۶۴ء کو بہرائچ شریف میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ مقامی مکتب میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ درس نظامی کی تعلیم جامعہ غازیہ سید العلوم بڑی تکیہ بہرائچ شریف، مدرسہ عالیہ شمس العلوم گھنٹہ گھر بدایوں شریف، الجامعۃ الاسلامیہ رامپور اور منظر اسلام بریلی شریف میں حاصل کی۔ ۱۷/ جمادالاولیٰ مطابق جنوری ۱۹۸۶ء میں دار العلوم منظر اسلام سے فارغ التحصیل ہوئے۔ ملک کے جید ومشاہیر علمائے کرام سے شرف تلمذ حاصل ہے۔

۱۷/ رمضان المبارک ۱۹۷۸ء کو حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ کے دست حق پرست پر بیعت کی۔

حضور تاج الشریعہ، صدر العلماء علامہ تحسین رضا خان، خالد ملت علامہ خالد حسین بریلی شریف، علامہ مفتی سید عارف علی رضوی نانپاروی، علیہم الرحمۃ اور حضور سبحانی میاں علامہ سبحان رضا خان دام ظلہ سے شرف بیعت حاصل ہے۔

۱۰ سال مدرسہ مظہر اسلام مسجد بی بی جی بریلی شریف میں درس وتدریس ورضوی دار الافتاء میں افتا کی خدمات انجام دی۔

۱۹۹۵ء میں گجرپور بہرائچ شریف میں دار العلوم مفتی اعظم ہند کی بنیاد ڈالی اور فی الحال اسی ادارے میں درس وتدریس کے ساتھ ادارے کی تعمیری وترقی میں مصروف ہیں۔

درجن بھر کتابوں کے مصنف ہیں۔ مذہب اہل سنت مسلک اعلیٰ حضرت کے بے باک ترجمان اور مخلص مبلغ ہیں۔

مکتوب:۔

مولانا المحترم بالمجد والکرم مکرم و معظم مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ!

سلام و سنت!

بعدہ عرض خدمت اقدس کی ناچیز بخیر امید کہ آپ مع احباب سنت ہے بالخیر ہوں گے، بحمدہٖ تعالیٰ و بکرم حبیبہ الاعلیٰ و بالا و بعنایت مفتی اعظم سگ نوری ہمیشہ الحب للہ پر عمل کرتا رہا ہے اور ان شاء اللہ المولیٰ آگے یہی عزم مصمم ہے۔ مولوی رمضان علی صاحب تشریف لائے آپ نے ناچیز کے پاس اپنا معتمد یقین کر بھیجا۔ جس کی وجہ سے سگ حیدری پر لازم ہوا کہ ان کی خدمت کرے۔ حتی الامکان ان کو آرام دینے کی کوشش کی۔ پھر بھی اگر انہیں کوئی تکلیف ہوئی ہو تو معاف فرمائیں، کہ وہ مہمان ناچیز کے نہیں بلکہ ہمارے آقاؤں کے تھے۔ یوں واجب الاحترام تھے۔

نوٹ: ناچیز کی طبیعت آج کل زیادہ خراب ہے۔ کمزوری اتنی ہے کہ مدرسہ بھی نہیں جاتا۔ دعا فرمائیں،

جواب جلد دیں۔

عرض دیگر یہ کہ آپ کے سوالات کے جوابات تیسرے دن ہی ڈاک کے سپرد کردیے گئے تھے۔ مجھے امید قوی ہے کہ اب تک موصول ہو چکے ہوں گے۔

اب رہی تفصیل کی بات تو اس سلسلے میں ناچیز اتنا عرض کرلے گا کہ علامہ صاحب قبلہ کی خصوصیت ہے کہ خیر الکلام ما قل الخ پر عمل کرتے اور تطویل بیجا سے اجتناب فرماتے ہیں۔ ہاں جوابات میں جامعیت ضرور ہوگی۔ آپ سے ناچیز نے شدھی مذہب کی تردید کی روداد کے سلسلہ میں عرض کیا تھا۔ اگر آپ ناچیز کو معتمد جانتے ہوں تو فوراً ارسال فرمادیں ورنہ حکم فرمائیں ناچیز وہیں حاضر ہو کر فوٹو کرائے۔ جواب ضرور تحریر فرمائیں تمام کو سلام کہیں۔

فقط والسلام۔

احقر محمد سلطان رضا نوری

۲۶؍ محرم الحرام ۱۴۱۰ھ

ہمدرد سنیت الحاج محمد سعید نوری

بانی رضا اکیڈمی، ممبئی

تعارف:۔

آپ کی پیدائش ۲۷/ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۹ھ مطابق ۲۷/ نومبر ۱۹۵۹ء جمعہ کے دن شہر ممبئی کے دودھ بازار علی عمر اسٹریٹ میں ہوئی۔ آپ کا آبائی وطن صوبہ اتر پردیش میں ضلع اناؤں کا موضع کھیرو اور مدھیہ پردیش کا ضلع ستنا ہے۔ دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی ضروری تعلیم بھی حاصل کی۔ ۱۹۷۱ء میں حج کے موقع پر حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے شرف بیعت حاصل کیا۔ ۱۹۹۴ء کو رمضان المبارک میں عمرے کے دوران مدینہ منورہ میں حضور تاج الشریعہ قدس سرہ نے شرف اجازت وخلافت سے سرفراز فرمایا۔

۱۹۹۵ء میں گھوسی کے جناب علی حسن صاحب کے یہاں شادی ہوئی۔ شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے نکاح پڑھایا۔ حضور تاج الشریعہ قدس سرہ نے ایک طویل منظوم سہرا تحریر فرمایا جسے شادی کے موقع پر پڑھا گیا۔ اولاد میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ ابتدا سے کئی اہم تنظیموں میں حصہ لیا اور پھر ۱۹۷۸ء میں ممبئی کی سرزمین پر رضا اکیڈمی کی بنیاد رکھی۔ اور اکیڈمی کے ذریعہ مذہب و مسلک کی خوب خوب خدمات سرانجام دیں اور اب بھی مصروف عمل ہیں۔ امام اہل سنت اور دیگر علمائے اہل سنت کی بہت سی اہم اور نایاب کتابیں چھاپ کر ملک بھر میں پہنچائیں۔ خصوصاً ترجمہ کنزالایمان کی کئی بار خوب صورت انداز میں طباعت واشاعت کرکے گھر گھر پہنچانے کی بھرپور کوشش کی۔ آپ کی مذہبی، مسلکی، قومی وملی خدمات لائق تحسین ہیں۔

خط:۔

حضرت مولانا ولی محمد صاحب قبلہ!...............وعلیکم السلام

آپ حضرات کی دعاؤں سے کاروانِ غریب نواز خیر وعافیت سے ممبئی پہنچا، آپ حضرات نے جس محبت اور خلوص کا ثبوت دیا ہے اس کا ذکر پورے سفر میں رہا۔ آپ دعا فرمائیں کہ مجھ پر میرے پیر و مرشد حضور سیدنا سرکار حضور مفتی اعظم کا فیضانِ کرم جاری رہے۔ اہل سنت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

اسیر مفتی اعظم: محمد سعید نوری

۲۱۔۰۹۔۹۸

ش

شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ

سابق صدر شعبہ افتا جامعہ اشرفیہ مبارک پور

تعارف:۔

ضلع مئو کے قصبہ گھوسی میں ۱۱/ شعبان المعظم ۱۳۴۰ھ / اپریل ۱۹۲۱ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔ مقامی مکتب میں ناظرہ قرآن پاک مکمل کیا۔ حضور صدر الشریعہ کے منجھلے بھائی حکیم احمد علی سے فارسی کی کتابیں پڑھیں۔ پھر آٹھ سال تک درس نظامی کی تعلیم جامعہ اشرفیہ میں حاصل کی ۔تقریباً ایک سال میرٹھ میں حضور صدر العلما علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی علیہ الرحمۃ کے ادارے ،مدرسہ اسلامیہ عربیہ میں پڑھائی کی بعدہ مدرسہ مظہر اسلام بریلی شریف پہنچ کر حضور محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد خاں علیہ الرحمۃ سے کتب صحاح ستہ مکمل پڑھیں اور یہیں سے دورہ حدیث کی تکمیل فرمائی۔۱۵/ شعبان المعظم ۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء کو سند و دستار فضیلت سے نوازے گئے۔ حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت و خلافت حاصل کیا نیز حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے بھی تمغہ خلافت حاصل فرمایا۔

حضور مفتی اعظم ہند، حضور صدر الشریعہ اور حضور محدث اعظم پاکستان علیہم الرحمۃ سے تعلیم افتا حاصل کی۔ اور پھر حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کے زیر نگرانی بریلی شریف میں کئی سال تک دار الافتا میں رہ کر فتوی نویسی فرمائی۔ اور تاحیات اس شعبہ سے وابستہ رہے۔ آپ کے فتاوی کا کچھ حصہ فتاوی شارح بخاری کے نام سے تین جلدوں میں منظر عام پر آچکا ہے۔ دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف اور جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے علاوہ ملک کے کئی مشہور اداروں میں تدریسی خدمات انجام دیں۔

بہت سے علمی و تحقیقی مضامین و مقالات لکھے اور مشہور زمانہ کتاب ”نزہۃ القاری شرح بخاری“ کے علاوہ دو درجن قریب علمی و معرکۃ الآرا کتابیں تصنیف فرمائیں۔ دیوبندی وغیرہ بدمذہبوں سے کئی اہم اور کامیاب مناظرے کیے۔ دو بار حج اور دو مرتبہ عمرے کا شرف حاصل

ہوا۔ تاحیات مذہب ومسلک کی خدمت، ترویج واشاعت میں کوشاں رہے۔

۶؍صفر المظفر ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۱؍مئی ۲۰۰۰ء بروز جمعرات بعد نماز فجر جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں آپ کا وصال ہوا۔ اور آبائی وطن گھوسی میں تدفین عمل میں آئی۔

گرامی نامہ:۔

عزیز سعید زید مجدکم!................ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

طوافی مزاج؟

سال گذشتہ حج وزیارت سے محرومی کی کسک سے سال بھر تک بے چین رہا۔ بحمدہٖ تبارک و تعالیٰ میرے منجھلے بچے مولانا حافظ حمید الحق سلمہ نے اس کا مداوا کردیا۔ اب بحمدہٖ تبارک وتعالیٰ امسال حج وزیارت سے مشرف ہوکر انیس اپریل کو بعد مغرب گھر واپس آگیا۔ والحمد علیٰ ذالک واپسی کے بعد آپ کا خط اور ایک پیکٹ ملا، بہت خوشی ہوئی۔

مولیٰ عزوجل مزید توفیق عطا فرمائے۔ اور قبول فرمائے۔

اندازہ ہے کہ غیر مقلدین اسے برداشت نہیں کرپائیں گے اور جواب دینے کی کوشش کریں گے۔ لیکن گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے وہ جتنا سر اٹھائیں گے اتنے ہیں کچلے جائیں گے۔ محمود سلمہ کے زیر دست آپ کے بھیجے ہوئے روپیے وصول ہوگئے تھے یہ میری سستی تھی کہ آپ کو اطلاع نہیں کرسکا۔ تمام احباب کو سلام کہہ دیں۔ اور دعائے خیر میں یاد رکھیں۔

محمد شریف الحق قادری

۲۴؍ذی الحجہ ۱۴۱۸ھ

شیر راجستھان مفتی شیر محمد خان رضوی

شیخ الحدیث دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور، راجستھان

تعارف:۔

ضلع میر باڑ راجستھان میں ۱۹۵۲ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔ مقامی مکاتب میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۶۵ء میں درس نظامی کی منتہی کتابیں پڑھنے کے لیے حضور مفتی اعظم راجستھان مفتی اشفاق حسین نعیمی علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں دارالعلوم اسحاقیہ حاضر ہوئے۔ اور تین سال کے بعد ۱۹۶۸ء میں فضیلت کی تعلیم مکمل کر کے سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

بعد فراغت دار العلوم ہی میں معین المدرس مقرر ہوئے۔ ۱۹۷۲ء میں دار العلوم اسحاقیہ میں دارالافتا کی ذمے داریاں آپ کے کاندھے پر آگئیں۔ ۱۹۸۴ء میں صدرالمدرسین اور نائب شیخ الحدیث کے عہدے پر فائز ہوئے۔ ۱۹۸۶ء میں حضور مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمۃ نے آپ کو شیخ الحدیث کا عہدہ تفویض فرمایا۔ آپ اب تک اسی عہدے پر قائم ہیں۔

پانچ مرتبہ حج و زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہو چکے ہیں۔ صوبہ راجستھان میں آپ کی خدمات جلیلہ لائق تحسین و تقلید ہیں۔ اپنی مذہبی و مسلکی نمایاں خدمات کے سبب عوام و خواص میں خوب مقبول ہیں۔

گرامی نامے:۔

﴿۱﴾
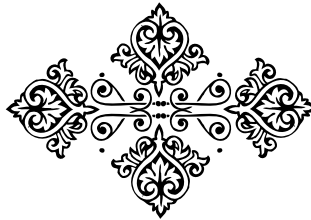
عزیزم مولانا ولی محمد صاحب رضوی!............... سلام مسنون!

مزاج بخیر باد۔ کتاب ضرور ارسال کریں، حضرت تقریظ تحریر فرمادیں گے۔ حضرت علامہ ازہری میاں صاحب قبلہ باہر ہیں تشریف لائے یا نہیں؟ رابطہ ضرور رکھیں، بارش کے بعد راجستھان کے پروگرام میں دعوت حضرت کو دے دیں، ان کا ایک ہفتہ کا دورہ راجستھان کا ضرور قبول کروادیں، ابھی میں دارالعلوم حنفیہ ہمت نگر گجرات کے افتتاح پر وہاں گیا تھا۔ وہ لوگ بھی حضرت کے مشتاق ہیں، مگر نہ معلوم کیوں وقت نہیں مل پاتا ہے، حضرت رابطہ ضرور رکھیں، میں ایک کانفرنس میں کلکتہ گیا تھا جو حضرت کی صدارت میں تھی مگر پہنچ نہ سکے تھے، وہاں خود مفصل گفتگو کرتا۔ سبھی علمائے کرام کو سلام فرمادیں۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

۶/۶/۸۶

﴿۲﴾

مکرمی عالی جناب مولانا ولی محمد صاحب!......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کے محبوب ترین ادارہ دارالعلوم اسحاقیہ کا سالانہ اجلاس ختم بخاری شریف و دستار فضیلت مورخہ ۱۸، ۱۹/ شعبان المعظم ۱۴۱۰ھ مطابق ۱۸/ مارچ ۱۹۹۰ء بروز ہفتہ و اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں آپ کی شرکت باعث صد افتخار و انبساط ہوگی۔ شریک اجلاس ہو کر ہماری مسرتوں کو دوبالا فرمائیں مشکور ہوں گا۔ والسلام۔

سراپائے انتظار: شیر محمد خان رضوی

مفتی اسحاقیہ جودھپور راج۔ ۴/۳/۹۰

﴿۳﴾

عزیزم مولاناولی محمد صاحب رضوی!........... سلام مسنون!

مزاج بخیرباد۔

ربیع النور میں میری نگرانی ۱۲، روزہ پروگرام مدینہ چوک قصابان میں ہوتے ہیں۔دو سال مولانا ابوبکر صاحب تشریف لائے ہیں، امسال آپ بھی ایک یوم کے لیے تشریف لائیں، توانسب رہے گا۔مولانا بھی تشریف لائیں گے، ہر شب ایک عالم بولتا ہے، آپ جوانسب سمجھیں درج تواریخ میں سے ایک تاریخ دے دیں۔۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲/ میرے نام پر خط ارسال فرمادیں آپ کے مکتوب آنے پر زادراہ ارسال کروادوں گا، جلد جواب تحریر فرمائیں۔والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۹۴/۷/۲۴

﴿۴﴾

عزیزالقدر مولاناولی محمد صاحب رضوی خطیب جامع مسجد باسنی!.......... سلام مسنون!

باعث تحریر آں کہ بزود از مکتوب مالوف آگاہی بفرمایند کہ حضرت مولاناظہور احمد صاحب چگونہ اند؟ مزاجش چہ طور ہست، بصد احترام سلام وہدیہ تبریک عید پیش بفرمایند، ودیگر ہمہ علماوائمہ باسنی راسلام مسنون وہدیہ تبریک عید سعید پیش فرمودہ متشکر بفرمایند۔بہ حضرت مولاناظہور احمد صاحب قبلہ مشورہ فرمودہ دشنام طراز ناگوریاں رامعالجہ تجویز بفرمایند، نامہاے آں پلندہ دشنام ہر ہفتہ می آیند سرغنہ آں حمقا یکے از مولوی ہست، درسعی ام کہ بزود بخدمت حضرت والا جاہ رسیدہ بریں قضیہ مفصل گفتگو کردہ حل او مستخرج کردہ شود۔ہمہ علماے کرام باسنی راسلام بفرمایند۔والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔۹۵/۸/۱۸

[ترجمہ]

(خط لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ آپ جلد از جلد مولاناظہور احمد صاحب کی خیریت سے آگاہ فرمائیں۔اور

بصد احترام ان کو سلام اور مبارک باد پیش فرمائیں۔اور دیگر تمام علما وائمہ باسنی کو سلام مسنون اور عید کی مبارک باد پیش فرماکر مشکور فرمائیں۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ سے مشورہ فرماکر ناگوری گالی بازوں کا علاج تجویز فرمائیں۔ان کے دشنام نامے ہر ہفتہ پہنچ رہے ہیں ان بے وقوفوں کا سرغنہ ایک مولوی ہے۔میں کوشش میں ہوں کہ جلد ہی حضرت والا مرتبت کی خدمت میں پہنچ کر اس قضیہ پر تفصیلاً گفتگو کر کے اس کا حل نکالا جائے۔باسنی کے تمام علمائے کرام کو سلام کہیں۔)

﴿۵﴾

عزیز القدر مولانا ولی محمد صاحب!............ سلام مسنون!

حسب الارشاد ۲۵، عدد دائمی نقشے حاضر ہیں۔وہابی کے سلام کے جواب کے تعلق سے مفتی اقتدار احمد خان نعیمی نے ایک رسالہ تحریر کیا ہے، اس میں کافی تفصیلی گفتگو انہوں نے فرمائی ہے۔ وہابی کا یعنی، اس کے عقیدہ پر واثق یقین ہونے پر جواب ممنوع ہے۔اگر اس کا کفر، یا کفریہ نظریات کا تعین نہ ہو تو جواب ممنوع نہیں۔ مگر سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے سخت ممنوع لکھا ہے۔ آئندہ رسالے میں ان شاء اللہ میں اس کا جواب مفصل لکھ کر شائع کرواؤں گا۔اور اس جواب سے مراجعت اور مسئلہ کی حقیقی نوعیت بھی واضح کردوں گا۔

آج پھر مکرانہ گیا تھا، کافی تفصیلی گفتگو ہوئی، ان شاء اللہ اب مناظرہ کی قطعی نوبت نہیں آئے گی۔ حزب مخالف کا عالم ممبران سے خارج ہو چکا ہے۔سب کو سلام فرمادیں۔والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

۹۷/۸/۲۶

﴿۶﴾

عزیز القدر حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!

سلام مسنون

عید مبارک قبول ہو۔

امید ہے کہ آپ کے مزاج بخیر ہوں گے۔ماہ مبارک خیریت سے الوداع ہوا، مصروفیت کے باعث آپ سے ملاقات کا موقع میسر نہ آسکا۔حالات وطبیعت معلوم کرتا رہا۔اور رپورٹ بھی

خیریت کی ملتی رہی، دارالعلوم کا تعلیمی نظم شروع ہو چکا ہے، بحمدہٖ تعالیٰ طلبہ کافی تعداد میں آرہے ہیں۔ آپ بھی بچوں سے فرمادیں کہ وہ اب جلد آجائیں، ہفتے کے اندر اندر ان شاءاللہ آپ کی دعاؤں سے باقاعدہ تعلیم شروع ہو جائے گی۔

"حزب مخالف" بہت تیزی سے راجستھان میں قبضہ کرنے پر مائل جہد ہے۔ چورو، فتح پور، سیکر، باڑمیر، جیسلمیر، جے پور میں ان کے تباہ کن اثرات مدارس کی شکل میں عیاں ہو رہے ہیں۔ اپنے کو بہت مستعدی و کامل توجہ کے ساتھ حالات کو دیکھنا ہے۔ اور ہر ممکن طریقہ پر دفاعی حصار کھینچنا ہے۔ جودھپور میں اپنے اشفاقیہ انسٹی ٹیوٹ کے بالکل قریب فقید المثال عمارات کا سلسلہ ان لوگوں نے شروع کر دیا ہے۔ سنا ہے کہ سعودیہ سے کافی تعاون ان کو علی میاں کی معرفت ملا ہے، آپ کے امرا میرے ہمدرد محو خواب ہیں۔

"مدرسہ فاطمی" کی بلڈنگ شروع کروانا ازبس ضروری ہے۔ یہاں سے کئی بنات وہابیہ، سورت، مالیگاؤں میں عالم و فاضل ہو رہی ہیں۔ اس کا توڑ تعلیم بنات کے علاوہ اور کوئی نظر نہیں آتا ہے۔ آپ کو پوری حکمت مومنانہ کے ساتھ کشمیری صاحب کی معیت میں حضرت مفتی صاحب سے بالمشافہ یا مکتوب گرامی کے توسط سے بات فرما کر اولین فرصت میں مدرسہ فاطمی کا تعمیری کام آغاز کروانا ہے۔ جتنا جلد ہو سکے اس کام کو انجام دلوائیں اور کشمیری صاحب ودیگر محسنین کو ساتھ رکھیں فی الوقت کمیٹی کی تشکیل کو التوا میں رکھیں۔ ایک تعمیری بورڈ بنوا کر تعمیری کام شروع کروادیں۔

سب کو سلام وہدیہ تبریک عید پیش ہے۔ مجاہد راجستھان و سبھی علمائے کرام کو سلام فرمادیں۔

جواب منظوری کا انتظار رہے گا ۸، کو جام نگر، گجرات جا رہا ہوں دارالعلوم رضائے مصطفیٰ کا افتتاح ہے، ۱۰، یا ۱۲ر کو واپسی ہو گی۔ ان شاءاللہ۔

نوٹ: بیکانیر و جیسلمیر و سیکر کے تعلق سے ایک ضروری مشورہ کرنا ہے وقت ملنے پر خود آؤں گا۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

۹۹/۲/۴

﴿۷﴾

محترم!...... سلام مسنون!

حضرت ناظم تعلیمات صاحب قبلہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے احقر العباد نے طالب علم نصیر احمد بن محمد اکبر کا مندرجہ بالا کتب درسیہ کا امتحان سالانہ لیا، ہدایہ آخرین میں حالت ٹھیک ہے بقیہ کتب میں حالت قدرے ٹھیک ہے۔ شرح عقائد جو فن عقائد و کلام کی بہت ہی مستند و جامع کتاب ہے اس کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔

الممتحن: محمد عالمگیر الرضوی المصباحی۔ خادم اسحاقیہ جودھپور (راج)۔ ۲۹/ رجب المرجب ۱۴۲۲ھ۔ امتحان کی رپورٹ حاضر ہے۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی۔ خادم اسحاقیہ جودھپور
متعلم: غلام مصطفیٰ سلمہ الباری باسنوی۔
جلالین شریف ص: ۶۰۔ ۵۵۔ مشکوٰۃ شریف ص: ۱۴۰۔ ۵۵۔ نور الانوار ص: ۴۰۔ ۶۰۔
ہدایہ اولین، ص: ۲۰۰۔ ۵۵
ممتحن: مولانا عالمگیر صاحب مصباحی

نوٹ: جلالین شریف مقدار میں بہت کم ہوئی ہے۔ اس لیے آئندہ سال بھی اسی کا درس برقرار رکھیں نیز مشکوٰۃ شریف بھی آئندہ سال برقرار رکھیں۔ تاکہ دورہ میں تلمیذ کے لیے آسانی ہوگی۔

نوٹ: مولوی رجب علی اشتہار لے کر حاضر ہو رہا ہے۔ انسب جگہوں پر لگوانے کا مشورہ عنایت کر دیں تاکہ اس پر عمل ہو۔ اور ہر سال سالانہ اجلاس کے موقعہ پر بعض مخصوص کرم فرما جو خصوصی تعاون برائے لنگر فرماتے ہیں ان کو فون پر یا بالمشافہ ترغیب فرمادیں۔ حضرت آپ کی دعاؤں سے بہتر ہیں۔ ان شاءاللہ ۳۰/ اکتوبر کو جودھپور تشریف لائیں گے۔ ان شاءاللہ۔ سبھی علمائے کرام کو سلام عرض ہے۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

۲۱/۱۰/۲۰۰۱

﴿۸﴾

برادرم حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی خطیب جامع مسجد باسنی
سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!.......... سلام مسنون!

مزاج ہمایوں؟

حسب الارشاد ۱۵، عدد تحائف حنفیہ، ارسال خدمت عالیہ ہیں، یہ کتب میرے پیچھے یہاں احباب نے اپنے اپنے حلقہ امامت میں خوب تقسیم کردیں، جو مناسب فعل نہ تھا۔ خیر ''مضی مامضی فی الوقت'' ۱۵، عدد ارسال کررہا ہوں، ڈیڈوانہ، لاڈنوں، سجان گڑھ، واطراف میں وہاں بہت زیادہ زہرافشانی ہے۔ اس لیے اسی منطقہ میں کافی کتب اپنے احباب کی معرفت تقسیم کردی گئی ہیں۔ مولوی رجب علی کو آج ممبئی بھیج رہا ہوں۔ دعا فرمائیں۔ مناسب سمجھیں تو ایک فون فرمادیں۔ سب کو سلام عرض ہے۔ والسلام مع الاحترام۔

شیر محمد خان رضوی

۲۰۰۲/۶/۲۰

﴿۹﴾

کرم گستر حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب، الحاج محمد سعید صاحب رضوی،
حافظ محمد اکبر صاحب و مولانا محمد ابوبکر صاحب اشرفی!.......... سلام مسنون!

مزاج ہمایوں؟

۷/جولائی ۲۰۰۲ء بروز اتوار ۹ بجے دن اشفاقیہ ہوسٹل میں ایک اہم نشست رکھی گئی ہے، جس میں مدرسہ فاطمہ الزہرہ فاطمی گرلس تکنیکل سینٹر کے تعلق سے مستقبل کے لیے لائحہ عمل طے کرنا ہے، جس میں اہم شخصیات مختلف مناطقہ سے تشریف لارہی ہیں، آپ کی شرکت و مشورہ بے حد ضروری ہے۔ براہ محبت زحمت فرماکر تشریف لاکر مفید مشوروں سے نوازیں۔

الحاج محمد سعید صاحب رضوی نائب صدر دارالعلوم ہذا کی شرکت اس میٹنگ میں لابدی ہے انفرادا دعوت نامے ارسال خدمت عالیہ ہیں ملاحظہ فرماکر اپنی نگرانی میں مرسل الیہ تک پہنچادیں مزید فون پر بات کروں گا۔ حضرت مفتی اعظم راجستھان قبلہ سب کو سلام فرماتے ہیں۔

والسلام مع التحیات۔

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۲/۷/۲۰۰۲

﴿۱۰﴾

برادرم حضرت مولانا ولی محمد صاحب رضوی!.......... سلام مسنون!

مزاج اقدس بخیر ہوں گے۔

عجلت کے ساتھ ”تقدیم“ کے تحت مولانا گل اشفاقی صاحب کے ساتھ ایک مضمون ارسال کیا تھا، مگر اس میں پورا خط شکستہ تھا، رات بھر اسی مضمون کو قدرے سکون سے لکھنا شروع کیا۔ مگر یہ بھی حسب خواہش مکمل نہ کر سکا ایک مسجد کے امام کو لے کر لوگ بیچ میں آگئے، آخر جلدی سے مضمون پورا کر کے ان کے ساتھ جانا پڑا۔

اب یہ دوسرا مضمون حاضر خدمت ہے، دونوں مضمون بہ نظر غائر ملاحظہ فرما کر جس کو انسب سمجھیں اس کو شامل فرمادیں۔ میرے خیال میں یہ مضمون قدرے غنیمت ہے، اس میں ان خبثا کی مختصر تاریخ بھی آگئی ہے۔ اور ان کا اجمالی ذکر بھی آگیا ہے۔ مزید جو آپ کا مزاج چاہے، دونوں مضمون ملاحظہ فرما کر فیصلہ فرمالیں۔ الحاج محمد انور صاحب کے نام ایک ہزار کی رسید ارسال خدمت کر رہا ہوں، سب کو سلام فرمادیں۔ والسلام

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۵/۷/۲۰۰۲

﴿۱۱﴾

برادرم عزیزم حضرت مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ سلام مسنون!

مزاج ہمایوں؟

حسب الارشاد دونوں طلبہ عزیز کا امتحان لے کر نمبر رزلٹ کی نقل حاضر خدمت عالیہ ہے۔ مزید جو بھی حکم ہو فون فرمادیں۔ دعوت نامے ارسال خدمت ہیں، جن کو مناسب سمجھیں نام لکھ کر

تقسیم کروادیں۔ زحمت دہی کی معذرت۔ سب کو سلام فرمادیں۔

التماس: جیسلمیر سے دعوت نامہ حاضر ہوگا۔ اگر وقت اجازت دے تو ضرور تشریف لے جائیں۔ میں بھی رہوں گا۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

مفتی اسحاقیہ جودھپور۔ ۱۳/۱۰/۲۰۰۲

﴿۱۲﴾

برادرم حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی!.......... سلام مسنون!

مزاج ہمایوں؟

طالب علم غلام مصطفیٰ قادری سلمہ الباری کا امتحان دلواکر نتیجہ امتحان حاضر خدمت عالیہ ہے۔ ثانیاً معروضہ آں کہ کل دہلی میں ''آل انڈیا مدارس تحفظ کانفرنس'' ہوئی۔ دو اجلاس ہوئے جس میں ۳، ہزار سے زائد پورے ملک سے ہر مدرسے کے نمائندگان شریک اجلاس ہوئے۔ سرکار کے اہم ذمہ دار حکام بھی شریک اجلاس رہے۔ کھل کر مدارس کے تعلق سے تبادلہ خیال و گفتگو ہوئی۔ ایک اجلاس کی صدارت شیخ ابوبکر صاحب نے فرمائی۔ اور ایک اجلاس کی صدارت کے لیے مجھے مجبور کیا گیا۔ ان شاءاللہ ''مدرسہ ایجوکیشن کاؤنسل تنظیم'' اہم خدمات انجام دے گی۔

دیوبند مکتبہ فکر کو یکسو کر کے اہل سنت نے اس محور پر قبضہ کرلیا ہے۔ جو قابل ستائش کارنامہ ہے یہ سب کچھ قاری محمد میاں مظہری کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ اس سلسلہ میں آپ سے خصوصی گفتگو کرنی ہے، ایک ماہ کے اندر اندر اس کا دفتر دہلی میں قائم کردیا جائے گا۔ صلاۃ و سلام پر آخری اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اخبار کی رپورٹ ارسال خدمت ہے۔ علمائے کرام اور سب کو سلام عرض ہے۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

(مفتی) اسحاقیہ جودھپور۔ ۵/۵/۲۰۰۳

﴿۱۳﴾

برادرم حضرت مفتی ولی محمد صاحب دام ظلہ!.......... سلام مسنون!

مزاج ہمایوں بخیر باد۔

قلم برداشتہ در جواب بہلیم چند سطور حقہ سپرد قرطاس کردہ، ارسال خدمت عالیہ می کنم، بنظر غائر دیدہ شامل جوابش بفرمایند۔ ہمہ علمائے باسنی راسلام بفرمایند۔

ملحوظہ: مطلع ضرور بفرمایند، تا طمانیت میسر شود۔ والسلام۔

(ترجمہ (مزاج شریف بخیر ہوں۔ قلم برداشتہ (مولوی (بہلیم کے جواب میں یہ چند سطر ہیں۔ کاغذ پر لکھ کر خدمت عالیہ میں بھیج رہا ہوں۔ گہری نظر سے دیکھ کر اس جواب کو شامل فرمائیں ملاحظہ فرما کر ضرور اطلاع فرمائیں تاکہ اطمینان حاصل ہو)

شیر محمد خان رضوی

(مفتی) اسحاقیہ جودھپور۔ ۲۰۰۳/۱۲/۲۷

﴿۱۴﴾

کرم فرما حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی ودیگر جملہ علمائے باسنی!......... سلام مسنون!

آپ حضرات نے میری اہلیہ کے سانحہ وصال پر برادرانہ ومخلصانہ جذبہ الفت کے تحت قرآن خوانی اور ایصال ثواب وادعیہ برادرانہ سے جو اظہار موانست ومحبت فرمائیں، میں ہمہ موے تن شکر گذار ہوں۔

رب العزت آپ کی پر خلوص ادعیات کو شرف قبولیت سے نواز کر مرحومہ کی نجات اخروی کا ذریعہ اوثق بنائے، آمین۔ اور مجھے اس کوہ غم کو برداشت کرنے کی ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے۔ سبھی علما، اعزہ کو سلام پیش فرمادیں۔ والسلام۔

ممنون محبت:۔ شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۲۰۰۵/۱/۷

﴿۱۵﴾

عزیز القدر اخی المحترم حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید مجدہ وخیرہ!

سلام مسنون!

مزاج وہاج؟ میرے بچوں کی ۸/ دسمبر ۲۰۰۵ء کو عقد مسنون کی تقریب سعید ہے، جس کی دعوت حاضر خدمت اقدس ہے، گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ چند دعوت نامے علما و شرفاے باسنی کے نام ارسال خدمت کر رہا ہوں۔ رمضان صاحب، یا حافظ سردار احمد کی معرفت پہنچا کر ممنون محبت فرمائیں۔ سب کو سلام عرض ہے علماے کرام کو سلام عرض ہے۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۱۰/۱۲/۲۰۰۵

﴿۱۶﴾

بخدمت اقدس مکرمی حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!

سلام مسنون!

یہ سن کر بے حد مسرت محسوس کریں گے کہ مُحسنِ راجستھان "بابائے قوم وملت" حضرت مفتی اعظم راجستھان قبلہ کی ۵۷، سالہ دینی وملی خدماتِ جلیلہ پر ایک عظیم الشان ہندوستان گیر پیمانہ پر سیمینار بعنوان مفتی اعظم راجستھان۔ خدمات کے آئینہ میں، ہونے جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں آپ کی قیمتی رائے اور مفید مشوروں کے لیے ۲۳/ جولائی ۲۰۰۶ء بروز اتوار ایک اہم نشست مدرسہ فاطمۃ الزہراء نزد اشفاقیہ ہوسٹل میں صبح ۱۰/ بجے رکھی گئی ہے، جس میں راجستھان کی مذہبی اور سیاسی اہم شخصیات شرکت کریں گی۔ براہِ کرم وقت مقررہ پر مدرسہ فاطمۃ الزہراء، پال لنک روڈ، چیر گھر جودھپور میں آپ تشریف لاکر اپنے مفید مشوروں سے ہم کو نوازیں اور اپنے محسن کی تئیں اپنی پُر خلوص عقیدت کا ثبوت پیش فرمائیں۔ شکریہ۔

الداعی: شیر محمد خان رضوی

۱۳/۷/۲۰۰۶

﴿۱۷﴾

عزیز القدر حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی خطیب جامع مسجد باسنی!

سلام مسنون

مزاج ہمایوں؟

کل شب کو ۱۳؍ یومیہ پروگرام سفر سے مراجعت ہوئی حضرت قبلہ کی زبانی معلوم ہوا کہ آپ کے والد ماجد وصال فرما گئے۔ الاسترجاع: رب العزت مرحوم کو جنت الفردوس نصیب فرمائے۔ اور آپ کو اور سبھی اعزہ واقارب کو صبر وتحمل عطا فرمائے ۔ مرحوم صاحب تقویٰ بزرگ تھے۔ اور خدا ترس اس لیے اللہ تعالیٰ نے ماہ مبارک میں اپنے دربار میں بلا کر مشرف بجنت الفردوس فرمایا۔ دار العلوم کے کھلنے پر ان شاء اللہ قرآن خوانی کروا کر ایصال ثواب کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور سبھی برادران واخوات کو صبر وتحمل بخشے۔ آمین۔ والسلام مع التعزیہ۔

شریک غم: شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۱۲/۱۰/۲۰۰۶

﴿۱۸﴾

بخدمت اقدس گرامی حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی

سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی وجملہ علمائے باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

حضرت مفتی اعظم راجستھان قبلہ کو دینی ،علمی وملی خدمات کو انجام دیتے ہوئے سرزمین راجستھان پر ۶۰، سال ہو چکے ہیں۔ اس طویل مدت میں آپ نے سیکڑوں مدارس ودار العلوم قائم فرمائے۔ اور صدہا مساجد کی تاسیس فرمائی۔ ان خدمات جلیلہ کو دیکھتے ہوئے آپ کی خدمت عالیہ میں اہلیان راجستھان موقر علما ومشائخ کی موجودگی میں ہدیہ تبریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں ۲۴؍ فروری ۲۰۰۷ء بروز سنیچر کو ایک ”آل انڈیا تعلیمی کانفرنس“ بنام ”جشن مفتی اعظم راجستھان“ منعقد کرنا چاہتے ہیں۔

جس میں آپ کی تشریف آوری ہمارے لیے باعث صد افتخار وانبساط ہوگی۔ آپ کے اخلاق کریمانہ سے قوی امید ہے کہ ہماری درخواست شرف قبولیت سے نوازیں گے۔ السلام مع الاکرام۔

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ کنوینر: جشن مفتی اعظم راجستھان۔ ۲۰۰۷/۲/۸

﴿۱۹﴾

عزیز محترم المقام حضرت مفتی ولی محمد صاحب سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی

وجملہ علما، اعزہ باسنی ناگور!............ سلام مسنون!

"جشن مفتی اعظم راجستھان" کے موقع پر جو آپ نے خصوصی تعاون (۵۶۰۰۰) فرمایا، اس کا دل کی گہرائیوں کے ساتھ ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

خیر اندیش: شیر محمد خان رضوی

کنوینر: اشفاقیہ فائونڈیشن۔

۰۷/۳/۲

﴿۲۰﴾

برادرم حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی!.......... سلام مسنون

قصبہ لاٹھی بتحصیل پوکرن ضلع جیسلمیر میں ایک بہت بڑی مسجد تعمیر ہورہی ہے، کافی فنڈ ان حضرات نے اس پر صرف کردیا ہے۔ تاہم مزید رقم کی ضرورت ہے ویسے آپ کی دعاؤں سے تعمیری کام مستقلاً جاری ہے۔ ممکن ہو مخیر حضرات فی الوقت باسنی میں موجود ہوں تو ان کی معاونت کے لیے ارشاد فرمادیں "الدال علی الخیر کفاعلہٖ" کے مژدہ میں شامل ہوں۔ امید ہے کہ آپ کے مزاج اچھے ہوں گے۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

مفتی اسحاقیہ جودھپور۔ ۱۹/۲/۲۰۰۸

﴿۲۱﴾

بخدمت اقدس مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ!........ سلام مسنون

داروے سنگ خشت قریب الختم ہست، براہ کرم بحکیم صاحب فرمودہ داروے دہ روزہ حسب سابق ارسال بفرمایند، ممنونتان باشم، بقیہ حالات از دعاے شما، بہتر اند۔ والسلام۔

[ترجمہ]

(پتھری کی دوا ختم ہونے کے قریب ہے براے کرم حکیم صاحب سے کہہ کر حسب سابق دس روز کی دوا بھیج دیں، آپ کا ممنون رہوں گا، باقی حالات آپ کی دعا سے بہتر ہیں۔)

شیر محمد خان رضوی

۰۹/۲/۲۳

﴿۲۲﴾

مکرمی حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی

وجملہ علماے کرام سنی تبلیغی جماعت باسنی!......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حسب معمول دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور کا یک روزہ سالانہ اجلاس ”جشنِ دستارِ فضیلت وتقسیمِ اسناد“ ۹/ اگست ۲۰۰۹ء بروز اتوار ہونے جارہا ہے، جس میں شرکت کی پُر خلوص درخواست ہے۔ تشریف لاکر اجلاس کی رونق بڑھائیں اور فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کو دعاؤں سے نوازیں۔ شکریہ۔

پروگرام: صبح ۹، بجے تا ۱۲/ بجے مجلس ختم بخاری شریف وخصوصی دعا۔ بعد نماز عشاء دستار بندی وتقاریر علماے کرام۔ حضرت مفتی اعظم راجستھان قبلہ سلام پیش فرماتے ہیں۔ قبول فرمایند۔

شیر محمد خان رضوی

العمید الاسحاقیہ جودمور۔ ۱۷/۷/۰۹

﴿۲۳﴾

عزیز القدر حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی!......... سلام مسنون!

سونوگرافی ارسالِ خدمت ہے، حکیم صاحب کو زحمت فرما کر دکھا کر دوا تجویز فرمائیں۔ ممکن ہو تو برادر حامل رقعہ کے ساتھ ہی بھیج دیں۔ انہیں کے ساتھ دوا کا ہدیہ فوراً بھیج دیں گے۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۰۹/۱۱/۴

﴿۲۴﴾

بخدمت اقدس مفتی ولی محمد صاحب رضوی!.......... سلام مسنون!

حسب الارشاد دوائی چالو ہے بحمدہٖ تعالیٰ قدرے سکون ہے، دکتور کی دوائی بھی چالو ہے۔ ۱۰۰، روپے ارسالِ خدمت ہے حکیم صاحب سے فون پر بات کی تھی۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ دوا لیجیے، پھر بعد میں اور بھیج دوں گا۔ براہ کرم جتنی مناسب وہ سمجھیں دوا لے کر بھیجوا دیں، جو بھی دوا کا صرفہ ہو گا وہ پیش کرتا رہوں گا اس میں تقصیر نہیں ہوگی۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

۰۹/۱۱/۱۹

﴿۲۵﴾

محترم حضرت مفتی ولی صاحب سربراہ سنی تبلیغی جماعت باسنی و جملہ علمائے باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

حضرت مفتی اعظم راجستھان قبلہ علیہ الرحمہ کے سانحہ وصال کی خبرِ اندوہ ناک اخبارات اور ٹی وی کے ذریعہ آپ تک ضرور پہنچی ہوگی، یہ سانحہ وصال پوری ملت اہل سنت والجماعت اور بالخصوص اہل راجستھان کے لیے بے حد رنج والم کا باعث ہے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔

آپ حضرات براہ کرم اپنے ادارہ میں اور حلقہ اثر میں قرآن خوانی کروا کر حضرت کی روح پُرفتوح کو ایصال ثواب کروائیں۔ شکریہ۔ ان شاءاللہ: حضرت کا عرس چہلم شریف ۱۲ر محرم الحرام

۱۴۳۵ھ مطابق ۱۷/ نومبر ۲۰۱۳ء بروز اتوار رکھا گیا ہے۔ عرس چہلم میں آپ کی تشریف آوری ہمارے لیے باعث تسکین قلب وسرور ہوگی۔ نوٹ: صبح ۹، تا۲:۳۰، بجے پروگرام رہے گا۔

والسلام۔

غم آگینی: شیر محمد خان رضوی

۱۳/۱۰/۲۰

﴿۲۶﴾

بخدمت اقدس مفتی ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!

سلام مسنون!

سکندر نامہ، کا ترجمہ ابتدائی اوراق تا معراج النبی، دیکھا۔ کمپیوٹر کی وجہ سے بعض اشعار رہ گئے ہیں۔ ترجمہ ماشاء اللہ مفہوم خیز ہے۔ میں نے بعض تشریحی نوٹس لگائے ہیں۔ توحید ورسالت کی باریکیوں پر مشتمل علامہ نظامی گنجوی علیہ الرحمۃ نے دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے۔ آپ کی فکر کی بلندیوں کو سلام ہے۔ جو ایسا نازک مضمون آپ نے منتخب فرمایا۔ میری بے پناہ مصروفیوں کے باعث زیادہ دیکھ نہ سکا۔ تمام گھنٹے پُر ہیں۔ رات میں درس بخاری ہوتا ہے اس مجبوری کے تحت مشتے نمونہ از خروارے، کے تحت ابتدائی اوراق دیکھ لیے ہیں۔ مولانا عبد القادر، مولانا محمد اسلم سلمہما الباری اشعار کی تصحیح کرلیں، ویسے ترجمہ مفہوم خیز ہے اور بہت عمدہ پھر بھی آپ فرمائیں گے تو رمضان شریف میں بھیج دیں میں سفر کے دوران تمام اوراق پر نظر ثانی کردوں گا۔ آپ کی دعاؤں سے تمام احوال بخیر ہیں۔ دعا فرمائیں۔ تمام علماے جماعت کی خدمت میں سلام۔ والسلام مع الاحترام۔

شیر محمد خان رضوی

العمید الاسحاقیہ جودھپور۔ ۱۵/۳/۱۴

﴿۲۷﴾

مکرمی حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی!......... سلام مسنون

”ترجمہ یوسف زلیخا مفہوم خیز“ جستہ جستہ دیدہ ام ماشاءاللہ محنت شاقہ برداشت کردہ انجام دادہ اید، قابل تحسین اقدام ہست ایزد متعال شرف قبولیت بہ بخشد او مقبول عام بفرماید، قلت وقت دامنگیر بود، تاہم بفرمان عالی تعمیلاً شئی بعد شئی دیدہ ارسال خدمت می کنم، ایں کاوش شما لائق صد تحسین ہست۔ ایں سلسلہ زیبا جاری وساری بدارید۔ والسلام۔

[ترجمہ]

(ترجمہ یوسف زلیخا معتبر ہے۔ تھوڑا تھوڑا میں نے دیکھا ہے۔ بڑی محنت برداشت کرکے انجام دیا ہے۔ قابل تعریف اقدام ہے۔ اللہ تعالیٰ شرف قبولیت عطا فرمائے۔ وقت کی قلت دامن گیر ہے مگر حکم کی تعمیل میں تھوڑا تھوڑا دیکھ کر ارسال کروں گا۔ آپ کی یہ کاوش لائق صد تعریف ہے۔ اس حسین سلسلہ کو جاری وساری رکھیں۔)

شیر محمد خان رضوی

الاسحاقیہ جودھپور۔ ۱۶/۹/۲۹

﴿۲۸﴾

عزیزم حضرت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!.......... سلام مسنون!

آپ کی دعاؤں سے مسابقہ بہر صورت بہتر رہا۔ دعا فرمائیں۔ اگلا مسابقہ آل راجستھان مدارس دینیہ۔ ذوالقعدہ ۱۴۳۸ھ ان شاءاللہ منعقد کریں گے۔ دعا فرمائیں۔ احوال عزیزم مولانا عبدالقادر صاحب بزبانی معلوم فرمائیں۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

العمید اسحاقیہ جودھپور۔ ۱۷/۳/۵

﴿۲۹﴾

بخدمت عالیہ حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلی سنی تبلیغی جماعت باسنی!

سلام مسنون

دعوت نامہ باصرہ نواز ہوا، میں ان شاءاللہ المولیٰ ۱۸/اپریل کو بہر صورت حاضر خدمت ہوں گا۔ سب کو سلام عرض ہے۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

الاسحاقیہ جودھپور۔ ۶/۳/۱۷

﴿۳۰﴾

بخدمت اقدس مفتی ولی محمد صاحب رضوی!....... سلام مسنون!

مزاج ہمایوں؟

دکتور محمد طاہر القادری کے تعلق سے مختلف مقامات سے ان کی تصنیفات کو حضرت قبلہ مفتی صاحب نے طلب فرمایا ہے، اور مجھ سے ارشاد فرمایا ہے کہ دکتور کی تالیفات و تصنیفات کا عمیق نظر سے مطالعہ کریں پھر کوئی فیصلہ کریں، لہذا بحکم حضرت والا ماہ گجرات و دیگر مقامات سے چند ایک کتب طلب کی ہیں، اور کچھ کتب دستیاب بھی ہوئی ہیں، چند ایام میں استعاباً مطالعہ کر کے ان شاءاللہ آپ کی بارگاہ میں ان کے تعلق سے اپنی قلمی رائے پیش کروں گا۔ آپ مطمئن رہیں، اس نوع کے قضایا میں عجلت مناسب نہیں ہے۔ سنجیدگی سے غور کر کے فیصلہ لیا جانا بہتر ہے۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۹/۴/۱۷

﴿۳۱﴾

مکرمی حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید مجدہ!........ سلام مسنون!

ارسال فرمودہ سبھی کتب و رسالہ جات موصول ہو گئے ہیں۔ ماشاءاللہ بعض میرے ہی محکم بالشان رسائل ہیں۔ سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے فقید المثال رسائل کو اسی نہج پر نشر کرنا

وکروانا بہت بڑی تبلیغ دین ومسلک ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ان خدمات جلیلہ کو شرف قبولیت بخشے ۔اور معاونین کو دارین کی دولتوں سے نوازے۔ سب کو سلام فرمادیں۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

الاسحاقیہ جودھپور۔ ۱۸/۲/۹

﴿۳۲﴾

بخدمت حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی!........ سلام مسنون!

بعد از داے سلام مسنون محفل ختم بخاری شریف دارالعلوم ہذا بروز آدینہ مبارکہ بمورخہ ۲۷/ اپریل ۲۰۱۸ء بعد نماز عشاء طے کردہ ام بخدمت آن محترم المقام عریضہ برادرانہ حاضر ہست مع عزیزم حافظ محمد اکبر رضوی تشریف ارزاں فرمودہ ممنون کرم بفرمایندان شاءالمولیٰ بموقعہ عرس پاک مخدومم حضرت مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمۃ جشن دستار بندی، انعقاد پذیر خواہد شد۔ ہمہ محبان گرامی را سلام رسانید۔ والسلام۔

[ترجمہ]

(سلام مسنون کے بعد۔ میں نے دارالعلوم ہذا میں محفل ختم بخاری شریف ۲۷/ اپریل ۲۰۱۸ء، جمعہ مبارکہ کے دن بعد نماز عشاء مقرر کی ہے۔ عزیزم حافظ محمد اکبر رضوی کے ساتھ تشریف لاکر ممنون کرم فرمائیں۔ ان شاءاللہ میرے مخدوم حضرت مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمہ کے عرس کو موقع پر جشن دستار بندی کا انعقاد ہوگا۔ تمام احباب کرام کو سلام پہنچائیں۔)

شیر محمد خان رضوی

اسحاقیہ جودھپور۔ ۱۶/۳/۲۳

﴿۳۳﴾

مکرمی حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی وحافظ محمد اکبر صاحب رضوی!

سلام مسنون

سالانہ اجلاس معمول کے مطابق حضرت کے عرس پاک کے موقعہ پر ہی رہے گا۔ فی الحال

محفل ختم بخاری شریف ۲۷، اپریل ۲۰۱۸ء مطابق ۱۱، شعبان المعظم ۱۴۳۹ھ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء مسجد دارالعلوم میں رکھی گئی ہے، جس میں آپ کی تشریف آوری بحیثیت مہمان معظم ضروری ہے۔ آپ اور حافظ صاحب گاڑی سے تشریف لائیں۔ اور الحاج محمد سعید صاحب کو بھی دعوت پیش کرتا ہوں وہ بھی آپ کے ہمراہ تشریف لائیں گے۔ پروگرام مختصر رہے گا۔ بعد دعا بخوشی مراجعت فرما سکتے ہیں۔

حافظ محمد اکبر صاحب والحاج محمد سعید صاحب رضوی کو سلام و دعوت میری طرف سے آپ پیش فرمادیں میں بھی فون پر عرض کردوں گا۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

۱۸/۴/۳

﴿۳۴﴾

مکرمی المقام حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی

وجملہ علمائے باسنی وجماعت!............. سلام مسنون!

دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور کا سالانہ دستار بندی اور عرس پاک حضور مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمہ ۱۳/ اکتوبر ۲۰۱۹ء مطابق ۱۳/ صفر المظفر ۱۴۴۱ھ بروز اتوار صبح ۸:۳۰ بجے سے ۱:۳۰ بجے تک ہونے جارہا ہے، جس میں آپ کی تشریف آوری ہمارے لیے باعثِ صد افتخار ہوگی۔

المکلف: شیر محمد خان رضوی

شیخ الجامعہ الاسحاقیہ جودھپور۔ ۱۹/۹/۲۳

﴿۳۵﴾

برادرم حضرت مولانا ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!

سلام مسنون!

مزاج ہمایوں؟ حسب الارشاد ۳، عدد فارم ارسال خدمت ہیں الحاج سردار احمد بن الحاج محمد حسن صاحب والحاج محترم محمد امین صاحب باسنی والحاج محترم کشمیری صاحب سے تصدیقی دستخط کرواکر

واپس ذمہ دار شخص کے ہمراہ پہنچادیں۔ بیکانیر کا دورہ بھی بہت کامیاب رہا، سب کو سلام فرمادیں۔
والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

۲۷/۱۰/۹۹

﴿۳۶﴾

محفل ختم بخاری شریف!!!

عزیزم مکرم حضرت مفتی ولی محمد صاحب رضوی!....... سلام مسنون

۱۴؍ مئی ۲۰۱۷ء بروز اتوار بعد نماز عشاء دار العلوم اسحاقیہ مسجد زندہ شاہ میں ختم بخاری شریف کی مقدس محفل رکھی گئی ہے، جس میں درس حدیث کے ساتھ ساتھ ختم بخاری شریف کے بعد خصوصی دعا کی جائے گی اس بابرکت محفل میں آپ کی تشریف آوری ہمارے لیے باعث انبساط ہوگی۔ والسلام۔

شیر محمد خان رضوی

مفتی اسحاقیہ جودھپور
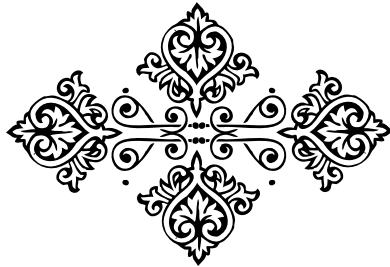
شفیق ملت مفتی شفیق احمد شریفی

شیخ الحدیث، دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

تعارف:۔

تکیہ شریف متھرابازار ضلع گونڈہ میں آپ کی ولادت ہوئی۔ تاریخ ولادت ۱۲؍ستمبر ۱۹۵۵ء مطابق محرم الحرام ۱۳۷۵ بروز منگل ہے۔ مدرسہ سراج العلوم متھرابازار گونڈہ میں ناظرہ قرآن پڑھا اور چند پارے حفظ کیے۔ ساتھ ہی درجہ پانچ تک اردو وغیرہ کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ فارسی کی ابتدائی کتابیں مدرسہ سید العلوم بہرائچ شریف میں پڑھیں۔ اور درس نظامی کی رابعہ تک کی تعلیم مدرسہ منظر حق ٹانڈہ فیض آباد میں رہ کر حاصل کی۔ اور پھر جامعہ عربیہ انوار القرآن بلرام پور میں داخل ہو کر فضیلت تک کی تعلیم مکمل فرمائی۔ ۱۹۷۲ء میں سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

اساتذہ میں شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ کا اسم گرامی قابل ذکر ہے۔

بعد فراغت ۱۹۷۲ء میں پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ کی خواہش پر حضور شارح بخاری کے حکم سے دار العلوم غریب نواز الہ آباد، میں بحیثیت مدرس آپ کا تقرر ہوا۔ ۱۹۷۲ء سے ۲۰۱۸ء تک بیالیس سال مسلسل آپ اس ادارے سے وابستہ رہے اور درس و تدریس، فتوی نویسی کی تمام تر ذمہ داریاں آپ نے بخوبی نبھائیں۔ ۲۰۱۸ء میں دارالعلوم غریب نواز سے آپ ریٹائر ہوئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سے تاہنوز آپ اپنے قائم کردہ ادارے ”جامعہ دارالسلام الہ آباد، میں درس و تدریس افتا و قضا کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ ادارہ آپ نے ۱۹۹۷ء میں خود قائم کیا تھا۔ اس سے پیشتر ۱۹۹۲ء میں الہ آباد ہی میں ”دارالعلوم افضل المدارس“ کی بنیاد ڈالی تھی۔ فی الحال یہ دونوں ادارے اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ قائم ہیں۔ ۱۹۷۶ء میں حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے مرید ہوئے۔ اور شارح بخاری علیہ الرحمۃ سے تمغہ خلافت حاصل کیا۔

آپ نے درس و تدریس اور فتوی نویسی کے ساتھ تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی خوب کام کیا ہے۔ علمی و تحقیقی درجن بھر کتابیں منظر عام پر آکر ارباب علم سے داد و تحسین وصول کر چکی ہیں۔ مزید سلسلہ جاری ہے۔

گرامی نامے:۔

﴿۱﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم!

عزیزم! سلام دعائیں خیریت نیک مطلوب!!!

"مکتوبات صدی" کا مطلوبہ حصہ یہاں نہ میرے پاس ہے نہ طلب کرنے پر وقار کے پاس نکلا اس لیے تعمیل سے فقیر قاصر رہا۔ آپ کے شب و روز کی مصروفیات سے باخبر ہونا چاہتا ہوں حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ و مولانا ابوبکر صاحب و تمام ارکین سنی تبلیغی جماعت کی خدمت میں سلام پیش کریں۔ والدین کو بھی اور بچوں کو دعائیں۔ والسلام۔

شفیق احمد شریفی

مکتبہ غریب نواز الہ آباد۔ ۸۱/۱۲/۹

﴿۲﴾

عزیزی! دعائیں۔ ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

آپ کا بھیجا ہو الفافہ مع جواب واستفتا موصول ہو چکا۔ اس سال میرے لیے اس قدر ذمہ داریاں بڑھادی گئیں ہے کہ میں آپ کی طرف توجہ کم کر پار ہا ہوں۔ مولانا بلال احمد، مولانا مشتاق احمد، مولانا ایوب صاحب جا چکے ہیں، اگرچہ ان کی جگہ مولانا نعمت اللہ، مولانا ناظر اشرف، مولانا ابوسفیان آچکے ہیں، مگر یہ سب کے سب...... ہیں۔ وقت نکالنے کی کوشش کرتا ہوں، کچھ جواب دیکھ چکا ہوں، مکمل کر کے بھیج دوں گا۔ انگریزی سند کی بابت کئی بار ناظم اعلیٰ سے کہہ چکا ہوں۔ پتہ نہیں وہ کیوں توجہ نہیں دیتے۔ "خلفاے راشدین" زیر کتابت ہے، خدا کرے جلدی میں آپ کو دے سکوں۔ محترم مولانا ظہور احمد قبلہ، مولانا ابوبکر صاحب اور اپنے والدین سے بے شمار سلام کہیں۔ والسلام!

دعا گو: شفیق احمد شریفی

دارالعلوم غریب نواز، الہ آباد۔ ۱۰/ستمبر ۱۹۸۲

﴿۳﴾

مولاناالاعزالاسعد!........ وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مکتوب موصول ہوابے پناہ خوشی ہوئی مولیٰ تعالیٰ آپ کو مزید توفیق عطافرمائے اللھم زدفزد۔

دارالعلوم کا جلسہ ۱۰،۱۱/ مئی ۸۳ء کو ہے ۸،۹، کو شادی ہے۔آپ حضرات تشریف لاکر ہمیں بھی مشکور فرمائیں کنزالایمان کے بارے میں میری گفتگو بھی ہوگئی ہے حضرت مولانا ظہور احمد صاحب مولانا ابوبکر صاحب اور والدین کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

دعاگو شفیق احمد شریفی

دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔۸۳/۴/۱۸

﴿۴﴾

مولاناالاعزالاسعد!........ بےشمار دعائیں۔وعلیکم السلام!

خیریت طرفین مطلوب۔

آپ کے تمام خطوط مجھے ملتے رہے لیکن جواب میں تاخیر ہوتی گئی اس لیے معذرت چاہتا ہوں مکتبہ غریب نواز اب مولانا جلیل احمد صاحب سے الگ کرلیا ہے ان کے کتب خانہ کا نام نوری کتب خانہ ہے مولیٰ تعالیٰ کا فضل ہے کئی کتب ورسالے چھاپ چکا ہوں دارالعلوم کے حالات بحمد المولیٰ تعالیٰ بہت ہی اچھے ہیں، علامہ نظامی مدظلہ اس وقت یہیں تشریف رکھتے ہیں راجستھان کا دورہ ان کے پروگرام میں ہے مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ اور مولانا ابوبکر اور خلیل سے سلام عرض کریں۔والسلام۔

شفیق احمد شریفی

دارالعلوم غریب نواز۔۸۳/۱۲/۳

﴿۵﴾

مولاناالاعزالاسعد!.......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف!

مکتوب تشریف لایا، کاشف احوال ہوا۔ سنی تبلیغی جماعت کی جو آپ حضرات نے حال ہی میں اجلاس کیا، جو اجتماع کے نام سے موسوم تھا۔ علامہ نظامی صاحب دامت برکاتہم کی زبانی معلوم ہوا کہ بہت ہی کامیاب تھا۔ اس پر آپ حضرات لائق صد تحسین وآفرین ہیں۔ علامہ کے عدم شرکت کا افسوس بھی رہا۔ جلسے میں ضرور تشریف لائیں، اسی بہانے ملاقات بھی ہو جائے گی۔ احباب کو سلام عرض ہے خصوصًا والدین کو اور مولانا ابوبکر صاحب کو، بچوں کو بے شمار دعائیں۔ والسلام!

دعاگو: شفیق احمد شریفی

دار العلوم غریب نواز، الٰہ آباد۔ ۲۱/ مارچ ۱۹۸۴

﴿۶﴾

مولانا الاعز سلمکم المولیٰ تعالیٰ!............ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ ثم السلام علیکم!

خیریت طرفین مطلوب!

مکتوب گرامی ملا، آپ کا استفتا بھیج چکا ہوں۔ غالبًا مل گیا ہوگا۔ آپ کام کر کے بھیج دیں، ہم حتی الامکان آپ کی اعانت کریں گے۔ کیوں کہ اس پر آشوب دور میں آپ جیسے علم پرور، سلیقہ مند ومحنتی ومتین وسنجیدہ طالب علم کی شدید ضرورت ہے اور ہم آپ سے امید بھی رکھتے ہیں کہ آپ خدمت دین متین میں کوتاہی نہ فرمائیں گے۔ احباب اہل سنت سے سلام عرض ہے، خصوصًا حضرت مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، بچوں کو دعائیں!

والسلام!

دعاگو: شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ دار العلوم غریب نواز، الٰہ آباد۔ ۲۱/ نومبر ۱۹۸۴

﴿۷﴾

مولانا المحترم!......... وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خیریت طرفین نیک مطلوب۔

دونوں استفتے یکے بعد دیگر بھیج رہا ہوں ماشاء اللہ جواب میں نکھار آرہا ہے اور قلم میں پختگی،

جزئیات و حوالہ جات دیکھ کر طبیعت کو خوشی ہوئی اللھم زد فزد۔ تسلسل برقرار رکھیے، سال آئندہ ان شاء المولیٰ تعالیٰ آپ کو جلسہ دستار بندی میں سند الافتا عطا کردوں گا۔ احباب کو سلام عرض ہے خصوصًا حضرت مولانا ظہور احمد صاحب مولانا ابوبکر صاحب کو۔ فقط والسلام۔

دعا گو: شفیق احمد شریفی

خادم الافتاء دار العلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۸۵/۴/۱۰

﴿۸﴾

مولانا المحترم!.......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف خیریت طرفین مطلوب!

مولانا بدر عالم کی معرفت فتاویٰ رضویہ دوم کے ۳، نسخے ملے جماعت کا یہ بہت مستحسن اقدام ہے کارکنان جماعت اس پر لائق تحسین و مرحبا ہیں مولیٰ تعالیٰ جماعت کے اراکین میں اسی طرح کا جذبہ صادق ہمیشہ کے لیے پائندہ کردے ہماری جماعت کے پاس صرف لٹریچر اور عمل کی کمی ہے جس کا احساس سبھی کو ہے۔

میں نے مولانا جلیل اور وقار کے بدست دفتر پاسبان ایک نسخہ بھیج دیا ہے گویا کہ آپ کی امانت دونوں جگہ جا پہنچی ہے "روداد مناظرہ بریلی" بھیج رہا ہوں حضرت مولانا ظہور احمد صاحب و مولانا ابوبکر صاحب وغیرہ کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ دار العلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۸۵/۱۱/۲۹

﴿۹﴾

عزیز گرامی!.......... بے شمار دعائیں۔ ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

یہ سن کر بے حد خوشی ہوئی کہ آپ الہ آباد تشریف لا رہے ہیں مولیٰ تعالیٰ آپ کے اس علمی جذبہ تحصیل میں روز افزوں ترقی دے۔ علامہ نظامی صاحب قبلہ سے بات چیت ہو چکی ہے سند افتا بہر حال اس سال آپ کو دینی ہے اس لیے محنت زیادہ کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ آپ سے دینی خدمات لی جا

سکیں۔جواب حاضر ہے مولانا ابوبکر صاحب و دیگر احباب خصوصاً والدین کو سلام عرض کریں۔فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

۱۸/۲/۸۶

﴿۱۰﴾

مولانا المحترم!.........وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

تسلیم کے بعد جواب حاضر ہے،اس سال دار العلوم غریب نواز کا سالانہ جلسہ دستار فضیلت نہ ہوسکے گا کیوں کہ تمام ہی مذہبی جلوس پر پابندی لگ گئی ہے اس لیے آپ آنے کا پروگرام منسوخ کردیں آئندہ ہم مطلع کریں گے کیوں کہ افتا کی سند ایک مجمع عام میں علما کے ہاتھوں دینا ہی انسب ہو گا۔ اس طرح اب آپ کو کام کرنے کا اور بھی موقع مل رہا ہے جواب بھیجتے رہیں احباب کو سلام عرض ہے۔فقط والسلام۔

شفیق احمد اشریفی

۸۶/۳/۸

﴿۱۱﴾

مولانا الاعز الاسعد زید حبکم!.....وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کے تمام مکتوبات ملے،بس امروز فردا میں تاخیر ہوتی رہی۔کچھ الہ آباد کے حالات،کچھ مصروفیات،کچھ ذہنی الجھنیں تھیں کہ تاخیر پر تاخیر ہوتی رہی۔بہر حال اب آپ کے پاس جو جواب بھی تیار ہوں،انہیں فوراً بھیجیے،

تاکہ کام پھر آگے بڑھایا جائے۔پہلے والے تمام مسودات نہیں مل پارہے ہیں۔دار العلوم بحسن و خوبی انجام پارہا ہے۔رضا لائبریری طلبہ کے مطالعہ کے لیے کھل چکی ہے۔اس سال طلبہ کا ایک نیا ذوق و شوق ہے۔پاسبان ملت دو،ستمبر کو ممبئی جارہے ہیں۔الہ آباد کے حالات اب معمول پر آچکے ہیں۔اپنے احباب نیز ارکان سنی تبلیغی جماعت کو خصوصی سلام عرض کریں۔والدین کو سلام

کہہ دیں، بچوں کو دعائیں۔ فقط والسلام!

دعاگو: شفیق احمد شریفی

۲۹/ اگست ۱۹۸۶

﴿۱۲﴾

مولانا المحترم!............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

خیریت طرفین نیک مطلوب!

بک پوسٹ کے ذریعہ کاپی آج ہی ملی ہے، آپ کا خط بھی ملا۔ جلد ہی موقع نکال کر آپ کو اس پر کچھ لکھوں گا اور بھیج دوں گا۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو اور بھی خدمات دینی کی مزید توفیق بخشے۔ عرس رضوی میں شرکت کا ارادہ ہے۔ ہوسکتا ہے کہ میں عرس رضوی ہی میں آپ کو یہ کاپی دے دوں۔ بقیہ حالات اچھے ہیں۔ آپ کا کام بھی کرنا ہے، مصروفیات اس قدر ہوگئی ہیں کہ فرصت نہیں مل پاتی۔ اوقات کی برکت تو جیسے ختم ہو کر رہ گئی ہے۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، مولانا غلام محمد صاحب کو خصوصی سلام عرض کردیں۔ فقط والسلام!

شفیق احمد شریفی

دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۱۶/ اکتوبر ۱۹۸۶

﴿۱۳﴾

عزیزم سلمہٗ!............ بے شمار دعائیں!

آپ کے تمام مکتوبات ملتے رہے اور میں ہر بار وعدہ ہی کرتا رہا اور وعدہ ہی پر یہ جواب ارسال کررہا ہوں۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ جلد ہی آپ کا کام شروع کرادوں گا۔ احباب و شرکائے کار سے سلام عرض کردیں۔

مولیٰ تعالیٰ آپ کی علمی وابستگی کو باقی رکھے۔ آمین۔ والسلام!

شفیق احمد شریفی

۱۶/ نومبر ۱۹۸۶

﴿۱۴﴾

مولاناالاعزالاسعد!............السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف خیریت طرفین نیک مطلوب!

آپ کا محبت نامہ ملا۔ حالات معلوم ہوئے۔ عزیزی وقار احمد سلّمہ کے بدست ۱۹۰ روپیے موصول ہو گئے۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ سے بعد سلام کے عرض کر دیں۔ آپ کی کتاب چھپ جائے تو کم از کم ۵/ نسخے بھیج دیں۔ ایک دارالعلوم غریب نواز کے لیے، ایک رضا لائبریری کے لیے، ایک علامہ نظامی کے لیے، ایک میرے لیے اور ایک ناظم اعلیٰ کے لیے۔ بقیہ حالات اچھے ہیں۔ احباب و شرکاے کار اور والدین سے سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام!

شفیق احمد شریفی

۲۶/ نومبر ۱۹۸۶

﴿۱۵﴾

مخدوم محترم حضرت علامہ ظہور احمد صاحب قبلہ و رفیق محترم جناب مولانا ابوبکر صاحب اشرفی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج ہمایوں! خیریت نیک مطلوب۔ مرکز علم و ادب دارالعلوم غریب نواز، الہ آباد کا سالانہ جلسہ دستار فضیلت ۹، ۱۰/ شعبان ۱۴۰۷ھ کو حسب روایت سابقہ اپنی پوری شان و شوکت سے منعقد ہو رہا ہے، جس میں اربابان سنی تبلیغی جماعت خصوصًا آپ حضرات کو دعوت شرکت کی زحمت دی جا رہی ہے۔

اس اجلاس میں مولانا مفتی ولی محمد صاحب باسنی کو سندِ افتا سے سرفراز کیا جا رہا ہے۔

احباب اہل سنت کو سلام عرض ہے، مولانا مفتی ولی محمد صاحب سلام کہتے ہیں۔ پوسٹر ضرور پہنچا ہوگا۔

دعاگو، دعاجو: شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ دارالعلوم غریب نواز، الہ آباد۔ ۱۴/ مارچ ۱۹۸۷

﴿۱۶﴾

مولانا الاعز الاسعد!............ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ بے شمار دعائیں!

میں شوال المکرم میں دارالعلوم حاضر ہوا، ۱۰ شوال کو دارالعلوم کھلنے کے بعد اتنا مصروف ہوگیا کہ آپ کے تمام فتاوے ایسے ہی رکھے رہے اب کتابیں شروع ہوچکی ہیں کسی قدر بوجھ ہلکا ہوگیا ہے، اب جلد ہی آپ کا کام پھر شروع کردوں گا۔ اس سال حضرت علامہ خواجہ مظفر حسین صاحب کی مدد سے دارالعلوم میں کافی تبدیلی ہوئی ہے،

معیار تعلیم بحمدہٖ تعالیٰ گذشتہ سالوں سے کہیں زیادہ بلند ہے، پاسبان ملت کل ہی راجستھان کے دورے پر نکل چکے ہیں۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ، مولانا ابوبکر صاحب، کو میرا سلام کہہ دیں، بچوں کو دعائیں۔ اگر آپ کے پاس کچھ صاحبِ اثر حضرات کے پتے ہوں تو بھیج دیں تاکہ مکتبہ غریب نواز کی طرف سے جو کتابیں مفت تقسیم کی جاتی ہیں انھیں بھیج دی جائیں۔

فقط والسلام۔

دعاگو: شفیق احمد شریفی

دارالعلوم غریب نوازالہ آباد ۱۹، اگست ۱۹۸۷

﴿۱۷﴾

مولانا الاعز الاسعد!.......وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ ثم السلام علیکم والرحمۃ والبرکۃ!

ممبئی سے چلا ہوا محبت نامہ موصول ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کی زیارت حرمین طیّبین قبول فرمائے۔ حج وزیارت کی ادائیگی پر دلی مبارکباد حاضر ہے۔ عرب شریف سے آپ کا مکتوب ملا تھا، لیکن تساہلاً جواب نہ جا سکا، درگذر فرمائیں۔ حضرت آبروے سنیت پاسبان ملت علامہ نظامی صاحب دامت برکاتہم القدسیہ بخیر ہیں۔ عرس رضوی میں حاضری کا ارادہ ہے۔ اگر آنا ہو تو مطلع فرمائیں، تاکہ میں آپ کو تلاش کروں۔ آپ کو دین وسنیت کا بہت کام کرنا ہے۔ اب تو خاص طور سے آپ کی دینی مصروفیات بڑھ جانی چاہیے، کیوں کہ حج وزیارت یہ ایک عظیم دولت بھی مولیٰ تعالیٰ نے آپ کو عطا کردی اور دیار حبیب جو مطلوب اہل قلب ونظر ہے، وہ بھی میسر کردی ہے۔ مجھے آپ کے جواب کا اضطراب کے ساتھ انتظار ہے۔ احباب اہل سنت کو سلام کہیں خصوصًا اراکین سنی

تبلیغی جماعت کو۔فقط والسلام!

دعاگو، دعاجو: **شفیق احمد شریفی**

۱۸؍ستمبر ۱۹۸۷

۱۸

اعزالاعزہ!............ سلام ودعا خیریت نیک مطلوب!

خط ملا حالات معلوم ہوئے یہ سن کر خوشی ہوئی کہ جماعت کا مزید کام وسیع ہوا ہے مبلغ کا انتخاب ضروری تھا اب جماعت کا کام خوب سے خوب تر ہو گا مولیٰ تعالیٰ جماعت کے اراکین کو بلند حوصلہ دے اور بازوؤں میں قوت عطا فرمائے، علامہ دارالعلوم ہی میں قیام فرماہیں خطبات نظامی، ابھی تبیض کی منزل میں ہے امید کی جاتی ہے کہ محرم تک آجائے گی، نزہۃ القاری جلد سوم چھپ کر آچکی ہے اگر ابھی تک آپ تک نہ پہنچی ہو تو خبر کریں تاکہ کتاب روانہ کردی جائے جماعت کے تمام اراکین سے خصوصی سلام پیش کریں، تصنیف و تالیف کا کام بھی جاری رکھیں آپ کا قلم بھی اچھا ہے مطالعہ برابر جاری رکھیں۔فقط والسلام۔

دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۸۸/۶/۲۶

۱۹

الاعزالاسعد سلم المولیٰ تعالیٰ!....... وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

محبت نامہ باصرہ نواز ہو کر کاشف احوال ہوا، حق وباطل کا تنازعہ بہت پرانا ہے اور انجام حق کے ہاتھ رہا ہے حق پرستوں پر یلغار کفر کی پرانی روش ہے مگر کفر کو اپنی منہ کی کھانی پڑی ہے یہ پڑھ کر بے پناہ مسرت ہوئی کہ مولیٰ تعالیٰ نے آپ کی فتح اور باطل کو شکست دیدی، اللھم زد فزد، آپ حق کا اعلان برملا فرمائیں کسی لوم لائم کی پرواہ نہ کریں کہ نصرت ربانی ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گی مولیٰ تعالیٰ آپ سے جتنا دین کا کام لے لے یہ اس کا فضل ہے، مجھے آپ کی سعادت مندی پر اعتماد ہے مطالعہ کتب میں کمی ہرگز نہ کریں تقریر و تحریر اور عمل سے احقاق حق وابطال باطل کرتے رہیں، بقیہ

حالات اچھے ہیں، علامہ نظامی صاحب ممبئی میں ہیں فروری کے ماہ میں تشریف لانے کی امید ہے دارالعلوم کے اجلاس کی تاریخ ۸،۹/ شعبان ہے والدین واحباب واراکین جماعت کو حسب موقع سلام کہہ دیں۔فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ: دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

۸۹/۱/۱۵

﴿۲۰﴾

مولانا المحترم!............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف؟خیریت طرفین نیک مطلوب!

۷/ذی القعدہ کا جواب تصحیح کے بعد حاضر ہے، عید اضحی کی چھٹی میں کوشش کروں گا کہ یکے بعد دیگرے سارے جوابات بعد تصحیح روانہ کردوں، اس سال انتہائی مصروف ہوں دیر ہوسکتی ہے آپ مطالعہ جاری رکھیے اور اس سال دارالعلوم کی طرف سے کوشش کرکے افتا کی سند دلادوں گا، مولانا ابوبکر صاحب کا بھی کارڈ موصول ہوا تھا میں نے رفاقت کے مدیر کو ان کی شکایت پہنچادی تھی اس کا تو افسوس ہے ہر جماعت کے پاس ان کا رکن ہے لیکن اہل سنت کے جتنے بھی رسائل ہیں ان کا یہی حال ہے میں تو آپ لوگوں سے گزارش کروں گا کہ اب سنی تبلیغی جماعت شاخ باسنی کو خود ہی جماعت کی طرف سے کوئی رسالہ ماہنامہ کی شکل میں نکالنا چاہیے تاکہ جماعت کے کاموں سے قوم مطلع ہوتی رہتی اور دین کا کام بھی ہوتا رہے مضمون جو بھی آپ لوگ دیں گے بالالتزام روانہ کیا جائے گا احباب وشرکائے کار کی خدمت میں سلام عرض ہے خصوصاً مولانا ابوبکر و مولانا ظہور احمد صاحب اور آپ کے والدین کو۔

دعاگو: شفیق احمد شریفی

پرنسپل دارالعلوم۔۸۹/۸/۲۱

﴿۲۱﴾

مولانا المحترم!............ سلام و محبت! مزاج ہمایوں؟

مکتوب ملا، حالات سے باخبر ہوا پاسبان ملت ۱۱، اگست سے آج ۱۹، ستمبر تک مسلسل کوما (بیہوشی) کی حالت ہی میں ہیں، ایک لمحہ کے لیے بھی ہوش نہیں آیا ہے اپنے متعلقین کو بھی بتادیں اور خصوصی دعاؤں کے ذریعہ حضرت کی صحت کے لیے دعا فرمائیں، عرس رضوی میں حاضر ہوا تھا باسنی کے وفد کو بہت تلاش کیا کوئی نہ مل سکا، دارالعلوم کے حالات اچھے ہیں ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱ر ستمبر کو ششماہی امتحان ہونے والا ہے چوں کہ دارالعلوم ہی پاسبان ملت کی ایک خصوصی توجہ کا مرکز رہا ہے لہذا اس کو ترقی دینا ہے آپ حضرات اگر حسب سابق خیال کرتے رہے تو یقیناً دارالعلوم پر قطعاً کوئی آنچ نہ آنے پائے گی اراکین سنی تبلیغی جماعت کو سلام پیش ہو بالخصوص حضرت مولانا ظہور احمد صاحب و حافظ اکبر و مولانا ابوبکر اشرفی وغیرہ کو گھر میں بچوں کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۹۰/۹/۱۹

﴿۲۲﴾

مولانا الاعز والاسعد!............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

خیریت نیک مطلوب!

ابھی ناظم اعلیٰ سے معلوم ہوا کہ آپ نے فون پر علامہ کے حالات معلوم کیے، آپ کا خط بھی ملا تھا، ۱۱ر اگست سے آج ۲۴ر نومبر تک ایک منٹ کے لیے بھی ہوش نہیں آیا ہے، علاج جاری ہے روزانہ ۹۵۰، روپیے علاج میں صرف ہو رہے ہیں، جو یقیناً ایک صبر آزما مرحلہ ہے۔ آپ کو میں نے پہلے بھی لکھا تھا اور ابھی بھی لکھ رہا ہوں کہ یہ چند مخیر حضرات سے مل کر حضرت کے لیے علاج کے سلسلہ میں تعاون کرادیں، اس وقت دارالعلوم کے لیے ایک شدید بدحالی کا سامنا ہے اور آپ کی سعادت مندی پر اعتماد کر کے ہی آپ کو لکھ رہا ہوں، مجھے امید ہے کہ آپ ضرور اس مشکل وقت پر ہمارا ساتھ دیں گے بلکہ موقع ہو تو ۲۴، گھنٹہ کا وقت نکال کر آپ خود آجائیں عرس رضوی میں میں نے آپ کو بہت تلاش کیا تھا، مولانا ظہور احمد، مولانا ابوبکر وغیرہ سے سلام کہہ دیں آنا ہو تو ٹیلیگرام سے

مطلع کردیں۔ فقط والسلام۔

دعاگو: شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ دارالعلوم ہذا۔ ۹۰/۹/۲۴

﴿۲۳﴾

مولانا الاعز الاسعد!............ سلمکم المولیٰ تعالیٰ السلام علیکم ورحمہ!

مزاج شریف؟

حضرت مولانا ابوبکر صاحب کا مکتوب ملا، حالات معلوم ہوئے علامہ کی طبیعت حسب سابق نازک حالت میں ہے علاج جاری ہے خصوصی دعا کی ضرورت ہے، آپ کی سعادت مندی پر مجھے پھر مسرت ہورہی ہے تعاون کا یقین دلا کر میرے اعتماد کو مستحکم کردیا مولیٰ تعالیٰ آپ کی دینی خدمات میں مزید ترقی عطا فرمائے۔ بقیہ حالات اچھے ہیں البتہ یوپی کے حالات کے خراب ہونے کا قوی امکان ہے۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب، و مولانا ابوبکر صاحب وغیرہ کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

مکتبہ غریب نواز الہ آباد۔ ۹۰/۱۰/۸

﴿۲۴﴾

مولانا الاعز!........ سلمکم المولیٰ تعالیٰ السلام علیکم والرحمہ!

مزاج ہمایوں؟

ریڈیو، ٹیلی ویژن سے علامہ کے وصال کی اطلاع آپ کو ضرور مل چکی ہوگی ٹیلیگرام بھی کروایا تھا ملا ہوگا ناظم اعلیٰ کا خط بھی ملا ہوگا ۶/ دسمبر کو علامہ کا عرس چہلم ہے اور ۵،۶/ دسمبر کو جشن دستار فضیلت کا پروگرام بھی ہوگا اس اجلاس میں آپ کی شرکت بہرحال ضروری ہے کوشش کریں کہ سنی تبلیغی جماعت کا وفد شریک ہو۔ علامہ نظامی کے حالات پر میں کتاب لکھ رہا ہوں سنی تبلیغی جماعت کی طرف سے بھی اس کی اشاعت ہونی چاہیے کیوں کہ وہ بہرحال اس جماعت کے بانی و سربراہ ہیں۔

مجھے امید ہے کہ جماعت علامہ کے کاموں کو پھیلانے کی کوشش کرتی رہے گی۔

ارا کین سنی تبلیغی جماعت کو میرا سلام عرض کریں جواب کا انتظار ہے۔ فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

مکتبہ غریب نواز الہ آباد۔ ۹۰/۱۱/۶

﴿۲۵﴾

مولانا الاعز سلمہ المولیٰ تعالیٰ ایاک !........ وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمہ اللہ وبرکتہ !

مکتوب ملا تھا، مگر دھامنگر شریف چلا گیا تھا، اس لیے تاخیر ہوئی، ناظم اعلیٰ کو میں نے آپ کا مکتوب دکھا کر تاکید کردی تھی کہ وہ آپ کو جواب لکھ دیں، ویسے آپ کی بات فون پر غالباً ہو چکی ہے رمضان المبارک میں آپ مولانا جلیل کی معرفت وہ رقم وصول کر جمع فرمادیں یہی ایک طریقہ میرے سمجھ میں آرہا ہے۔ دارالعلوم کے حالات ٹھیک ہیں یکم تا ۸، شعبان دارالعلوم کا سالانہ امتحان ہے بعدہ تعطیل کلاں، سنی تبلیغی جماعت کی سرگرمیوں اور ان کے کتب ورسائل اور پوسٹر آپ مکتبہ غریب نواز ۲۶۲، اٹالہ الہ آباد کے پتہ پر مطلع کیا کریں کیوں کہ وہ پوسٹر ابھی تک مجھے نہیں ملے میں نے آپ کے کہنے پر "ماہنامہ پاسبان ملت" بھیج دیا تھا، موصوف سے کہہ دیں رقم روانہ کردیں، بقیہ حالات ٹھیک ہیں۔ "اکابر اہل سنت" جو میری جدید تصنیف ہے دعا کیجیے کہ رمضان تک منظر عام پر آجائے کتاب ضخیم ہے وسائل کی کمی ہے رب کی ذات پر بھروسہ ہے ارا کین کو سلام عرض ہے بچوں کو دعائیں۔ فقط والسلام۔

دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

مکتبہ غریب نواز الہ آباد۔ ۹۱/۲/۷

﴿۲۶﴾

مولانا الاعز الاسعد سلمکم المولیٰ تعالیٰ !........ وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

خیریت نیک مطلوب!

"الاشباہ والنظائر"، بنام ادارہ شرعیہ، نیز رد نقل، ۲، اسٹیکرس اور مکتوب موصول ہوا شکریہ الاشباہ

والنظائر کی شدید ضرورت تھی، وہ آپ کی توسط سے مولیٰ تعالیٰ نے پوری کرادی۔

دارالعلوم افضل المدارس جو ادارۂ شرعیہ ہی کے زیر اہتمام چل رہا ہے میں اس سال ۳۰، طلبہ کے کھانے رہنے سہنے اور تعلیم کا معقول نظم ہے ۵، اساتذہ کام کرنے لگے ہیں ۶۰، سے اوپر ناظرہ کے طلبہ کا داخلہ ہو چکا ہے، اور جدید داخلے جاری ہیں، یہ صرف خلوص وللّٰہیت ہی کا ثمرہ ہے ورنہ دوماہ میں یہ سب انتظام قریب قریب مشکل تھا، ہمیں ادارہ شرعیہ کے لیے کافی فیصلے اور مواد مل چکے ہیں اب ہمیں کام کرنے میں ان شاء اللہ المولیٰ تعالیٰ دشواری نہ ہوگی، اب صرف کتبِ فتاویٰ کی ضرورت ہے، خدا کرے یہ بھی ضرورت جلد ہی پوری ہو جائے، مجھے آپ کی سعادت مندیوں پر پورا اعتماد ہے، بس آپ ادارہ شرعیہ کے لیے وقتاً فوقتاً کام کرتے رہیں۔ جماعت کے احباب بالخصوص حضرت علامہ ظہور احمد صاحب مولانا ابوبکر صاحب وغیرہ کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

۹۱/۶/۱۷

﴿۲۷﴾

مولانا الاعز الاسعد سلمکم المولیٰ تعالیٰ!....... وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مکتوب ملا تھا، باہر پروگرام پر تھا اس لیے جواب میں تاخیر ہوئی، دارالعلوم کا سالانہ جلسہ دستار سرکار مدینہ کانفرنس ۸، ۹ر شعبان کو ہوگا اگر حالات اجازت دیں تو شرکت کیجیے، اس بہانے ملاقات بھی ہو جائے گی۔ دارالعلوم کے حالات بدستور سابق اچھے ہیں۔ دارالعلوم کی چوتھی منزل کی چھت پڑنے جارہی ہے یہ حافظ بلال احمد قادری کی محنتوں کا ثمرہ ہے ادارہ شرعیہ کے لیے میں نے ایک لاکھ چار ہزار روپیے کا ایک پلاٹ حاصل کر لیا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ شعبان میں چھٹی کے موقع پر تعمیر کا کام شروع ہوگا۔ آپ سے خصوصی توجہ کی گذارش ہے. جماعت کے ارکان کو میرا سلام کہہ دیں۔

دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

جی ٹی بی گھر الہ آباد۔ ۹۱/۱۱/۷

﴿۲۸﴾

مولانا المحترم!............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف؟خیریت نیک مطلوب!

مکتوب ملا، یہ سن کر آپ کو بھی بے حد افسوس ہوگا کہ پاسبان ملت پر ممبئی میں ۱۰، اگست کو فالج کا تیسرا حملہ ہوا۔ ۱۱/ اگست کو بذریعہ ٹرین ۲ بجے الہ آباد لایا گیا، ۱۱/ اگست ۱۲/ بجے پرتی ہاسپٹل الہ آباد میں داخل کیا گیا، آج سولہواں دن ہے ابھی تک علامہ کو ہوش نہیں آیا ہے احساس بھی انہیں نہیں ہورہا ہے، بے ہوشی کی کیفیت مسلسل ہے ناہی آنکھ کھلی ہے پورا عملہ عیادت میں مصروف ہے، حضرت کے لیے صحت کی دعا کریں، احباب کو سلام کہہ دیں۔

علامہ کے مصارف بہت ہیں اگر کچھ کر سکیں تو ۲۴/ اگست کو دن ۹، بجے نائب مفتی اعظم ہند شارح بخاری علامہ مفتی محمد شریف الحق قبلہ علامہ نظامی کی عیادت کے لیے تشریف لائیں۔ اسی درمیان علما کی موجودگی میں حضور والا نے مجھے سلسلہ عالیہ رضویہ قادریہ برکاتیہ قاسمیہ کی سند اجازت وخلافت بھی عطا فرمائی یہ میرے لیے یقیناً باعث صد افتخار سعادت ہے، اطلاعاً عرض ہے دارالعلوم کے حالات ٹھیک ہے۔ فقط والسلام۔

دعاگو: شفیق احمد شریفی

دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۹۷/۸/۲۶

﴿۲۹﴾

مولانا الاعز الاسعد سلمکم المولیٰ تعالیٰ!............ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ!

خیریت نیک مطلوب!

آپ کے تینوں مکتوبات موصول ہوئے یہاں سب خیریت ہے، دارالعلوم غریب نواز حسب سابق راہ ترقی پر گامزن ہے، افضل المدارس میں بحمدہٖ تعالیٰ اب سنیوں کی دھڑکن بن چکا ہے ۸، کمروں پر مشتمل عظیم عمارت کھڑی ہوچکی ہے، ۶۰، طلبہ کے خوردونوش، تعلیم کا دارالعلوم افضل المدارس کفیل ہے کل طلبہ ایک سو تیس ہیں ۶، اساتذہ کام کررہے ہیں مشکاۃ تک تعلیم ہے، تعمیر کا کام ابھی جاری ہے موجودہ عمارت ناکافی ہے، دعا فرمائیں کہ مولیٰ تعالیٰ تعمیری ذرائع میں اضافہ

فرمائے، کیوں کہ اب تک میری ذاتی رقم ۳،لاکھ لگ چکی ہے اب میں خالی ہو چکا ہوں۔

ادارہ شرعیہ کا کام بھی ہو رہا ہے، افضل المدارس کا رجسٹریشن بھی ہو گیا ہے اور کمیٹی نے کام بھی شروع کر دیا ہے، اگر کبھی بھی کوئی صاحب خیر آپ کی توسط سے تعاون کرنا چاہے تو ڈرافٹ یا چیک پر صرف، دارالعلوم افضل المدارس لکھوائیں۔

حالات و مصروفیات سے برابر مطلع فرمائیں میں آپ سے ہمیشہ خوش رہا اور ہوں گا بلکہ اپنے تلامذہ سے آپ کی سعادت مندی کا تذکرہ بھی کرتا رہتا ہوں۔ اراکین جماعت سے سلام کہہ دیں بالخصوص والد محترم سے۔

فقط والسلام۔

دعاگو: شفیق احمد شریفی

خادم دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۹۲/۵/۲۱

﴿۳۰﴾

مولانا الاعز سلمکم المولیٰ تعالیٰ!........ وعلیکم السلام!

خیریت نیک مطلوب!

خط ملا تھا، ڈرافٹ غلطی کے سبب واپس کر دیا گیا تھا جواب تک موصول نہیں ہوا اگر بھیج دیا ہوگا تو مل ہی جائے گا۔ مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ کی خیریت سن کر خوشی ہوئی یہاں کے حالات بحمدہٖ تعالیٰ ٹھیک ہیں دونوں ہی ادارے شاہراہ ترقی پر گامزن ہیں۔ جماعت کا کام کیسا ہو رہا ہے؟ کتب خانہ کا کیا حال ہے مطلع کریں۔ جماعتی مصروفیات زیادہ سے زیادہ رکھیں۔ فرید احمد سلمہ کو اسکول سے الگ کر کے مدرسے میں داخلہ کرا دیا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ عالم با عمل بنانے کا خیال ہے۔ منہاج العربیہ ثانی، میزان و منشعب وغیرہ پڑھ رہے ہیں مشاقی بھی کرتے ہیں دعا فرمائیں۔ فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۹۳/۲/۲

﴿۳۱﴾

مولاناالاعزالاسعد سلمکم المولیٰ تعالیٰ!........وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

خیریت نیک مطلوب!

آج ہی آپ کا خط موصول ہواحالات سے واقفیت ہوئی مجاہد دوراں حضرت علامہ ظہور احمد صاحب قبلہ کا آپریشن سن کرافسوس ہوامولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب علیہ الصلاۃ والسلام کے توسل سے جلداز جلد صحت کاملہ عطافرمائے۔افضل المدارس میں ان کے لیے دعاے صحت کرادی گئی ہے مخیر ملت الحاج محمد سعید صاحب باسنی کے کاروبار کانقصان سن کر قلق ہوا۔مولیٰ تعالیٰ غیب سے ان کے کاروبار کی درستگی کے لیے اسباب پیدافرمائے۔دارالعلوم غریب نواز کے حالات اچھے ہیں، افضل المدارس کی مزید تعمیر ہورہی ہے دعافرمائیں پوسٹر بھی حاضر خدمت ہے کتب خانہ کاقیام سن کر خوشی ہوئی،فہرست حاضر ہے آپ کے لیے بھیج دی جائے گی اور خصوصی کمیشن بھی ہوگا۔

فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

خادم دارالعلوم افضل المدارس الہ آباد۔ ۹۳/۲/۱۳

﴿۳۲﴾

مولاناالاعز سلمکم المولیٰ تعالیٰ!........وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آج ایک ساتھ آپ کے دو خطوط ملے ایک ۳۰، شوال کا روانہ کیا ہوا تھا، جس میں کتابوں کا دوبارہ تقاضا تھادوسرا وہ تھاجس میں کتابیں ملنے کی خبر تھی، مولانا ظہور صاحب کو مولیٰ تعالیٰ صحت وعافیت عطافرمائے۔ابھی جماعت کوان کی شدید ضرورت ہے۔جماعت کا کام اچھا ہوااور ہورہاہے یہ سن کر خوشی ہوئی،کتب خانہ کی کامیابی نے خوشیوں میں مزید اضافہ کیا۔

"تذکرہ خلفاے راشدین" اپنے کورس میں داخل کیاتھایہ کتاب چلنی چاہیے کتاب کانیاایڈیشن جوصاف ستھرے اور مضبوط کاغذپر ہے چھپ کر آچکا ہے ضرورت ہوتو مطلع کریں۔

ڈرافٹ بھارتی اسٹیٹ بینک سے بنام، شفیق احمد شریفی، بنواکر رجسٹری سے بھیج دیں۔ مولانا جلیل احمد مصباحی بھی ٹور لے کر بھی حج وزیارت کے لیے گئے ہوئے ہیں، دارالعلوم غریب نواز کے

حالات بحمدہٖ تعالیٰ اچھے ہیں والد صاحب مولانا ابوبکر حضرت مولانا ظہور احمد صاحب ودیگر ارباب ادارہ کو سلام عرض ہے۔فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

کریلی بی ۱۰۵۹، جی ٹی بھانگر الہ آباد۔ ۹۳/۵/۲۸

﴿۳۳﴾

عزیزم سلمہ!............دعائیں۔

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دے رہا ہوں کہ میرے والد محترم جناب حبیب احمد ۱۷/ اگست ۹۳ء کو انتقال فرماگئے "انا للہ وانا الیہ راجعون" آپ قرآن خوانی کرا کے ایصال ثواب کردیں اور فقیر کو مطلع فرمادیں ممنون کرم ہوں گا۔ مشفقوں کو بعد سلام بتادیں۔فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۹۳/۸/۲۱

﴿۳۴﴾

مولانا الاعز الاسعد!.......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

خیریت نیک مطلوب! بحمدہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہ دارالعلوم افضل المدارس نہایت تیزی سے شاہراہ ترقی پر گامزن ہے افضل المدارس کو ایک عظیم کامیابی اس وقت ملی جب ہماری دینی خدمات سے متاثر ہوکر ایک صاحب نے نور روڈ پر ایک سہ منزلہ عمارت وقف فرمادی جس کی قیمت ۶، لاکھ سے بھی زائد ہے، اس طرح اب ہم تعمیری میدان میں اس سال آگے نکل گئے۔

فالحمد للہ علی ذالک۔

اب افضل المدارس اپنی تعلیم وتربیت اور تعمیری ترقی میں سب سے آگے نکل چکا ہے۔ حضرت علامہ غلام محمد صاحب قبلہ کی بچی کی شادی میں عدم شرکت کا افسوس ہے۔ میرا سلام کہہ دیں۔ مولیٰ تعالیٰ دولہا دلہن دونوں کو شاد وآباد رکھے اور انہیں خادمان دین متین بنائے، جو عمارت وقف ہوئی ہے اس میں شعبہ حفظ وقراءت منتقل کردیا گیا ہے اور مکمل درس نظامی ودیگر شعبے اپنی مرکزی جگہ ہی کام کررہے ہیں۔ دارالعلوم غریب نواز کا سالانہ اجلاس ۹، ۱۰، شعبان کو ہے اگر موقع

ہو تو ضرور شرکت فرمائیں ارکان جماعت سے سلام عرض کریں بالخصوص والدین کو بچوں کو دعائیں۔فقط والسلام۔

دعاگو: شفیق احمد شریفی

خادم دارالعلوم افضل المدارس، امام احمد رضا روڈ کربلا باغ الہ آباد۔۱۷/۱۱/۹۳

﴿۳۵﴾

عزیزم سلمہ!............دعائیں!

دارالعلوم افضل المدارس الہ آباد نے اپنی تعلیمی و تعمیری کارکردگی کی وجہ سے بحمدہٖ تعالیٰ دینی اداروں میں ایک اونچا مقام حاصل کرلیا ہے ۱۰، کمرے اور ایک ہال مکمل ہوچکے۔ ۷، اساتذہ، ۱۰۰، سے زائد طلبہ کی تعلیم و دیگر تصرفات کا دارالعلوم کفیل رہا، میں اپنے رب کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے، کہ اس نے مجھ جیسے فقیر شخص سے اتنا بڑا دینی کام کرالیا ہے فالحمد للہ علی ذلك۔
آپ ہمارے مخلص معاون ہیں ہر سال آپ کی ۲۰۰، کی رقم دارالعلوم کو آتی ہے اطلاعاً عرض ہے کہ اب کام بڑھ رہا ہے اس میں اضافہ ہونا چاہیے حضرت علامہ ظہور احمد، حافظ اکبر وغیرہ دیگر اراکین کو سلام کہہ دیں، والدین اور گھر میں بھی سلام کہیں اپنے حالات سے مطلع فرمائیں۔فقط والسلام

شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ ہذا۔۷/۲/۹۶

﴿۳۶﴾

مولانا الاعز سلمکم المولیٰ تعالیٰ!............بے شمار دعائیں!

خیریت نیک مطلوب!

خدا کرے آپ بخیر و عافیت وطن پہونچے ہوں، کانفرنس میں آپ کی شرکت سے مجھے بہت خوشی ہوئی مولیٰ تعالیٰ آپ کا فیض عام و تام فرمائے۔

مصروفیات کی وجہ سے میں آپ کے پاس بیٹھ نہ سکا، جس کا افسوس ہے، مولانا ابوبکر صاحب کا بھی شکریہ ادا کریں و جملہ اراکین جماعت کو سلام کہہ دیں، جماعت آپ کی قیادت میں روز بروز ترقی

کرے یہی میری دعا ہے، والدین کو سلام عرض ہے بچوں کو دعائیں۔ فقط والسلام۔

دعا گو: **شفیق احمد شریفی**

۲۴/۱۰/۹۸

﴿۳۷﴾

الاعز الارشد!............ بے شمار دعائیں!

خیریت نیک مطلوب، کئی مکتوب تار سے ڈاک اور دستی ملے جماعت باسنی کے نمائندے بھی عرس حافظ ملت میں شرکت کے لیے آئے تھے ان حضرات سے بھی حالات معلوم ہوئے یہ سن کر خوشی ہوئی کہ صاحب زادے مفتی جلال الدین صاحب کے یہاں فقہ حنفی میں تخصص کے لیے جا چکے ہیں مولیٰ تعالیٰ انہیں علمی استحکام سے نوازے، تاکہ وہ قومی وملی قیادت سنبھال سکیں۔ افضل المدارس کی "مختار دو عالم کانفرنس" ۵،۶/ اکتوبر کو ہو رہی ہے بحمدہٖ تعالیٰ امسال افضل المدارس سے ۲۸، علما کی فراغت ہونے والی ہے، جامعہ، دار العلوم کا تعمیری کام چل رہا ہے، ہال کی تعمیر ہو چکی ہے جس پر تقریباً آٹھ لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں آپ سے ملاقات کے لیے دل متمنّی رہا کرتا ہے کاش کانفرنس میں شرکت فرما لیتے۔ احباب جماعت کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

خادم دار العلوم ہذا۔ ۲۰۰۱/۸/۲۴

﴿۳۸﴾

مولانا الاعز الاسعد سلمکم المولیٰ تعالیٰ!........ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف خیریت نیک مطلوب!

مولانا فیاض القادری مدرس افضل المدارس حامل رقعہ مولانا عبد الرحمٰن افضلی کے تعلق سے آپ سے غالباً گفتگو کر چکے ہیں۔ موصوف افضل المدارس سے ہی فارغ ہیں کہیں مناسب جگہ آپ تقرری کر دیں تو مہربانی ہوگی۔ وہاں کے حالات و کوائف سے موصوف کو مطلع کر دیں پھر ان کی صلاحیتوں کو ذہن میں رکھ کر ہی جگہ دیں، جماعت کے فروغ واستحکام کی خبریں سنتا رہتا ہوں آپ

کے لیے دعاگو ہوں مولیٰ تعالیٰ آپ کے علمی فیوض کو عام و تام فرمائے یہ سن کر مزید فرحت ہوئی کہ آپ کے صاحب زادے غالباً امسال تخصص میں فراغت حاصل کرلیں گے جماعت کے جملہ اراکین احباب کو سلام عرض ہے۔

بحمدہٖ تعالیٰ جامعہ دارالسلام میں بھی ۱۷؍شوال المکرم سے تعلیمی آغاز ہو چکا ہے دیگر منصوبے بھی تدریجاً عمل میں آنے لگے ہیں۔ فقط والسلام۔

دعاگو: شفیق احمد شریفی

خادم جامعہ دارالسلام جے کے آستانہ کریلی الہ آباد۔ ۲۰۰۲/۱/۲۷

﴿۳۹﴾

مولانا الاعز سلمکم المولیٰ تعالیٰ!......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

خیریت طرفین نیک مطلوب!

الہ آباد میں امت کی ضروریات کی تکمیل کے لیے میں نے ادارہ شرعیہ قائم کرایا ہے اس میں آپ کے تعاون کی شدید ضرورت ہے (یاد رہے کہ مجلس علما کا ایک رکن آپ کو بھی رکھا ہے اس لیے یہ آپ کا اپنا ادارہ بھی ہے) آپ صرف یہ کریں کہ مفتی اشفاق صاحب قبلہ سے رابطہ پیدا فرما کر ادارہ شرعیہ سے متعلق جو بھی قواعد و ضوابط ہوں، یا اب تک جو بھی فیصلے ہو سکے ہوں اس کی فوٹو کاپی کرالیں اس میں جو بھی خرچ آئے آپ اس کو ہمارے نام وی پی کرادیں۔ مجھے آپ کی سعادت مندیوں سے یقین ہے کہ جلد از جلد یہ کام آپ کریں گے اور تاخیر نہ کریں گے احباب اہل سنت کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

مکتبہ غریب نواز الہ آباد۔ ۲۰؍شوال المکرم ۲۰۱۱ء

﴿۴۰﴾

محب محترم!............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف؟ خیریت نیک مطلوب!

میں نے آپ کے خطوط کا جواب دے دیا تھا، ملا ہوگا حالات سے برابر مطلع کرتے رہیں ادارہ شرعیہ کے دارالقضاء ودارالافتاء کے لیے کتابوں کی ضرورت ہے آپ پر مجھے اعتماد ہے اس کے لیے آپ کی توجہ بہرحال درکار ہے۔ کتابوں کے مفید فیصلے میں دشواریاں درپیش ہیں جواب سے مطلع فرمائیں۔

عزیزی مولانا حسنین کی سابق جگہ غالباً ختم ہوگئی ہے کوئی مناسب جگہ دے دیں۔ جماعت کے اراکین کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۱۱/۸/۳۱

﴿۴۱﴾

محب محترم قاضیٔ ناگور مفتی اعظم باسنی حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج شریف؟ خیریت نیک مطلوب!

کانفرنس میں آپ کے صاحبزادگان کی شرکت کا شکریہ، مولیٰ تعالیٰ دونوں کے علم وعمل میں مزید اضافہ فرمائے **"رہبر نامہ"** دیکھ کر بے پناہ مسرت ہوئی فارسی زبان مدارس سے ناپید ہوتی جارہی ہے مجھے بے حد خوشی ہے کہ آپ اس زبان میں مہارت تامہ رکھتے ہیں۔ سیمینار کے فیصلہ کا خط ملا، مگر صاف نہیں ہے اس لیے اس کی فوٹو کاپی مولانا فیاض کو دے دیں۔

امید ہے کہ ماہ رمضان میں مولانا فیاض القادری کو وصولی چندہ میں تعاون پیش کریں گے سنی تبلیغی جماعت کے جملہ اراکین کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

دعاگو ودعاجو: **شفیق احمد شریفی**

قاضی شہر الہ آباد۔ ۱۶/۶/۶

﴿۴۲﴾

مولانا المحترم !............ وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

مزاج شریف ؟خیریت طرفین نیک مطلوب !

آپ کے دونوں خطوط مل چکے ہیں۔ پاسبان ملت کو بہرحال آپ سے کافی امیدیں وابستہ ہیں اور مجھے بھی آپ کی طرح چار چھ اور شاگرد پیدا ہوجائیں تو میرا بوجھ ہلکا ہوجائے اور اپنی خدمات میں نیز تبلیغ وافتا میں ایک نیا جوش پیدا ہوجائے۔ آپ کو غالباً معلوم ہوگا کہ دارالعلوم کا اجلاس ۹، ۱۰/ شعبان کو ہوگا اس میں حضور ازہری میاں بھی شرکت کریں گے۔ کم سے کم ایک ماہ تو آپ کو وقت دینا ہی ہے۔ میں اس وقت دارالعلوم کے ششماہی امتحان میں الجھا ہوا ہوں ہفتہ کے اندر ہی خالی الذہن ہوجاؤں گا پھر آپ کا کام ان شاء اللہ المولیٰ تعالیٰ شروع کردوں گا۔

مکتبہ غریب نواز کی طرف سے سورۂ کوثر کی مبسوط تفسیر ۵۱۲، صفحہ پر مشتمل چھپ رہی ہے یہ بہت ہی اہم اور مفید تفسیر ہے اس کو بھی آپ اپنے حلقہ اثر میں متعارف کرائیں مولانا ظہور احمد صاحب مولانا ابوبکر اور اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔

فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

۱۶/ ربیع النور ۱۴۰۶ھ

﴿۴۳﴾

مولانا المحترم !............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

مزاج شریف !خیریت طرفین نیک مطلوب !

جواب آپ اب بہت اچھا لکھنے لگے ہیں فالحمد للہ۔ مطالعہ کتب فقہیہ کا اور زیادہ فرمائیے تاکہ جزئیات زیادہ سے زیادہ مستحضر ہوسکیں۔ ایک فائل بنا لیجیے تاکہ آپ کے جوابات محفوظ رہیں اور ضرورت ہو تو نظر ثانی کے بعد آپ اس کو طبع کراسکیں۔ نیز اب جواب پر نمبر بھی ڈال دیا کریں کہ اندازہ ہوسکے کتنے فتاوے آپ قلم بند فرما چکے۔ حوالے جات میں عربی کتابوں کے اصل عبارات کو آپ نے بہت موزوں نقل فرمایا ہے اسی طرح آئندہ بھی لکھیں۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب اور

مولانا ابوبکر صاحب کو سلام عرض ہے والدین کو سلام بچوں کو دعائیں۔ فقط والسلام۔

شفیق احمد شریفی

۴؍ جمادی الاخری ۱۴۰۵ھ

﴿۴۴﴾

مولانا الاعز الاسعد!............ سلمکم المولیٰ تعالیٰ!

خیریت نیک مطلوب!

آپ جب سے تشریف لے گئے حالات معلوم نہ ہو سکے، علامہ نظامی صاحب کی طبیعت میں تدریجاً سدھار ہو رہا ہے ابھی سہارے سے چل لیتے ہیں، مزید حالات تو آپ نے ممبئی جا کر مشاہدہ کر ہی لیے ہیں۔ آپ مقدس سرزمین کی زیارت کے لیے کس تاریخ کو روانہ ہو رہے ہیں؟ حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ ناز میں میرا بھی سلام نذر گزاریں، اور میرے لیے وہاں کی خصوصی دعاؤں میں دعا کریں، کہ دین وسنیت کی خدمت کر سکوں، اور مجھے بھی حضور اپنا دیدار کرائیں، ساتھ میں "بہار شریعت" اور اگر مل سکے تو امام اہل سنت کی تصنیف "انوار البشارہ فی الحج والزیارہ" بھی لے جائیں۔ آپ انتہائی خوش نصیب ہیں کہ آپ کو یہ موقع ملا، حرم مقدس، کعبہ اقدس، اور مدینۃ الرسول کی زیارت نصیب ہو رہی ہے۔

مسلک اہل سنت کی ترقی کے لیے خصوصی دعا کریں۔ اگر موقع ملے تو حرم مقدس پہنچنے کے بعد ایک خط مجھ کو ضرور لکھیے گا۔ افتا سے متعلق اگر وہاں کتابیں ملیں تو نایاب کتب لیتے آئیے گا، کیوں کہ اس راہ میں بڑی دشواریاں ہیں اور آپ کو یہ سب راستے طے کرنا ہے، جس کے لیے آسانیاں یہ کتابیں ہی پیدا کریں گی اپنے والدین نیز مولانا ابوبکر اور حضرت مولانا ظہور احمد صاحب ودیگر ارباب اہل سنت وشرکاے کار کو سلام عرض ہے نیز بچوں کو خصوصی دعائیں۔ فقط والسلام۔

دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

مکتبہ غریب نواز اٹالہ الہ آباد۔ ۲۸، رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ

﴿۴۵﴾

مولانا الاعز سلمکم المولیٰ تعالیٰ!........وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج ہمایوں؟

آج ۴؍ رمضان المبارک کو وطن سے واپس آیا تو آپ کا فرستادہ منی آڈر ۲۸۰ روپیے کا موصول ہوا ویسے ڈاکیہ سے معلوم ہوا کہ یہ رقم بہت پہلے آچکی تھی، اس کے لیے آپ کا بہت بہت شکریہ "تذکرہ خلفاے راشدین" اپنے یہاں کورس میں داخل فرما کر اپنی سعادت مندی کا ثبوت دیں آپ جیسے ہونہار سعات مند شاگرد سے مجھے اس طرح کی امیدیں ہیں۔

رمضان المبارک کی بابرکت ساعتوں میں اپنی خصوصی دعاؤں میں راقم الحروف حقیر کو بھی یاد رکھیں، حضرت پاسبان ملت بخیر ہیں اس وقت دارالعلوم ہی میں قیام ہے "خطبات نظامی" کا کام کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ محرم تک منظر عام پر آجائے گی۔ میری تصنیف مکمل "حیات سیدنا امام اعظم "کتاب کے مراحل سے گذر رہی ہے، بعدہٗ "تاریخ الاولیاء" جلد ہی اس کی کتابت ہوگی، تمام احباب ومتعلقین نیز اراکین سنی تبلیغی جماعت کو سلام عرض ہے۔

فقط دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

مکتبہ غریب نواز اٹالہ الہ آباد۔ ٦، رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ

﴿۴۶﴾

الاعز الارشد سلمکم المولیٰ تعالیٰ!........ سلام ورحمت!

خیریت نیک مطلوب!

آپ کے مکتوبات موصول ہوتے رہے۔ سنی تبلیغی جماعت آپ کی قیادت میں روز افزوں ترقی پر ہے یہ سن کر بے حد خوشی ہوئی اللھم بارک وزد مولی تعالیٰ۔ آپ کے ذریعہ دین کا مستحکم کام لے یہی فقیر کی دعا ہے۔ مجھے فخر ہے کہ میرے تلامذہ میں آپ جیسے سعادت منداور مجاہد ہیں، جو اس پر آشوب دور میں اپنی زندگی دین وسنیت کے لیے وقف کیے ہوئے ہیں، آپ کی جماعتی سرگرمیوں سے حضور پاسبان ملت کی روح یقیناً خوش ہو رہی ہوگی، کیوں کہ ان کی امانت کو آپ حضرات نے سینے سے لگا کر ان کے خوابوں کو پورا کیا احباب وشرکاے کار کو سلام عرض ہے۔

فقط والسلام۔

دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

خادم دارالعلوم ہذا۔ ۲۰/ ذوالحجہ ۱۴۱۶ھ

﴿۴۷﴾

ناصر ملت بیضاء الاعز الارشد حضرت مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف؟

آپ حضرات سے رخصت ہو کر بخیریت گھر پہنچ گیا تھا، سہ سالہ سنی تعلیمی کانفرنس کی کامیابی پر آپ کے جملہ ارکان جماعت قابل تحسین و مبارک باد ہیں آپ کی قیادت اور مولانا ابوبکر اشرفی کی محنت بھی قابل رشک ہے ۳۵۰، مدارس کی نگرانی کلاًیا جزء اعانت یہ جماعت پر خاص فضل الٰہی ہی ہے ورنہ اتنے بڑے دینی کام کا اِس پُر آشوب دور میں کرنا تعجب خیز و حیرت انگیز ہے، ہاں فضل الٰہی ہو تو سب آسان ہے پہلی بار سفر میں آپ حضرات نے جس محبت کو پیش فرمایا جو اعزاز دیا ہم اس کے لیے شکر گزار ہیں۔

عزیزان محترم مفتی عبدالقادر و مولانا اسلم رضا نے بہت آرام پہنچایا۔

فجزاك الله تعالیٰ خیرا الجزاء۔

ان دونوں صاحب زادوں میں مجھے سعادت مندی نظر آئی آپ کی خصوصی تربیت و شفقت سے ان شاء اللہ مستقبل میں اچھا دینی کام انجام دیں گے آپ ان کے لیے دعائیں بھی کرتے رہیں گھر میں بچوں کو دعائیں مولانا ابوبکر اشرفی مولانا حافظ و قاری اکبر، حافظ نصیر، حافظ سردار، شوکت بھائی، رمضان بھائی، مولانا اسلم کے خسر وغیرہ کو سلام عرض ہے۔

فقط والسلام۔

دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

خادم افضل المدارس الہ آباد۔ ۲۶، شعبان المکرم ۱۴۲۷ھ

﴿۴۸﴾

مولانا المحترم ذوالمجد والکرم حضرت مفتی اعظم باسنی!............ سلام ورحمت!

مزاج شریف؟ خیریت نیک مطلوب!

آج ۱۸؍ رمضان المبارک کو عزیزان گرامی قبلہ مفتی عبدالقادر و مولانا محمد اسلم کے موبائل پر اطلاع سے یہ صدمہ جانکاہ خبر ملی کہ آپ کے والد محترم ۱۲؍ رمضان المبارک کو اس دار فانی سے رحلت فرماگئے "فانا للہ وانا الیہ راجعون"۔

مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے ان کی مغفرت فرمائے اور آپ حضرات و جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

مرحوم بڑے خوش قسمت تھے ان کے بیٹے اور پوتے ماشاء اللہ باعمل ہیں اس نیک ذریت کی دعائیں اور ان کے اعمال صالحہ سے ان شاء اللہ تعالیٰ ان کی روح قبر میں آسودگی محسوس کرے گی جامعہ کھلنے پر دسواں کے مطابق قرآن خوانی میں موصوف کا نام بھی ایصال ثواب میں شامل کیا جائے گا بقیہ حالات قابل شکر ہیں مولانا ابوبکر اشرفی، قاری اللہ بخش، حافظ نصیر احمد، حافظ سردار احمد، مولانا عبدالقادر و مولانا محمد اسلم و جناب رمضان بھائی و جملہ خدام جماعت کو سلام عرض ہے۔

فقط والسلام۔

دعا گو: شفیق احمد شریفی

خادم افضل المدارس الہ آباد۔ ۱۸؍ رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ

﴿۴۹﴾

مولانا المحترم مفتی اعظم باسنی عزیز گرامی مفتی ولی محمد صاحب!....... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف؟

کافی دنوں سے حالات معلوم نہیں ہوئے آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ مفتی عبدالقادر ابھی یہیں ہیں یا چلے گئے؟ عزیزی مولانا اسلم کیسے ہیں؟ جماعت کا کام آپ کی قیادت میں بہت خوب ہے۔

فجزاك الله خير الجزاء۔

مولانا فیاض حاضر خدمت ہیں ہمیشہ آپ کا تعاون رہا ہے اس بار بھی حاضر خدمت ہیں مولانا ابوبکر اشرفی اور دیگر تمام اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔

طالب دعا و دعا گو: شفیق احمد شریفی

خادم دار العلوم ہذا۔ یکم رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

﴿۵۰﴾

محب گرامی مفتی اعظم باسنی علامہ مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ!..... سلام و رحمت!

مزاج شریف؟ خیریت نیک مطلوب!

آپ کی دینی خدمات ہر وقت میری نظر میں رہتی ہیں۔ آپ میرے قابل فخر تلامذہ میں ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ صحت و عافیت کے ساتھ آپ کی عمر دراز فرمائے اور زیادہ سے زیادہ ملی و تعلیمی خدمات انجام دینے کی توفیق بخشے۔ آپ کے دونوں صاحب زادگان کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ مولانا فیاض القادری استاد دار العلوم حاضر خدمت ہیں امید ہے کہ ہماری رہنمائی فرما کر کرم فرمائیں گے۔ مولانا ابوبکر اشرفی و تمام ارکان سنی تبلیغی جماعت کو سلام عرض ہے۔ موذن صاحب کو بہت بہت سلام بچوں کو دعائیں۔

دعا گو و دعا جو: شفیق احمد شریفی

خادم دار العلوم ہذا۔ ۲۹/ شعبان المعظم ۱۴۳۱ھ

﴿۵۱﴾

فخر قوم نازش ملت حضرت علامہ الشاہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ قاضی ناگور

خطیب و امام و مفتی اعظم باسنی زید مجدہ!............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف؟ خیریت نیک مطلوب!

نامساعد حالات میں سنی تبلیغی جماعت کے کاموں کو بام عروج تک پہنچانا یہ آپ کی خلوص وللّٰہیت کا ثمرہ ہے فضل الٰہی شامل حال ہے مولیٰ تعالیٰ آپ کی عمر کو دراز تر فرمائے اور آپ کے علمی فیضان کو مزید عام و تام فرمائے۔

امسال نوٹ بندی کے بعد سے ادارہ کا تعاون متاثر ہوا ہے جب کہ کام بڑھا ہے مولانا فیاض القادری حاضر خدمت ہیں ان کی رہنمائی فرمادیں کرم ہوگا۔ مفتی اسلم و مفتی عبد القادر کو سلام عرض ہے بچوں کو دعائیں۔

فقط والسلام۔

دعاجو و دعاگو: شفیق احمد شریفی

قاضی شہر الہ آباد۔ خادم افضل المدارس و جامعہ دار السلام الہ آباد

۲؍ رمضان المبارک ۱۴۳۸ھ

﴿۵۲﴾

مولانا الاعز الاسعد، زید مجدکم!........ وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مکتوب ملا، بے پناہ مسرت ہوئی آپ جیسے سعادت مند سے یہی امید تھی، ''دلائل الخیرات'' شریف کی تلاوت پر دعا میں حقیر کو بھی یاد کرلیا کریں، یوں تو آپ خود ہی دین وملت کا درد رکھتے ہیں، تنبیہ و فہمائش کی کیا حاجت؟ صرف اس کا خیال رہے کہ تبلیغ دین و ملت کا ہر وقت خیال رہے، علمائے سو کے ہر حربہ کا جواب ہر وقت تیار رہے، عوام کالانعام کو بھکنے سے روکا جائے کہ وہ محض ریاو نمائش کے پھندے میں پھنس کر دینِ حق کا دامن نہ چھوڑ بیٹھیں، دار العلوم غریب نواز کا سالانہ اجلاس ۸،۹؍ شعبان کو ہوگا اس بار آپ کو شرکت کرنی ہے پہلے سے خیال رہے۔ احباب والدین کو سلام کہہ دیں بچوں کو دعائیں سنی تبلیغی جماعت کے تمام اراکین کو خصوصاً سربراہ و جنرل سکریٹری و خازن حضرات کو خصوصی سلام عرض کریں۔ فقط والسلام۔

دعاگو و دعاجو: شفیق احمد شریفی

خادم الطلبہ دار العلوم غریب نواز الہ آباد

﴿۵۳﴾

محب گرامی!............ سلام!

ہمایوں مزاج شریف؟

کثرت کار و مشاغل بسیار کے سبب تاثرات لکھنے میں تاخیر ہوئی "شرعی کونسل بریلی" "مجلس شرعی مبارکپور" کے مقالات تیار کرنا پھر درس و تدریس وافتا و تبلیغی دورے کرنا آپ جانتے ہیں۔

آج سارے کاموں کو الگ کر کے تاثرات لکھ کر بھیج رہا ہوں۔ خدا کرے پسند آئے، بحمدہٖ تعالیٰ غریب نواز، جامعہ دارالسلام، افضل المدارس شاہ راہِ ترقی پر گامزن ہیں ۲۴،۲۵؍ جولائی کو "مختار دو عالم کانفرنس" کی تاریخ رکھی گئی ہے اگر مشاغل و صحت اجازت دے تو تشریف لائیں اس بہانے ملاقات بھی ہو جائے گی جماعت کے تمام اہل اراکین و محبین بالخصوص مولانا ابوبکر، مولانا قاری حافظ اللہ بخش صاحب مولانا رمضان وغیرہ کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

طالب دعا: **شفیق احمد شریفی**

خادم جامعہ دارالسلام الہ آباد۔ ۲۰۰۹/۴/۲۰

﴿۵۴﴾

مولانا المحترم ذوالمجد والکرم!....... وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج ہمایوں؟ خیریت نیک مطلوب!

عزیز گرامی مفتی عبدالقادر سلمہ کی معرفت محبت نامہ باصرہ نواز ہوا عزیز کے تشریف لانے پر مسرت ہوئی مولیٰ تعالیٰ ان کے علمی فیضان کو عام و تام فرمائے اور آپ کا صحیح جانشین بنائے۔

جب مولانا باہر جانے کا پروگرام بنا ہی چکے ہیں تو اپنے نیک مشوروں اور ہدایتوں کے ساتھ باہر صرف اور صرف دینی خدمات کو انجام دینے کی غرض سے اجازت مرحمت فرمادیں اور دعاؤں سے بھی نوازتے رہیں بحمدہٖ تعالیٰ کانفرنس کامیاب رہی یہ آپ کی دعاؤں کا ثمرہ ہے مولانا امتیاز کا کام قابل تحسین ہے۔

حضرت مولانا ابوبکر اشرفی، مولانا اللہ بخش، حافظ نصیر احمد و احباب کو سلام عرض ہے حضرت مولانا محمد حنیف شیرانی آباد کو بھی عندالملاقات سلام عرض ہے بچوں کو دعائیں۔ فقط والسلام۔

دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

پرنسپل دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

﴿۵۵﴾

ناشر العلوم مبلغ اہلسنت الاعزالارشد مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہ

خطیب جامع مسجد و مفتی اعظم باسنی!...... سلام و محبت مزاج شریف

بحمدہٖ تبارک و تعالیٰ اہل سنت کے تینوں مرکزی ادارے شاہراہ ترقی پر گامزن ہیں یہ رب کریم کا فضل، نبی کریم کی رحمت اور مشائخ کرام کی دعاؤں کا ثمرہ ہے نیز آپ جیسے مخلصین کی عنایات و اعانت کا نتیجہ ہے، سنی تبلیغی جماعت باسنی کی روز بروز ترقی یہ آپ کے خلوص وللّٰہیت کی دین ہے،

فجزاك المولیٰ تعالیٰ فی الدارین۔

ماہ مقدس کے موقع پر عزیز گرامی مولانا فیاض القادری ادارے کی تعاون کے سلسلہ میں حاضر ہیں آپ نیز آپ کے محبین کا ہمیشہ تعاون رہا ہے امید ہے کہ خصوصی تعاون سے نوازیں گے۔

احباب اہل سنت بالخصوص مولانا ابو بکر اشرفی، عزیزی گرامی مفتی عبد القادر و مفتی محمد اسلم وغیرہ کو سلام عرض ہے۔ بچوں کو دعائیں۔ دار العلوم غریب نواز کے فتاویٰ کی تدوین کا کام جاری ہے دعا فرمائیں اس کی اشاعت کے لیے اسباب جمع ہو جائیں۔

فقط والسلام۔

دعاگو و دعا جو: شفیق احمد شریفی

خادم دار العلوم افضل المدارس و جامعہ دار السلام الہ آباد

﴿۵۶﴾

مولانا الاعزالارشد!............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف؟ خیریت نیک مطلوب؟

مکتوب ملا تھا جواب میں تاخیر ہوئی بحمدہٖ تعالیٰ و بکرم حبیبہ فقیر سے متعلقہ ادارے نیز دار العلوم غریب نواز حسب سابق شاہراہ ترقی پر گامزن ہیں جامعہ دار السلام میں شان دار لائبریری بنام ”رضا لائبریری“ بن گئی ہے۔ ۲۸،

۲۹/ اپریل ۲۰۰۶ء کانفرنس بنام ”مختار دو عالم کانفرنس“ وجشن دستار فضیلت کا انعقاد ہوگا، بارش کی وجہ سے کانفرنس کی تاریخ میں یہ تبدیلی کردی گئی ہے پوسٹر میں نام دے دیا ہے موقع نکال کر

تشریف لائیں ملاقات سے خوشی ہوگی آپ کی دینی مصروفیات سے بھی واقفیت ہوجائے گی۔

تازہ تصنیف ”ذکر الصالحین“ منظر عام پر آگئی ہے اور ”اسلام و نوایجادات“ بھی۔ جماعت کا کام اچھا ہو رہا ہے مجھے بے حد خوشی ہے کہ آپ کی قیادت میں جماعت آگے بڑھ رہی ہے۔ اس وقت مخالفین اسلام نت نئے حربوں سے اسلام و مسلمانوں پر حملے کر رہے ہیں اس لیے قائدین اسلام کو سخت بیدار رہنے کی ضرورت ہے تاکہ قوم اپنے مذہب کے لیے چاک و چوبند رہے جملہ احباب جماعت کو سلام عرض ہے بالخصوص حافظ اکبر وغیرہ۔

فقط والسلام۔

دعاگو: شفیق احمد شریفی

خادم دارالعلوم ہذا

﴿۵۷﴾

محب محترم مفتی ولی محمد و مفتی اعظم باسنی و قاضی ناگور شریف!...... سلام ورحمت

مزاج شریف؟ خیریت نیک مطلوب!

منصب قضا کے حصول پر فقیر مبارکباد پیش کرتا ہے اور دارین کی ترقی کے لیے دعاگو ہے۔

فتاویٰ دارالعلوم غریب نواز جلد اول حاضر خدمت ہے۔ عزیز گرامی مولانا فیاض حاضر خدمت ہیں ہمیشہ آپ نے خیال فرمایا ہے امید ہے خصوصی توجہ فرمائیں گے۔ طاہر القادری کے متعلق سے کتاب چھپ گئی ہو تو ایک نسخہ بھیج دیں۔

مفتی عبدالقادر و مفتی محمد اسلم و مولانا ابوبکر اشرفی و تمام اراکین سنی تبلیغی جماعت کو سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

دعاگو و دعاجو: شفیق احمد شریفی

قاضی شہر الہ آباد

﴿۵۸﴾

مولاناالاعزالاسعد مفتی ولی محمد صاحب!............ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج شریف؟

جلسہ دستار فضیلت میں سنی تبلیغی جماعت باسنی کے وفد کا شدید انتظار رہا ہے، بھیونڈی کا وفد انور علی کی قیادت میں آیا تھا، سنی جمیۃ العلماء کا وفد عبد الخالق صاحب چشتی کی قیادت میں شریک ہوا ،اشرفیہ مبارکپور کا اسٹاف بھی بشمول شارح بخاری و علامہ ضیاء المصطفیٰ شریک ہوا، علامہ ارشد اور علامہ ادریس رضا بھی آئے تھے، اجلاس بہت کامیاب ہوا۔ اس موقع پر تعارف پاسبان ملت، میں نے ترتیب دی تھی، جس کا مقصد صرف یہ تھا کہ علامہ کے مختصر حالات قلم بند ہوجائیں، بعد میں مبسوط کتاب لکھی جائے گی۔ یہ کتاب ۵، روپے کی پڑی ہے اس لیے آپ کو ۲۵، عدد رجسٹری سے بھیج رہا ہوں آپ اس کو نکال دیں اور رقم ۱۲۵، روپے روانہ فرمادیں، احباب کو سلام عرض ہے۔

دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

﴿۵۹﴾

محب محترم!............ سلام ورحمت

مزاج شریف خیریت نیک مطلوب!

اس پر آشوب دور میں مسلک اعلیٰ حضرت کا تحفظ دشوار ترین کام ہوتا جارہا ہے غیروں سے زیادہ اپنوں کا حملہ ہورہا ہے آپ قابل مبارک باد ہیں کہ نامساعد حالات میں بھی محافظ و مسلک رضا کا کام پورے طور پر انجام دے رہے ہیں فجزاکم اللہ خیرالجزاء۔ ماہ رمضان المبارک میں ہمیشہ کی طرح اس بار بھی مولانا فیاض القادری بغرض تحصیل چندہ حاضر خدمت ہیں آپ کی ذرا سی توجہ فروغ علم دین میں زبردست معاون ہوگی صاحب زادگان بچوں کو دعا و سلام عرض ہے احباب جماعت کو بھی سلام عرض کریں۔ فقط والسلام۔

دعاجو و دعاگو: **شفیق احمد شریفی**

قاضی شہر و بانی افضل المدارس و جامعہ دار السلام الہ آباد۔ یکم رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ

﴿۶۰﴾

مولاناالاعزالاسعد سلمکم المولیٰ تعالیٰ !........وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

مزاج شریف؟

فقیر تادم تحریر بخیر ہے۔ خدا کرے آپ مع اہل وعیال وعافیت ہوں۔ منی آرڈر ۲۰۰، روپیے برائے افضل المدارس موصول ہوا، مولیٰ تعالیٰ آپ کو دارین کی برکتوں سے مالامال فرمائے علم دوستی کا دارین میں بہترین صلہ دے جواب میں قدرے تاخیر ہوئی ذہن پر کسی طبع کا خیال نہ لائیں وجہ صرف مصروفیات ہیں۔

دارالعلوم غریب نواز اپنی شان سابق کے ساتھ رواں دواں ہے، افضل المدارس کے حالات بحمدہٖ تعالیٰ اب دن بدن خوب سے خوب تر ہورہے ہیں شعبہ حفظ کا بہترین نظم ہوچکا ہے، مشکاۃ تک تعلیم بھی ہورہی ہے ۱۶،

اساتذہ حسب روز تعلیم وتعلم میں مصروف ہیں، دارالقضاء کی ذمے داری میں نے ہی سنبھال رکھی ہے افضل المدارس کے ترقی کے لیے دعاے خیر فرماتے رہیں۔ اراکین جماعت سے سلام کہدیں۔ آپ کے مکتوب کا ہمیں ہمیشہ انتظار رہتا ہے۔ مولانا جلیل احمد مصباحی کی کوشش سے افضل المدارس میں لاؤڈاسپیکر وغیرہ کا بھی نظم ہوگیا ہے اور اب بخوبی نمازوں کے لیے اذان مائک پر ہی ہوتی ہے۔ فقط والسلام۔

دعاگو: شفیق احمد شریفی

خادم دارالعلوم افضل المدارس الہ آباد۔

پرنسپل دارالعلوم غریب نواز الہ آباد۔ ۸۶/۶/۱۵
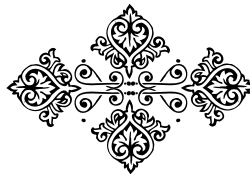
مفتی شمس الہدیٰ رضوی مصباحی

جامعہ اشرفیہ۔ مبارکپور، اعظم گڑھ۔ یوپی

تعارف:۔

موضع دیوریالال ضلع بستی میں ۱۳ / جولائی ۱۹۶۵ء کو آپ پیدا ہوئے۔ دارالعلوم تدریس الاسلام بسڈیلہ میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ جامعہ اسلامیہ روناہی فیض آباد میں درس نظامی کی مکمل پڑھائی کی۔ اور یہاں سے سند و دستار فضیلت حاصل کرنے کے بعد ایک سال کے لیے جامعہ اشرفیہ میں داخلہ لیا اور یہاں سے بھی دستار و سند فضیلت حاصل کی۔ اساتذہ میں امام العلما مفتی شبیر حسن رضوی علیہ الرحمۃ ،جیسی مقتدر شخصیات شامل ہیں۔ بعد فراغت جامعہ اشرفیہ میں ہی بحیثیت مدرس تقرر ہوا۔اور کافی سال وہاں خدمت تدریس انجام دینے کے بعد انگلینڈ میں دار الافتا کنزالایمان سے منسلک ہوگئے۔ درجن بھر سے زائد عربی و اردو کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں مزید کام جاری ہے۔
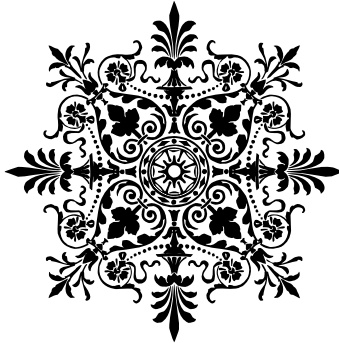
مکتوب:۔

محترم المقام حضرت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی!......... ہدیہ سلام مسنون
مزاج وہاج ؟آپ کا مکتوب گرامی بسلسلہ ”اعلام الاعلام“موصول ہوا حوصلہ افزائی کا تہ دل سے شکریہ۔فاضل بریلوی قدس سرہٗ کی کتاب ”حقۃ المرجان“ کا بھی ترجمہ بزبان عربی کیا ہے،جو طبع ہو چکا ہے یہ کتاب عرب میں وہابیہ اور سنیہ کے مابین ایک طرح سے خط امتیاز ہے۔یونہی ”الزبدۃ الزکیہ“ بھی مع تقاریظ مشائخ عرب چھپ چکی ہے اگر آپ کی خدمت میں پہنچی نہ ہوگی تو پہنچے گی۔

میں عرس عزیزی میں آپ کا اور محب گرامی مولانا حافظ اللہ بخش صاحب اور حضرت قاری محمد سعید صاحب کا اپنی قیام گاہ پر شدت سے منتظر رہا کہ کم از کم آپ حضرات کا قدم شریف وہاں پہنچ جائے اور مجھے ادنی ضیافت کی سعادت مل جائے،اس کے لیے ناگور شریف کے ایک طالب علم کو بھی لگا رکھا تھا،ولکن ماقدر اللہ مفعول۔

خیر اللہ عزوجل آپ کرم فرماؤں کی کرم نوازیاں محبتیں قائم رکھے اور مساعی جمیلہ کو مشکور فرمائے۔آمین۔سبھی حضرات کی خدمت میں سلام عرض ہے۔والسلام۔

خادم علم دین:

شمس الہدیٰ عفی عنہ

خادم:جامعہ اشرفیہ مبارکپور۔۱۲/۶/۲۳ھ

مفتی شاہد علی مصباحی

شیخ الحدیث ادارہ فکر اسلامی۔ بہرائچ شریف

تعارف:۔

۱۴؍اپریل ۱۹۷۳ء میں بھولا پور پوسٹ شنکر پور ضلع بستی میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ گاؤں کے مدرسہ عربیہ غوث العلوم میں ناظرہ قرآن کے علاوہ درجہ پنجم تک اردو وغیرہ کی تعلیم حاصل کی۔ دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف ضلع بستی میں اعدادیہ سے جماعت رابعہ تک درس نظامی کی کتابیں پڑھیں۔ اور درجہ خامسہ سے فضیلت تک کی تعلیم جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں مکمل کرکے سند ودستار فضیلت حاصل کی۔

اساتذہ میں حضور شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ، فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمۃ اور حضور محدث کبیر دام ظلہ جیسے جید علماے کرام کے نام شامل ہیں۔

حضور شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت اور حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان قدس سرہ سے شرف خلافت حاصل ہے۔

بعد فراغت ۱۹۹۵ء سے ۱۹۹۸ء تک دارالعلوم فیضان اشرف باسنی ضلع ناگور، ۱۹۹۹ء سے ۲۰۰۰ء تک مدرسہ رحمانیہ بیکانیر راجستھان، ۲۰۰۰ء سے ۲۰۰۱ء تک جامعہ ثقافۃ السنیہ کالی کٹ کیرلا ، ۲۰۰۲ء سے ۲۰۱۰ء تک دارالعلوم فیضان اشفاق ضلع ناگور میں مختلف عہدوں پر رہتے ہوئے درس وتدریس کی خدمات سرانجام دیں۔

۲۰۱۱ء سے اب تک المرکز الاسلامی دارالفکر بہرائچ شریف میں درس وتدریس کے ذریعے خصوصی طور پر حدیث وافتا کی خدمت میں مصروف ہیں۔

کئی علمی کتابیں اور بہت سے مقالات ومضامین تحریر کرچکے ہیں۔ مزید سلسلہ جاری ہے۔

خطوط:۔

۱

حضور مفتی صاحب قبلہ!.........التسلیم مع التکریم

ضروری عرض یہ ہے کہ ”عالمگیری“ کی وہ جلد جس میں مفسدات صلاۃ ہیں ”نیر لمعات“ کی وہ جلد جس میں باب اثبات عذاب قبر ہے عنایت فرمادیں نوازش ہوگی۔ فقط والسلام۔

محمد شاہد علی مصباحی

۶/۵/۱۱ھ

۲

حضرت مفتی صاحب قبلہ مدفیوضکم العالی!....... سلام واحترام و عوافی مزاج؟

بعدہٗ کتابیں زیر مطالعہ نہ رہنے کی وجہ سے ابواب کے بغیر جلدوں کا تعین نہیں کر سکتا ہوں اس لیے چند ایام اور اس زحمت کو قبول فرمائیں اس وقت چھ فتاویٰ تحریر کرنا ہے اکثر کے جزئیات مل گئے صرف دو احادیث کی شرح دیکھنی ہے لہذا ”مرقاۃ“ ارسال فرمادیں ایک وہ جلد جس میں باب الربا ہے اور دوسری وہ جس میں کتاب الفرائض ہے اور ایک کتاب ”سوغات اعلیٰ حضرت“ ارسال فرمادیں۔ بقیہ خیریت ہے۔ فقط والسلام مع الاکرام۔

طالب دعا: محمد شاہد علی مصباحی

۱۴/۸/۱۹ھ

۳

حضور مفتی صاحب قبلہ!............. سلام واحترام

مزاج وہاج؟ فتاویٰ عالمگیری جلد اول و فتاویٰ در مختار جلد اول ارسال فرما کر مشکور فرمائیں۔ ان شاء المولیٰ موقع ملنے پر ملاقات کی سعادت حاصل کروں گا حضور فقیہ ملت صاحب قبلہ مدظلہ نے سلام عرض کیا ہے۔ فقط والسلام۔

طالب دعا: محمد شاہد علی مصباحی

۲۸/۱۱/۱۹ھ

۴

حضور مفتی صاحب قبلہ!........ سلام مع الاکرام مزاج وہاج؟

عدم فرصت کی بنا پر ملاقات نہیں ہوسکی زیر ترتیب کتاب کا پیش لفظ حاضر ہے مطالعہ فرمالیں روزانہ قسط وار ارسال کرتا رہوں گا اس سے مطالعہ میں آسانی ہوگی اگر موقعہ ملا تو ملاقات کی کوشش کروں گا۔

نظر ثانی کرتے انتہاہی دقت نظری سے کام لیں رہنمائی یا مشورہ کے کلمات کسی دوسرے کاغذ پر تحریر فرمائیں۔ آج اسحاقیہ میں فون کیا تھا چند باتوں کی تصدیق کے لیے جمعرات کو جائیں گے۔

دعاے خیر میں یاد فرمائیں نیک مشورے سے نوازتے رہیں۔ فقط والسلام مع الاکرام۔

طالب دعا: محمد شاہد علی مصباحی

۸/۴/۲۰ھ

۵

حضور مفتی اعظم باسنی دامت برکاتہم العالیہ!

وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

حافظ ابوبکر صاحب اور عزیز الاسعد غلام مصطفیٰ قادری سلمہ الباری کی زبانی خیریت معلوم ہوئی نیز شفقت نامہ بھی موصول ہوا جسے پڑھ کر مسرت ہوئی خیال تھا کہ حضور والا کو فقیر کی راے سے اختلاف ہوگا، بایں وجہ باسنی میں رہ کر مشورہ نہ کرسکا، بعد میں رابطہ کی کوشش کی لیکن رابطہ فون پر نہیں ہوسکا، خیر آپ کی ناراضگی کا خوف تھا لیکن حضور والا کی تحریر سے خوف جاتا رہا۔ بحمدہٖ تعالیٰ خیر وعافیت سے ہوں اور کچھ کرنے کا جذبہ لے کر آیا ہوں۔ بس حضور والا کی شفقتیں درکار ہیں دعا فرماتے رہیں۔ ان شاء اللہ المولیٰ کام ہوگا فقیر نے سلیمانیہ کے ارکان کو مشورہ دیا ہے کہ آپ کو نائب سرپرست بنادیا جائے لہٰذا اگر سرپرستی کی دعوت حضور کو موصول ہو تو ذرہ نوازی فرمائیں۔

آپ سے دوری اور فرقت کا بے حد ملال ہے لیکن ”جف القلم بما انت لاق“ کے پیش نظر صبر کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ آج ہی حضور فقیہ ملت قبلہ کی رجسٹری مع ضروری کاغذات اور پند ونصائح سے مملو ایک خیریت نامہ موصول ہوا حضور کی طرف سے سلام قبول فرمائیں۔

فی الحال سلیمانیہ میں افتا کی کتابیں موجود نہیں ہیں اور نہ ہی بیکانیر کے ائمہ کے پاس ہیں ویسے میں نے فاروقیہ میں آرڈر دے دیا ہے اور حاجی معین صاحب نے پاکستان آرڈر دے دیا ہے ان شاء المولیٰ کتابیں جلد ہی موصول ہوجائیں گی، لیکن اب یہ کب ملیں پتہ نہیں۔ اور فقیر کو اسی مہینہ میں جوابات دینے ہیں لہذا حضور سے عرض ہے کہ عالمگیری اول اور ردالمحتار اول عزیزم غلام مصطفیٰ قادری کو عنایت فرمادیں۔ میں کل جمعرات کو یہاں سلیمانیہ سے ایک مدرس کو بھیجوں گا، جن کے بدست کتابیں میرے پاس آجائیں گی پھر ہفتہ عشرہ کے بعد میں خود ناگور آؤں گا تو ساتھ میں لے کر آؤں گا بقیہ خیریت ہے۔ حضور دعاے خیر میں یاد فرماتے رہیں۔

فقط والسلام مع الاکرام۔

طالب دعا: محمد شاہد علی مصباحی

۲۰/۱۱/۱۶ھ

۶

حضور مفتی اعظم باسنی مدظلہ النورانی!....... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج وہاج؟

فقیر بخیر وعافیت ہے۔ حضور کی خیریت کا خواہاں۔ دارالعلوم سلیمانیہ کے حالات ٹھیک ہیں رفتار تیز ہے ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم کو ناظم تعلیمات بنادیا گیا ہے۔ فقیر نے تصنیف وتالیف کے لیے ایک ادارہ بنام عزیزی دارالقلم قائم کردیا ہے، فقیر کا ایک رسالہ بنام ''عشر اور زکوٰۃ'' طبع ہونے کے لیے پریس جاچکا ہے بقیہ خیریت عندالملاقات حافظ غلام نبی وحافظ منیر احمد صاحبان سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام مع الاکرام۔

طالب دعا: محمد شاہد علی مصباحی

۲/۶/۲۱ھ

۷

قدردان علم وفن لائق صد ہزار احترام حضور مفتی اعظم باسنی مدظلہ الکریم!

التسلیم مع التکریم!

مزاج وہاج؟ فقیر بخیر وعافیت ہے امید کہ حضور بھی مع احباب بخیر ہوں گے حاصل رقعہ ایں کہ فقیر نے حضور والا سے رابطہ کے لیے متعدّد مرتبہ فون کیا لیکن ایک دفعہ بھی فون پر ملاقات نہیں ہوسکی تقریباً ہر مرتبہ عزیزم غلام مصطفیٰ سلمہ الباری بھی فون پر موجود نہیں رہے بایں وجہ مراسلت کی ضرورت محسوس کی باصرہ نوازی بار خاطر ہو تو عفو کی درخواست ہے دارالعلوم سلیمانیہ سے میرا مستعفی ہونا یقیناً حضور پر گراں گزرا ہوگا لیکن آب ودانہ بقدر نصیب سے انکار حضور کو بھی نہیں ہوگا۔

بحمدہٖ تعالیٰ فقیر مستقل مزاج ہے بلاوجہ درسگاہ بدلنا فقیر کو بھی ناپسند ہے تاہنوز یک درگیر محکم گیر ہی مطمح نظر ہے، لیکن درس وتدریس اور تصنیف وتالیف کے لیے ذہنی یکسوئی ایک ضروری امر ہے، اسی ذہنی انتشار کی وجہ سے فقیر باسنی چھوڑنے پر مجبور ہوا۔ اور اسی چیز نے بیکانیر بھی چھوڑنے پر مجبور کیا۔ فقیر نے بیکانیر میں بڑی لگن اور محنت سے کام شروع کیا تھا لیکن سب کچھ ناتجربہ کار ارکان کی نذر ہوگیا خیر۔ ع

خدا ہمیں کسی طوفاں سے آشنا کردے

کہ میرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

فقیر نے بیکانیر میں عزیزی دارالقلم قائم کیا تھا جس کے ذریعہ اپنا ایک رسالہ بنام ”عشر اور زکوٰۃ“ طبع کرالیا تھا شاید حضور کو مل گیا ہو اس وقت غیر مقلدین کے ردوابطال میں ایک رسالہ بنام ”اجتہاد اور تقلید“ زیر ترتیب ہے حضور دعا کے ساتھ نیک مشورے سے نوازیں۔ حضور کے لیے یہ خبر مسرت بخش ثابت ہوگی کہ فقیر کا رسم افتا کا مراسلاتی پنج سالہ کورس اختتام پذیر ہوا اور اسی سال ۵ر صفر المظفر ۲۹ر اپریل کو مرکز تربیت افتا کے تاریخی اجلاس میں رسم افتا کا زریں تاج اپنے ساتھیوں کے ہمراہ فقیر کے سر پر بھی رکھا جائے گا۔

اس مسرت افزا ساعت میں حضور سے شرکت کی پر خلوص گزارش ہے ویسے حضور فقیہ ملت مدظلہ دعوت نامہ ضرور ارسال فرمائیں گے لہٰذا فقیر بھی عرض گزار ہے کہ حضور والا اس اجلاس میں ضرور شریک ہوں اور فقیر کے غریب خانے پر بھی قدم رنجہ ہوکر شکریہ کا موقعہ فراہم کریں نوازش

کرم بالائے کرم ہوگا۔ ساتھ میں غلام مصطفیٰ سلمہ بھی ضروری ہیں۔ دراصل فقیر کے لیے یہ سعادت حضور والا کی شفقتوں عنایتوں اور ذرہ نوازیوں کا نتیجہ ہے کہ فیضان اشرف سے سلیمانیہ تک مراسلاتی کورس میں فقیر نے حضور کی کتابوں سے ہی استفادہ کیا جس کے شکریہ کے لیے فقیر کے قلم میں نہ طاقت ہے اور نہ ہی الفاظ ہیں نیز جزا تو رب قدیر کی بارگاہ سے ہی ملے گی، بس فقیر تو حضور کا تاحین حیات احسان مندر ہے گا۔

فقیر اس وقت الثقافۃ السنیہ کیرلا میں تدریسی خدمت انجام دے رہا ہے بحمدہٖ تعالیٰ یہ ادارہ فیضان اشرف اور سلیمانیہ کا نعم البدل ہے بروقت ہدایہ آخرین، حسامی، سنن ابوداؤد وغیرہ کتب زیر تدریس ہیں حضور کی دعاؤں کے طفیل خیر وخوبی کے ساتھ پڑھا رہا ہوں طلبہ بھی خوب مطمئن ہیں حضور سے دعا کی گزارش ہے۔

یہاں فقیر تدریسی خدمت کے ساتھ ٹائپ رائٹنگ سے کمپیوٹر کا کورس بھی کر رہا ہے اور آنے والے اگلے مہینے میں کالی کٹ یونیورسٹی سے بی، اے کا فارم بھی پُر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے حضور دعا فرمائیں۔ بقیہ خیریت ہے عزیزم مولوی غلام مصطفیٰ سلمہ حضرت مولانا اللہ بخش صاحب قبلہ کو خوب خوب سلام عرض ہے حضور جواب ضرور ارسال فرمائیں۔ فقط والسلام مع الاکرام۔

منتظر جواب ودعا جو: محمد شاہد علی مصباحی

مرکز ایس، ایس، اے کالج کارنتور کالی کٹ کیرلا۔ ۱۶/ ۱۲/ ۲۱ھ

۸

حضور مفتی صاحب قبلہ!........... سلام واحترام

مزاج وہاج؟

حضور مفتی اعظم راجستھان سے متعلق جو پرچہ خدمت میں ارسال ہے اس میں سوانحی خاکہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ جس سرخی کے تحت جو قابل ذکر واقعہ معلوم ہو وہی تحریر فرما کر ارسال فرمادیں لیکن خاکے سے لوگوں کو یہ غلط فہمی ہو رہی ہے کہ مضمون لکھنا ہے جیسا کہ معلوم ہوا ہے کہ بہت سارے لوگ مضامین لکھ رہے ہیں، اب اگر آنے والے مضامین زبان وبیان اور مواد کے اعتبار سے قابل التفاظ رہے تو مضامین کا مجموعہ ہی شائع کر دیا جائے گا ورنہ میں خود اپنے اعتبار سے

سوانح مرتب کردوں گا۔ میں نے ابھی صرف مقدمہ تحریر کیا ہے چوں کہ مفتی صاحب قبلہ نے وعدہ فرمایا تھا کہ گھر سے واپسی پر اپنی سوانحی کاپی دے دوں گا اس لیے ابھی میں نے کچھ لکھا نہیں ہے اس سلسلہ میں تبادلہ خیالات کے لیے میں آپ سے ملاقات کروں گا۔ اگر آپ مضمون تحریر فرما رہے ہیں تو سوانحی خاکہ کے علاوہ کسی بھی عنوان پر مبسوط اور جامع مضمون تحریر فرمائیں نوازش ہوگی۔ فقط والسلام۔

طالب دعا: محمد شاہد علی عفی عنہ

۲۳/۱۱/۱۹ھ

۹

محترمی حضور مفتی صاحب قبلہ!........ سلام واحترام

مزاج وہاج؟

چند کتابوں کی ضرورت ہے جو یہاں لائبریری میں موجود نہیں ہیں عنایت فرمائیں نوازش ہوگی۔ ردالمحتار شامی کی وہ جلد جس میں نماز کی قضا اور اعادہ کی بحث ہے۔ احیاے موتی یا سوالات قبر پر اعلیٰ حضرت کا کوئی رسالہ ہو تو عنایت فرمادیں۔ الکوکبۃ الشہابیہ، الموت الاحمر دونوں میں سے کوئی ایک ارسال فرمادیں۔ مرقات کی وہ جلد جس میں عذاب قبر یا قبر سے متعلق احادیث ہیں ارسال فرمادیں کرم ہوگا۔

فقط والسلام مع الاکرام۔

طالب دعا: محمد شاہد علی مصباحی

۲۷/۴/۱۹ھ

۱۰

حضور مفتی اعظم باسنی!............ التسلیم مع التکریم!

مزاج وہاج؟ عرض ہے کہ ۲۶/۱۲/۲۲ھ بروز دوشنبہ صبح ۱۰، بجے سے دار العلوم فیضان اشفاق ناگور شریف میں سہ ماہی ٹیسٹ ہونا طے پایا ہے۔ لہذا حضور والا سے عرض ہے کہ بحیثیت ایک ذمہ دار نگراں تشریف لاکر مشکور فرمائیں۔ ممکن ہے کہ بعض کتابوں کا امتحان بھی لینا پڑے۔ دوشنبہ کے

دن بعد نماز عصر حضور مفتی اعظم راجستھان کو ایک استقبالیہ بھی دیا جائے گا جس میں حضور کی شرکت ضروری ہے۔ فقط والسلام مع الاکرام۔

العارض: محمد شاہد علی مصباحی

۲۴/ ۱۲/ ۲۲ھ

۱۱

حضور!......... التسلیم مع التکریم!

مزاج وہاج؟ عرض ہے کہ بعد عصر استقبالیہ پروگرام کا ارادہ بدل گیا ہے اب بعد نماز ظہر پروگرام رکھا گیا اور حضور والا کو کم از کم دس مضامین کا امتحان بھی لینا ہے۔ امتحان دس بجے سے شروع ہو رہا ہے، لہذا وقت سے پہلے تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔ فقط والسلام مع الاکرام۔

العارض ودعاجو: محمد شاہد علی مصباحی

۲۶/ ۱۲/ ۲۲ھ

۱۲

حضرت والاتبار!........ سلام واحترام!

فقیر نے آپ کا تردیدی رسالہ دیکھا اپنے موضوع پر بہت خوب ہے اصل موضوع چھیڑنے سے قبل ایک تمہید ہونی چاہیے تھی جس میں سردار شہر کے دیوبندی اور اس کی کتاب کا تعارف ہوتا خیر۔

اصل کتاب فقیر کے پاس ارسال فرمادیں تاکہ اپنے تاثر میں یہ کمی دور کردے بقیہ ساری چیزیں اور سارے عناوین برمحل ہیں۔ فقط والسلام۔

محمد شاہد علی مصباحی

۲۷/ ۴/ ۲۳ھ

۱۳

حضور مفتی اعظم باسنی مدظلہ النورانی!............ التسلیم مع التکریم!

عوافی مزاج؟ عرض ہے کہ مولانا شاہد رضا فیضی صاحب حاضر خدمت ہیں وگر ممکن ہو تو کیسی

بھی جگہ عطا فرمادیں ضروری نہیں کہ جگہ بڑی اور معقول ہو اور اگر فی الحال جگہ نہ ہو تو موصوف کو شیرانی آباد بھیج دیں۔ مولانا محمد حنیف صاحب کو ایک رقعہ لکھ دیں تو بہتر ہوگا اس وقت مولانا کے پاس زاد راہ ختم ہے اگر ممکن ہو تو سو دو سو روپے سے تعاون فرمادیں۔ کتاب ”آئینہ ہدایت“ طبع ہوئی کہ نہیں کچھ معلوم نہ ہوسکا کیا خبر ہے؟ فقیر ایک ضروری گفتگو کے لیے حاضر خدمت ہونا چاہتا ہے بروقت طبیعت ناساز ہے ان شاء المولیٰ کل کسی وقت حاضری کی کوشش کروں گا۔ بقیہ خیریت ہے۔

فقط والسلام۔

شاہد علی مصباحی

۷/۸/۲۳ھ

(۱۴)

حضور مفتی اعظم باسنی مدظلہ!............ التسلیم مع التکریم!

مزاج شریف؟ عرض ہے کہ کمپیوٹر کی دو کیسیٹیں اور ایک خط حاضر خدمت ہے۔ باسنی سے کچھ ڈرائیور روزانہ جودھپور جاتے ہیں کسی کے بدست اسے جودھپور بھجوادیں حاجی معین صاحب بر وقت جودھپور میں موجود ہیں وہ اپنے ہمراہ لے کر جائیں گے۔ بقیہ خیریت ہے۔

العارض: محمد شاہد علی مصباحی

۲۵/۵/۲۳

(۱۵)

محترمی!............... سلام واحترام

عرض ہے کہ ۹/ ربیع النور بروز پیر ۲۴ھ صبح آٹھ بجے دار العلوم فیضان اشفاق کا ششماہی امتحان رکھا گیا ہے جس میں بحیثیت ممتحن حضور والا کو تشریف لانے کی دعوت پیش کی جاتی ہے تشریف لاکر مشکور فرمائیں۔ فقط والسلام۔

محمد شاہد علی مصباحی

۷/۳/۲۴ھ

۱۶

محترمی ومکرمی حضرت مفتی اعظم باسنی مد ظلہ!...... سلام واحترام!

خیریت طرفین احسن المطلوب!

عرض یہ ہے کہ ۹؍ ربیع النور بروز منگل صبح آٹھ بجے سے آپ کا ادارہ فیضان اشفاق ناگور شریف کے طلبہ کا تقریری امتحان رکھا گیا ہے، جس میں بحیثیت ممتحن آپ کو خصوصی دعوت پیش کی جاتی ہے تشریف لاکر تعلیم کا جائزہ لیں اور خدمت کا موقعہ عنایت فرمائیں۔ بقیہ خیریت ہے۔ فقط والسلام۔

محمد شاہد علی مصباحی

۶؍ ۳؍ ۲۶ھ

۱۷

حضرت قبلہ!............ سلام واحترام!

عرض ہے کہ ایک طالب علم کو آپ کی بارگاہ میں حاضر کر رہا ہوں کہ شرح جلالین کے لیے چند کتابوں کی سخت ضرورت ہے ممکن ہو تو ارسال فرمادیں۔

(۱) ترجمہ قرآن اشرف علی تھانوی۔ (۲) مدارک جلد اول۔ (۳) کسی بھی وہابی غیر مقلد کا ترجمہ قرآن۔ (۴) تفسیر حقانی۔

شرح کا کام بہت تیزی سے جاری ہے تکمیل کے لیے دعا فرمائیں۔

العارض: محمد شاہد علی مصباحی

۲۰؍ ۱۰؍ ۲۶ھ

۱۸

شیر رضویت قدر دان علم وفن حضرت مفتی اعظم باسنی دامت برکاتہم القدسیہ!

السلام علیکم ورحمۃ المولیٰ وبرکاتہ!

بعدہٗ والا نامہ دستیاب ہوا چند کتابچے بھی ملے، یاد آوری پر سوغات شکر قبول فرمائیں۔ حاجی سردار احمد صاحب اور ان کے صاحب زادے کی زبانی آپ کے اور اہل باسنی وناگور کے تازہ حالات سے آگاہی ہوئی دل خوش ہوا۔ آپ جیسے اکابر علما میری دینی خدمت کو بنظر تحسین دیکھتے ہیں اسے

میں اپنی خدمات کی مقبولیت تصور کرتا ہوں اگرچہ ناگور کی طرح بہرائچ بھی خشک بہت خشک ہے مگر فقیر نے قناعت سے سمجھوتا کر کے اپنی تمام تر توجہ دینی خدمات پر مرکوز کردی ہے۔ دعا فرمائیں کہ مولیٰ تعالیٰ زندگی کی آخری سانس تک مذہب مہذب کی خدمت لیتا رہے۔ آپ ضلع ناگور بلکہ راجستھان میں مسلک اعلیٰ حضرت کے ایک مضبوط ستون ہیں اور مستقبل میں آپ کی دینی خدمات تاریخ کا ایک حصہ ہوں گی، اس لیے آپ کو اپنی صحت کا خیال بہر صورت رکھنا ہے۔ میں نے یہاں بارگاہ مسعود غازی میں آپ کی صحت یابی کے لیے خصوصی عرضی پیش کردی ہے اور دعا تو ہمیشہ کرتا رہتا ہوں مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔

ان شاء المولیٰ آپ کے مرسلہ مضامین قریبی شمارے میں شائع کردوں گا اپنے احباب اور رفقائے کار کو حسب مراتب سلام پیش فرمادیں۔ فقط والسلام۔

محمد شاہد علی مصباحی

دار الفکر بہرائچ یوپی۔ ۱۸/۲/۳۲ھ
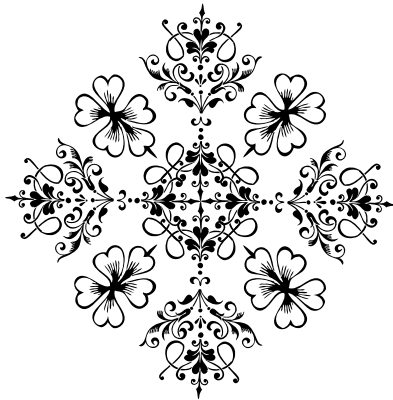
مولانا شہاب الدین رضوی

سابق ایڈیٹر ماہنامہ سنی دنیا بریلی شریف

تعارف:۔

ربیع الاول ۱۳۹۴ھ مطابق ۱۲/اپریل ۱۹۷۴ء کو موضع شیداپور قیصر گنج ضلع بہرائچ میں پیدائش ہوئی۔ابتدائی تعلیم مقامی مکتب میں حاصل کی۔درس نظامی خامسہ جماعت تک مدرسہ اسلامیہ رامپور میں پڑھائی کی۔بقیہ تعلیم مدرسہ مظہر اسلام بریلی شریف میں مکمل کی۔۱۴۱۵ھ/۱۹۹۵ء میں فراغت ہوئی۔ حضور تاج الشریعہ سے شرف بیعت حاصل کیا۔۸/جون ۱۹۹۴ء میں شادی ہوئی۔
کئی سال ماہنامہ سنی دنیا بریلی شریف کے مدیر رہے۔کئی کتابیں تحریر کیں۔
فی الحال سیاسی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔
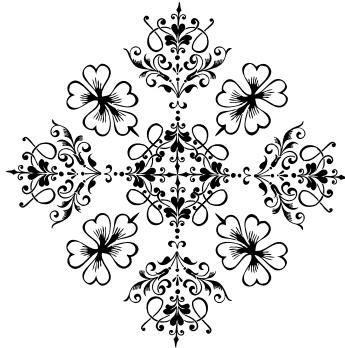
خطوط:۔

①

محترم ومکرم مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی امام وخطیب جامع مسجد باسنی!.... سلام مسنون امید کہ خیریت سے ہوں گے۔ برادرم عبد القادر صاحب کا خط اور مضمون موصول ہوا، ان شاءاللہ قریبی شمارہ میں اشاعت کے لیے دے دیا گیا ہے، مرکزی رسید بک روانہ ہے، گذشتہ کی طرح امسال بھی تعاون کرادیں۔ ۲۴، صفر المظفر کو سنگ بنیاد کا پروگرام ہے۔ باقی حالات لائق شکر ہیں۔ جملہ پریشان حال کو سلام کہہ دیں۔

شہاب الدین رضوی
ایڈیٹر سنی دنیا بریلی شریف۔ ۱۵/ دسمبر ۸۹ء

②

محب گرامی مولانا ولی محمد صاحب رضوی زیدت مکارمکم!
السلام علیکم۔ ثم اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام مسنون دعا دیگر مشمول۔ خط ملا یاد آنے کا ممنون ہوں۔ اس سے قبل آپ کے خط کا جواب احقر نے خود لکھ کر روانہ کردیا تھا۔ اور استفتا کا جواب بھی جاچکا مگر معلوم نہیں کس وجہ سے آپ تک نہیں پہنچا، رجسٹر سے دوبارہ نقل کر کے بھیجا جارہا ہے۔ ۱۱/ فروری سے ۲۰/ تک تاریخ کی منظوری حضرت والا برکاتہم العالیہ نے عنایت فرمادی ہے۔ آپ نے پہلے ۱۰/ فروری سے ۱۸/ کے لیے فرمایا تھا مگر آپ نے اس میں توسیع کردی، بہر حال اب آپ ۱۱/ فروری سے ۲۰/ تک کا پروگرام مرتب فرمالیں۔ اور آپ چاہے تو فرسٹ کلاس کا ٹکٹ روانہ کریں یا ہوائی جہاز کا، حضرت مولانا مفتی الشاہ اشفاق حسین صاحب مدظلہ اور قاضی محمد قاسم صاحب ودیگر حضرات کو سلام کہیں۔ ۸/ نومبر ۹۲ء کو حضرت ممبئی جارہے ہیں پھر مارشیش تشریف لے جائیں گے۔ حضرت مولانا محمد حبیب رضا خان صاحب اور حضرت آپ کو دعاؤں میں یاد کرتے ہیں۔

شہاب الدین رضوی
۳/ نومبر ۹۲ء

(۳)

مکرمی محب گرامی مولانا ولی محمد صاحب رضوی مدظلہ!
وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بعد سلام مسنون، آپ کا محبت نامہ ملا یاد کرنے کا ممنون ہوں۔ رجسٹری موصول ہوگئی فون آیا تھا، تار مل گیا ہوگا۔ آپ قاضی صاحب کو بھیج دیں، ان شاء اللہ حضرت آپ کے یہاں آرہے ہیں۔ باقی حالات لائق شکر ہیں۔ حضرت کی طبیعت بھی قدرے ٹھیک ہے۔ جملہ پرسان حال کو سلام کہہ دیں۔ والدہ صاحبہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے، دعائیں فرمائیں۔۔۔۔۔۳؍ فروری ۱۹۹۴ء۔

شہاب الدین رضوی

(۴)

مکرمی مفتی ولی محمد صاحب رضوی!.......... سلام مسنون!

خط ملا یاد رکھنے کا ممنون ہوں، سنی تبلیغی جماعت کے بارے میں تاثرات ضرور شائع کیے جائیں گے۔ حضرت آج ممبئی سے بریلی تشریف لانے والے ہیں۔ حال میں بہت زیادہ طبیعت ناساز ہوگئی تھی، تقریباً ۲۰، دن باہر تشریف نہیں لائے اندر ہی ملاقات ہوتی تھی۔ صرف جمعہ کی نماز کو تشریف لاتے تھے۔ اب قدرے اطمینان ہے کمزوری بہت زیادہ ہے دعائے صحت کریں۔ جملہ احباب کی خدمت میں سلام ودعا عرض ہے۔۔۔ ایڈیٹر سنی دنیا بریلی شریف۔ ۸؍ مئی ۱۹۹۴ء۔

شہاب الدین رضوی

(۵)

مکرمی!........ سلام مسنون دعا خیر مشمون

بعد سلام مسنون، ادارہ سنی دنیا "مولانا حسن بریلوی فکر ونظر نمبر" نکال رہا ہے۔ ازیں سبب عرض ہے کہ آپ مولانا حسن رضا بریلوی قدس سرہ کی شخصیت وفن پر ایک مقالہ قلم بند فرمادیں۔ ادارہ ممنون ہوگا۔ جملہ احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نوٹ: زیر نظر تیسرا خط ہے۔

شہاب الدین رضوی

۱۶؍ نومبر ۱۹۹۴ء

(۶)

محترم ومکرم حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید مجدہ!

سلام مسنون ودعا خیر شمون!

امید کہ خیریت سے ہوں گے، مولوی نصیر احمد صاحب کے ذریعہ آپ کی خیریت معلوم ہوئی اور رقعہ مل گیا ہے، چوبیس ہزار روپیہ موصوف نے حضرت کو دے دیے، اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے، آمین۔

ان شاء اللہ المولیٰ تعالیٰ مضمون شائع ہو رہا ہے۔ جو عن قریب آجائے گا تحریری کام میں جو دقتیں ہوتی ہیں، ان سے تو آپ خوب واقف ہیں، اسی وجہ سے تاخیر ہوتی ہے۔

باقی حالات لائق شکر ہیں، سب کا کام بھی چل رہا ہے، حضرت مارچ کے آخر میں امریکہ اور لندن جا رہے ہیں، اپریل کے آخر میں واپسی ہوگی۔ جملہ پرسان حال کو سلام ودعا کہہ دیں، احقر کو سب دعاؤں میں یاد رکھیں۔

شہاب الدین رضوی

۲۳ر فروری ۱۹۹۹ء
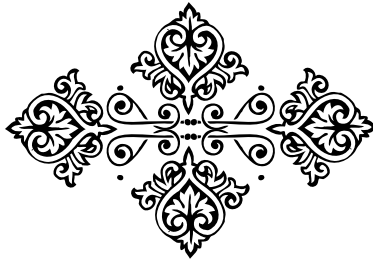
جناب شوکت علی رضوی بانگی (میاں والا)

باسنی، ناگور شریف

تعارف:۔

باسنی ناگور شریف آپ کا آبائی وطن ہے۔ بغرض تجارت عارضی رہائش ممبئی میں ہے۔ حضور تاج الشریعہ قدس سرہ سے شرف بیعت حاصل ہے۔ دین دارانہ مزاج رکھتے ہیں۔ نعت خوانی کا بھی شوق ہے۔ مسلک اعلیٰ حضرت کے بہترین مبلغ بھی ہیں۔

خطوط:۔

(۱)

مکرمی جناب قبلہ محترم قابل احترام وعزت جناب مولانا ولی محمد صاحب رضوی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ممبئی سے شوکت علی رضوی کی دعا وسلام کے بعد معلوم ہو کہ میں بالکل خیریت سے ہوں۔ اور خداوند کریم ہر نماز میں دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ میں آپ کو ہمیشہ خوش وآباد رکھے اور ہر گھڑی کامیاب وکامران رکھے، آمین۔

دیگر احوال یہ ہے کہ آپ کے مقدس ہاتھوں سے تحریر کیا ہوا اور بہت برکتوں بھرا ایک نصیحت نامہ موصول ہوا پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی، دل بے قرار کو قرار وچین ہوا۔

مولانا صاحب! میں نے صحیح لکھا تھا پھر بھی یہی کہتا ہوں کہ آپ کے خطوں کو بہت ہی قیمتی ہیرا کے برابر سمجھتا ہوں، اور میں بھی دیکھتا آیا ہوں کہ آج تک میں نے آپ کے اندر نہ کوئی گھمنڈ دیکھا اور نہ ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے دیکھا، خدا کا شکر ہے کہ آپ کی ہر ادا کے اندر عاجزی و انکساری نظر آتی ہے۔ میں تو خدا سے یہی دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو ہمیشہ زیادہ سے زیادہ فتح وکامیابی وترقی عطا فرمائے، اور جلنے والوں کو خاک میں ملا دے، آپ کی ہر بات میرے کو بہت پسند آتی ہے، میری تو یہی خواہش ہے کہ آپ کی ہر بات، ہر نصیحت پر چلوں، آپ کے کہے ہوئے پر چلنا میرے لیے فائدہ ہے، اس فانی دنیا کے اندر آخرت کی کھیتی ہے۔

برادر محمد سعید ممبئی آگیا ہے، اس سے بھی آپ کے بارے میں دریافت کیا، بولا کہ گھر پر میلاد شریف کروائی تھی، مولانا صاحب بھی تشریف لائے تھے، ساتھ میں رمضان بھی آئے تھے، دل کو بہت خوشی ہوئی۔ میں خوش ہوں کہ میرا تعلق ایک بہت ہی بزرگ، پرہیزگار، عالم دین سے ہے، میں آپ کے احسانات کا بدلہ نہیں چکا سکتا، اس دنیا میں آپ میرا سب کچھ ہیں۔ خدائے تعالیٰ مجھے آپ کی بتائی ہوئی باتوں پر چلنے کی توفیق دے۔

آپ نے لکھا "کہ قضا نمازیں پڑھنا" تو استاذ صاحب! میں ضرور ضرور یہ کام کروں گا۔ حالاں کہ گاؤں میں کبھی کبھی پڑھتا تھا، اب ان شاء اللہ یہاں (ممبئی) بھی پڑھوں گا، آپ بالکل بھی فکر نہ کریں۔ آپ کا خط بسم اللہ شریف اور درود شریف پڑھ کر شروع کرتا ہوں۔ میرے استاذ صاحب! میری یہی خواہش ہے کہ آپ کی کہی ہوئی باتوں پر چلوں اور بیہودہ کاموں کو ترک کروں، میں بس یہی چاہتا ہوں۔ کوئی غلطی ہو تو معاف فرمائیں، میں اس وقت بچوں کے ساتھ حضرت مخدوم علی شاہ علیہ الرحمہ کی درگاہ جارہا ہوں، فقط والسلام۔

شوکت علی رضوی

۲۵/ مارچ ۱۹۸۴

(۲)

دیگر گزارش یہ ہے کہ آپ کا نصیحت نامہ موصول ہوا پڑھ کر مسرت و خوشی کی بہار آگئی۔ میں نے پابندی سے نماز پڑھنا شروع کر دی ہے، قبلہ حضرت مولانا مشتاق احمد نظامی صاحب کے بارے میں آپ نے لکھا تھا کہ حضرت کی کچھ دن ہوئے مدنپورہ میں تقریر تھی میں نے دو دن تک آپ کی تقریر میں حاضری دی تھی، حضرت نے بہت اچھی تقریر کی تھی، میں سامنے ہی بیٹھا تھا لیکن آپ سے ملاقات نہ ہوسکی، کیوں کہ مجمع بہت زیادہ تھا، پھر کھولی شریف پر بھی ملنے کے لیے گیا تو خادم نے بتایا کہ حضرت تو الہ آباد تشریف لے جاچکے ہیں، اب رمضان شریف کے قریب آئیں گے۔ اور کیا لکھوں بس؛ اس چھٹی کے اندر کچھ غلطی ہو تو معاف کرنا۔ فقط والسلام۔

شوکت علی رضوی

۲۹/ ستمبر ۱۹۸۴ء

(۳)

آپ کی تین چٹھیاں ملی مگر میں کسی ایک کا جواب نہ دے سکا جس کا مجھے بے حد افسوس ہے۔آپ کی ایک چٹھی قبلہ نظامی صاحب کے نام، محمد علی کے ہمراہ روانہ کی تھی مگر اس نے بھی بہت دنوں کے بعد پہنچائی۔ پرسوں حضرت مولینڈ ڈیری کشمیری صاحب سے ملاقات کے لیے آئے تھے، آج صبح گیارہ بجے حضرت کی خدمت میں شہد کی شیشی لے کر حاضر ہوا، بالکل تنہائی تھی بہت اچھی ملاقات رہی، خوب باتیں ہوئیں، آپ کے خطوط کو دیکھ کر بڑی خوشی کی اور فرمایا:

مولانا صاحب کے ہر خط میں دعاو سلام آتا ہے۔ مولانا ولی محمد صاحب! ہمارے خاص ہیں، ہماری چٹھی نہ جانے سے یقیناوہ فکر مند رہتے ہیں۔ فرما رہے تھے کہ میں نے بھی دوروز قبل خط لکھا ہے۔ اور آپ کے لیے بڑی خوشی کی بات یہ ہوگی کہ قبلہ نظامی صاحب جون کے آخر میں دو تین دن کے لیے باسنی تشریف لا رہے ہیں، کرناٹک سے اجمیر شریف وہاں سے باسنی پھر اجمیر شریف۔

فقط والسلام۔

شوکت علی رضوی

(۴)

بعد آداب عرض یہ ہے کہ آپ کی چٹھی ملی جس کو پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی، دل کو تسلی ہوئی اور آپ کے سارے حالات معلوم ہوئے۔ اور قبلہ نظامی صاحب کی چٹ بھی پہنچادی ہے۔ میں کل حضرت سے ملنے گیا تھا، بر تقال لے گیا تھا، قبلہ بہت خوش ہوئے، آپ کے حالات دریافت کرر ہے تھے، میں نے کہا حضور:

مولانا صاحب آپ کے خط کا بہت شدت سے انتظار کرتے ہیں، سنی تبلیغی جماعت کے بارے میں پوچھ رہے تھے تو میں نے کہا، آپ کی دعا سے بہت اچھا کام ہو رہا ہے، پھر میں نے زیادہ بات نہیں کی کیوں کہ اتنے بڑے عالم دین کے سامنے زبان دراز کرنا اچھا نہیں ہے۔ قبلہ یہاں سے دو دن ہوئے اندور گئے ہیں۔

شوکت علی رضوی

۱۴ر جنوری ۱۹۸۶ء

⑤

دیگر احوال یہ ہے کہ اس چٹھی سے پہلے ایک چٹھی لیاقت میڑتیہ منڈل کے ساتھ روانہ کی تھی ملی ہوگی۔ ان دنوں ہم کھولی چھوڑ کر دو کان چلے گئے ہیں آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ برکت دے، آپ کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں۔

ان شاء اللہ جمعہ کے دن قرآن خوانی کرواکے دوکان کھولیں گے، عرض ہے کہ ایک تعویذ بھائی محمد ہارون کی اہلیہ کے لیے گھر پر بنا کر بھیجنے کی مہربانی کرنا، کیوں کہ میں نے گھر پر بول دیا ہے۔ قبلہ سب خیریت ہے دعامیں یاد رکھیں۔

شوکت علی رضوی

۲۱/اپریل ۱۹۸۶ء

⑥

دیگر احوال یہ ہے کہ چند روز قبل آپ کے مقدس ہاتھوں سے تحریر کی ہوئی چٹھی مجھ حقیر کو ملی، جس کو پڑھ کر بے انتہا خوشی ہوئی۔ اور خیریت سے حج پر جانے کی خوشی ہوئی۔ ایک چٹھی خطیب مشرق قبلہ نظامی صاحب کی بھی تھی، جسے میں خود جا کر حضرت کے ہاتھوں میں دے کر آیا ہوں، حضرت بہت خوش ہوئے۔ اور جس کتاب کا آپ نے لکھا تھا حضرت نے منگواکر دینے کا کہا ہے، ان شاء اللہ سردار پاکیزہ یا کسی دوسرے کے ساتھ بہت جلد آپ کو بھجوادوں گا، اس وقت حضرت اسپتال میں ہیں، خدا کے فضل و کرم اور آپ کی دعا سے حضرت کی طبیعت میں اب کافی سدھار ہے، آپ کو بہت بہت سلام کہتے ہیں۔

مولانا غلام محمد صاحب اجملی اور مولوی فاروق آئے تھے، کل نظامی صاحب سے انھیں بھی ملاقات کے لیے لے جاؤں گا۔ سنی تبلیغی جماعت کا چندہ بہت اچھا ہو رہا ہے، آپ بالکل فکر نہ کریں۔ ان شاء اللہ ستائیسویں رمضان تک گھر آؤں گا، بھائی سلیم گھر آگیا ہے اسے روزہ کا بولنا، میری طرف سے سب کو سلام۔

شوکت علی رضوی

۴/مارچ ۱۹۸۷ء

ض

شہزادہ حضور صدر الشریعہ، محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری

بانی جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی۔ یوپی

تعارف:۔

۲ر شوال المکرم ۱۳۵۴ھ / ۲۷ر اکتوبر ۱۹۳۵ء اتوار کے دن قصبہ گھوسی ضلع مئو میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ والد گرامی علیہ الرحمۃ کے زیر سایہ دار العلوم حافظیہ سعیدیہ دادوں علی گڑھ میں تعلیمی سفر شروع کیا۔ بعدہ جامعہ عربیہ ناگپور میں درس نظامی کی عربی کتابیں پڑھیں پھر جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں داخلہ لیا اور وہیں درس نظامی کی تکمیل فرمائی۔ ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

بعد فراغت دو سال مزید حضور حافظ ملت کی بارگاہ میں رہ کر خصوصی طور پر اکتساب علم کیا۔ ۱۳۷۹ھ / ۱۹۶۰ء میں مکمل طور پر تحصیل علم سے فراغت پائی۔ دار العلوم اہل سنت شمس العلوم گھوسی سے تدریسی سفر کا آغاز فرمایا۔ جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں کئی سال تک نمایاں طور پر تدریسی خدمات انجام دیں۔

بعدہ گھوسی میں اپنا مستقل ادارہ "جامعہ امجدیہ رضویہ" قائم فرمایا اور یہاں بھی سلسلہ تدریس جاری رکھا تادم تحریر اسی ادارے میں خدمت افتا، وحدیث وفقہ وغیرہ میں مصروف ہیں۔

ملک میں آپ کے تلامذہ و خلفا خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت و خلافت حاصل فرمایا، نیز حضور حافظ ملت اور حضور مجاہد ملت علیہما الرحمۃ سے بھی اجازت و خلافت حاصل ہے۔

آپ مذہب اہل سنت، مسلک اعلیٰ حضرت کے بے باک و مخلص ترجمان و مبلغ ہیں۔

بدمذہبوں سے بہت سے کامیاب مناظرے فرمائے۔ بہت سے علمی و تحقیقی مضامین و مقالات تحریر کیے اور کئی علمی و معرکۃ الآرا کتابیں تصنیف فرمائیں۔ سیکڑوں فتاویٰ لکھے۔ ملک و بیرون ملک بکثرت تبلیغی دورے فرمائے۔ اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔

گرامی نامے:۔

(۱)

مولانا المکرم محب گرامی قدر!......... سلام مسنون!

مزاج گرامی؟ ان شاء المولیٰ القدیر تعمیل فرمائش ضرور کروں گا۔ البتہ یاددہانی کے لیے ایک اور مکتوب ارسال فرمادیں۔ اسی وقت تاریخ متعیّن کرکے ارسال کردوں گا۔ تمام احباب اہل سنت وعلمائے کرام کو سلام مسنون ضرور پیش ہے۔ والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

۸۴/۸/۱۱

(۲)

مولانا المکرم زیدت مکارمکم!.......... السلام علیکم

مزاج گرامی؟ مکتوب گرامی ملا، میں صفر المظفر میں ماہ ربیع الاول شریف کے کاموں کی ترتیب دوں گا اس لیے آپ اسی ماہ کے اوائل میں یاددہانی کرائیں۔ میں نے خیال کیا تھا کہ آپ نے ناگور سیٹی کے لیے کوئی وقت رکھا ہوگا لیکن شیرانی آباد کا نام دیکھا۔ تمام احباب کو سلام مسنون پیش ہے۔ والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

۸۹/۷/۲۵

(۳)

مولانا المکرم زید مجدکم!......... السلام علیکم!

مزاج گرامی؟ اس بار چند اہم مصروفیات اور بچوں کی علالت پھر ۱۹/اکتوبر کو سربراہ اعلیٰ صاحب کی بچی کی شادی اور ۲۸/اکتوبر کو خود اپنے فرزند مولانا جمال مصطفیٰ سلمہ کی شادی کے باعث بہت سے کاموں میں خلل واقع ہوگیا جن میں آپ کا پروگرام بھی شامل ہے۔ اس لیے آپ معذرت قبول

فرمائیں اور مناسب خیال فرمائیں تو ربیع الآخر کی کوئی دو تاریخیں پیش کردوں تمام احباب اہل سنت وارباب محبت کی خدمات میں سلام مسنون پیش ہے۔

والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

۸۹/۱۰/۵

۴

مولانا المکرم زید شرفکم!........ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

۱۸/ اکتوبر کو برادر گرامی علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری قبلہ کا وصال ہوگیا۔ گھر میں کیا ہر طرف صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔ اگر راستہ خطرات سے خالی رہا تو میں ۱۰/ نومبر کو رات تک پالی پہنچوں گا اور واپس آکر ممبئی ہوتا ہوا کراچی چلا جاؤں گا۔ فقط والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

اشرفیہ مبارکپور۔ ۸۹/۱۱/۴

۵

مولانا المحترم زیدت مکارکم!......... السلام علیکم!

مزاج گرامی؟ آپ کا پہلا مکتوب ۲۲/ صفر کو وصول ہوا اس کے بعد میں بریلی شریف عرس سے واپس آیا تو کل تک دو مکتوب اور وصول ہوئے۔ نصف صفر تک کوئی ایسی مہلت نہیں رہی تھی کہ میں آپ کو مسلسل دو تاریخیں بھی دے پاتا اور اس وقت تو ۱۰، تا ۳۰/ ربیع الاول بالکل فل ہے۔ معذرت کے ساتھ تمام احباب کو سلام مسنون پیش ہے۔ والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

۹۰/۹/۲۵

۶

گرامی قدر مولانا المکرم زید مجدکم!.......... سلام مسنون!

مصروفیتوں کے باعث جواب میں تاخیر ہوئی۔

ان شاء المولیٰ القدیر میں ۱۳؍ ربیع الآخر کو باسنی پہنچوں گا۔ پہلے پالی بعد میں باسنی کا پروگرام سوچ لیا ہے۔ حضرت مولانا ابوبکر صاحب، مولانا اللہ بخش اشرفی صاحب اور دیگر جملہ بزرگ واحباب کو سلام مسنون پیش ہے۔

والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

اشرفیہ مبارکپور۔ ۹۲/۹/۶

۷

محترم ومکرم زیدت مکارمکم!........ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج گرامی؟

اگر ۳۰،۳۱؍ اکتوبر ۸۸ء کی تاریخیں مناسب ہوں تو نوٹ کرلوں لیکن آنے کا مختصر ترین راستہ ضرور لکھیں اور واپسی ٹکٹ بھی کم از کم کانپور تک ریزرو کرالیں۔ پھر مطلع کریں تمام احباب کو سلام کہیں۔ میں آج کراچی جارہا ہوں دو ہفتے بعد واپس ہوں گا۔ والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

۸۸/۹/۲۸

۸

مکرمی حضرت مولانا ولی محمد صاحب زید مجدکم!.......... السلام علیکم!

مزاج شریف؟

مکتوب گرامی مع سفر خرچ مبلغ العلما تشریف لایا۔ میں آج شام کو جے پور کے لیے روانہ ہورہا ہوں دو روز بعد وہاں سے پالی کے لیے روانگی ہوگی۔ یہاں ۲۹؍ کی رویت عام ہوئی ہے مگر معلوم ہوا ہے کہ راجستھان میں بارش کی وجہ سے رویت نہ ہوسکی۔ یہاں کے اعتبار سے ۱۸؍ ستمبر کو گیارہ ربیع الآخر ہے اگر پالی میں بھی یہی حساب رہا تو پھر ۲۰؍ ستمبر کو باسنی حاضر ہوں گا ورنہ ۲۱؍ ستمبر کو تحقیق کے

لیے پالی والوں سے رابطہ کریں۔

احباب کو سلام مسنون پیش ہے۔ مولانا اللہ بخش اشرفی صاحب زیارت گاہوں سے واپس ہو چکے ہوں، تو بعد سلام و مبارکبادی میرے لیے دعاے عاقبت بخیر کرلیں۔ والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

۹۴/۹/۱۴

۹

مولانا الکریم زیادت مکارمکم!............. سلام مسنون!

مزاج شریف؟

میں ضرور حاضری دیتا لیکن اِس وقت میں حضرت والدہ ماجدہ مدظلہا کی شدید علالت کے باعث زیادہ تر گھر ہی پر ہوں۔ اور پالی کا سفر بھی ہنوز محل تذبذب میں ہے۔ ان شاء اللہ المولیٰ القدیر آئندہ کبھی ضرور تکمیل فرمائش کروں گا۔ اس وقت آپ حضرات سے یہی گذارش ہے کہ حضرت والدہ ماجدہ کی صحت درازی عمر کی دعا کریں اور تمام احباب کو سلام مسنون عرض ہے۔ والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

۲۹ء۰۹ء۹۲

۱۰

محب گرامی منزلت زید مجدکم!........ سلام مسنون!

میں نے جواب مکتوب لکھ کر سپرد ڈاک کرنے کو دیا نہ معلوم کیا ہوا۔ لاڈنوں پروگرام ممکن ہے مگر واپسی کا ٹکٹ بجاے کانپور کے اعظم گڑھ کا ہوگا۔ تمام احباب کو سلام مسنون پیش ہے۔ میں ۲۹/ اکتوبر کو صبح بریلی شریف سے بذریعہ بس روانہ ہو کر جے پور ہوتا ہوا باسنی پہنچوں گا۔ والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

۸۸/۱۰/۲۲

(۱۱)

مولانا المکرم!............. سلام مسنون!

پر خطر ماحول میں سفر کی دعوت بھی خوب رہی۔ میں یوپی کے کئی کونوں میں گیا اور جلسہ ملتوی ہونے کے باعث واپس آ گیا۔ بندگان خدا جس طمطراق سے دعوت دیتے ہیں اسی لگن سے اِلتوا کی خبر دیتے تو زحمت اور تباہی تعلیم کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

امسال میں نے پالی والوں کو نہ آنے کی خبر پہلے ہی سے کردی ہے کیوں کہ حالات پر خطر ہوتے جارہے ہیں تمام احباب کو سلام مسنون پیش ہے۔ والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

۹۰/۱۰/۲۱

(۱۲)

گرامی قدر محترم!........... سلام مسنون!

مزاج ہمایوں؟

بحمدہٖ تعالیٰ جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی کی تعلیمی و تعمیری سرگرمیاں روزافزوں ترقی پر ہیں۔

عربی میڈیم سے علوم دینیہ وفنون عربیہ کی یہ تنہا درسگاہ ہے اور اب مسلم بچیوں کی تعلیمی رفتار تیز کرنے کے لیے ان کی اقامتی درسگاہ بھی زیر تعمیر ہے۔

قوم کے دردمند افراد کے تعاون سے ہمارے حوصلے کو قوت ملی اسی وجہ سے یہ کام جاری ہے۔ رفتار کی تیزی لانے کے لیے حلقہ تعاون کو وسیع کرنا ضروری ہے۔

جامعہ کی طرف سے عالی جناب محمد نسیم رضا قادری تعاون حاصل کرنے جارہے ہیں۔ براہِ کرم آپ خود بھی معمول سے بلند تر تعاون فرمائیں۔ اور اپنے احباب کو بھی ادھر متوجہ فرمائیں۔ والسلام۔

ضیاء المصطفیٰ قادری

حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ دام ظلہ کے نام

مفتی اعظم باسنی کا خط

حضور والا علامہ ضیاء المصطفیٰ صاحب مد ظلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بعد سلام سنت و رحمت خیریت طرفین احسن المطلوب !بذریعہ ڈاک خدمت اقدس میں عریضہ نامہ ارسال کیا تھا ضرور موصول ہوا ہوگا۔ گیارہویں شریف میں پالی حضور تشریف لائیں گے دو دن کے لیے باسنی قدم رنجہ ضرور فرمائیں اور ممنون و مشکور فرمائیں۔

حضرت مولانا ظہور احمد صاحب واراکین جماعت سلام مسنونہ عرض کرتے ہیں۔

اطلاع فرمائیں تاکہ فقیر زیارت کے لیے پالی حاضر خدمت ہو سکے۔ اپنی دعاؤں میں یاد فرما کر احسان فرمائیں۔

فقط والسلام۔

خاکپائے علمائے اہل سنت

فقیر ولی محمد رضوی عفی عنہ

ع
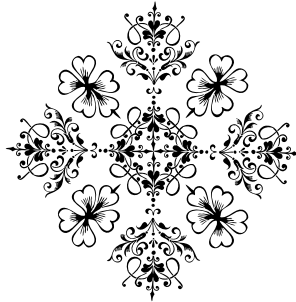
فقیہ اسلام مفتی قاضی عبدالرحیم نوری بستوی

سابق مفتی مرکز اہل سنت بریلی شریف

تعارف:۔

موضع جگوا قاضی تحصیل ڈمریا گنج ضلع بستی میں یکم جولائی ۱۹۳۶ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ کا سلسلہ نسب سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے۔ ۱۹۵۰ء میں آپ نے اردو مڈل پاس کیا۔ اور پھر ۱۷/ اگست ۱۹۵۰ء کو دار العلوم فضل رحمانیہ گونڈہ میں داخل ہوکر درس نظامی کی ابتدائی ابتدائی کتابیں پڑھیں۔ ۱۹۵۵ء میں بریلی شریف حاضر ہوکر تعلیم حاصل کی۔

۱۹۵۶ء میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ اندر کوٹ میرٹھ میں داخلہ لیا اور وہاں خصوصی طور پر امام النحو حضرت علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی علیہ الرحمۃ سے اکتساب علم کیا۔ اور ۱۹۶۱ء میں اسی ادارے سے سند و دستار فضیلت حاصل کی۔

اساتذہ میں حضور مفتی اعظم ہند علامہ مصطفیٰ رضا خان بریلوی، امام النحو علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی، شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہم الرحمۃ کے اسمائے گرامی قابل تذکرہ ہیں۔

یکم اگست ۱۹۶۱ء/۱۳۸۱ھ میں منظر اسلام بریلی شریف میں بحیثیت مدرس تقرر ہوا۔ نیز دار الافتا میں فتویٰ نویسی کے لیے بھی آپ کا انتخاب کیا گیا۔ جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف میں بھی درس و تدریس کی خدمت انجام دی۔

۱۶/ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے شرف بیعت اور ۲۲/ رجب المرجب کو شرف خلافت حاصل ہوا۔ تاحیات مرکزی دار الافتا بریلی شریف سے وابستہ رہے۔ ملک بھر میں فقہ و افتا کے حوالے سے آپ کا قد بہت بلند تھا۔

پوری زندگی مذہب و مسلک کی خدمت کرتے رہے۔ ۴/ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۵/ اگست ۲۰۱۰ء بروز اتوار آپ کی وفات ہوئی۔

گرامی نامے:۔

۱

مکرمی زید لطفہ !............... سلام مسنون!

خط نویسی پر ممنون ہوں۔ جو حضرات کمیشن کے لیے تحریر کرتے ہیں ان کو ضرور دیا جاتا ہے مجھے حضرت مولانا موصوف مد ظلہ کی گفتگو کا علم نہ تھا بعض حضرات طالب کمیشن نہیں ہوتے ہیں۔ آئندہ اس کی تلافی کر دی جائے گی۔ فتاویٰ رضویہ اول، چہارم نایاب وکمیاب ہے صرف پنجم ہے موجودہ قیمت ۶۰، رعایتی مجلد ۵۰، ہے اگر اجازت ہو تو ارسال کر دی جائے۔

"الحجۃ اللہ البالغہ" شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کی ہے عربی میں ہے۔ دلائل الخیرات مترجم وحاشیہ کے ساتھ ہے، لائق قبول ہے اشاعت الاسلام دہلی میں چھپی ہے۔ "مدارج النبوۃ" حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی قدس سرہ، کی فارسی زبان میں سیرت پر لاجواب کتاب ہے، اس کا ترجمہ سنی عالم مفتی مولانا غلام معین الدین نعیمی نے فرمایا ہے پاکستان میں طبع ہوئی ہے ایک نسخہ موجود ہے رعایتی قیمت ۳۰، ہے۔

"کیمیاے سعادت" کا ترجمہ "اکسیرِ ہدایت" کسی لکھنو کے عالم کا ترجمہ ہے قابل مطالعہ کتاب ہے، تصوف کی جان امام ذی شان غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ کی ہے شواہد النبوت علامہ جامی قدس سرہ کی فارسی میں ہے جس کا ترجمہ اردو میں ہوا ہے نایاب ہے، اب میرے پاس نہیں ہے۔ "شرح الصدور" علامہ جلال الدین سیوطی کی مستند کتاب کا ترجمہ ہے۔ شواہد النبوت میں معجزات وکرامات وصحابہ واہلبیت رضوان اللہ تعالیٰ کے حالات ہیں۔ "شرح الصدور" میں موت سے سوال وجواب وبرزخی زندگی کے متعلق احادیث ہیں دونوں کتابیں پاکستان سے آئی ہیں۔

اس میں ۵۰/۴۵/۴ رعایت کر دی جائے گی۔ گویا ۵۰/۴۵/۴ قیمت فتاویٰ رضویہ پنجم۔ محصول ڈاک علاحدہ ہوگا۔ وی پی فوراً چھڑانے کی تاکید کر دیں۔ فقط والسلام۔

قاضی عبدالرحیم نوری غفرلہ

قادری بک ڈپو نو محلہ مسجد بریلی۔ ۸۰/۸/۱۹

۲

مکرمی زید لطفکم!...... سلام مسنون۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

گرامی نامہ ملا ممنون ہوں۔ موجودہ کتب روانہ ہیں۔ "قہر آسمانی دوم"، "معیار حق"، "خصائص مصطفیٰ"، "اجمل المقال" چھپی ہی نہیں ہے اس لیے مجبوری ہے۔ "کربلا کا مسافر"، "ہند کا راجہ" بھی زیر طبع ہے جس میں ہماری مختصر فہرست ہے امید ہے کہ آئندہ کار لائقہ سے یاد کریں گے۔

فقط والسلام۔

قاضی عبدالرحیم نوری غفرلہ
قادری بک ڈپو نومحلہ مسجد بریلی
۲۴؍رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

۳

عزیز گرامی قدر زید لطفہ!.......... سلام مسنون!

فقیر بخیر وعافیت ہے کل خط ملا۔ ممنون ہوں بینک کے ذریعہ بلٹی نہیں جاسکتی ہے ان کے شرائط بہت ہیں پھر چاندی کی انگشتریاں ہیں۔ اس لیے بینک سے بلٹی جانے میں سخت دشواری ہے۔ ہاں یہ صورت ممکن ہے کہ آپ ڈرافٹ کے ذریعہ رقم پہلے ہی ارسال کردیں مال ڈاک جانے سے ارسال ہوجائے گا انشورڈ پارسل لاکٹ میں آپ نے تفصیل نہیں لکھی ہے گول والا یا پان والا۔ اور پان والے کے نگینے آج کل دستیاب نہیں ہیں بہر حال جو صورت سہولت کی ہوں بتائیں حاضر ہوں۔

فقط والسلام۔

قاضی عبدالرحیم نوری غفرلہ
۱۵؍شعبان المعظم ۱۴۱۵ھ

مولانا عبد السلام رضوی مہواکھیڑی

مدرس جامعہ نوریہ رضویہ۔ بریلی شریف

تعارف:۔

آپ کا تعلق اتراکھنڈ کے گاؤں مہواکھیڑا گنج سے ہے۔ ۱۴/ شعبان المعظم ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۳ء منگل کے دن آپ کی پیدائش ہوئی۔ مقامی مکتب میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ درس نظامی کی تعلیم اول تا آخر جامعہ فاروقیہ بھوج پور مرادآباد میں حاصل کی۔ اساتذہ میں مخصوص نام استاذ العلما مفتی محمد رفیق مصباحی ڈھکیاوی علیہ الرحمۃ کا ہے۔

۱۵/ شعبان المعظم ۱۳۹۱ھ /۱۹۷۱ء کو علماے کرام خصوصاً حضور حافظ ملت اور بحر العلوم مفتی عبد المنان اعظمی علیہما الرحمۃ کے ہاتھوں سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

بعدہ دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف میں بحیثیت مدرس نیز رضا مسجد میں بحیثیت امام تقرر ہوگیا۔ یہاں تدریس کے ساتھ مفتی محمد اعظم رضوی اور مفتی مبین الدین محدث امروہوی علیہ الرحمۃ کے زیر نگرانی مشق افتا بھی کرتے رہے اور محدث امروہوی سے درس بخاری شریف بھی لیتے رہے۔ بخاری شریف کا امتحان قاضی شمس الدین جونپوری علیہ الرحمۃ نے لیا اور آخری حدیث بخاری حضور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمن نعیمی اڑیسوی علیہ الرحمۃ نے پڑھائی۔ اور اسی وقت روایت حدیث کی اجازت بھی مرحمت فرمائی۔

دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف، جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف کے علاوہ کئی بڑے اداروں میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ تادم تحریر جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف میں درس و تدریس کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت اور حضور تحسین ملت علامہ تحسین رضا خان علیہ الرحمۃ اور سید سہیل میاں بلگرام شریف سے تمغہ اجازت و خلافت حاصل ہوا۔ کئی علمی و تحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں اور بہت سے معلوماتی مضامین تحریر فرماچکے ہیں۔ شاعری سے بھی شغف رکھتے ہیں اور ہنر تخلص ہے۔ مذہب و مسلک کے مخلص اور سچے مبلغ و ترجمان ہیں۔ اخلاق و کردار میں اسلاف کا بہترین نمونہ ہیں۔

مکتوبات:۔

(۱)

لائق افتخار، گرامی وقار حضرت مفتی صاحب قبلہ مدظلہ العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

یقیناً مزاج اقدس بخیر ہوں گے۔ طالبِ دعا بھی بفضلہٖ تعالیٰ بخیروعافیت ہے۔ اس دن آپ اور حضرت قاضی صاحب نے جامعہ میں تشریف لاکر کرم فرمایا۔ مدرسین خصوصًا حضرت مولوی حنیف خان صاحب بہت خوش ہوئے۔ کتابوں اور زیرعزم امراہم کے بارے میں بھی بالمشافہ گفتگو ہوگئی۔ اور آپ نے ضروری امور خود بھی ملاحظہ فرمائے۔ یہ بہت اچھا ہوا۔ بریلی شریف سے جانے کے بعد آپ کا گرامی نامہ بھی موصول ہوا تھا۔

یہ ہماری رجسٹری کا جواب بھی تھا اور ان کے تاثرات کا اظہار بھی تھا اس لیے علی الفور جواب کی ضرورت نہ سمجھی گئی تھی۔ ان سطور کی غرض یہ ہے کہ براہ راست ڈاک ضروری عرض کی یاد آپ کے ذہن میں تازہ ہوتی رہے۔ بے توجہی کا تو آپ جیسے دین وسنیت پہ مخلص کی جانب سے اندیشہ ہی نہیں لیکن ہماری ضرورت کا تقاضا ہے کہ اہم عرض ومعروض کا سلسلہ جاری رہے۔ جناب مولانا ابوبکر صاحب، حافظ صاحب اور دیگر حاضرین سے سلام فرمادیں۔

فقط خیر طلب: عبد السلام رضوی

۱۴؍ربیع الآخر ۱۴۱۷ھ

(۲)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم العالیہ!.......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

آپ بریلی شریف تشریف لائے تھے۔ میری کم نصیبی کہ میں اس وقت موجود نہیں تھا، لہذا ملاقات کے شرف سے محروم رہا۔ جب آیا تو موذن نے بتایا تھا کہ کوئی صاحب ملنے آئے تھے۔ دریافت کیا تو کہا یہ تو معلوم نہیں کہ ان کا نام کیا ہے اور کہاں سے آئے تھے۔ ہاں وہ کہہ گئے ہیں کہ ہم مل لیں گے۔ مدرسہ جاکر معلوم ہوا کہ آپ تشریف لائے تھے۔ لیکن جب معلوم ہوا آپ رخصت ہوچکے تھے افسوس ہوا۔ یہ بھی مجھے بتایا گیا کہ مفتی صاحب چند عدد "تجلیات رضا" روانہ کرنے کے

لیے فرما گئے تھے۔ حسب الحکم ”تجلیات رضا“ کی دس کاپیاں ارسال خدمت ہیں۔ وصول ہونے پر مطلع ضرور فرمائیں۔ اب مجھ سے خط و کتابت اس پتہ پر فرمائیں۔

امام مسجد اخوندزادہ، کیراف جناب سمیع خان، محلہ جسولی، بریلی شریف پن کوڈ ۲۴۳۰۰۳

اس ایڈریس پر ڈاک مدرسہ کی نسبت زیادہ محفوظ رہتی ہے۔ تھوڑا سا وقت نکال کر **”تجلیات رضا“** سے متعلق اپنا تاثر اور مفید مشوروں سے بھی نوازیں۔ آپ کا تاثر اور مشورے ادارے کے لیے حوصلہ افزائی اور ترقی کا باعث ہوں گے۔ اور ان کو آئندہ شمارہ میں شامل بھی کیا جا سکتا ہے۔ امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ جناب مفتی عبد القادر صاحب زید مجدہ کہاں خدمت انجام دے رہے ہیں۔ اور خدمت کی نوعیت کیا ہے؟ تحریر فرمائیں۔ سلام بھی کہہ دیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان سے خوب دین کی خدمت لے آئے۔

حضرت مولانا ابوبکر صاحب اشرفی، حضرت حافظ اللہ بخش صاحب، حضرت حافظ سعید احمد صاحب اشرفی بانی دار العلوم فیضان اشرف کو بھی سلام عرض ہے۔ نیز مولوی غلام مصطفیٰ صاحب، مولوی رجب علی صاحب، مولوی صابر حسین صاحب، اور مولوی قاری غلام محمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو بھی سلام پہنچادیں۔

”تجلیات رضا“ کا تیسرا شمارہ بھی ان شاء اللہ العزیز عرس رضوی شریف کے موقع پر منظر عام پر آئے گا۔ جواب سے ضرور نوازیں۔ اپنی مخصوص دعاؤں میں شامل رکھیں۔ نوازش ہوگی۔ یہ عریضہ ذرا عجلت میں لکھ رہا ہوں۔ بھول چوک نظر انداز فرمادیں۔ فقط والسلام مع الاکرام۔

خیر طلب: عبد السلام رضوی بریلی شریف

۳؍ ذوالحجہ ۱۴۲۴ھ

۳

محترم المقام حضرت قبلہ مفتی صاحب مدظلہ العالی!.......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ امام احمد رضا اکیڈمی کا سالنامہ ۲، عدد حاضر خدمت ہے۔ ایک آپ کی خدمت میں نذر ہے اور دوسرا مولوی غلام مصطفیٰ صاحب کے لیے ہے۔ ایک کتابچہ بھی ہے یہ بھی مولوی صاحب موصوف کو دے دیں۔ ممبئی میں جو سیمینار منعقد ہوا اس کے موضوعات

پر حضرت مفتی عبدالقادر صاحب زید مجدہ کا مقالہ پڑھنے ملا تھا، ماشاءاللہ محنت سے لکھا ہے اور فقہی کتب کا مطالعہ کیا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ مزید ترقیات بخشے آمین۔

میں یہ سالنامہ زیادہ روانہ کرتا لیکن سردست میرے پاس چند عدد ہی ہیں۔ اور زیادہ کی کوشش میں تاخیر ہوگی اور پھر بریلی شریف کے باہر روانہ ہوجائے گی۔ اور پھر سالنامہ کے ارسال میں بہت تاخیر ہوجائے گی۔ مولوی غلام مصطفیٰ صاحب، مفتی عبدالقادر صاحب، مولوی رجب علی صاحب، مولوی صابر حسین، اور قاری غلام محمد نیز دیگر احباب کو سلام پیش ہے۔ دعاے خیر میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام۔

عبد السلام رضوی

امام مسجد اخوند زادہ محلہ، جسولی، بریلی شریف۔

۲۲/ شعبان المعظم ۱۴۲۶ھ

(۴)

رفیع المنزلت گرامی مرتبت حضرت مفتی صاحب قبلہ مدظلہ العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مکرمت نامہ باصرہ نواز ہوا۔ آپ نے راقم کی گذارش پر توجہ فرمائی۔ آپ سے یہی امید تھی۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

حضرت علامہ مولانا محمد حنیف صاحب قبلہ پرنسپل جامعہ نوریہ رضویہ کا تفصیلی مکتوب بھی حاضر ہے۔ انہوں نے کافی تفصیل سے کتابوں اور پروگرام کے سلسلہ میں تحریر فرمادیا ہے۔ موصوف عمل پیہم کے حامل اور محرک ہونے کے ساتھ ساتھ مخلص بھی ہیں۔ نام و نمود کے خواہش مند نہیں۔ لہٰذا امید یہی ہے کہ بفضلہ یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچے گا، لیکن وقت لگے گا کیوں کہ کام عظیم ہے۔ اس کام کے بارے میں جن علما نے بھی سنا ہے انہوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ اور مولانا موصوف کی فکر کی تحسین کی ہے۔

کتب خانہ رشیدیہ کی فہرست ارسال ہے۔ مکتبہ ہٰذا سے کتب منگانے کا طریقہ مولانا موصوف نے ذکر کر دیا ہے۔ اس فہرست کی جو کتابیں حاصل ہو چکی ہیں یا ہمیں مطلوب نہیں ہیں ان پر نشان

لگادیا گیا ہے۔ باقی کتب میں جو آپ چاہیں فراہم فرمادیں۔ مرکز اہل سنت بریلی شریف کے کسی سنی ادارے میں کوئی عظیم لائبریری نہیں ہے جو مرکز کے شایان شان ہو۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا اور اصحاب خیر کا تعاون حاصل رہا تو ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کمی کسی حد تک دور ہو جائے گی۔ اور جمع کی جانے والی کتب کا فائدہ زیر ترتیب کتاب حدیث تک ہی نہ ہوگا بلکہ بہت عام ہوگا اور دیرپا ہوگا۔

آپ نے عزیزم عبدالقادر سلمہ ودیگر طلباے باسنی کے تعلق سے کچھ تحریر نہ فرمایا خدا کرے بخیر ہوں اور حصول علم میں بدل وجان مشغول ہوں۔ کل جناب قاری محمد مقصود صاحب کا گرامی نامہ آیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت پیر صاحب قبلہ پھر علیل ہوگئے ہیں اور جے پور میں بغرض علاج قیام فرما ہیں۔ خداے تعالیٰ اپنے حبیب کریم کے توسل شفاے کامل عطا فرمائے۔ آمین۔

چورو کے دونوں مدارس اہل سنت میں جو دوری ہو رہی تھی آپ نے اس کو دور کرنے کی کوشش کی بہت خوب کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سعی کو کامیاب فرمائے۔ یہ امر سنیت کے لیے بہت مضر ہے۔ مزاج شریف بخیر ہوں گے۔ حضرت مولانا ابوبکر صاحب، جناب مولانا اللہ بخش صاحب وغیرہ کو سلام مسنون عرض ہے۔ بچوں سے ملاقات ہونے پر سلام ودعا کہہ دیجیے گا۔

فقط خیر طلب: عبدالسلام رضوی

جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف۔ ۱۵ر صفر المظفر ۱۴۱۷ھ
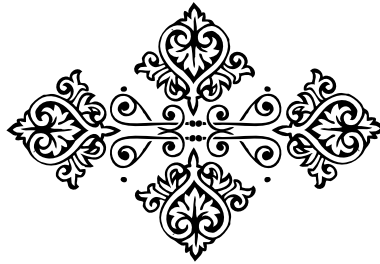
قائد اہل سنت علامہ محمد عسجد رضا خان قادری

سجادہ نشین خانقاہ رضویہ، وسیکریٹری مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا۔ بریلی شریف

تعارف:۔

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے معزز خاندان میں بمقام محلہ سوداگران بریلی شریف ۱۴ر شعبان المعظم ۱۳۹۰ھ مطابق اکتوبر ۱۹۷۰ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔ والد ماجد حضور تاج الشریعہ قدس سرہ اور والدہ ماجدہ دامت معالیہا سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اسلامیہ انٹر کالج میں عصری تعلیم حاصل کرنے کے بعد درس نظامی کی ابتدائی کتابیں مرکزی دار الافتا میں اساتذہ کرام سے پڑھیں پھر جامعہ نوریہ رضویہ میں داخلہ لیا اور یہاں متوسطات تک درس نظامی کی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد والد ماجد علیہ الرحمۃ سے حدیث وفقہ وغیرہ کی اہم کتابیں پڑھیں۔

۲۰۰۱ء میں عرس اعلیٰ حضرت کے موقع پر سند ودستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔ جامعۃ الرضا میں کچھ مدت تدریس کی خدمت بھی انجام دی۔

اپنے پرنانا حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے بچپن ہی میں شرف بیعت حاصل کر لیا تھا۔ ۲۰۰۶ء میں والد ماجد حضور تاج الشریعہ قدس سرہ نے آپ کو اپنا جانشین مقرر فرمایا اور تمغہ خلافت واجازت سے نوازا۔

۲ر شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ ر ۱۷ر فروری ۱۹۹۱ء بروز اتوار حضور امین شریعت علامہ مفتی سبطین رضا خان علیہ الرحمۃ کی چھوٹی صاحبزادی سے آپ کا نکاح ہوا۔ اولاد میں چار صاحب زادیاں اور دو صاحب زادے ہیں۔

۲۰۰۸ والد گرامی علیہ الرحمۃ کی معیت میں دوبار سفر حج کی سعادت حاصل کی۔ پہلی بار ۲۰۰۸ء میں اور دوسری مرتبہ ۲۰۱۰ء میں۔ اور اب تک متعدّد عمرے ادا کر چکے ہیں۔

والد گرامی علیہ الرحمۃ کے ساتھ ملک وبیرون ملک بہت سے تبلیغی دورے فرمائے اور تاہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔

گرامی نامہ:۔

مکرمی جناب مفتی ولی محمد صاحب رضوی!......... سلام مسنون!

امید کہ آپ حضرات مع الاحباب بخیر وعافیت ہوں گے۔

آپ کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک "مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا" بریلی شریف کی رسید بک جلد نمبر:۶۲، ارسال کی گئی تھی۔ اس رسید بک کے ذریعہ جتنی رقم وصول ہوگئی ہے آپ اس کا ڈرافٹ بنام "اختر رضا خاں اسٹیٹ بینک آف انڈیا" کتب خانہ برانچ بریلی بنوا کر بھیجنے کی زحمت گوارہ کریں، تاکہ آپ کے تعاون سے جامعۃ الرضا کا تعمیری کام جاری ہوسکے۔

فقط والسلام۔

محمد عسجد رضا خان قادری غفرلہ

سیکریٹری مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا

۸۲، سوداگران بریلی شریف
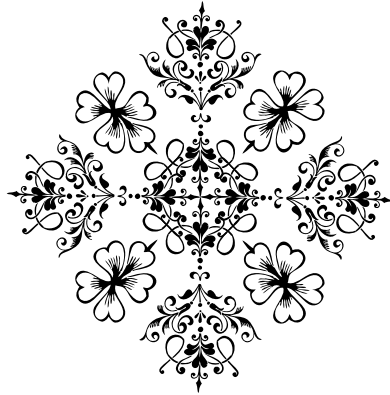
شہزادہ حضور حافظ ملت، مولانا عبدالحفیظ نوری

سربراہ اعلیٰ جامعہ اشرفیہ مبارک پور۔ یوپی

تعارف:۔

۶/ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۳ھ / اپریل ۱۹۴۴ء جمعرات کے دن بھوج پور مرادآباد میں آپ کی پیدائش ہوئی۔

حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ نے ''عبدالحفیظ'' نام تجویز فرمایا۔ چار سال چار ماہ چار دن پورے ہونے پر حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ نے بسم اللہ پڑھائی۔ کم عمری میں حضور صدر الشریعہ اور دس سال کی عمر میں حضور مفتی اعظم ہند سے شرف بیعت حاصل کیا۔

عصری تعلیم انجینیرنگ تک بھوج پور، مبارک پور وغیرہ کالجوں میں حاصل کی۔ دینی تعلیم والد گرامی حضور حافظ ملت علامہ عبدالعزیز قادری علیہ الرحمۃ کے حکم سے جامعہ اشرفیہ میں حاصل کی۔ مخصوص کتابیں والد گرامی سے پڑھیں۔ اساتذہ میں شمس العلما مفتی شمس الدین جونپوری، بحر العلوم مفتی عبدالمنان اعظمی، حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری، علیہم الرحمۃ کے اسما قابل ذکر ہیں۔

حضور مفتی ہند، حضرت مفتی برہان الحق جبل پوری، حضور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن نعیمی ، حضور محدث کبیر ، اور حافظ محمد حنیف عزیزی بلرامپوری سے شرف اجازت وخلافت حاصل ہوا۔ والد گرامی حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ کے وصال کے بعد آپ ان کے جانشین مقرر ہوئے اور جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے سربراہ اعلیٰ منتخب کیے گئے۔

۱۹۹۲ء سے اب تک متعدد بار حج وزیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔ ملک وبیرون ملک بہت سے تبلیغی دورے فرمائے۔ تاہنوز مذہب ومسلک کی خدمت میں مصروف ہیں۔

گرامی نامہ:۔

محترم عالی جناب مولانا مفتی ولی محمد صاحب!......... سلام مسنون

امید کہ آپ بخیر وعافیت ہوں گے۔ ادارے کو آپ کی گراں مایہ رقم مبلغ ۱۱۱۱۱(گیارہ ہزار ایک سو گیارہ) روپیے موصول ہو گئے، جس کی رسید اور اعزازی ممبری سند بھی جاری کر دی گئی۔ ہم آپ کی اس خدمت کے تہ دل سے شکر گزار ہیں اور بصمیم قلب دعا گو ہیں کہ مولیٰ عزوجل آپ اور آپ کے اہل وعیال کو صحت وسلامتی سے رکھے اور آپ کے کاروبار میں خوب خوب برکت نازل فرمائے، جملہ آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رکھے۔

آمین ثم آمین، بجاہ حبیبہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

والسلام۔

عبد الحفیظ عفی عنہ

سر براہ اعلیٰ الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور

۱۰/۰۷/۱۸
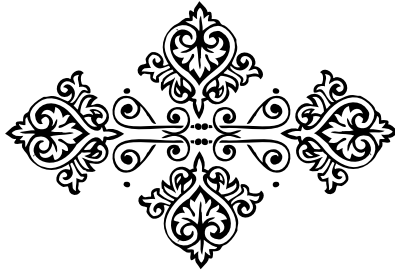
مولانا ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی

سابق ایڈیٹر ماہنامہ سنی دنیا بریلی شریف یوپی

تعارف:۔

۱۴؍جون ۱۹۴۸ء مطابق شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ میں شہر بلرامپور کے محلہ پورنیہ تالاب میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مقامی مکتب میں حاصل کی۔ عصری تعلیم، مسلم یونیورسٹی، روہیل کھنڈی یونیورسٹی سے حاصل کی۔ اردو، فارسی و عربی کی کتابیں مختلف اداروں میں پڑھیں۔ درس نظامی کی تکمیل جامعہ نوریہ رضویہ باقر گنج بریلی شریف میں کی۔ اور یہیں سے سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔ حضور حافظ ملت علامہ عبد العزیز محدث مبارکپوری علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت حاصل کیا۔ حضور سید شاہ یحیٰی حسن مارہروی علیہ الرحمۃ سے شرف خلافت حاصل تھا۔ رضویات کے حوالے سے آپ کی خدمات کا دائرہ نہایت ہی وسیع ہے۔

آپ کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ لگ بھگ پچاس کتابیں ہیں۔ اور سو سے زائد مقالات ومضامین آپ نے تحریر فرمائے۔ ۱۵؍رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ مطابق ۱۶؍اگست ۲۰۱۱ء بروز منگل بریلی شریف میں آپ کا انتقال ہوا۔ اور سٹی کے مشہور دادا میاں قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مکتوبات:۔

﴿۱﴾

مکرمی!........... سلام مسنون دعائیں مسنون!

خط ملا شکریہ۔دارالافتاء کی رسید مل گئی ہوگی۔ ۳،درجن اعلیٰ قسم کا ستا سو عدد تحفہ نوری خورد آج کل میں روانہ کررہا ہوں۔جملہ پرسان حال کو سلام کہہ دیں۔۱۶/ مارچ ۱۳ء

عبدالنعیم عزیزی

﴿۲﴾

مکرمی!.......... السلام علیکم

آپ کا خط موصول ہوا۔ "فوز مبین" ۳،عدد بذریعہ وی پی آج روانہ کردی ہے۔" دفاع کنزالایمان" ابھی چھپی نہیں ہے جس وقت چھپ جائے گی مطلع کردیا جائے گا۔فقط والسلام۔

عبدالنعیم عزیزی

۲۹/۷/۸۹

﴿۳﴾

محب مکرم حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی مدظلہ!..... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام مسنون۔طالب خیر مع الخیر ہے۔امید ہے کہ آپ بھی خیریت سے ہوں گے۔آپ کی اکثر یاد آتی رہتی ہے اور اکثر اپنی مجلسوں میں کرتا ہوں۔آج احباب باسنی سے ملاقات ہوئی اور آپ کی خیریت دریافت کی۔ رواداری میں خط لکھ رہا ہوں حضرت دبئی میں ہیں، پھر افریقہ صرف چند دنوں کے لیے جائیں گے پھر دبئی ایک ہفتہ قیام کرکے تقریباً دس پندرہ دنوں میں بریلی آجائیں گے۔ جملہ پرسان حال کو سلام ودعا کہہ دیں، خیریت سے نوازیں۔

آپ کا عبدالنعیم عزیزی

ایڈیٹر سنی دنیا بریلی شریف۔۹/ اپریل ۹۳ء

﴿۴﴾

محب گرامی حضرت مولانا ولی محمد صاحب!............ سلام مسنون!

آپ کا فتویٰ تو فقیر نے دیکھا نہیں حضور علامہ ازہری صاحب نے فرمایا اعلان آپ یعنی (مولانا ولی محمد صاحب) لکھ کر روانہ کریں رسالہ میں چھپ جائے گا۔ دوم یہ کہ عرس اجمیر کے بعد دو تین روز آپ کے پروگرام کے لیے روک رکھا تھا عرس میں آکر تاریخ نوٹ کرالیں۔ مولوی فاروق و مولوی ظہور صاحب کو سلام کہیں۔ سلام و دعاؤں سے یاد کرتے ہیں۔

عبد النعیم عزیزی

﴿۵﴾

محترم جناب مولانا ولی محمد صاحب!........... سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

اس بار رمضان المبارک میں علالت کے باعث حاضر نہ ہوسکا۔ غالباً مرکزی دارالافتاء کی رسید بک آپ کے پاس ہوگی۔ براہ کرم جو بھی رقم مل سکے وصول کر کے حضور محترم مکرم علامہ ازہری صاحب قبلہ کے نام روانہ کردیں۔ مولوی فاروق صاحب، مولوی ظہور احمد صاحب اور دیگر احباب کو سلام مسنون عرض ہے۔ حضور علامہ سب کو سلام و دعا میں یاد کرتے ہوئے آپ سب کو بھی سلام مسنون اور دعا کہتے ہیں۔ فقط والسلام۔

عبد النعیم عزیزی بریلی شریف

﴿۶﴾

مکرمی!........... سلام مسنون!

۸۴ء میں آپ کی ممبری فیس ختم ہوگئی آپ نے رقم کب بھیجی اور بریلی سے جو واپسی کی رسید دی گئی اسے روانہ کریں یا اس کی نقل تاکہ جس نے رقم وصول کی اس سے لے کر آپ کا رسالہ جاری کردیں۔

عبد النعیم عزیزی

﴿۷﴾

مکرمی!.......... سلام مسنون!

امید آپ مع الخیر ہوں گے!

میڑتا شہر سے واپس جارہاہوں موقع نہ مل سکا آپ کے یہاں تک آؤں گا آپ رسید بک جمع کراکر رقم حضرت کے نام روانہ کردیں معلوم ہواکہ ۲۴ر مئی کو حضرت صبح دہلی سے عمرہ اور زیارت کے لیے گئے۔ سعودی حکومت نے خود ان کو دعوت دی۔

حضرت ہی کی وجہ سے میں دیر سے میڑتا پہنچا حضرت جب لوٹ کر آئیں گے تو میں ان سے مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور مکہ میں کسی خاص آدمی کے لیے خط لکھوا کر روانہ کروں گا۔ براہ کرم ممبران رسالہ کی رقوم کی طرف بھی توجہ دیں گے احباب کو خبر کردیں اور سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام۔

عبد النعیم عزیزی بریلی شریف والے

وارد حال میرٹا سیٹی

﴿۸﴾

مکرمی مولانا ولی محمد صاحب مدظلہ!....... سلام مسنون!

کتاب "ہمفرے کے اعترافات" ۲، عدد باسنی میں دے آیا ہوں۔ حسب الحکم ۱۳، عدد اور روانہ ہیں اس طرح کل ہوئیں ۱۵، عدد ۹، فی عدد کے روپے کمیشن ۳۳٪ کل ۱۰۰، روپے کی وی پی روانہ ہے۔ وصول کر کے شکریہ کا موقع دیں۔ حضرت آپ کو اور احباب کو سلام و دعا میں یاد کرتے ہیں۔

فقط والسلام۔

عبد النعیم عزیزی

خادم حضرت علامہ ازہری میاں، بریلی شریف

﴿۹﴾

مکرمی!............ سلام مسنون!

یہ جان کر خوشی ہوگی کہ رسالہ چار ماہ بند ہونے کے بعد اب دوبارہ ماہنامہ سنی دنیا نئے طرز سے شائع ہورہا ہے۔ یہ رسالہ جانشین مفتی اعظم علامہ اختر رضا خاں ازہری صاحب مدظلہ کی سرپرستی میں نکلتا ہے۔ آپ رسالہ کی ایجنسی قبول فرمائیں تاکہ مسلک اہل سنت کی اشاعت وسیع پیمانہ پر کی جاسکے۔

ایجنسی دس شرطوں پر دی جاتی ہے۔ اور وی پی ڈاک سے رسالے روانہ کیے جاتے ہیں۔ امید کہ سنی دنیا کو ہر سنی کے گھر میں پہنچانے کی مہم میں ادارے کا تعاون کریں گے۔ جملہ احباب کو سلام کہہ دیں۔

آپ کا: عبدالنعیم عزیزی رضوی

﴿۱۰﴾

مکرمی!............. سلام مسنون!

جولائی، اگست کا شمارہ جلد ہی ملے گا لکھیے گا کہ رسائل سب کو مل رہے ہیں یا نہیں جو تاریخیں لی ہیں ان کے بارے میں بھی تحریر کریں اور حال ہی میں چورو والوں کو بھی اسی سے متّصل تاریخ دی ہے۔ قاضی قاسم صاحب سے بھی رابطہ کر کے لکھیں۔ حضرت حج کو گئے ہیں۔ فقط والسلام۔

عبدالنعیم عزیزی رضوی

﴿۱۱﴾

مکرمی ولی محمد صاحب!............ سلام مسنون

مزاج گرامی؟ یہ جان کر بہت افسوس ہوا کہ میرے پیچھے دفتر کے لوگوں نے آپ کی طرف توجہ نہیں دی۔ حضرت کو معلوم ہوا تو انہوں نے بھی لوگوں کو ڈانٹا۔ میں جب آؤں گا تو **"ہمفرے کے اعترافات"** اور حضرت کی گرفتاری والا کتابچہ لیتا آؤں گا۔ ستمبر ماہ کا رسالہ بھجوادیا ہے۔ اکتوبر، نومبر کا رسالہ مشترکہ چھپ رہا ہے جلد ہی روانہ کیا جائے گا۔ ۲۳؍ کو چورو، بیکانیر ایکسپریس سے ہم لوگ

پہنچ رہے ہیں۔ ۲۴؍ کو آپ اپنے پروگراموں کے لیے کسی کو چورو کے لیے ضرور بھیج دیں۔ اگر ۲۴؍ نومبر کو شیرانی آباد کا پروگرام ہے تو آپ مولانا حنیف صاحب کو فوری اطلاع دیں کہ وہ چورو سے آکر لے جائیں۔ احباب کو سلام مسنون۔ فقط والسلام۔

عبدالنعیم عزیزی۔ بریلی شریف

﴿۱۲﴾

محب گرامی مولوی ولی محمد صاحب!....... سلام مسنون!

حضور علامہ ازہری صاحب پاکستان سے آگئے ہیں "فوز مبین" روانہ ہے۔ جملہ حضرات کو حضرت دعا میں یاد کرتے ہیں اور مولوی فاروق کو بھی۔ ان کو میرا سلام مسنون کہیں۔ فقط والسلام۔

عبدالنعیم عزیزی

﴿۱۳﴾

محب گرامی!........... سلام مسنون!

۸؍ رجب مطابق ۲۷؍ فروری کی تاریخ دی جارہی ہے۔ میڑتا شہر سے آنا ہوگا اگر باقاعدہ جلسہ کرنا ہو تو ورنہ نہیں پھر یہ پروگرام کسی اور کو دے دوں۔ حضرت دعا کہتے ہیں۔ فقط والسلام۔

عبدالنعیم عزیزی۔ بریلی شریف

﴿۱۴﴾

مکرمی!........... سلام مسنون

جو رسالہ جس ماہ سے نہ ملے ہوں لکھیں انہیں بھیج دوں ویسے میں نے آپ کا نام اعزازی ممبران میں ڈال دیا ہے اب بقیہ رقم کے آپ کو ایک سال تک رسالہ ملتا رہے گا۔ فقط والسلام۔

عبدالنعیم عزیزی

﴿۱۵﴾

مکرمی !.......... سلام مسنون !

شجرے روانہ ہیں۔ احباب کو سلام مسنون کہیں۔ حضرت سلام و دعا میں یاد کرتے ہیں۔ فقط والسلام۔

عبدالنعیم عزیزی

﴿۱۶﴾

مکرمی !.......... سلام مسنون !

اس سے قبل خط تحریر کر چکا ہوں۔ حضرت کی مدینہ طیبہ سے واپسی پر خط بھجوادوں گا۔ براہ کرم رسید کے بارے میں اور رسالہ کی ممبری کے بارے میں خیال فرمائیں۔ فقط والسلام۔

عبدالنعیم عزیزی۔ بریلی شریف

﴿۱۷﴾

مکرمی !.......... سلام مسنون !

خط ملا شکریہ۔ حضرت کے ساتھ احقر رہے گا۔ میں اپنے ساتھ سنی دنیا کے شمارے لاؤں گا تاکہ اس کی کچھ ممبر سازی ہو سکے۔ "مولانا حسن بریلوی" پر عظیم الشان بڑے سائز پر بعد رمضان نمبر نکال رہا ہوں ان پر ایک مقالہ لکھ دیں۔ ادارہ ممنون ہو گا۔ ماموں جان صاحب کو سلام و دعا کہہ دیں ۔ جملہ پرسان حال کو سلام کہہ دیں۔

آپ کا: عبدالنعیم عزیزی

مفتی عبدالقدوس مصباحی مونگیری

دارالعلوم شیخ احمد کھٹو، سرخیز۔احمد آباد گجرات

تعارف:۔

ضلع مونگیر کے گاؤں ”ہتھمنڈل“ میں ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۴ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔ مختلف اداروں میں درس نظامی کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۶۴ء میں جامعہ اشرفیہ مبارک پور سے سندو دستار فضیلت حاصل کی۔

حضور حافظ ملت علامہ عبد العزیز محدث مبارک پوری، علامہ عبد الرؤف بلیاوی، بحرالعلوم مفتی عبدالمنان اعظمی وغیرہم اہل سنت کے ممتاز علمائے کرام سے شرف تلمذ حاصل ہے۔

ملک کے مختلف مشہور اداروں میں درس وتدریس اور فتوی نویسی کے فرائض سر انجام دیے۔درجن بھر سے زیادہ کتابیں تحریر فرمائیں۔کئی عربی کتابوں کے ترجمے کیے۔بہت سے علمی و تحقیقی مضامین و مقالات لکھے۔مذہب و مسلک کی نمایاں خدمات ادا کیں۔

مکتوب:۔

مکرمی جناب مفتی صاحب!............ سلام ورحمت!

مزاج گرامی؟ بفضلہ تعالیٰ میں ۲۲، جولائی کو بخیر وعافیت وطن سے احمد آباد آیا اور ماحول میں امن واماں پایا۔ خدا کرے آپ حضرات مع الخیر ہوں اور سنی تبلیغی جماعت اور اس کے مخلصین روز افزوں ترقیوں سے ہم کنار ہوتے رہیں۔ ۲۷ر فروری تا ۱۴ر مئی ڈھائی ماہ قیامت خیز فساد اور آگ وخون کی ہولناکیوں کے درمیان موت وزیست کی درمیانی زندگی گذارتا رہا۔ مسلمانان عالم اور خصوصاً آپ جیسے محبین ومخلصین کی پر خلوص دعاؤں کے نفس مامون ومحفوظ رہا۔ مزید دعاؤں کی ضرورت ہے۔ پر خلوص دعاؤں اور مزاج پرسی کا بہت بہت شکریہ۔ ارکان سنی تبلیغی جماعت اور پرسان حال سے سلام۔ والسلام۔

دعاگو ودعاجو: عبد القدوس مصباحی

۲۰۰۲/۷/۲۷

مفتی محمد عاشق حسین کشمیری

ناظم تعلیمات: جامعۃ الرضا بریلی شریف

تعارف:۔

۲۳؍ شعبان المعظم ۱۴۰۳ھ مطابق ۶؍ جون ۱۹۸۳ء کو کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے گاؤں ترکہ تا چلو میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر میں ہی حاصل کی۔ درس نظامی جامعہ کی تعلیم جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں حاصل کی۔ ۲۰۰۶ء میں دستار و سند فضیلت سے سرفراز ہوئے۔ حضور تاج الشریعہ قدس سرہ، حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری، خیر الاذکیا علامہ محمد احمد مصباحی دام ظلہما سے اکتساب علم و کسب فیض کیا۔ حضور تاج الشریعہ قدس سرہ سے شرف بیعت و خلافت حاصل ہے۔ ۲۰۰۸ء سے ۲۰۱۸ء تک مسلسل دس سال حضور تاج الشریعہ قدس سرہ کے خادم خاص کی حیثیت سے ملک و بیرون ملک سفر و حضر میں ساتھ رہنے کی سعادت حاصل کی۔ امام اہل سنت قدس سرہ وغیرہ کی کئی عربی و اردو کتابوں کا ترجمہ، تعریب تحشیہ و تخریج وغیرہ کا کام کیا۔ بہت سے مقالات و مضامین تحریر کیے۔ ۲۰۰۵ء میں شہزادہ تاج الشریعہ قائد ملت علامہ عسجد رضا خان دام ظلہ کی صاحب زادی سے نکاح ہوا۔ فی الحال قائد ملت کی خدمت میں رہ کر جلسوں، کانفرنسوں میں مصروف ہیں نیز جامعۃ الرضا کی تعلیمی نظامت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

خط:۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جو تاریخ آپ نے دعوت نامے میں تحریر کی ہے، اس تاریخ میں حضور تاج الشریعہ مدظلہ العالی عمرہ کی ادائیگی کے لیے عرب شریف تشریف لے گئے ہوں گے، اس کے علاوہ اور دنوں میں اگر حضور کا پروگرام چاہیے تو حضور کے شہزادے حضرت عسجد میاں صاحب قبلہ سے رابطہ کرلیں۔

عاشق حسین کشمیری غفرلہ

مرکزی دار الافتاء بریلی شریف

۹؍ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ

مولانا عبدالحق رضوی مصباحی

سابق مدرس جامعہ اشرفیہ مبارکپور۔ یوپی

تعارف:۔

نوشہرہ، انٹیا ٹھوک ضلع گونڈہ میں ۱۵/ نومبر ۱۹۶۰ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔ مقامی مکتب میں اردو وغیرہ کی کتابیں پڑھیں۔ جامعہ عربیہ انوار القرآن بلرامپور میں گیارہ سال کی عمر میں حفظ مکمل کیا۔

اعدادیہ سے ثالثہ تک درس نظامی کی کتابیں دار العلوم ندائے حق جلال پور فیض آباد میں پڑھ کر جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں بقیہ تعلیم حاصل کی۔

۱۹۸۲ء میں جامعہ اشرفیہ سے ہی سے سند و دستار فضیلت حاصل کی۔

بعد فراغت جامعہ ہی میں آپ کا تقرر ہو گیا۔ جہاں تادم حیات درس و تدریس اور فتوی نویسی کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے۔

حضور شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ اور عزیز ملت علامہ عبد الحفیظ سربراہ اعلیٰ جامعہ اشرفیہ سے خلافت حاصل ہوئی۔

کئی اہم علمی و تحقیقی کتابیں تصنیف فرمائیں اور کئی اہم و معرکۃ الآرا مضامین و مقالات تحریر فرمائے۔ ۳۱/ مارچ ۲۰۲۳ء کو جامعہ اشرفیہ مبارکپور سے سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہو کر اپنے وطن میں خود کے قائم کردہ دار العلوم میں خدمت انجام دے رہے ہیں۔

مکتوبات:۔

۱
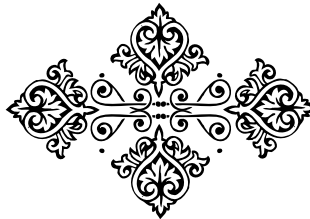
بخدمت اقدس حضرت والادرجت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ مزاج عالی بخیر ہوگا مولیٰ عزوجل اپنے پیارے پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ میں صحت وسلامتی کے ساتھ آپ کے سایہ رحمت کو تادیر قائم رکھے۔

حضور عالی کی بارگاہ میں گذارش ہے کہ اپنی ایک یادگار دارالعلوم قادریہ میں کسی اپنے محب کے ذریعہ بنوادیں۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ”الدال علی الخیر کفاعلہ“۔ چوں کہ دارالعلوم کا بالکل ابتدائی دور ہے بہت پریشانیوں سے گذر کر دارالعلوم چلا رہا ہوں آپ کی توجہ سے اگر ایک کمرہ بن جائے تو اس سے حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ کی روح بہت خوش ہوگی اور دین کا ایک بڑا کام ہو جائے گا۔ امید ہے کہ حضور عالی اس پر توجہ فرمائیں گے تمام احباب کو سلام عرض ہے۔

عبدالحق رضوی

خادم: اشرفیہ۔ ۲۰/ اکتوبر ۲۰۰۳ء

۲

بخدمت اقدس حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عوافی مزاج؟ ایک چھوٹا سے مضمون حاضر خدمت ہے مولیٰ عزوجل آپ کے فیض کو عام وتام فرمائے آپ کا گرامی نامہ تشریف لایا تھا لیکن جواب نہ حاضر کر سکا تھا۔ آپ حضرات کی کرم فرمائیوں کے تصور سے مسرت ہوتی ہے میرے خاص کرم فرما حضرت علامہ حافظ اللہ بخش صاحب اور حضرت مولانا ابوبکر صاحب اور دیگر احباب اہل سنت کو ہدیہ سلام پیش فرمادیں اور دعا کی درخواست ہے۔

عبدالحق رضوی

خادم اشرفیہ۔ ۱۹/ جولائی ۲۰۰۴ء

۳

بخدمت گرامی منزلت حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی دام ظلکم العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج وہاج؟

مولیٰ عزوجل کا فضل وکرم ہے کہ بہت آرام کے ساتھ گھر پہنچ گیا۔ آپ حضرات کی بے پناہ محبت کا بہت بہت شکریہ۔ دارالعلوم قادریہ کی بنیاد حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ نے رکھی تھی اور حضرت کی مرضی اور خواہش کی بنیاد پر دارالعلوم کا قیام وجود میں آیا۔ جس جگہ دارالعلوم کا قیام عمل میں آیا ہے وہاں پر تقریباً چالیس کلو میٹر ایریے میں اہل سنت کا کوئی دارالعلوم نہیں ہے اور دیابنہ کا وہاں پر تسلط تھا جو بتدریج ختم ہو رہا ہے۔

مولانا محمد حسن امجدی متعلم الجامعۃ الاشرفیہ کے پاس رسید رہے گی آپ سے گذارش ہے کہ جامع مسجد میں ادارہ کے تعاون کے لیے اعلان فرمادیں اور کچھ خصوصی احباب کو متوجہ فرمادیں گے تو ادارہ کا کچھ کام ہو جائے گا۔

آپ کو یہ تکلیف دے رہا ہوں لیکن اپنی ذات کے لیے نہیں بلکہ دین اور سنیت کے واسطے۔ حضور شارح بخاری علیہ الرحمۃ والرضوان ظاہری حیات میں نہیں رہے اب آپ حضرات ہی کو ان کی نیابت کرتے ہوئے تمام اہل سنت کے اداروں کی سرپرستی اور مدد فرمانی ہے۔ تمام احباب اہل سنت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

آپ کا مخلص: عبد الحق رضوی

خادم الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور

۱۳؍ نومبر ۲۰۰۶ء

مفتی محمد عاقل رضوی مصباحی

صدرالمدرسین منظر اسلام بریلی شریف

تعارف:۔

ضلع مرادآباد کے قصبہ بھوجپور کے گاؤں دول پوری میں ۱۳؍فروری ۱۹۷۱ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔ مقامی مدرسے میں قرآن کریم ناظرہ پڑھا اور یہیں حفظ قرآن مکمل کیا۔ جامعہ فاروقیہ بھوجپور، مدرسہ بشیر العلوم بھوجپور میں درس نظامی کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اور رابعہ سے فضیلت تک کی تعلیم جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں مکمل کی۔ اور یہیں سے یکم جمادی الآخرہ ۱۴۱۴ھ:۱۷؍نومبر ۱۹۹۳ء کو سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

آپ کے اساتذہ میں حضور شارح بخاری علامہ مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ اور حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری، علامہ عبدالشکور اور علامہ محمد احمد مصباحی دامت معالیہم، کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

بعد فراغت الجامعۃ القادریہ رچھا ضلع بریلی شریف، سے درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا جو تاہنوز جاری ہے۔ فی الحال جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف میں صدرالمدرسین اور شیخ الحدیث کے عہدے پر فائز ہو کر تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

حضور تاج الشریعہ قدس سرہ سے شرف بیعت و خلافت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں حضور سبحانی میاں سجادہ نشین خانقاہ رضویہ بریلی شریف، سید محمد طاہر میاں بلگرام شریف اور سید محمد عارف میاں سابق شیخ الحدیث منظر اسلام سے بھی اجازت و خلافت حاصل ہے۔

حضور شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی، حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری اور علامہ سید محمد عارف نوری دامت معالیہم سے اجازت حدیث حاصل ہے۔

اب تک کئی علمی و تحقیقی کتابیں تحریر فرما چکے ہیں جن میں سے امداد القاری بشرح صحیح البخاری کو عندالخواص خوب مقبولیت حاصل ہے۔ ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۰۰۵ء میں حج و زیارت حرمین شریفین کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔ درس و تدریس، تصنیف و تالیف کے علاوہ فارغ اوقات میں جلسے و سیمنار وغیرہ میں بھی شرکت فرماتے رہتے ہیں۔

مکتوب:۔

ذوالمجد والکرم حضرت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیریت مطلوب!

حضرت ناظم اعلیٰ صاحب قبلہ کے فون سے معلوم ہوا آپ بریلی شریف تشریف لائے ہوئے ہیں حضرت ناظم اعلیٰ صاحب قبلہ نے حکم فرمایا کہ حضرت کو الجامعۃ القادریہ میں لانا ہے ادھر مدرسین وطلبہ بھی مشتاق ہیں لہذا کرم فرماکر حضرت قاری جلیل صاحب مدرس ادارہ کے ساتھ تشریف لاکر مدرسین ادارہ کو شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔ مزید کیا عرض کروں؟

امیدوار کرم:

محمد عاقل رضوی مصباحی

صدر المدرسین ادارہ ہذا۔ ۲/۷/۲۰۰۰
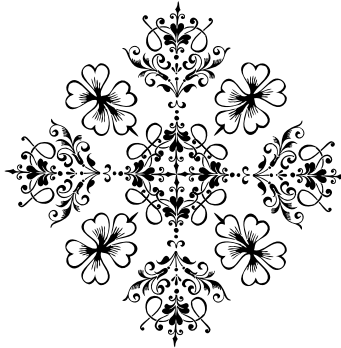
مولانا عزیز الرحمٰن منانی

مدرس جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

تعارف:۔

ولادت ٩/اکتوبر ١٩٦٤ء کو قصبہ رچھا بریلی شریف میں ہوئی۔ابتدائی تعلیم اور حفظ قرآن کی تکمیل مدرسہ فیض الرسول رچھا میں کی۔درس نظامی کی تعلیم جامعہ رضویہ کیمری رامپور، گلشن اسلام بغداد رامپور، جامعہ اشرفیہ مبارکپور اور مدرسہ شمس العلوم گھوسی میں حاصل کی۔آخر الذکر ادارے سے سند و دستار فضیلت حاصل کی۔

اساتذہ میں بحر العلوم علامہ مفتی عبد المنان اعظمی علیہ الرحمۃ اور علامہ حنیف خان صاحب بریلوی قابل ذکر ہیں۔ مدرسہ بدر العلوم جس پور، جامعہ قادریہ رچھا اور جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف میں تدریسی خدمات انجام دیں۔چالیس سال تک ماریشش، شری لنکا نیدر نینڈ وغیرہ ممالک میں تراویح سنا چکے ہیں۔ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے شرف بیعت حاصل ہے۔

حضور سید یحییٰ میاں مارہروی، حضور تاج الشریعہ، حضور امین شریعت علیہم الرحمۃ وغیرہم مشائخ سے شرف خلافت حاصل ہے۔تدریسی مصروفیات کے سبب دو چند کتابیں اور کچھ مضامین ہی تحریر فرما سکے ہیں۔فی الحال جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف میں عہدہ صدارت پر فائز ہو کر درس و تدریس اور ادارے کی صدارتی ذمے داریاں نبھانے میں مصروف ہیں۔

خط:۔
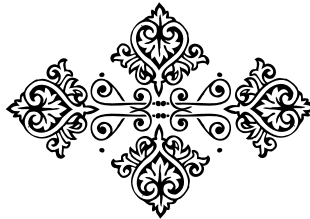
محب گرامی ذوالمجد والمعالی حضرت مفتی صاحب قبلہ زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مزاج شریف؟ لگ بھگ دو سال قبل ربیع الاول شریف کے موقع سے خطیب الہند علامہ ابوالحقانی صاحب قبلہ کے ہمراہ باسنی میں کئی روز آپ سے شرف ملاقات حاصل ہوا تھا۔ آپ کی ذرہ نوازی کا بے حد شکریہ!

شاید کہ اب پہچان گئے ہوں گے۔ حضرت مولانا صغیر احمد صاحب قبلہ ناظم اعلیٰ نے بتایا کہ آپ کی معرفت کسی صاحب نے جامعہ قادریہ کو پانچ سو روپیے عنایت کیے تھے جس کی رسید بھیجی جارہی ہے۔ موصوف کے ذہن سے ان کا نام نکل گیا ہے رسید پر ان کا نام لکھ کر آپ انہیں دے دیں اور ان کا نام یہاں بھی لکھ کر بھیج دیں تاکہ روداد میں ان کا نام شائع کیا جاسکے۔

حضرت مولانا صغیر صاحب آپ کو سلام پیش کرتے ہیں۔

والسلام۔

آپ کا نیاز مند:

محمد عزیز الرحمٰن منانی

نائب ناظم اعلیٰ جامعہ قادریہ۔ ۹۳/۱۱/۱۸

علامہ عبدالرحیم نشتر فاروقی

ایڈیٹر ماہنامہ سنی دنیا بریلی شریف

تعارف:۔

آپ کا تعلق ضلع سارن چھپرہ موضع دمدبہ بہرولی سے ہے۔ پیدائش یکم مئی ۱۹۷۷ء میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گاؤں کی جامع مسجد میں مولانا عبدالغفور صاحب کے پاس کی۔ مولانا محمد ابوالحسن صاحب سے ہدایۃ النحو وغیرہ کتابیں پڑھیں۔ ضلع سیوان کے دارالعلوم شمسیہ تیغیہ بڑہریا میں ثالثہ اور جامعہ اور دارالعلوم تیغیہ مظفر پور میں رابعہ وخامسہ تک پڑھائی کرنے کے بعد اہل سنت کے مشہور ادارے دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف میں پہنچ گئے۔ اور وہاں جماعت سادسہ سے دورہ حدیث تک کی تعلیم مکمل کی۔ ۱۹۹۷ء میں فضیلت سے فراغت پائی۔

۱۹۹۸ء میں بریلی شریف کے مرکزی دار الافتا کے شعبہ تربیت افتا میں داخلہ لیا۔ حضور تاج الشریعہ اور قاضی عبدالرحیم بستوی علیہما الرحمۃ کی بارگاہ میں رہ کر مشق افتا کرنے کے ساتھ فقہ وافتا وغیرہ کی مخصوص کتابیں پڑھیں۔

۲۰۰۱ء میں عرس رضوی کے موقع پر حضور تاج الشریعہ قدس سرہ کے دست مبارک سے سند ودستار افتا سے نوازے گئے۔ نیز اسی موقع پر حضور تاج الشریعہ نے تمغہ اجازت وخلافت سے بھی سرفراز فرمایا۔

کئی علمی وتحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں۔ بہت سے علمی وتحقیقی مقالات ومضامین لکھ چکے ہیں۔

ایک طویل مدت سے جامعۃ الرضا بریلی شریف میں تدریس، مرکزی دار الافتاء بریلی شریف میں فتوی نویسی کے ساتھ اہل سنت کے مشہور رسالے ''سنی دنیا'' کی ادارت کی مبارک خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

مکتوب:۔

مشفق گرامی حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ زید فضلکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوگا۔بہت دنوں بعد بارگاہ عالی میں نیاز مندی کا شرف حاصل ہورہا ہے،

درمیان میں اگرچہ براہ راست رابطہ نہ ہوسکا لیکن احقر طلباے راجستھان کے ذریعہ جناب کی مزاج پرسی اور خبر گیری سے کبھی غافل نہ رہا۔آپ جیسے کرم فرما اپنے یہاں حاضری کے لیے مشفقانہ محبانہ اصرار فرماتے رہے اور احقر کسی اور موقع کے لیے ٹالتا رہا ہے لیکن ٹال مٹول کی بھی تو ایک حد ہوتی ہے اور وہ بھی اس قدر شفقت شعار، محبت پیشہ افراد کو کوئی کب تک ٹالتا، دل نے لعنت ملامت کر کے آخر کار اس ''کاہل''کو جناب کی ملاقات وزیارت کے لیے مجبور کر ہی دیا، ان شاء اللہ الرحمٰن رمضان المبارک کے عشرہ ثانی میں زیارت کی سعادت سے بہرہ ور ہوں گا۔

احباب کو سلام،احوال دیگر عند الملاقات۔

محمد عبد الرحیم نشتر فاروقی

معاون ناظم اعلیٰ جامعۃ الرضا مرکز نگر بریلی شریف۔۱۰/۷/۲۱
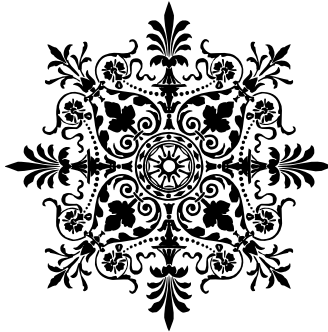
مفتی عالمگیر رضوی مصباحی

زیب مسند تدریس وافتادار العلوم اسحاقیہ جودھپور

تعارف:۔

۱۵/جولائی ۱۹۷۲ء کو مہندوپار ضلع سنت کبیر نگر میں پیدا ہوئے۔اپنے گاؤں کے مدرسہ دار العلوم عزیزیہ شمس العلوم میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔درس نظامی کی اعلیٰ تعلیم کے لیے جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں داخلہ لیا۔ حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ کے اٹھارویں سالانہ عرس کے موقع پر دستار بندی ہوئی۔آپ کے اساتذہ میں حضور محدث کبیر،علامہ محمد احمد مصباحی وغیرہما کے نام شامل ہیں۔

دارالعلوم غوثیہ حضوریہ سریا شریف،مدرسہ انوار العلوم جین پور اعظم گڑھ،جامعہ بدر العلوم جس پور اتراکھنڈ، میں چند سال تدریسی فرائض انجام دینے کے بعد حضور مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمۃ کے حکم پر یکم جون ۱۹۹۶ء کو دار العلوم اسحاقیہ جودھپور میں آپ کا تقرر ہوا۔ تاحال اسی دارے میں دار الافتا اور مسند تدریس کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔آپ کے فتاوی کا دو جلدوں پر مشتمل ضخیم مجموعہ منظر عام پر آچکا ہے۔

حضور تاج الشریعہ قدس سرہ سے شرف بیعت وخلافت حاصل ہے۔نیز حضور محدث کبیر دام ظلہ اور حضور مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمۃ سے بھی تمغہ خلافت حاصل ہے۔آپ مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے ناشر و مبلغ اور بے باک ترجمان ہیں۔

خطوط:۔

۱

مصلح قوم وملت حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ
الرضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عوافی مزاج!

دیگر ضروری تحریر یہ ہے کہ آپ کے ایک مکتوب گرامی کے ذریعہ احقر کو یہ اطلاع ہوئی کہ آپ کے نور نظر لخت جگر عزیزی مولوی عبدالقادر رضوی سلمہ، نے دینی مسائل پر جوایک کتاب تحریر کی ہے اس پر آپ نے نظر ثانی کرنے کا حقیر کو حکم دیا ہے آپ کا حکم میرے سر اور آنکھوں پر مگر کثرت مشاغل کی وجہ سے نظر ثانی نہ کرسکا، جیسا کہ عزیزی عبدالقادر کو معلوم ہے۔ مزید برآں وطن مالوف بھی جانا ہے وطن مالوف سے واپسی کے بعد ان شاءاللہ الرحمان رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں نظر ثانی کرلوں گا بقیہ گفتگو عندالملاقات۔

آپ کا دینی مخلص بھائی

محمد عالمگیر الرضوی المصباحی عفی عنہ

خادم التدریس والافتاء الاسحاقیہ جودھپور

۶؍ شعبان المعظم ۱۴۲۰ھ

۲

نمونہ اسلاف، مصلح قوم وملت، حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی ناگور راجستھان!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عوافی مزاج!

عزیزالقدر مولوی محمد اسلم رضا قادری سلمہ المنان کے بدست آپ کا گرامی نامہ باصرہ نواز ہوا پڑھ کر حالات سے آگاہی ہوئی۔ حضور والا کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے عزیزم اسلم سلمہ کا مبسوط

مقالہ بعنوان ''رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا منہج دعوت وتبلیغ'' نہایت امعان نظر سے حرفاً حرفاً بطیب خاطر دیکھا جو تقریباً فل اسکیپ ۱۰، صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔ الحمد للہ علی احسانہ اسلوب نگارش عمدہ اور نرالا ہے، انداز تحریر میں فکری اصابت، اثبات مدعیٰ اور فصاحت وبلاغت، سلاست وروانی، کے جلوے ہر ہر سطر سے نمایاں نظر آتے ہیں، ''اللھم زد فزد یوماً فیوماً'' اپنی بساط کے مطابق مزید اصلاح وتصحیح اور حذف واضافہ کر دیا ہے۔ ''السعی من والاتمام من اللہ العزیز''

اگر آں جناب اسی طرح مقالہ نویسی میں شغف اور دلچسپی لیتے رہے تو ''وللناس مذاھب فیما یعشقون'' کے تحت مستقبل قریب وبعید میں ایک عمدہ مقالہ نگار ہو سکتے ہیں، جن کی تحریر ارباب فکر وفن کی نظروں میں اہمیت وافادیت کی حامل ہوگی۔ بقیہ حالات لائق صد شکر ہیں۔

سلسلہ عالیہ برکاتیہ کی اجازت وخلافت کی نعمت بے بہا کے حصول پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک باد!

فقط والسلام۔

آپ کا دینی ومشربی بھائی

محمد عالمگیر الرضوی المصباحی عفی عنہ

خادم التدریس والافتاء اسحاقیہ جودھپور۔

۲۴؍ رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

ڈاکٹر سید علیم اشرف جیلانی

تعارف:۔

۱۱؍ دسمبر ۱۹۶۲ء میں بمقام جائس ضلع رائے بریلی پیدا ہوئے۔ درس نظامی کی تعلیم دارالعلوم غریب نواز الہ آباد، جامع اشرف کچھوچھہ شریف، دار العلوم فیض الرسول میں حاصل کی۔ آخر الذکر ادارے میں ۱۹۸۱ء میں دستار بندی ہوئی۔ ملک و بیرون ملک کئی اداروں سے عصری تعلیم حاصل کی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں لکچرر رہے اس کے بعد ابو الکلام آزاد یونیورسٹی حیدرآباد میں تقرر ہوا۔ کئی کتابیں تصنیف اور بہت سے مضامین و مقالات تحریر کر چکے ہیں۔

خط:۔

گرامی القدر والمرتبہ جناب مفتی صاحب!......... سلام مسنون!

طالب خیر مع العافیت، آپ کا محبت نامہ ملنے کے بعد بنفس نفیس عرس مخدومی میں آپ سے ملاقات ہو چکی ہے۔ لیکن ایک اخلاقی ذمہ داری کی ادائیگی اور تحریری شکر و سپاس کے لیے یہ سطریں روانہ ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ اس نے محض اپنے کرم سے جو منصب تفویض فرمایا ہے اس کی ذمے داریوں کی ادائیگی کی توفیق رفیق بھی عطا فرمائے۔ آپ حضرات کی نیک خواہشات اور مبارک بادیوں کے لیے صمیم قلب سے ممنون و متشکر ہوں۔

از راہ کرم جملہ اہل ارادت و محبت کو میرا سلام اور میری دعائیں پہنچا دیں۔ بالخصوص مولانا حافظ محمد سعید صاحب، مولانا محمد ابو بکر صاحب، مولانا اللہ بخش صاحب، مولانا محمد اکبر صاحب، اور فیضان اشرف کے جملہ اساتذہ کرام کو میری جانب سے سلام مسنون پیش کریں۔

وفقکم اللہ لما یحب ویرضی و اسبغ علیکم نعمہ الظاھرۃ والباطنۃ۔

مخلص: سید علیم جیلانی

حیدرآباد۔ ۱۹؍ مارچ ۲۰۰۷ء

مولانا عبد الرشید قادری

ناظم اعلیٰ موسسہ مرأة الدعوة الاسلامیہ پیلی بھیت

تعارف:۔

آپ کی پیدائش ۱۵؍ جنوری ۱۹۶۹ء کو گلڑیا دلہن ضلع پیلی بھیت میں ہوئی۔ مدرسہ رضویہ مدینۃ الاسلام پیلی بھیت سے حفظ وقراءت کی تعلیم مکمل کی۔ کئی اداروں میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے شرف بیعت حاصل ہے۔ اور کئی علما سے خلافت حاصل ہے۔ ۲۰۱۷ء میں حج وزیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔ قلم سے خاص لگاو ہے۔ بیس سے زیادہ کتابوں کے مصنف ومؤلف ہیں۔ اور بہت سے مضامین ومقالات لکھ چکے ہیں۔ اردو ہندی میں اکثر مضامین پمفلٹ کی شکل میں شائع کرتے رہتے ہیں۔ فی الحال اپنے قائم کردہ ادارہ ”موسسۃ مراۃ الدعوۃ الاسلامیۃ، گلڑیا سکولہ پیلی بھیت“ سے اہل سنت کی کتابوں کی نشر واشاعت میں مصروف ہیں۔

خط:۔

مجاہد سنیت، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ مد ظلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبر کاتہ

مزاج گرامی؟

بعد سلام عرض یہ ہے کہ فقیر ایک زمانہ سے تصنیف و تالیف، نشر واشاعت اور دعوت و تبلیغ کی خدمات انجام دیتا رہا ہے آپ کی خدمت میں بھی بہت سے کتب ورسائل حاضر کیے جا چکے ہیں۔ خالص مذہبی دینی اور غیر تجارتی مقاصد کے تحت موسسہ مرأة الدعوة الاسلامیہ پیلی بھیت شریف کا قیام عمل میں آیا مختصر سی مدت میں حد درجہ بے سروسامانی کے باوجود کئی گراں قدر اشاعتی و تعلیمی کارہائے نمایاں انجام دیے جا چکے ہیں۔ الحمد للہ علی ذالك۔ مگر چوں کہ دیہی علاقہ ہے۔ ہمارے پاس وسائل کی بے پناہ کمی ہے اور مذہب اہل سنت و مسلک اعلیٰ حضرت کے فروغ وارتقا کے لیے کام کرنا ہمارا نصب العین ہے اس لیے آپ جیسے مخلص وکرم فرما، بے باک مجاہد، ذی علم وفن عالم

دین، شہنشاہ سخاوت، صاحب دریادل اور حساس ومحرک عالم دین سے مخلصانہ گزارش ہے کہ آپ اپنی تنظیم (سنی تبلیغی جماعت) کی طرف سے ادارہ ہذا کو بھرپور تعاون دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ آپ کی اس عنایت وکرم پر ہم سب لوگ تہ دل سے شکرگزار ہوں گے۔

فقط والسلام۔

فقیر عبدالرشید قادری پیلی بھیت

۲۰۰۹ء

❁❁❁

خط:۔ مولانا عبیداللہ حیدری

گرامی قدر حضرت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طالب خیریت بخیریت۔

عزیزم مولوی محمد صدیق صاحب اوران کے ساتھ میاں جی اللہ بخش صاحب آپ کے پاس حاضر آئے ہیں مدرسہ گلزار سکندری گاؤں بھالا سے آئے ہیں۔ میرا اس طرف تبلیغی دورہ ہو چکا ہے غالباً مولانا ابوبکر صاحب بھی ناچناوغیرہ کی طرف گیے ہیں، وہابیت بہت ہی تیزی سے اپنا کام چھپ کر کررہی ہے، ایسے میں ایسے مدارس کا ہونا سنیت کے دفاع کے لیے ضروری ہو گیا ہے، سو آپ ان حضرات کی رسید پر مہر تصدیق ثبت فرمادیں اور اپنے ہاتھ سے ہو سکے تو تصدیق نامہ بھی لکھ دیں۔

یہ حضرات میرے پاس سفارشی عرضی لکھوانے آئے وہ ہم نے آپ کی خدمت میں عرض کی ہے۔

والسلام۔

محمد عبیداللہ حیدری

غ

مولانا ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی

تعارف:۔

آپ کی پیدائش ۱۸/ اپریل ۱۹۷۰ء میں قاضی ٹولہ ہری پور، بائسی پورنیہ بہار میں ہوئی۔ مقامی مکتب میں اردو فارسی و عربی کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ دار العلوم منظر اسلام اور جامعہ اشرفیہ مبارک پور سے درس نظامی کی تعلیم مکمل کی۔ ۱۹۹۱ء میں جامعہ اشرفیہ سے سند و دستار فضیلت سے نوازے گئے۔

بعد فراغت اہل سنت کے مشہور اداروں میں تدریسی فرائض سر انجام دیے۔ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت حاصل ہے۔ حضور تاج الشریعہ قدس سرہ، حضور امین شریعت، علیہ الرحمۃ، حضور مدنی میاں دام ظلہ اور حضور محدث کبیر دامت معالیہ کے علاوہ ہند و پاک کے کئی مشاہیر مشائخ سے تمغہ خلافت حاصل ہے۔

دو درجن سے زائد کتابیں تصنیف و تالیف فرما چکے ہیں۔ اور کئی سو مضامین و مقالات مقدمات و تقریظات لکھ چکے ہیں، اور تاہنوز سلسلہ قلم جاری ہے۔

شعبہ رضویات میں آپ کی قلمی کارکردگی نمایاں حیثیت کی حامل ہے۔ ملک و بیرون ملک بہت سے سیمینار اور علمی کانفرنسوں میں خصوصی مہمان کی حیثیت سے بلائے گئے ہیں اور اب بھی بلائے جاتے ہیں۔

مذہب و مسلک کی بے لوث خدمت آپ کا اہم ترین مشغلہ ہے۔

مکتوبات:۔

①

مخدوم گرامی حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی!

سلام مسنون!

مزاج اقدس؟

ادارہ افکار حق بائسی پورنیہ بہار کی اشاعتی خدمات عالمی سطح پر پھیلی ہوئی ہیں۔ چند تازہ مطبوعات حاضر خدمت ہیں۔ مطالعہ فرمائیں۔ کتابوں کی رسید سے ضرور مطلع فرمائیں۔

میری .P.H. کا مقالہ ترتیب ہو کر تصحیح کے لیے گیا ہے۔ یہ مقالہ تین ضخیم جلدوں میں تقریباً سولہ سترہ سو صفحات پر شائع ہوگا۔ اعلیٰ حضرت کے متعلق ایک نیا جہانِ علم وفن سامنے آئے گا۔ کتابت وطباعت میں ڈھائی تین لاکھ کا صرفہ ہے۔ اس میں آپ کا تعاون ازبس ضروری ہے کیا کروں ، آپ کی خدمت میں حاضر آؤں ، آپ کی کیا رائے ہے۔ آپ کے تعاون اور حوصلہ افزائیوں کا بھرپور امیدوار ہوں۔ امسال کا سلیکٹ چھوڑ دیا ہوں۔ فی الوقت ممبئی میں ہوں۔

آپ کا اخ فی المشرب: غلام جابر شمس مصباحی

۲۳/اپریل ۲۰۰۲ء

②

حضرت العلام المفتی الموقر والامر تبت ولی محمد صاحب قبلہ مدظلہ الاقدس!

سلام سنت الاسلام!

مزاج گرامی؟

ازیں قبل ایک تفصیلی خط اور ادارہ افکار حق بائسی پورنیہ کی مطبوعات ارسال خدمت کر چکا ہوں۔ امید کہ نظر نواز ہوئی ہوں گی۔ آج جب کہ میرے عزیز مولانا محمد اسلم رضوی مجھ سے ملنے تشریف لائے ہیں۔ یہ خط ان کے بدست پیش کر رہا ہوں۔ میرے احوال وجذبات اور خدمات انہیں سے آپ سماعت فرمائیں، میں صرف چند جملے عرض کر رہا ہوں۔

ادارہ افکار حق، سالہاسال سے تصانیف رضا عصری اسلوب میں طباعت وہ بھی کئی زبانوں میں کر کے مفت تقسیم کر رہا ہے جیسا کہ کتابیں آپ کی نظر سے گذرتی رہتی ہیں۔ اب جو میں کہ کچھ علم نہیں رکھتا ہوں۔ سیدنا امام احمد رضا قدس سرہ پر پی ایچ ڈی کر رہا ہوں۔ یہ مقالہ مکاتیب امام احمد رضا کے حوالہ سے قریب التکمیل ہے۔ تین سالوں سے پورے ہندوستان اور پھر پاکستان سے چھان بین کر رہا ہوں تو اتنا مواد جو زیادہ تر نایاب اور قلمی ہیں، تین سو خطوط جمع ہو گئے ہیں ترتیب پاتے پاتے یہ ڈیڑھ ہزار صفحات تک پہونچ گئے ہیں۔

اور قلمی خطوط کا ایک ذخیرہ ایسا ہے، جو ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ ان دنوں کاموں میں مصروف ہوں۔ اور سارا کام تکمیل کے مرحلہ میں ہے۔ اب کتابت وطباعت کی باری ہے۔ جس میں دو ڈھائی لاکھ کا تخمینہ ہے۔ اس لیے آپ سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ اس سلسلہ میں آپ میرا تعاون فرمائیں۔ اس کی کیا صورت ہوگی۔ بذریعہ خط اطلاع فرمائیں پھر کام شروع ہوگا۔ رابطہ کے لیے میرے بھائی مولانا غلام ناصر مصباحی جو اندھیری میں دار العلوم کنز الایمان چلا رہے ہیں کا فون نمبر یہ ہے ۶۲۸۴۴۵۹ کبھی آپ ممبئی تشریف لائیں تو شرف ملاقات کا موقع عنایت فرمائیں۔

آپ کا عقیدت کیش: غلام جابر شمس مصباحی

حال مقیم ممبئی۔ ۱۸/ مئی ۲۰۰۲ء

(۳)

محسن قوم وملت حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ مدظلہ!

تسلیمات وتکریمات وافرہ!

مزاج ہمایوں؟

عزیز مکرم مولانا اسلم رضا ناگوری کا لیٹ پہنچ کر آپ کا گرامی نامہ مجھے بذریعہ پوسٹ ارسال کیا، جس کو موصول ہوئے کئی ہفتے بیت گئے، فرصت نہیں کہ آپ کو جواب لکھوں، آج قصداً کچھ لمحات چرا کر آپ کی خدمت میں چند جملے عرض گذار ہوں۔

حضور والا! پی ایچ ڈی ایک بہانہ ہے، دراصل اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر کام کرنا میرا مقصد اوّلین ہے، جیسا کہ ”ادارہ افکار حق“ کی مطبوعات مقاصد اور میرے مضامین وعزائم سے ظاہر

ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پی ایچ ڈی کے حوالہ کے لیے جب میں نے ہندوستان و پاکستان کے بیشتر شہروں اور لائبریریوں کا دورہ و مطالبہ کیا تو بحمدہٖ تعالیٰ ایسے ایسے نادر و نایاب ذخائر رضا مجھے ہمدست ہو گئے، جواب تک اہل علم و قلم کی نگاہوں سے پوشیدہ ہیں، مکتوبات امام احمد رضا صرف کئی جلدوں میں مرتب ہو گئے ہیں، دوسرے مخطوطات و موضوعات پر الگ سے کئی مجلدات مزید تیار ہو گئے، اِن سب کی مجموعی تعداد صفحات تین ہزار سے بھی زائد ہے۔ اور یہ میری مسلسل تین سالوں کی دماغ سوزی و محنت کا نتیجہ ہیں۔

حضور والا! اس سال ستمبر کے نصف اول میں مقالہ پی ایچ ڈی یونیورسٹی میں جمع ہو جانا چاہیے اور یہ ضروری ہے ورنہ میعاد مقررہ گذر جانے پر پھر مجھے کئی سال لٹکنا پڑے گا۔ اور یونیورسٹی کی سطح پر امام احمد رضا پر رفتار کام میں رکاوٹ کھڑی ہو جائے گی۔ اس کے لیے میں رمضان شریف سے کوشش کر تا رہا ہوں کہ ایک کمپیوٹر خرید لوں چوں کہ یونیورسٹی میں کتابت شدہ کاپی مجلد کرا کر جمع کرانا ضروری ہوتا ہے، مگر اس مقصد میں مجھے اب تک کامیابی نہیں مل سکی۔ جہاں کہیں اور جس سے کبھی پُر امید ہو کر اپیل کی ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑا۔ صرف مقالہ پی ایچ ڈی کی کتابت میں دس ہزار کی لاگت ہے اور یہ میری طاقت سے باہر ہے۔ جب کہ تمام جلدوں کی کتابت وطباعت میں لاکھوں کا صرفہ ہے۔ اس لیے میں نے آپ سے گذارش کی تھی کہ آپ اس مد میں ہاتھ بڑھائیں۔ اور میں آپ کی ذات سے پُر امید بھی ہوں ۔ اس کی صورت یہ ہے کہ یا تو آپ وہاں بلالیں یا قریب میں ممبئی تشریف لائے ہوں تو مجھے یاد فرمائیں کہ میں حاضر خدمت ہوں۔ یا پھر آپ برائے مہربانی چند مخلص کو ذاتی طور پر میرے افکار حق کے حوالہ سے فون کر دیں اور میں ان سے مل کر بات کرلوں، جو صورت بھی بہتر ہو۔ اختیار فرمائیں۔

حضور کو خیال رہے کہ وقت بہت کم ہے اور یہ خادم دین نہایت پریشان ہے۔ آپ پسند فرمائیں تو سنی تبلیغی جماعت باسنی کی صرفہ سے یہ کتابیں چھپوادیں، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا بلکہ بخوشی یہ علمی سرمایہ آپ کو سپرد کر دوں گا۔ کیوں کہ میری غرض ہے اپنے امام علام پر کام ہونا، خیر ، مجھے فوری جواب دینے کے لیے یہ فون نمبر ہے ۶۷۷۵۵۶۱ یہ نمبر اندھیری میں میرے بھائی غلام ناصر مصباحی کا ہے۔ آپ وہاں اطلاع فرمادیں پھر میں آپ سے رابطہ کرلوں گا۔ مکرراً عرض ہے کہ

اس کام میں یہ احقر سخت علمی وذہنی الجھن وپریشانی کا شکار ہے، خدارا خیال فرمائیں۔ فقط والسلام۔

غلام جابر شمس مصباحی

۲۲/ جولائی ۲۰۰۲ء

④

ذوالعلم والجاہ حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!

سلام سنت الاسلام!

خیریت ہے۔ امید کہ مزاج والا بعافیت ہو گا۔

قریب مہینہ ہوا، ایک تفصیلی خط حاضر خدمت کر چکا ہوں۔ عارضی طور پر جہاں میں ان دنوں عرصہ چھ سات ماہ سے قیام پذیر ہوں۔ وہیں آپ کے ایک قرابت کے بھی رہتے ہیں، انہیں سے میں دودھ وغیرہ بھی لیا کرتا ہوں۔ ان کے والد گرامی حاجی حنیف صاحب تشریف لائے، تو ان سے تعارف کرادیا، چناں چہ وہ میرے روم پر بار بار تشریف لائے، اور آپ کا ذکر جمیل ہوتا رہا، نیز یہ خط ان کی معرفت آپ کی خدمت میں پیش ہے، جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں۔ میرا کام بہت پھیلا ہوا ہے، آج کل ایک شاگرد کو بھی بلالیا ہوں تاکہ میری مدد کر سکے، وہ فارغ التحصیل ذی ہوش ہیں، شعبان ورمضان میں عزیز مکرم مولانا اسلم رضا ناگوری کو ساتھ رکھنے کا ارادہ ہے تاکہ قلمی کام کنٹرول کیا جاسکے۔ ابھی چار جلدیں بحمدہٖ تعالیٰ تیار ہیں، اب کتابت وطباعت کا انتظار ہے۔ کمپیوٹر اب تک مجھے دستیاب نہ ہو سکا۔ البتہ اس مد کے کچھ روپے میرے پاس ضرور رکھے ہیں۔

آں جناب سے میں نہایت پرامید ہوں۔ ملاقات ومشورہ کی کوئی سبیل نکلے، تو کچھ کارآمد باتیں ہوں، کبھی ممبئی تشریف لائیں تو میرے بھائی کا فون نمبر یہ ہے ۶۷۷۵۵۶۱ نام غلام ناصر مصباحی ہے اندھیری میں دارالعلوم کنزالایمان چلاتے ہیں۔ دوسری آسان اور بہتر صورت یہ ہے کہ الحاج حنیف صاحب کے صاحبزادے جو میرا روڈ میں رہتے ہیں انہیں اطلاع دیں تو مجھے بآسانی خبر مل جائے گی۔ مناسب جو ہو ضرور توجہ فرمائیں۔ مجھے آپ سے بڑی امید ہے۔

فقط طالب دعا: غلام جابر شمس مصباحی

۲۵/ اگست ۲۰۰۲ھ

(۵)

نمونہ اسلاف واخلاف حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب رضوی مدظلہ العالی!

طالب خیر مع الخیر ہے۔

پاکستان میں قریب دوعشرہ رہا، امام احمد رضا سیمینار و کانفرنس کے علاوہ کئی جلسوں میں شریک ہوا۔ اس خاکسار کے اعزاز واعتراف میں متعدّد تقریبات منعقد ہوئیں۔ گولڈ میڈل ملا۔ علامہ سید شاہ تراب الحق قادری، علامہ سید شاہ وجاہت رسول قادری سمیت کئی بزرگ سادات ومشائخ نے علوم واذ کار اور سلاسل طریقت کی اجازت وسندات سے نوازا۔ دعائیں اور محبتیں ملیں۔ میری زندگی میں یہ سب سے بڑی پذیرائی وقدردانی تھی، یہ فیض رضا ہے۔ اور حضرت سید وجاہت رسول قادری اور حضرت علامہ پروفیسر محمد مسعود احمد مد ظلہما کی محبت و کاوش کا خوبصورت ثمرہ۔ میں نے دیکھا وہاں کام کی قدر ہے اور یہاں دستار کی قدر ہے یہاں والوں کو بھی قابل کار افراد کی قدر کرنی چاہیے، تاکہ حوصلے بلند ہوں اور دین کا خوب خوب کام چلے۔

میں نے آپ کے خطوط دونوں حضرات گرامی قدر حضرت پروفیسر محمد مسعود احمد مدظلہ اور حضرت سید وجاہت رسول قادری مدظلہ کو دے دیے تھے انہوں نے آپ کو سلام کہا ہے۔ دعائیں دی ہیں، ممکن کہ جواب بھی براہ راست ارسال فرمائیں۔

اس کے علاوہ بھی کئی نشستوں میں آپ کا ذکر خیر آیا۔ اور ان حضرات نے آپ کو سلام کہا ہے۔

"حیات رضا کی نئی جہتیں" حاضر خدمت ہے یہ ممبئی سے چھپی ہے۔ بطور خاص مطالعہ کی گذارش کروں گا۔ پھر کتاب کی پہلے خامیوں، بعد میں خوبیوں پر اپنا اظہار خیال فرماتے ہوئے ارسال فرمائیں۔

لاہور سے میری تین کتابیں چھپی ہیں، ایک تو یہی مگر یہاں بھی چھپ گئی، دوسری "امام احمد رضا خطوط کے آئینے میں" اور تیسری "پرواز خیال" کا تیسرا ایڈیشن، یہ دونوں رضا اکیڈمی لاہور نے چھاپی ہے۔ جب کہ "حیات رضا" والی علمی پبلشر سے شائع ہوئی ہے، "خطوط مشاہیر بنام امام احمد رضا" کراچی چھوڑ آیا ہوں۔ کراچی، لاہور، فیصل آباد اور اسلام آباد کے بہت سے اہل قلم اس پر تقریظات قلم بند فرمارہے ہیں۔

خدا کا شکر ہے۔ اب میرے آنسو رنگ لا رہے ہیں اور کوششیں بار آور ہو رہی ہیں۔ خدا مجھے اخلاص کے ساتھ مزید کام کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

طالب دعا: غلام جابر شمس مصباحی

۲۰/۴/۷

(۶)

نمونہ اسلاف علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی!

ہدیہ سلام!

مزاج اقدس؟

کراچی سے واپسی کے بعد مصروفیات میں ایسا گھرا کہ دم لینے کی فرصت نہیں، اسی بیچ آپ کا محبت نامہ اور تاثرات بر "حیات رضا" موصول ہوئے۔ ۹، مئی ۲۰۰۷ء کو میرا روڈ میں حضور تاج الشریعہ ازہری میاں کا پروگرام کرایا۔ یہ پہلا موقع تھا یہاں کہ حضور ازہری میاں تشریف لائے اور بڑی تعداد میں لوگ داخل سلسلہ ہوئے۔

اب اسکولیں کھل گئیں ہیں۔ لہذا مشاغل دو چند ہو گئے ہیں۔ "خطوط مشاہیر بنام امام احمد رضا" میرا اہم تحقیقی مقالہ ہے۔ ۱۳۱ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اب بارش میں اس کی تصحیح اور پروف ریڈینگ ہو رہی ہے۔ رمضان کے قبل طباعت کا ارادہ ہے۔ دعا فرمائیں، وسائل مہیا ہوں۔ گونڈی کے حافظ ابوبکر رضوی ناگوری آئے تھے۔ "مفتی اعظم باسنی حیات و کارنامے" (مولانا محمد اسرائیل شاداب) کتاب دے گئے۔ مجھے اطلاع پہلے ہوتی تو ایک مشاہداتی و تجرباتی مقالہ میری طرف سے ضرور شامل ہوتا۔ خیر اب جو تاثرات اس کتاب پر قلم بند ہوئے ہیں وہ میری دل کی آواز ہے۔ عنقریب ارسال کروں گا۔ ان شاء المولیٰ۔

طالب دعا: غلام جابر شمس مصباحی پورنوی

۲۰۰۷/۶/۲۵

حافظ غلام رسول شاد، بیکانیر راجستھان

خط:۔

مکرمی جناب مفتی ولی محمد صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

میرے پاس یہ دوسرا خط ہے جس میں میرے کلام کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔

ایک صاحب بانسواڑہ کے تھے اور ایک آپ، شکریہ۔

آپ نے جو عنایت نامہ بھیجا اس سے معلوم ہوا کہ آپ نے "فیض جام" کا مکمل اور بغور مطالعہ فرمایا ہے۔ آپ شاعری فرماتے ہیں یا نہیں؟ مگر آپ کے عنایت نامے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ فن سخن سے خوب واقف ہیں، اس طرح کا خط کوئی بہترین شاعر ہی لکھ سکتا ہے۔

میں آپ کی قدردانی کا دل کی گہرائی کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہوں۔

والسلام۔

احقر العباد: حافظ غلام رسول شاد

شیتلا گیٹ بیکانیر، راجستھان

۲۶ ستمبر ۲۰۱۷

ف
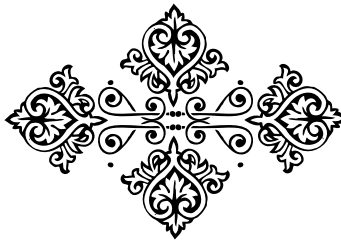
مفتی فیاض احمد رضوی

ایڈیٹر ماہنامہ ماہ طیبہ جودھپور راجستھان

تعارف:۔

کیچرا گاؤں ضلع ناگور میں ۱۹۵۴ء میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ابتدائی تعلیم والد گرامی الحاج فخر الدین چشتی سے حاصل کی۔۱۹۷۲ء میں دارالعلوم اسحاقیہ راجستھان میں داخلہ لیا اور ۱۹۷۶ء میں تجوید وقراءت کی تعلیم مکمل کر کے سند ودستار سے نوازے گئے۔

۱۹۷۹ء میں دستار وسند فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

اساتذہ میں مفتی اعظم راجستھان مفتی محمد اشفاق حسین نعیمی، علامہ مفتی شیر محمد خاں رضوی، مفتی عبدالقدوس مصباحی جیسے اکابر علما کے اسمائے گرامی خصوصی طور پر قابل تذکرہ ہیں۔

بعد فراغت دارالعلوم اسحاقیہ میں بحیثیت مدرس تقرر ہوا۔جہاں آپ نے اگست ۲۰۲۱ء تک مسلسل ۴۲ر سال درس وتدریس کے ذریعے دینی وعلمی خدمات سرانجام دیں۔

کئی مساجد میں امامت کے فرائض کے سرانجام دیے۔۱۹۸۱ء سے اب تک شاہو شاہ جی کا تکیہ مسجد محلہ لکھاران جودھپور میں امامت و خطابت کے ساتھ اپنے قائم کردہ ادارہ ”جامعہ سیدہ حوا“ میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

قلم سے خاص رشتہ ہے۔کئی اہم و معلوماتی کتابیں تصنیف کر چکے ہیں بہت سے مضامین ومقالات لکھ چکے ہیں۔

جودھپور سے مسلسل تیس سال سے ماہنامہ طیبہ کے نام سے اسلامی ہندی میگزین شائع کر رہے ہیں۔جسے عوام میں خوب شہرت و مقبولیت حاصل ہے۔

مکتوبات:۔

﴿۱﴾

قائد قوم وملت پیکر خلوص ومحبت خطیب جامع مسجد باسنی ناگور شریف!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ آپ مع الخیر ہوں گے۔ ۲۲؍ ربیع النور شریف بروز چہار شنبہ کو ان شاءاللہ الرحمٰن میں باسنی حضور قبلہ ازہری میاں کے پروگرام میں حاضر ہو رہا ہوں، ان شاء المولیٰ تعالیٰ حضور کا یہ دورہ کامیاب تر رہے گا۔

ناگور شریف کے پروگرام سے متعلق کوشش کر رہا ہوں پروگرام تحصیل چوک میں ہوگا۔ لوہار پورہ میں بھی ۲۰؍ نومبر کے حضرت سید کلیم اشرف صاحب کے جلسے میں اعلان کروادیا ہے۔ کل ہی لوسل کے جلسہ سیرت پاک سے واپسی ہوئی ہے۔ باسنی کا وفد بھی حضرت علامہ مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ کی سربراہی میں لوسل پہنچا "تبلیغی جماعت کا فریب" کتابچہ لوسل کے وہابیوں پر بم برسا رہا ہے اور مزید "اشتہار دعوت فکر" "قصر وہابیت میں آگ لگا رہا ہے یہ اقدام بہت مناسب اور موزوں رہا اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو روز افزوں ترقی دے آمین۔ فقط والسلام۔

محمد فیاض احمد رضوی

۲۴؍ نومبر ۱۹۸۶ء

﴿۲﴾

مولانا ولی محمد صاحب رضوی!....... سلام ورحمت!

امید ہے کہ آپ بخیر ہوں گے۔ ازہری میاں صاحب کی لکھی ہوئی نعت آپ کو یاد ہے۔ اس لیے جتنی بھی یاد ہو براہِ کرم ارسال فرمائیں۔ حضرت سید مدنی میاں صاحب کا پروگرام باسنی کب ہو رہا ہے بقیہ احوال لائق شکر ہیں۔ کار لائقہ سے یاد کریں۔

احقر محمد فیاض احمد رضوی

۱۲؍ اکتوبر ۸۸ء

﴿۳﴾

حضرت پیکر خلوص و محبت مولانا ولی محمد رضوی!

سلام ورحمت!

وخیریت طرفین داریم احسن المطلوب!

آپ کی کتب میرے پاس بالکل اچھی طرح محفوظ ہیں ابھی ایک ماہ اور لگ جائے گا در میان میں کام بند ہونے سے تاخیر ہوگئی۔ خیال نہ کریں ان شاء المولیٰ تعالیٰ جلد سے جلد ارسال کردوں گا۔ جملہ علماواحباب سے ہدیہ تسلیم عرض ہے۔

محمد فیاض احمد رضوی

یکم فروری ۸۹ء

﴿۴﴾

گرامی قدر و منزلت جناب مولانا ولی محمد صاحب رضوی!....... سلام ورحمت!

خیریت طرفین احسن المطلوب!

یہاں علامہ نظامی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی روح پر فتوح کو بعد قرآن خوانی ایصال ثواب کردیا گیا ہے۔ مرحوم موصوف کی دینی خدمات رہتی دنیا تک قائم رہیں گی۔ مولیٰ تعالیٰ مرحوم آفتاب سنیت کو کروٹ کروٹ چین وسکون عطا فرمائے۔ آمین۔

ایک کام سے متعلق میں نے مولانا اللہ بخش صاحب کو ایک خط لکھا ہے، آپ انہیں بلا کر ضرور مشورہ فرمالیں۔ وہ آپ سے تفصیل عرض کردیں گے۔ جواب کا انتظار کروں گا۔ میری طرف سے حضرت مولانا قبلہ ظہور احمد صاحب ودیگر علماوائمہ حضرات سے علی الترتیب سلام عرض کردیں بقیہ احوال و کوائف لائق صد شکر ہیں۔

احقر محمد فیاض احمد رضوی

۵/ دسمبر ۹۰ء

﴿۵﴾

اخی العزیز مفتی ولی محمد صاحب رضوی!.....وعلیکم السلام ثم تسلیم!

خیریت طرفین داریم خواہیم!

کشن گڑھ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرنے پر شکریہ! مولانا آپ کو وہاں مدعو کرنے میں اس علاقہ کو سنیت کے ساتھ ساتھ مسلک امام احمد رضا خان قدس سرہٗ العزیز کی ترویج واشاعت وراجستھان کے مختلف علاقوں کو سنی تبلیغی جماعت سے مربوط کرنا بھی مقصود ہے تفصیل عند الملاقات۔

پتہ: مندرجہ ذیل ہے: مولانا فیروز رضا صدیقی ازہری امام وخطیب جامع مسجد جے پور روڈ مدن گنج کشن گڑھ اجمیر شریف راج۔ فقط والسلام۔

محتاج دعا: محمد فیاض احمد رضوی القادری

۷/ جون ۱۹۹۹ء

﴿۶﴾

حضرت قبلہ مفتی صاحب وجملہ ارکان سنی تبلیغی جماعت باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیریت طرفین؟

ضروری تحریر ایں کہ حاملانِ رقعہ گنگانگر ضلع کے رہنے والے ہیں ۷۴/ سال قبل کی ایک مسجد کا معاملہ ہے جو بہت قدیم اور بوسیدہ ہے پورے حالات سن کر ان کی رہنمائی فرمادیں۔ اور اہل سنت کے دائرے میں مسجد واپس بنانا چاہتے ہیں، حضرت مفتی اعظم سے ان کی ملاقات کروادی ہے آپ ان سے تفصیل معلوم فرمالیں اگر ممکن ہو تو مالی مدد بھی کروادیں اتنی دور سے جذبہ سنیت لے کر جودھپور باسنی آئے ہیں۔ میں چند ایام بعد وہاں جاکر دیکھ لوں گا اگر باسنی جماعت کا نمائندہ بھی ساتھ چلے تو بہتر ہے آپ کو اور جملہ ارکان کو علی حسب مراتب سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

محمد فیاض احمد رضوی

۹/ اکتوبر ۲۰۱۲ء

﴿۷﴾

محترم مولانا ولی محمد صاحب و دیگر علمائے کرام !........ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ !

مزاج شریف ؟ دستی پرچہ متعلم محمد سعید کے ذریعہ موصول ہوا اس سے پہلے آپ کا کوئی خط نہیں ملا۔

حسب الحکم ان شاء اللہ چند ایام میں دارالعلوم کا دائمی نقشہ ارسال کر دوں گا۔ علمائے باسنی کو بتدریج سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

محمد فیاض احمد رضوی

۲۵/ ذیقعدہ ۱۴۰۲ھ

﴿۸﴾

پیکر خلوص و محبت مولانا ولی محمد صاحب و دیگر علمائے کرام و احباب !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

خیریت طرفین ؟

عبید اللہ خان اعظمی کا خط حضرت مفتی صاحب قبلہ کے پاس آگیا ہے، جو کل رات حضرت نے مجھے دے دیا ہے، اس میں انہوں نے سرفہرست تو یہ لکھا ہے کہ میں نے باسنی آپ کے دعوت نامہ بابت ناگور ایک تفصیلی جواب دے دیا ہے بعدہ انہوں نے اپنے ماضی کی کارگزاریاں اور مستقبل کے ارادے بیان کیے ہیں یعنی پورے مکتوب میں اپنا ہی سب کچھ بیان کیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ شاید دعوت تو انہوں نے منظور کرلی مگر کچھ اور بھی عزم رکھتے ہیں۔ خیر باسنی جو تفصیلی خط انہوں نے ارسال کیا ہے اس میں کیا لکھا ہے مجھے آپ جلد اطلاع دیں۔

سید ہاشمی میاں کا کوئی جواب نہیں ہے۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ کا خیال ہے کہ اگر عبید اللہ آگئے تو سائڈ میں یا تو شیخ الاسلام سید مدنی میاں کو یا پھر چمن قادری کو بروقت حضرت مولانا ظہور احمد صاحب کے مشورے سے مدعو کرلیں گے۔ مولانا اس وقت ناگور خاص اور ضلع ناگور کی مذہبی جو حالت ہو رہی ہے اس سے آپ بخوبی واقف ہیں۔ دیابنہ کے گمراہ کن اور بھیانک بادل چھاتے ہی چلے جا رہے ہیں مولانا بڑی ہوشیاری اور چابکدستی سے ان بے دینوں کا مقابلہ نہ کیا گیا تو(خدانہ

کرے) وہابیہ کی یہ آندھیاں سنیت کے ہرے بھرے چمن کو تاخت وتاراج نہ کردیں۔ اس کی تمام ذمہ داری علمائے اہل سنت کے کاندھوں پر ہی ہے۔

آپ (علمائے باسنی) نے ہمیشہ سنیت کا درد اپنے دل میں محسوس کیا اور اب آپ بھی اس طوفان بلاخیز کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہیں۔ مولانا علامہ ظہور احمد صاحب قبلہ ممبئی سے تشریف لے آئے ہوں گے۔ ناگور سنی تبلیغی جماعت کی رسید بکیں مولانا عبیداللہ صاحب کو ناگور پہنچادیں آپ اُن کو لکھیں کہ کام جلد شروع کردیں۔

میں بھی ۲۸/ رمضان کو ناگور شریف پہنچ رہا ہوں۔ ناگور میں مکان پر اشتہارات رکھے ہیں باسنی منگواکر بذریعہ ڈاک ناگور ضلع میں جتنا زیادہ ہوسکے روانہ کروائیں۔ چمن قادری ۲۷/ کو ناگور آرہے ہیں ہوسکے توبات کرلیں۔ حضرت مفتی صاحب بھی ۲۷/ کو ناگور ہوں گے جواب کا انتظار۔
حضرت مولانا حافظ محمد اکبر صاحب، سید محمد علی صاحب، مولانا غلام محمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب ودیگر ارکان واحباب کو ہدیہ تسلیم عرض ہے۔

محمد فیاض احمد رضوی

۱۹/ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ

﴿۹﴾

حضرت مولانا ولی محمد صاحب رضوی!...... سلام ورحمت!

طالب خیر مع الخیر ہے۔

گرامی نامہ موصول ہوا مولانا عرس رضوی میں حاضری امسال ناممکن معلوم ہوتی ہے۔ بارگاہ رضا و بارگاہ نوری میں ہدیہ تسلیم عرض کردیں۔ ازہری میاں کا پروگرام ناگور ضلع میں کب ہے لکھیں۔ ان شاءاللہ ناگور شریف میں بھی پروگرام رکھیں خصوصًا حلقہ ارادت کا تاکہ مزید عوام اس سلسلے میں داخل ہوں مکمل پروگرام تحریر کریں۔

آپ نے جو شجرے شائع کروائے میں نہیں دیکھ سکا۔ ممبئی سے واپسی پر طبیعت برابر علیل ہے ناگور ان ایام میں آنا نہیں ہوا ناگور کے ارکان وعلمائے وسنی احباب کا قطعی دھیان نہیں ہے۔ اللہ سنیوں کو توفیق عطا فرمائے۔

علمائے باسنی کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ فقط والسلام۔

محمد فیاض احمد رضوی

۱۵ / صفر ۱۴۰۷ھ

۱۰

مولانا ولی محمد صاحب رضوی !...... وعلیکم السلام ثم تسلیم !

خیریت طرفین۔

آپ کا رقعہ تشریف لایا، میں نے بریلی شریف مولانا عبد النعیم عزیزی کو لکھ دیا ہے اور شب و روز امید ہے کہ پروگرام بن جائے گا، مگر ساری ذمہ داری آپ کی ہوگی، مجھے اس وقت بالکل فرصت نہیں ہے ورنہ میں تو چاہتا تھا کہ دار العلوم کے سالانہ جلسہ پر مدعو کیا جائے۔ مدرسے کی چھٹیاں بھی ہوئی ہیں دیکھیے کیا جواب آتا ہے۔ آپ مولانا محمد حنیف صاحب سے خط و کتابت کریں اور بھی دیگر مقامات سے اگر عرس رضا پر جائیں تو ازہری میاں سے بالمشافہ بات کرلیں، جیسا بھی ہو جواب دیں باسنی کے جملہ علما و ائمہ سے علی حسب مراتب سلام کہیں۔ فقط والسلام۔

ناچیز محمد فیاض احمد رضوی

۱۹ / صفر المظفر ۱۴۰۸ھ

۱۱

مولانا المحترم !......... وعلیکم السلام ثم تسلیمات !

خیریت طرفین یاد فرمائی کا شکریہ !

قاضی محمد قاسم عثمانی سے معلوم ہوا کہ ٹکٹ نہیں ہے اگر میڑتا سٹی حضرت آنا چاہیں گے تو لے آؤں گا، باقی مجھے تو امید کم ہے۔ نیز آپ کی تحریر سے معلوم ہوا کہ اجمیر شریف جانا ہے تو میں ان شاء اللہ اودے پور سے جشن غریب نواز کے بعد اجمیر شریف ہو کر میڑتا یا باسنی پہنچوں گا۔ حضرت ازہری میاں سے متعلق میں یہاں بھی کوشش کر رہا ہوں کہ حضرت جودھپور کو وقت دیں۔ مولوی محمد فاروق سے معلوم ہوا کہ باسنی کو حضرت حتمی طور سے وقت دے چکے ہیں۔

تفصیل عند الملاقات ان شاء اللہ۔

خاکسار: محمد فیاض احمد رضوی

۲۶/ جمادی الآخر ۱۴۰۸ھ

﴿۱۲﴾

باسمہٖ تعالیٰ

پیکر خلوص و محبت حضرت العلام قبلہ مفتی ولی محمد صاحب!....... سلام و رحمت!

انتہائی افسوس کی خبر سنی کہ رمضان کے ماہ مبارک میں آپ کے والد گرامی کا وصال ہو گیا۔ اللہ رب العزت انہیں مرقد میں چین و سکون عطا فرمائے اور آپ کو صبر جمیل ان شاء اللہ آئندہ شمارہ میں قارئین ماہ طیبہ سے بھی دعاے مغفرت کی گذارش کروں گا۔ علما سے علی حسب مراتب سلام۔

فقط والسلام۔

محمد فیاض احمد رضوی

۳/ شوال المکرم ۱۴۲۷ھ

﴿۱۳﴾

اخی العزیز المحترم و مفتی صاحب حضرت مولانا ولی محمد صاحب!..... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیریت طرفین احسن المطلوب!

مجھے یہ سن کر نہایت مسرت ہوئی کہ دھراوی شاخ جماعت رضاے مصطفیٰ ممبئی کی طرف سے آپ کو آپ کی دینی خدمات کے صلہ میں ایوارڈ دیا گیا ہے۔ میں اس پر آپ کو اور جملہ علماے کرام کو صمیم قلب سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مزید دین کی خدمت لے۔ جملہ احباب و ارکان سنی تبلیغی جماعت کو علی حسب مراتب سلام عرض ہے۔

محمد فیاض احمد رضوی

خادم التدریس: الجامعۃ الاسحاقیہ جودھپور

۸/ ربیع الثانی شریف ۱۴۳۷ھ

﴿۱۴﴾

گرامی قدر حضرت مولاناولی محمد صاحب رضوی!...... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبر کاتہ!

خیریت طرفین احسن المطلوب!

باعثِ تحریرایں کہ ۱۲؍ ربیع النور شریف کی شام کوآپ سے بغیر پوچھے میں نے آپ کا پروگرام کشن گڑھ اجمیر شریف طے کردیا ہے، وہ لوگ براہ راست آپ سے رابطہ قائم نہ کرسکے۔ آپ خواہ کم بولیں مگروہاں پہنچناضروری ہے۔ فون سے رابطہ نہ ہوسکاسفر خرچ وہ آپ کوارسال کررہے ہیں۔ ۱۰،۱۱،۱۲؍ ربیع الاول کوعاشقان رسول بڑے زبردست طریقہ سے جشن ولادت رسول اکرم مناتے ہیں آپ کی شرکت از حد ضروری ہوگئی ہے۔ آپ کے ہمراہ مولاناشمس الدین خطیب عید گاہ مکرانہ ہوں گے اور کوٹہ کے مولوی مشتاق احمد رضوی بھی۔ خیال رہے۔

فقط والسلام۔

محمد فیاض احمد رضوی القادری

۱۴؍ صفرالمظفر ۱۴۴۰ھ

﴿۱۵﴾

اخی العزیز مفتی ولی محمد صاحب رضوی خطیب جامع مسجد باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبر کاتہ!

خیریت طرفین احسن المطلوب!

یاددہانی کے لیے یہ رقعہ حضرت قبلہ مفتی اعظم راجستھان کے توسل سے ارسال کررہاہوں کہ حضرت قبلہ حافظ محمد اکبر حسین صاحب جماعت کے زیرانتظام وتعاون چلنے والے جملہ مدارس کی مکمل لسٹ وزر تعاون حضرت ہی کے ہمراہ بھجوادیں جیساکہ حافظ صاحب نے فرمایاتھا شکراً۔ کارِ لائقہ سے یاد کریں۔ عزیزی عبدالقادر سلمہ کو تعطیلات کے اختتام پر فوراً جودھپور بھیج دیں۔

فقط والسلام۔

اخوک: محمد فیاض احمد رضوی

﴿۱۶﴾

گرامی قدر پیکر خلوص و محبت حضرت مفتی ولی محمد صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیریت طرفین!

صاحبزادہ گرامی مفتی عبد القادر سلمہ کے سند افتا کے حصول پر بصمیم قلب و دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ہدیہ تہنیت قبول فرمائیں۔ مولیٰ کریم مزید علم دین مصطفیٰ کی عظیم برکتوں سے مالامال فرما کر دین متین کی بہترین خدمت لے۔ رپورٹ ان شاء المولیٰ آئندہ ماہ طیبہ میں شائع کروں گا۔ نیز میری جانب سے اہل باسنی کو عموماً اور اہل خاندان کو خصوصاً ہدیہ تبریک عرض ہے۔

خیر اندیش: ناچیز محمد فیاض احمد رضوی

خادم التدریس المرکز اسحاقیہ

۹/ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۳ھ

﴿۱۷﴾

پیکر خلوص و محبت اخی العزیز حضرت مولانا ولی محمد صاحب رضوی!

سلام و رحمت!

خیریت طرفین!

مولانا ناگور شریف کے حالات آپ پر روشن ہیں خدا ہزار بار نہ کرے اب ناگور شریف کی سنیت کہیں دو حصوں میں نہ بٹ جائے۔ ہر جگہ سنیت کا یہی حال ہو رہا ہے آخر کیا ہو گا؟ سنا ہے کہ باسنی میں بھی اشتہارات چسپاں کیے گئے ہیں آپ کی رائے چاہتا ہوں کہ اس معاملے میں کیا کیا جائے۔ جملہ برادران اہل سنت و علمائے کرام کو علی حسب مراتب سلام عرض ہے۔

فقط والسلام۔

محمد فیاض احمد رضوی

مولانا فیاض کوثر قادری

مدرس مدرسہ مدینۃ العلوم چورو راجستھان

خطوط:۔

①

قابلِ قدر وقیمت، زینتِ جاہ وحشمت، حضرت مفتی صاحب قبلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام خلاصہ کلام ایں کہ آپ کا نور نامہ فیض شمامہ دستیاب ہوا، پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی، ذرہ نوازی کا شکریہ جتنا کروں کم ہے، مگر جواب میں قدرے تاخیر ہوئی، خاطر ملول نہ ہوں، وجہ کہ میں بریلی شریف ایک ضروری کام سے گیا ہوا تھا سوچا کہ دو چار روز میں واپس آؤں گا، مگر پندرہ روز آمد ورفت میں لگ گیا، بنابر ایں تاخیر ہوئی۔

خیر! عزیزم ابوبکر رضوی وعبدالقادر ورجب علی سلمہم اپنے دولت خانہ برائے ادا کردن عید و دیدن والدین کریمین وخویش واقارب جارہے ہیں، ان کے ہمراہ چند کلمہ تحریر کردیا، قبول فرمائیں، نیز عزیزم کو زیادہ روز نہ روکیں، جہاں تک ہوسکے جلدی ہفتہ عشرہ کے درمیان ہی روانہ کردیں۔

اور اپنے جملہ حالات سے آگاہ کریں میری طرف سے حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ اور ابوبکر صاحب قبلہ صاحب ودیگر بزم احباب کو ہدیہ سلام پیش ہے۔

آپ کا محتاج دعا: احقر محمد فیاض کوثر

خادم القوم مدرسہ مدینۃ العلوم چورو راجستھان

بتاریخ ۸،۶،۹۲

(۲)

برگزیدہ انام، مقبول خاص وعام حضرت العلام حضرت علامہ مفتی صاحب قبلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ! بعد وافرہ متکاثرہ نیاز منداں عرض ایں کہ گرامی نامہ باصرہ نواز ہوا، تحریر دیکھ کر آنکھوں میں ایک چمک اور قلب سرور وانبساط سے بھرپور ہوا، ذرہ نوازی کا شکریہ جتنا کروں کم ہے۔ ”چہ خاک رابا عالم پاک“ خیر گرامی نامہ پڑھ کر جملہ حالات ومافیھا سے خبردار ہوا۔

میرے محترم! مدرسین حضرات کی پھر معمولی تاخیر کے متعلق جہاں تک آپ کو خبر ملی ہے، اس سے بڑھ کر آپ پر یہ بھی عیاں ہے کہ مدرسین حضرات پورے رمضان شریف مدرسہ کے مفاد کی خاطر اور دینی تعلیم کے فروغ کے لیے رمضان شریف یعنی تعطیل کلاں میں چندہ وغیرہ کا کام انجام دیتے ہیں جو کہ آپ بخوبی جانتے ہیں اسی لیے ان مدرسین حضرات کو رخصتِ اعزازی ۲۰، روز کی ملتی ہے وہ نکال کر آجاتے ہیں، تاخیر تو بحمدہٖ تعالیٰ کوئی مدرس کیے ہی نہیں ہاں رہی بات کہ پڑھائی شروع یہ تو بڑے بڑے ادارے جیسا کہ جامعہ نعیمیہ، مبارکپور، کانپور، الہ آباد، ودیگر مدارس میں بھی شوال المکرم کے اواخر یا ذیقعدہ کے اوائل میں پڑھائی شروع ہوتی ہے، گرچہ مدرسہ ۱۱/ شوال المکرم کو کھل جاتا ہے، مگر کتب کی تقسیم وداخلہ ونظام الاسباق ودیگر کاموں میں وقت نکل جاتا ہے۔ اب ہمارے یہاں بحمدہٖ تعالیٰ جملہ مدرسین حضرات تشریف لاچکے ہیں، اور اس کے دوسرے ہی روز کتابیں شروع ہوچکی ہیں، اور پڑھائی آپ کی دعا سے اب دھوم دھام سے ہو رہی ہیں۔

آپ سے التجا ہے کہ مخصوص دعاؤں میں یاد کریں تاکہ ہم سبھی اہل سنت کو دین متین کا کام انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے، آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین۔ فقط والسلام۔

نوٹ: جملہ مدرسین حضرات کی طرف سے آپ کو اور بزم احباب کو ہدیہ سلام عرض ہے۔ عبدالقادر ورجب علی وغلام محمد وصابر حسین سلمھم بخیر ہیں، اور سلام عرض کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے آپ حضرات بے فکر رہیں۔

محتاج دعا: احقر محمد فیاض کوثر القادری

چورو راج۔ ۴،۴،۹

ق

مولانا قاضی محمد قاسم نوری

میرٹا سیٹی ناگور شریف

تعارف:۔

راجستھان کے جید علما میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ شہر میڑتہ ضلع ناگور کے قاضی اور تیس سال تک جامع مسجد میڑتہ کے خطیب و امام رہے۔ حضور مفتی اعظم ہند سے شرف بیعت و خلافت حاصل تھا۔
مذہب و مسلک کے بے باک مبلغ تھے۔ مشائخ خانوادہ رضویہ سے گہرا رابطہ تھا۔
۲۸؍ مئی ۲۰۰۰ء کو وصال ہوا۔ میڑتہ قبرستان میں مدفون ہیں۔

خطوط:۔

﴿۱﴾

عزیز گرامی قدر الحاج مولانا ولی محمد صاحب رضوی!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیر ہم و خیر خواہم!
رات ہم لوگ سکھراوٹ گئے حضرت مفتی صاحب قبلہ بھی تشریف لائے تھے۔ آپ لوگ بالخصوص مبلغ جماعت ابوبکر صاحب وعدہ کرنے کے باوجود نہ آئے جو باعث صد تشویش ہے۔
۱۸؍ تاریخ کو آپ جلد تشریف لائیں مولانا ایوب صاحب نے آپ کو دعوت دے دی ہے میں مغرب کی نماز میں آپ تمام اراکین جماعت کا منتظر ہوں۔ فقط والسلام۔

الفقیر قاضی محمد قاسم عثمانی غفرلہ
۹۲/۶/۱۶

﴿۲﴾

عزیزم مولوی الحاج ولی محمد صاحب!.......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیرام وخیر خواہم!

واضح رہے کہ بریلی شریف کے لیے گاڑی کا انتظام مولانا ایوب صاحب نے طے کرلیا ہے۔ آپ اور مولانا حنیف صاحب کوشش کر کے عشاء کی نماز میڑتا سیٹی پڑھیں تاکہ عرس رضوی کے پروگرام میں وقت پر آپ کی شرکت بآسانی ہوسکے۔ مولوی حنیف صاحب کو آپ آج ہی ڈاک سے اطلاع کروادیں اگر فون کر سکیں اور بھی انسب رہے گا۔ ۲۵؍ صفر کو بعد نماز عشا جلسے کی کاروائی جلدی شروع کر کے جلدی ختم کرنا ہے، تاکہ ہم اور آپ میڑتا سے بریلی شریف کے لیے جلدی روانہ ہوسکیں۔ تمام واقفین ومحبین کی خدمت میں مولانا ایوب صاحب کا اور فقیر کا سلام مسنون۔

والسلام۔

الفقیر قاضی محمد قاسم القادری غفرلہ

شاہی جامع مسجد میڑتا سیٹی۔ ۹۲/۸/۲۰

﴿۳﴾

عزیز گرامی قدر مولوی ولی محمد صاحب زاداللہ محبتہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیرم وخیر خواہم!

آپ کا گرامی نامہ تشریف لاکر کاشفِ احوال ہوا۔ اس سے قبل بھی آپ کے خطوط کے جوابات دیے گئے ہیں۔ سرکارِ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے آستانے شریف کی حاضری سے محرومی کی وجہ معقول فقیر کے پاس ہے، ان شاء اللہ بوقت ملاقات گوش گذار کی جائے گی۔

کھاٹو مولوی محمد حنیف صاحب کا پتہ فقیر کے پاس نہیں ہے، لہذا کسی بھی قسم کی خط وکتابت سے معذور خیال فرمائیے۔ ویسے بھی بغیر دعوت واطلاع کے ''مان نہ مان میں تیرا مہمان'' کا مصداق بننا کچھ اچھا طریقہ بھی نہیں۔ ہاں اگر مذکور مولوی صاحب یاد فرمائیں، تو ملاقات کی نیت سے جایا جاسکتا ہے۔

آپ حضرات کی یاد آوری سر و چشم قبول و منظور ان شاء اللہ ۲۵/ یا ۲۶/ نومبر کو جب بھی آپ حضرات مناسب خیال فرمائیں بندہ حاضر ہو جائے گا، بریلی شریف سے رابطہ قائم ہے آج ہی ڈاک موصول ہوئی ہے۔ کیا ہی بہتر ہوتا اگر آپ فقیر سے ملاقات کر کے بریلی شریف تشریف لے جاتے خیر ایک صاحب اور مل کر گئے تھے ان کے ہمراہ فقیر نے حضرت علامہ کی خدمت میں عریضہ بھجوا دیا تھا، مگر آپ نے اپنے سفر و بریلی شریف کے کوائف سے تفصیلی طور پر بھی مطلع کرنا غیر مناسب سمجھا۔ بہر حال تفصیلی گفتگو عند الملاقات۔

فقیر کی جانب سے جملہ پرسان حال کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ والسلام۔

الفقیر قاضی محمد قاسم عثمانی القادری غفرلہ

شاہی جامع مسجد میڑتا سیٹی

۲/ ربیع الاول شریف ۱۴۰۷ھ جمعرات

﴿۴﴾

محب گرامی قدر مولوی ولی محمد صاحب رضوی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیر ہم و خیر خواہم!

آپ کا نوازش نامہ تشریف لا کر باعث مسرت ہوا۔ ان شاء اللہ بہت جلد احباب سے گفتگو کر کے آپ کی خدمت میں جواب حاضر کرنے کی سعی کروں گا۔ فقیر کے پاس آپ کی جماعت کی جانب سے کسی قسم کی کوئی ڈاک موصول نہیں ہوئی ہے۔ اگر چہ میرے اپنے ذرائع سے آپ کی جماعت کے پروگرام کے متعلق معلومات حاصل ہیں غالباً حافظ اکبر صاحب قبلہ زاد محبتہ، پوسٹر کی اشاعت کے سلسلے میں کئی بار تشریف لے جا کر آئے ہیں مولیٰ تعالیٰ مجھ فقیر کو خلوص نیت کے ساتھ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ میرے حق میں دعا فرمائیں۔ آپ کی نیز آپ کی جماعت کے ذی فضل وذی وقار علما و صلحا کی مبارک ذاتوں سے مجھ فقیر کو ایسی امید ہے آپ نے اپنے خلوص و محبت کے جس جذبے کا اظہار فرمایا اس کے لیے ناچیز مشکور ہے اور دعا گو ہے کہ مولیٰ تعالیٰ مذکورہ پروگرام کو عوام کی رہبری کا

ذریعہ بنائے آمین۔

اگر بارِ خاطر نہ ہو تو فقیر کی جانب اور مولانا محمد ایوب صاحب اشرفی کی جانب سے جملہ احباب وواقفین کی خدمت میں اعلیٰ قدرِ مراتب سلام ودعا پہنچائیں۔ فقط والسلام۔

الفقیر القاضی محمد قاسم عثمانی غفرلہ

۱۲ر جمادی الاخریٰ ۱۴۱۴ھ ہفتہ

﴿۵﴾

عزیزم محترم مولانا ولی محمد صاحب قادری!......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیر ہم وخیر خواہم!

آپ نے واپس جانے کے بعد کوئی خیریت نامہ نہ بھیجا۔ میں نے حاجی سلیم کے یہاں فون ملانے کی کوشش کی مگر لائن نہیں ملی۔ آج پھر کوشش کی تو پتہ چلا کہ میرا فون "بند" ہے۔ بہر حال آپ ۲۰۰۰۹ پر فون کر کے یہ فرمادیں کہ کب تک میڑتا پہنچ رہے ہیں اور کتنے آدمی؟

میں ویسے کوشش کر رہا ہوں کہ میرا ٹیلیفون درست ہوجائے۔

باسنی میں دوروزہ طرحی مشاعرہ ہے ایک پوسٹ کارڈ جوابی بطور دعوت نامہ آج موصول ہوا ہے آپ منشی حسن کو بتلادیں کہ میں ان شاءاللہ حاضر ہونے کی کوشش کروں گا۔ اگر آج کوئی آدمی وہاں آتا ہو تو دستی پرچہ بھی بھیج دیں۔ میری جانب سے جملہ احباب کی خدمت میں سلام۔

فقط والسلام۔

الفقیر القاضی محمد قاسم عثمانی غفرلہ

۱۹۹۵/۱۰/۱۹

﴿۶﴾

عزیزم مولانا ولی محمد صاحب رضوی سلمک اللہ القوی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خیر ہم وخیر خواہم!

آپ کا گرامی نامہ تشریف لاکر کاشفِ احوال ہوا، جواباً عرض ہے کہ فی الوقت حضرت موصوف ممبئی میں قیام فرما ہیں اور ۲۷/ دسمبر کو پاکستان تشریف لے جارہے ہیں اور ان شاء اللہ جنوری کے اخیر تک واپسی ہوگی۔ جانا تو جلدی تھا مگر کچھ اہم امور کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ بہر حال میڑ تا سیٹی کا پروگرام فروری کے اخیر تک ہونے کی توقع ہے۔ میں جب بریلی شریف عریضہ لکھوں گا تو آپ کے جذبات کی بھی ترجمانی کرنے کی سعی بلیغ کی جائے گی۔ اور جیسا جواب فقیر کو موصول ہوگا آپ تک پہنچادیا جائے گا۔

امید ہے کہ آپ کو بھی خدمت کا موقع ملے گا فقیر کی جانب سے امیر جماعت عالی مرتبت کی خدمت میں سلام سنت مولوی محمد علی صاحب، مولوی غلام محمد صاحب، مولوی حافظ اکبر صاحب ، مولوی ابوبکر صاحب اور جملہ احباب کی خدمت میں سلام پہونچائیں۔ فقط والسلام۔

الفقیر القاضی محمد قاسم عثمانی القادری غفرلہ

۷/ ربیع الآخر شریف جمعہ

م
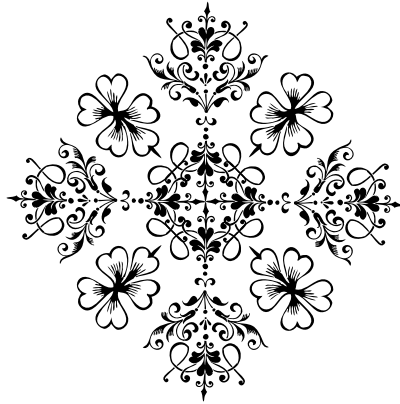
پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ

بانی دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

تعارف:۔

موضع سرائے غنی تحصیل بھولپور ضلع الہ آباد میں ۱۵/اگست ۱۹۲۲ء میں پیدائش ہوئی۔ ابتدائی تعلیم والد گرامی حضرت صدر الدین گھاسی بابا علیہ الرحمۃ سے حاصل کی۔ بعدہ والد گرامی نے شوال المکرم ۱۳۰۰ھ میں مدرسہ سبحانیہ الہ آباد میں آپ کا داخلہ کرادیا جہاں آپ نے درس نظامی کی کتابیں پڑھیں اور اسی دوران ۱۹۴۴ء میں الہ آباد بورڈ سے عالم اور ۱۹۴۵ء میں منشی اور ۱۹۴۶ء میں فاضل ادب کے امتحانات دے کر امتیازی کامیابی حاصل کی۔ ۱۹۴۷ء میں درس نظامی سے فراغت پائی اور سند ودستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔ نیز اسی سال کامل اردو کے امتحان میں کامیاب ہوکر سند امتیازی حاصل کی۔ اساتذہ کرام میں خاص طور پر حضور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن نعیمی اڑیسوی، مولانا عبدالرب مرادآبادی، مفتی نظام الدین رضوی جامعہ نظامیہ سہسرامی، کے نام قابل ذکر ہیں۔

فراغت سے ایک سال قبل ہی مدرسہ مصباح العلوم الہ آباد آپ کا تقرر ہوگیا تھا۔ جہاں آپ نے مختلف علوم کی کتابیں پڑھائیں۔ ایک سال "جامعہ حبیبیہ" میں تدریسی خدمت انجام دی۔ چند ماہ مدرسہ عالیہ فاروقیہ بنارس میں عہدہ صدارت پر فائز ہوکر تدریس وصدارت کے فرائض انجام دیے۔ پھر منتظمین مدرسہ سبحانیہ الہ آباد کے اصرار پر آپ مدرسہ سبحانیہ تشریف لے گئے۔ جہاں لگ بھگ تین سال درس وتدریس کی خدمت کی۔

حضور مجاہد ملت سے مرید ہوئے نیز ان سے اجازت وخلافت بھی حاصل کی۔ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے بھی اجازت وخلافت کا تمغہ حاصل کیا۔

لگ بھگ دو درجن کتابیں اور بہت سے مقالات ومضامین تحریر فرمائے۔ ملک کے مشہور واعظین اور ممتاز مصنفین میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔ بہت سے نامور شاگرد چھوڑے۔ بہت سی تحریکات میں حصہ لیا۔ بہت سی تنظیمات قائم کیں جن میں سنی تبلیغی جماعت کو خاص طور پر

شہرت حاصل ہوئی۔ کئی مدارس کی سربراہی وسرپرستی فرمائی۔ اور الہ آباد میں از خود ایک عظیم الشان ادارہ بنام ''دارالعلوم غریب نواز'' قائم کیا۔ ماہ نامہ اہل سنت ''پاسبان'' جاری فرمایا۔ ۱۴۰۷ھ ۱۴۰۹ھ ۱۴۱۰ھ۔ تین بار فالج کا اثر ہوا۔ اور اسی اثر کی وجہ سے ۸؍ ربیع الثانی ۱۴۱۰ھ مطابق ۲۹؍ اکتوبر ۱۹۹۰ء دوشنبہ کے دن ساڑھے گیارہ بجے دن میں آپ کا وصال ہوا۔ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد میں آپ کی منتخب کردہ جگہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔

مکتوبات:۔

﴿۱﴾

محترم مخلص ہمدرد سنیت !............. سلام ورحمت !۔ مزاج گرامی !

آپ کا دارالعلوم غریب نواز طلبہ کی کثرت سے گویا فوجیوں کا کیمپ بنا ہوا ہے۔ ہر طرف بکس اور بستر اس طرح پھیلے ہوئے ہیں کہ جیسے مدرسہ نہیں، حاجیوں کا مسافر خانہ ہو۔ جگہ نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے طلبہ مدرسہ کی چھت پر اپنی چادریں تان کر اسی میں رہتے اور سوتے ہیں۔ کسی اور دوسری جگہ جانے کو یہ تیار بھی نہیں۔ طلبہ کی یہ تکلیف دیکھی نہیں جاتی، اس لیے چند کمروں کا بنوانا بہت ضروری ہے۔ لہٰذا اگر آپ کی مسجد کی کمیٹی اجازت دے تو اسی جمعہ میں اس کا اعلان کردیں اور وصول شدہ رقم کو ناظم اعلیٰ کے نام منی آرڈر کردیں۔ لفافہ مجھے بھیلواڑہ کے پتے پر مطلع کردیں، تاکہ مجھے اطمینان ہوجائے۔ مصلیان مسجد کے علاوہ اور بھی جو لوگ اس کار خیر میں شریک ہونا چاہیں، انہیں بھی شریک کرلیں۔ آپ کے خلوص پر مجھے بھروسہ ہے کہ آپ مجھے شکایت کا نہیں بلکہ شکریہ کا موقع دیں گے۔ آپ کی یہ رقم سالانہ روداد کے علاوہ ماہنامہ پاسبان میں بھی شائع کردی جائے گی۔ خط میں یہ بھی تحریر فرمائیں کہ مسجد میں درس قرآن کا اشتہار لگا ہے یا نہیں ؟ اور درس قرآن شروع ہوا یا نہیں ؟

مشتاق نظامی

۸؍ نومبر ۱۹۷۷

﴿۲﴾

عزیز گرامی !.................. سلام ورحمت !

میں یہ لکھنا بھول گیا تھا کہ اگر کسی جیپ گاڑی کا انتظام ہو جائے تو ۷/ اگست یا ۸/ اگست کو اجمیر شریف سلطان الہند کی بار گاہ میں حاضری دی جائے۔ اگر انتظام ہو جائے تو اچھا ہے۔ سانبھر شریف کے دونوں جلسے بہت ہی کامیاب رہے ۔ وہاں کے ہوش مند سنی، دیوبندیوں سے پریشان ہیں ۔ میں نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ میں باسنی سے سنی تبلیغی جماعت کا وفد بھیجوں گا۔ آپ اس کی شاخ قائم کرو، پورے مجمع نے وعدہ کیا ہے۔ آپ لوگ مکرانہ، سانبھر شریف اور کچامن کا دورہ ضرور ضرور کیجیے ۔ مولانا ظہور احمد اور حاجی سعید احمد ، مولانا مصدق حسین ، مولوی ابوبکر اشرفی، حافظ اکبر، حاجی محمد عثمان ایم ایل اے والد صاحب قبلہ سے بہت بہت سلام کہہ دیں۔ بچوں کو بے شمار دعائیں۔

میں رات میں سانبھر شریف سے کچامن آگیا۔

مشتاق نظامی

۴/ اگست ۱۹۸۰

﴿۳﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب راجستھان !............ نیک دعائیں !

ابھی ابھی عزیز شوکت آپ کا خط لے کر آئے۔ حالات معلوم ہوئے۔ چند روز ہوئے، میں نے آپ کو خط بھیجا ہے۔ اب مل گیا ہوگا۔ بہت اچھا کیا آپ نے ٹکٹ نکلوالیا۔ آج ۸/ فروری کو میں گھر جا رہا ہوں ۔ اواخر فروری تک پھر ممبئی آجاؤں گا۔ ادارہ شرعیہ کا کام کرنا ہے، پوسٹر چھپ رہا ہے، بعد طباعت آپ کو بھیجوں گا۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب، مکرمی حاجی محمد سعید صاحب ، والد صاحب قبلہ، چیئرمین صاحب، مولانا ابوبکر اشرفی دیگر رفقاے جماعت سے سلام مسنون۔

شوکت بہت خلوص و محبت سے پیش آتے ہیں ، خدا ان کو اچھا رکھے اور کامیاب فرمائے آمین۔ احباب اہل سنت و پرسان حال سے بہت بہت سلام۔ آپ وقت معینہ پر الہ آباد ضرور پہنچ

جائیں۔ مولانا شفیق صاحب، مولانا انوار کو مطلع کردیں۔ خدا کرے کہ آپ اچھے ہوں۔

مشتاق نظامی

۸/ فروری ۱۹۸۱

﴿۴﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!.......... نیک دعائیں!

ویسے میں آپ کو خط لکھ چکا ہوں آں عزیز کے پاس ہے اور ایک مولوی حسنین کے پاس، ایک مولوی عبدالقدوس کے پاس اور ایک حافظ صفدر کے پاس۔ ان تمام رسیدات کو آپ بذریعہ رجسٹری بھیج کر شکریہ کا موقع دیں۔ آپ ان کا ساتھ دے دیجیے گا تاکہ اچھا کام ہوجائے۔

میں اس کی اطلاع آپ کو دے چکا ہوں۔ بطور احتیاط یہ خط آپ کو لکھ رہا ہوں۔ ابھی تک میری طبیعت سنبھلی نہیں، گاہے گاہے سر میں درد ہوتا رہتا ہے۔ ایکسرا کرانے کی غرض سے ممبئی جانے کا ارادہ ہے۔ رفقائے جماعت اور جملہ پرسان حال سے سلام کہہ دیں۔ خدا کرے آپ بخیر وعافیت ہوں۔ بچوں کو دعائیں۔

مشتاق نظامی

۳/ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ/ ۱۵/ جون ۱۹۸۳

﴿۵﴾

عزیز القدر مولانا ولی محمد صاحب!.......... اتنی دعائیں جو شمار نہ کی جاسکیں!

آپ کے تصور سے دل باغ باغ ہوتا ہے، دل ودماغ کی تطہیر ہوتی ہے۔ خدا آپ کو بہت دنوں سلامت رکھے۔ اپنی خیریت کا خط برابر بھیج دیا کیجیے۔ آپ لوگ ایک میٹنگ کرکے "نسیم رحمت" اور "فردوس ادب" کو داخل نصاب کرلیجیے اور اپنی منظوری سے مجھے مطلع کیجیے، تاکہ اسے پاسبان میں شائع کردیا جائے۔ جماعت کی جتنی شاخیں ہیں، سب میں اسے داخل نصاب کردیجیے۔ میں نے مولانا اشفاق حسین نعیمی مفتی راجستھان کو بھی خط لکھا ہے۔ آپ لوگ بھی ان کو خط لکھ دیجیے کہ مدرسہ اسحاقیہ میں داخل نصاب کرلیں۔

اس کا اچھا اثر راجستھان کے مکاتب ومدارس پر پڑے گا۔ مولانا ظہور احمد، مولانا سید محمد علی، مولانا ابوبکر اشرفی اور دیگر پرسان حال سے سلام مسنون۔ اپنے استاذ گرامی سے سلام ونیاز عرض کریں گے۔ اپنے والد صاحب قبلہ کو سلام اور بچوں کو دعائیں۔ مولانا جلیل احمد کا خیال رکھئے گا۔ اس وقت دارالعلوم کے مصارف بڑھ گئے ہیں، خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق نظامی

۶/ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ / ۱۸/ جون ۱۹۸۳

﴿۶﴾

محب محترم مولانا ولی محمد صاحب!............ سلام مسنون!

۲۸/ جون سے میری طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ ۳۰/ کو زیادہ خراب ہوگئی۔ پہلی جولائی کو پریتی نرسنگ ہوم اسپتال، الہ آباد میں داخل ہوگیا، کل آپریشن ہوا، مرغی کے انڈے کے برابر بدگوشت نکلا۔ میں اس پوزیشن میں نہیں ہوں کہ اپنا علاج کراسکوں، لہٰذا میرے علاج کے لیے چند معززین بلا لیجیے، جیسا کہ سنی تبلیغی جماعت کی میٹنگ میں بلایا تھا۔ اب میں اپنے لیے نہیں قوم کے لیے زندہ ہوں۔ اگر قوم کو میری ضرورت ہے تو اس وقت جو لوگ میرے تھے، جو بھی کر سکتے ہیں، کریں۔ سنی تبلیغی جماعت کے فنڈ سے مجھے ہرگز نہ دیا جائے۔ وہ قومی امانت ہے۔ جو کچھ بھی روپیہ جمع ہو، اسے اپنے ہمراہ لاکر تشریف لائیں۔ درجہ بدرجہ میرا سب سے سلام کہہ دیں۔ خدا کرے آپ سب لوگ اچھے ہوں۔ فقط والسلام!

مشتاق احمد نظامی

بقلم وقار احمد نظامی۔ ۷/ جولائی ۱۹۸۳

﴿۷﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............ بے شمار دعائیں!

میری علالت نے بڑا تعطل پیدا کر دیا، بس صرف ایک ہفتے کی تاخیر ہے۔ کتابوں کے اکثر فارم چھپ چکے ہیں، فولڈنگ ہو رہی ہے۔ اس ہفتے سے ہر کتاب کے سارے نسخے بھیج دیے جائیں

گے۔ مولانا حسنین جارہے تھے، پرانے نسخے رکھے تھے، یہ غیر مرتب ہیں۔ اسی میں سے کچھ بھیج رہا ہوں۔ قاری عبدالجبار صاحب عنقریب راجستھان کا دورہ کریں گے، تاکہ مدارس و مکاتب میں یہ کتابیں داخل نصاب کروا سکیں اور پاسبان کے خریدار بھی بنانے ہیں، آپ ان کا ساتھ دیجیے گا ۔پچاس نسخے ''آقائے کائنات نمبر'' کے بھیج رہا ہوں، غلطیاں بہت ہیں۔ زحمت کر کے پہلے اصلاح کر لیجیے گا، تب تقسیم کیجیے گا۔ مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا سید محمد علی، مولانا ابوبکر اشرفی دیگر رفقاے جماعت و احباب اہل سنت سے سلام مسنون۔ علاج کا سلسلہ جاری ہے۔ ہر دو روز بعد ہاسپیٹل جانا پڑتا ہے۔ دعامیں یاد رکھیں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۹/ جولائی ۱۹۸۳

﴿۸﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............ اتنی دعائیں جو شمار نہ کی جاسکیں!

آپ کا مرسلہ کارڈ مل گیا، حالات اور خیریت سے واقفیت ہوئی۔ ایسے ہی برابر خط بھیجتے رہیئے، دل کو تسلی ہو جاتی ہے۔ آپ کا مرسلہ ڈرافٹ مل گیا ہے۔ میں اپنے کسی خط میں اس کی اطلاع دے چکا ہوں، اب وہ میرا خط آپ کو مل گیا ہوگا۔ حاجی محمد سعید صاحب رضوی سے میرا بہت بہت سلام کہیے، میں ان کی پر خلوص محبت کا شکر گذار ہوں۔ وہ ہمیشہ ہمارا خیال رکھتے ہیں اور بہت ہی اخلاص و محبت سے پیش آتے ہیں، دین کا درد ہے اور دین دار ہیں۔ آپ کتابوں کا مطالعہ برابر کرتے رہیے، اس سے غافل نہ ہوں۔ آدمی اپنے مطالعہ سے آگے بڑھتا ہے۔ درس نظامی میں شامی، عالمگیری، بحر الرائق، فتاوی قاضی خاں، جوہرہ نیرہ، فتح القدیر وغیرہ پڑھائی نہیں جاتیں مگر جن میں قوتِ مطالعہ ہے، وہ ہر کتاب دیکھ لیتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں۔ خارجی اوقات میں اپنا کچھ وقت مطالعہ کے لیے خالی کر لیں، میں اور بھی کتابیں آپ کو بھیجوں گا۔ مسئلہ اذان قبر سے متعلق میں نے پانچ نسخے بھجوا دیے ہیں، مل جائے تو مطلع کیجیے گا اور بھی جن کتابوں کے مطالعہ کا شوق ہو، اس کو تحریر کیجیے، میں کہیں نہ کہیں سے آپ کو بھیجتا رہوں گا۔

میں خود بھی ارادہ کر رہا ہوں کہ اب صحت پروگرام کے قابل نہیں، لہٰذا پڑھانے اور لکھنے

پڑھنے کا کام کرنا چاہیے۔ مگر اندیشہ یہ ہے کہ ہماری قومی زندگی ہے، پبلک اور عوام سے سابقہ ہے، یہ چیزیں بیٹھنے نہیں دیں گی۔ بہر حال ''مرضیِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ''۔ کوشش کر رہا ہوں کہ جو کتابیں زیر ترتیب ہیں، وہ پوری ہو جائیں۔ یوں ڈاکٹر نے سفر کی اجازت دے دی ہے، مگر دوا ایک مہینہ مسلسل چلتی رہے گی۔ ایکسیڈینٹ اور آپریشن سے میری آنکھ کمزور ہو گئی۔ ڈاکٹر چندرا کو دکھلایا ہے، نمبر بدل دیا ،دو چار روز میں نیا چشمہ آجائے گا آنکھ پر موتیا کا اثر آ چکا ہے۔ اب متعدّد امراض نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے۔ دوا سے زیادہ دعا کام آتی ہے، اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

میں شب میں بریلی شریف جاؤں گا پھر ردولی شریف اور اس کے بعد اجمیر شریف حاضری دینی ہے ممبئی والوں کا بہت اصرار ہے، ایک ہفتہ کے لیے وہاں جانا ہے۔ مولانا ظہور احمد صاحب، اپنے والد صاحب قبلہ، استاذ محترم، مولانا سید محمد علی صاحب، مولانا ابو بکر اشرفی اور حاجی محمد سعید رضوی و دیگر پرسان حال واحباب اہل سنت سے بہت بہت سلام، بچوں کو پیار۔

آپ جامع مسجد کے خطیب وامام ہیں، اس لیے آپ ہمیشہ اس کا خیال رکھیے گا کہ مقامی سیاست میں دخل نہ دیجیے گا، یہ عوام کا کام ہے، آپ کا منصب نہیں۔ آپ سب کے ہیں اور سب آپ کے ہیں۔ جہاں تک ہو سکے علما کو آج کی گندی سیاست سے گریز کرنا چاہیے۔ آپ اپنا ایک اصول متعیّن کر لیجیے۔ جب لوگ جان جائیں گے تو وہ خود ہی آپ سے کچھ نہ کہیں گے۔ ''نسیم رحمت'' اور ''فردوس ادب'' کو بھجوا رہا ہوں۔ ''پاسبان'' کی کاپی پریس جا رہی ہے، فوراً آپ کو بھیجوں گا۔ خیریت اور حالات سے برابر مطلع کرتے رہیں۔ جب اجمیر شریف کا پروگرام بنے گا تو آپ کو مطلع کروں گا۔ مولانا انوار، مولانا شفیق کی طرف سے دعائیں، وقار سلام کہہ رہا ہے۔ فقط!

مشتاق احمد نظامی

۲۸/ اگست ۱۹۸۳

﴿۹﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............ ان گنت بے شمار دعائیں!

آپ کا خط الہ آباد ہوتا ہوا ممبئی پہنچا۔ چوں کہ طویل سفر تھا، اس لیے بڑی تاخیر سے موصول ہوا۔ آپ کے اس خط میں ایسی المناک و دردناک خبر ہے، جس سے دل کی دھڑکنیں بڑھ گئیں اور

آنکھیں نمناک ہوگئیں۔ مولانا علیہ الرحمۃ یقیناً آپ کے روحانی والد تھے اور بہت ہی شفیق ومہربان استاذ تھے۔ ایسے قحط الرجال دور میں مولانا جیسی شخصیت کا ملنا بہت مشکل ہے۔ وہ فرید عصر اور نادر روزگار تھے۔ علم ان کا مشغلہ ہی نہیں تھا، بلکہ وہی ان کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ اب ایسے صاحبِ علم ڈھونڈھنے سے نہیں ملتے۔ وہ علم کے ساگر میں نہاتے، ڈوبتے اور تیرتے۔ وہ عالم ہی نہیں سراپا علم تھے۔ خلیق، مہربان، شفیق سب کچھ تھے۔ رب قدیر بال بال مغفرت فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، نیز درجات میں بلندی عطا فرمائے آمین۔ اور آپ جیسے سعادت مند، فرماں بردار، مطیع واطاعت شعار تلمیذ رشید کو صبر وقرار عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل۔

میں بھی دارالعلوم غریب نواز میں ایصال ثواب کا اہتمام کروں گا۔ آپ اپنے شہر کی جامع مسجد کے خطیب وامام ہیں، اس ذمے داری سے ایک لمحہ کے لیے بھی غافل نہ ہوں۔ آپ سب کے ہیں اور سب آپ کے ہیں، سیاست سے دور رہیے۔ بس ہمارا مذہب اور مسلک ہی ہماری سیاست ہے۔ کبھی بھی کسی الیکشن وغیرہ میں کسی پارٹی سے منسلک نہ ہوں۔ خاموش رہیے اور ہدایت کی دعا کیجیے۔ دارالعلوم غریب نواز کا سالانہ جلسہ دستار فضیلت ۱۰،۹ر

شعبان مطابق ۲،۱۱ر مئی بروز جمعہ، سنیچر کو ہے، اس بار متعدّد فارغ علما کو دعوت دی جا رہی ہے، آپ بھی اپنی منظوری سے مطلع کریں۔ مولانا حسنین اور مولانا خلیل الرحمن وغیرہ کو بھی تاریخ بتاکر میری طرف سے دعوت دے دیں اور ان لوگوں کا پتہ بھیج دیں تاکہ براہ راست خط وکتابت ہو سکے۔ مکرمی مولانا ظہور احمد اور مولانا ابوبکر وغیرہ سے سلام مسنون اور جلسہ کی دعوت دے دیں۔ محبی حاجی محمد سعید رضوی سے بھی سلام کہیے اور ان کو اپنے ہمراہ لے آئیے۔ گھر میں حسب مراتب سلام۔

مشتاق احمد نظامی

۲۶ر جنوری ۱۹۸۴

﴿۱۰﴾

عزیز گرامی!............ اتنی دعائیں جو شمار نہ کی جاسکیں!

ایک لفافہ بھیج چکا ہوں، جو مل گیا ہوگا۔ میں نے بڑی عجلت میں معائنہ لکھا ہے۔ اتنے لوگ

آ گئے کہ لکھنے کا موقع نہیں مل سکا۔ اگر پسند نہ ہو تو دوسرا بھیج دوں، ویسے بنیادی اور ریڈی باتیں اس میں آگئی ہیں۔ ۹؍۱۰ شعبان مطابق ۱۱؍۱۲ مئی بروز جمعہ، سنیچر کی تاریخیں نوٹ کر لیں۔ اس بار اجلاس میں آپ، مولانا حسنین، مولانا خلیل الرحمن، مولانا مبین وغیرہ کو ضرور بالضرور شریک ہونا ہے۔ اس کانفرنس میں دارالعلوم کے فارغ علما، حفاظ وقرا کو اعزازی ڈگریاں دینی ہیں۔ لہٰذا آپ میری طرف سے ان سب کو مدعو کر لیجیے اور سنی تبلیغی جماعت کے ارکان کو بھی دعوت دے دیجیے۔ رفقاے جماعت واحباب اہل سنت و پرسان حال سے سلام کہہ دیں۔ اپنے والد صاحب سے سلام کہہ دیں اور بچوں کو دعائیں۔ مکرمی جناب حاجی محمد سعید رضوی کو ضرور بالضرور کانفرنس میں لائیے۔ ان سے میرا سلام کہیے۔ حاجی صاحب سے کہہ دیجیے کہ بہت پہلے مطلع کر رہا ہوں، تاکہ تیاری میں زحمت نہ ہوں۔ ان کی منظوری سے مطلع کریں۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۳۰؍ جنوری ۱۹۸۴

﴿۱۱﴾

عزیز گرامی!............ بے شمار دعائیں!

آپ لوگوں کے جانے کے بعد سے میں مسلسل سوچتا رہا کہ آپ کو خط لکھ دوں، مگر میری مصروف زندگی نے کہیں کا نہیں رکھا۔ آپ لوگ خلوص و محبت سے آتے ہیں، نہ تو میں آپ لوگوں کے پاس ٹھیک سے بیٹھ پاتا ہوں اور نہ گفتگو کر پاتا ہوں۔ کھانا، ناشتہ بھی ٹھیک سے نہیں ہو پاتا۔ اس بار سوچا تھا کہ دستار بندی کے دنوں کے علاوہ آپ لوگوں کو دعوت دوں، تاکہ خاطر مدارات ہو سکے۔ خدارا آپ لوگ مجھے معاف کر دیا کیجیے۔ آپ لوگوں کے لیے میرا دل ایک بے غبار صاف شفاف آئینہ ہے، جیسے آتے ہیں ایسے ہی ہر سال برابر آتے رہیے، ورنہ میرا دل ٹوٹ جائے گا اور میں سمجھوں گا کہ اب آپ لوگ ناراض ہو گئے۔

میں سرکار مدینہ کانفرنس کے بعد کرناٹک چلا گیا تھا۔ اس اثنا میں مولانا جلیل احمد نے رسید اور روداد کا کام مکمل کر لیا اس لیے دوسرا معائنہ نہیں لکھ سکا۔ آپ نے پاسبان کی وی پی کے لیے کہا تھا۔ وہ ایک ہزار روپیے کی وی پی کس کے نام کی جائے۔ مولانا ظہور احمد، مولانا ابوبکر صاحب، والد صاحب

حاجی محمد سعید رضوی کو سلام اور بچوں کو دعائیں۔ خیریت سے برابر مطلع کرتے رہیں۔

مشتاق احمد نظامی

۵/ جون ۱۹۸۴

﴿۱۲﴾

عزیز گرامی!............... بے شمار دعائیں!

میں حسب پروگرام ۲۹/ ذی الحجہ کو ممبئی جا رہا ہوں۔ وہاں ان شاء المولیٰ تعالیٰ فاروق سے ملاقات ہوگی۔ مکرمی حاجی سعید رضوی کا ایک عرصے سے وعدہ ہے کہ سرکار مدینہ کانفرنس میں الہ آباد آؤں گا، مگر وہ پورا نہیں ہوتا۔ لہٰذا اس بار ان کو کانفرنس میں لانا آپ کے ذمہ ہے۔ آپ بہت پہلے سے انہیں پابند کر لیجیے۔ حضرت مولانا ظہور احمد، مولانا سید محمد علی، مولانا ابوبکر، اپنے والد صاحب قبلہ اور دیگر احباب اہل سنت و پرسان حال سے سلام کہہ دیں۔ فاروق کو خط لکھ دیجیے کہ وہ گاہے گاہے ملاقات کرتے رہیں۔ اگر فن قراءت کی تکمیل مقصود ہو تو کچھ دنوں کے لیے دارالعلوم آ جائے۔ قاری انوار احمد جبلپوری، قاری محمد اسمٰعیل فتحپوری اچھے قاری ہیں، کام بہت جلد ہو جائے گا۔ ”نسیم رحمت“، ”فردوس ادب“ کا اچھا اسٹاک موجود ہے، اسے اپنے نصاب میں داخل کرا دیں۔

دعاگو: مشتاق احمد نظامی

۲۴/ ستمبر ۱۹۸۴

﴿۱۳﴾

عزیز گرامی!............... سلام مسنون!

خط مل گیا، خیریت معلوم کر کے خوشی ہوئی۔ خدا سفر حج کو مقبول فرمائے، آمین۔ دارالعلوم کا سالانہ جلسہ دستار بندی ۸/۹/ شعبان متعیّن ہے۔ فارغین شعبہ افتا کی فہرست میں آپ کا نام دیا جا رہا ہے، سیدی ازہری میاں صاحب قبلہ نے دعوت منظور فرما لی ہے۔ کل ہم اور وہ ایک جلسہ میں شریک تھے۔ سیدی حضرت حسن میاں قبلہ کے لیے کوشش جاری ہے۔ آپ الہ آباد کب تک

تشریف لارہے ہیں، مطلع کریں۔ پرسانِ حال سے سلام مسنون۔ میں کل ۳۱ کو ممبئی جارہا ہوں۔

مشاق نظامی

۳۰/ جنوری ۱۹۸۵

﴿۱۴﴾

عزیز گرامی!............... سلام مسنون!

محبت نامہ مل گیا، بہت بہت شکریہ۔ میں ہمیشہ آپ کو یاد کرتا ہوں، البتہ آپ بھول جاتے ہیں۔ دارالعلوم غریب نواز کا سالانہ جلسہ دستار بندی ۱، ۲/ مارچ، ۱۰، ۱۱/ شعبان کو ہے۔ آپ کو تو آنا ہی ہے، مگر اپنے ہمراہ مکرمی حاجی محمد سعید صاحب کو بھی لانا ہے۔ وہ ممبئی میں مجھ سے وعدہ کر چکے ہیں کہ امسال ضرور شرکت کروں گا۔ میں نے ممبئی سے حاجی سعید صاحب کی برتھ ریزرو کرا لی ہے، مگر وہ ممبئی سے آئیں گے تو حافظ لعل محمد ساتھ ہوں گے اور اگر باسنی سے آئیں تو آپ کے ہمراہ۔ محبی مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر سے بعد سلام دعوت دے کر منظوری حاصل کر لیں۔ والد صاحب سے سلام کہہ دیں، بچوں کو دعائیں، رفقاے جماعت سے سلام مسنون۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۷/ مارچ ۱۹۸۵

﴿۱۵﴾

عزیز گرامی!............... اتنی دعائیں جو شمار نہ کی جاسکیں!

محبت نامہ مل گیا، دل کو خوشی ہوئی۔ اب میرا خط بھی آپ کو مل گیا ہوگا۔ اس وقت میں بہت ہی عدیم الفرصت ہوں۔ لمحہ لمحہ گھرا ہوا ہے۔ آپ مکرمی حاجی محمد سعید رضوی اور مولانا ظہور احمد صاحب کو ساتھ لے کر ضرور بالضرور آئیں اور فوراً مطلع کریں کہ ہم لوگ آرہے ہیں، تاکہ ہمیں انتظام میں سہولت ہو۔ حاجی سعید، مولانا ظہور احمد اور آپ کا نام پوسٹر میں دے دیا گیا ہے۔ پوسٹر پریس میں ہے، کل یا پرسوں تک پوسٹ ہوگا۔ سب کو دعوت دے کر منظوری حاصل کرکے مجھے

مطلع کردیں۔ حاجی صاحب، مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، اپنے والد صاحب سے بہت بہت سلام کہہ دیں۔ خدا کرے آپ سب لوگ بخیر ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۷/ مارچ ۱۹۸۵

﴿۱۶﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............ ان گنت و بے شمار دعائیں!

ایک خط آپ کا چند روز پہلے آیا۔ ابھی اس کا جواب نہ دے پایا تھا کہ آپ کا بشارت نامہ ملا۔ یعنی مکرمی جناب حاجی محمد سعید صاحب کو آپ نے راضی کر لیا، فالحمد للہ علی ذٰلک۔ یہ بھی باعث مسرت ہے کہ برادر گرامی مولانا مصدق حسین صاحب بھی ہمراہ ہوں گے۔ یہ میرے بہت ہی پرانے کرم فرما ہیں۔ خوشی بالائے خوشی۔ سونے پر سہاگہ یہ میرا نہیں ہے۔ مکرمی حاجی محمد سعید صاحب رضوی ہی کا دارالعلوم ہے۔ یہ اس کی پہلی اینٹ ہیں اور روز اوّل کے ساتھی۔ جب میں اس راہ پر اکیلا تھا، اس وقت کے وہ ساتھی ہیں۔ درمیان میں کچھ بدگمانی ہوگئی تھی، مگر میں نے ممبئی ان کے دولت کدہ پر جا کر ان کو سمجھایا اور راضی کیا۔ وہاں بھی انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ امسال ضرور آؤں گا۔

مجھے بے حد خوشی ہے کہ جس پودے کو انہوں نے اپنے خون جگر سے سینچا ہے، اسے خود اپنے ماتھے کی آنکھوں سے دیکھ کر ان شاء اللہ تعالیٰ وہ خوش ہوں گے۔ اب مجھ پر آپ کی مٹھائی واجب ہے۔ تشریف لائیں جی بھر کے مٹھائی کھائیں۔ حاجی صاحب، مولانا ظہور احمد صاحب مولانا مصدق حسین صاحب مولانا ابوبکر جملہ پرسان حال سے سلام مسنون، بچوں کو دعائیں۔

دعا گو: مشتاق نظامی

۱۸/ اپریل ۱۹۸۵

۱۷

عزیز گرامی!..............بے شمار دعائیں!

میں کرناٹک اور ممبئی کے پروگرام سے ۹؍ رمضان المبارک کو واپس آیا۔ آپ کا محبت نامہ مل گیا، شکر گزار ہوں۔ آپ جیسے سلیقہ شعار اور سعادت مند سے ناراضگی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آپ بالکل مطمئن رہیں۔ میرا دل آپ کی طرف سے بالکل بے غبار ہے۔ خدا آپ کو صحت وسلامتی کے ساتھ عمر خضر عطا فرمائے۔ میں مکرمی مولانا مصدق حسین اور محبی حافظ اکبر صاحب کی کوئی خدمت نہ کر سکا، جس کا بے حد ملال ہے۔ اگر کوئی فروگذاشت ہوئی ہو تو دونوں حضرات سے معذرت کر لیں۔

آپ میری طرف سے اکیاون روپے مولانا مصدق حسین اور مولانا حافظ اکبر صاحب کو دے دیجیے۔ میں نے جیب میں روپے رکھے تھے، مگر یہ لوگ اتنی عجلت میں رخصت ہوئے کہ پیش خدمت نہ کر سکا۔ آپ یہ کہہ کر دے دیجیے گا کہ مولوی صاحب نے آپ لوگوں کے لیے بھیجا ہے۔ میں شوال کے پہلے ہفتے میں راجستھان کے پروگرام پر آ رہا ہوں، اس وقت یہ روپیہ آپ کو واپس کر دوں گا۔

حافظ عطاء المصطفیٰ سال بھر خاموش رہتے ہیں، رمضان اور محرم میں صداقت کا رسالہ نکال کر چندہ کرتے ہیں، اس طرح میرے حلقے میں مجھے بدنام کر رہے ہیں۔ اگر وہ باسنی جائیں تو میرے توسط سے ان کا کوئی کام نہ کیا جائے۔ مولانا ظہور احمد، مولانا ابوبکر، مولانا مصدق حسین، حافظ اکبر صاحب، والد صاحب قبلہ اور دیگر احباب اہل سنت سے بہت بہت سلام اور بچوں کو دعائیں۔ مکرمی حاجی محمد سعید صاحب تشریف فرما ہوں تو سلام کہہ دیں اور بہت ہی سمجھا کر ان سے ایک بات یہ کہہ دیں کہ دار العلوم غریب نواز کو جب کبھی بھی کچھ عنایت فرمائیں، وہ براہ راست مولانا انوار کو بھیج دیا کریں۔ حافظ لعل محمد نصف رقم کمیشن میں لے لیتے ہیں۔ اس طرح دار العلوم کو کچھ بچتا نہیں۔ بہت ہی خاموشی سے سمجھا دیجئے گا۔ خیریت اور حالات سے مطلع کرتے رہیں۔

مشتاق احمد نظامی

۲؍ جون ۱۹۸۵

۱۸

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............نیک دعائیں!

آپ کے محبت نامے مل گئے، میں نے جوابات دے دیے ہیں۔ ایک خط مکرمی حاجی محمد سعید صاحب رضوی کے نام ہے، ان کو دے دیجیے گا۔ عید کی مبارکباد قبول فرمائیں۔ والد صاحب قبلہ سے بہت بہت سلام کہہ دیں، بچوں کو دعائیں۔ احباب اہل سنت و پرسان حال سے سلام مسنون۔ میں ۱۵/شوال کے بعد راجستھان کے لیے الہ آباد سے سفر کر سکوں گا۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۸/رمضان ۱۴۰۵ھ۔ ۱۶/جون ۱۹۸۵

۱۹

از کچامن سٹی

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............دعائیں!

یہ خالص سنیوں کا شہر تھا، مگر دھیرے دھیرے دیوبندیت اپنی جڑیں مضبوط کر رہی ہے، یہاں سنی تبلیغی جماعت کا دورہ ہونا چاہیے یا جماعت کی طرف سے کسی عالم کا تقرر کر دیا جائے۔ ۲۲/جولائی کو میں نے آستانہ غریب نواز پر حاضری دی، ابھی دو چار بار پھر حاضر ہونا ہے۔ دارالعلوم کے ایک کام سے مجھے ایک روز جودھ پور بھی جانا ہے اور الہ آباد بھی بہت جلد واپس آنا ہے۔ امسال طلبا بہت آ گئے ہیں، کمروں میں رہنے کی جگہ نہیں ہے، دالان میں رہ رہے ہیں۔ پانی کی بھی تکلیف ہے، کام لگوا کر آیا ہوں۔ آپ لوگوں سے ملاقات کی کوشش کروں گا۔ مولوی عبدالرزاق میرے ہمراہ ہیں۔ مولانا ظہور احمد، حاجی سعید، والد صاحب، مولانا مصدق حسین، حافظ اکبر، مولانا ابوبکر وغیرہم سے سلام مسنون اور بچوں کو دعائیں۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۴/جولائی ۱۹۸۵

۲۰

ازکچامن سٹی

عزیزگرامی مولاناولی محمد صاحب!............. سلام ورحمت!

ابھی تک کچامن سٹی میں پروگرام چل رہے ہیں، یہ خالص سنیوں کا شہر تھا۔ مگر دیوبندیت دھیرے دھیرے کام کررہی ہے، وہیں سے روپیہ آتا ہے۔ یہاں ضرورت ہے کہ سنی تبلیغی جماعت کی شاخ قائم کی جائے، ادھر آپ لوگوں کو دورہ کرنا چاہیے۔ اگر یہاں جماعت خرچ کرے گی تو اس سے زیادہ شہر جماعت کو دے گا۔ میں نے کل سانبھر شریف حاضری دی، یہاں سرکار غریب نواز کے پوتے خواجہ سید حسام الدین جگر سوختہ کا مزار ہے۔

سانبھر شریف میں بھی دیوبندیت داخل ہوگئی ہے۔ ۳۱/ جولائی، یکم اگست کو مکرانہ، ۲/ ۳/ اگست سانبھر شریف، ۴ کو سجان گڑھ ان شاء اللہ تعالیٰ ۵/ اگست کو فتحپور شیخاوٹی پہنچوں گا۔ شیخاوٹی سے مطلع کروں گا کہ باسنی کب آؤں گا؟ میں کسی پروگرام کی غرض سے نہیں آؤں گا۔ میری موجودگی میں سنی تبلیغی جماعت کی کوئی میٹنگ ہوجانی چاہیے۔ اگر آپ لوگوں کی منشا ہو تو۔ مولانا ظہور احمد صاحب، حاجی محمد سعید صاحب، والد صاحب قبلہ، مولانا مصدق حسین صاحب، مولانا ابوبکر اشرفی، حافظ اکبر، مولانا سید محمد علی، رفقاے جماعت وجملہ احباب اہل سنت سے سلام مسنون۔ کچامن سٹی کا پروگرام بہت ہی مؤثر اور کامیاب ہے۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۹/ جولائی ۱۹۸۵

۲۱

ازکچامن سٹی

عزیزگرامی مولاناولی محمد صاحب!............ سلام ورحمت!

میں نے کچامن سٹی میں جماعت کا تعارف کرادیا ہے، آپ لوگ جب کبھی بھی یہاں آئیں گے، تنہائی محسوس نہیں کریں گے۔ دین کا شدید تقاضا ہے کہ سنیت کی حفاظت کے لیے مکرانہ، سانبھر شریف، کچامن سٹی میں آپ لوگ دورہ کریں۔ ابھی سجان گڑھ کے لوگ آئے تھے وہ بھی

یہی کہہ رہے تھے کہ دیوبندی پریشان کررہے ہیں۔ یہ وقت خاموش رہنے کا نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا مفتی اشفاق حسین صاحب نعیمی سنبھل گئے ہوئے ہیں، وہ الہ آباد بھی ضرور جائیں گے۔

راجستھان آتے وقت میں ۱۸ر جولائی کو لکھنو آیا تھا، مولانا انوار نظامی کو ساتھ لایا تھا۔ جناب محمد عثمان عارف گورنر اترپردیس سے ملاقات کی تھی۔ ریسرچ اور جدید عربی ادب کے لیے میں نے ان سے زمین کا مطالبہ کیا ہے۔ خدا کرے غریب نواز کے صدقے زمین مل جائے۔ مقصد یہ ہے اگر مفتی صاحب ہوتے تو میں جودھ پور جاتا اور راجستھان میں دیوبندیت جڑیں مضبوط نہ کر سکے اس مسئلہ پر ان سے تبادلہ خیال کرتا۔ ویسے میں نے مولانا شیر محمد صاحب کو خط لکھ دیا ہے کہ اگر اس دفع میں وہ آجائیں تو مجھے مطلع کریں، تاکہ میں جودھ پور پہنچ کر ان سے گفتگو کرسکوں۔ آپ لوگ اس مسئلہ پر غور وفکر کریں۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۹ر جولائی ۱۹۸۵

۲۲

ازسانبھر شریف

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............. سلام ورحمت!

خیریت طرفین مطلوب!

آج ۲ر اگست کو میں سانبھر شریف آیا۔ نماز جمعہ یہیں ادا کی۔ رات کی تقریر سے مکرانہ کے تبلیغی بہت پریشان ہیں۔ چناں چہ آج وہاں کے سنیوں نے بہت دباو ڈالا کہ مکرانہ کو تاریخ دیجیے۔ چناں چہ مکرانہ کو میں نے ۹ر اگست کی تاریخ دی ہے۔ وہ لوگ ۹ر اگست جمعرات کو اپنی گاڑی لے کر باسنی پہنچ جائیں گے۔ لہٰذا ۹ر ۱۰ر ۱۱ میں مکرانہ رہوں گا اور اب ۱۲ر کو فتح پور شیخاوٹی پہنچوں گا۔ آپ فتح پور شیخاوٹی کسی کو بھیج کر میرے خطوط منگوالیں۔

دوسری ضروری بات یہ ہے کہ حسب ذیل کتابیں مہیا کرلیجیے، مکرانہ میں شاید ضرورت پڑجائے۔ تذکرۃ الرشید، حفظ الایمان، فتاوی رشیدیہ، براہین قاطعہ، ارواح ثلاثہ، شیخ الاسلام نمبر،

تقویۃ الایمان، اُس کے علاوہ بھی دیوبندیوں کی جو کتابیں دستیاب ہوں، اسے حاصل کر لیجیے گا۔ آپ لوگوں کے پہنچنے کا مکرانہ پر بہت خوشگوار اثر ہونے کی امید ہے۔ وہاں سنی تبلیغی جماعت کی بہت ہی مضبوط شاخ قائم ہو جائے گی اور سنیوں کا مدرسہ بھی کھل جائے گا۔ آپ لوگ کچا من، مکرانہ، سانبھر وغیرہ چھوڑیے نہیں۔

مکرمی مولانا ظہور احمد صاحب، محبی حاجی محمد سعید صاحب، مولانا ابوبکر اشرفی، حافظ اکبر صاحب، مولانا مصدق حسین، والد صاحب قبلہ اور دیگر رفقاے جماعت اور احباب اہل سنت سے بہت بہت سلام۔ بچوں کو دعا و پیار۔ فتح پور شیخاوٹی مولانا امتیاز احمد صاحب کے یہاں کسی کو بھیج کر میرے خطوط ضرور منگوالیں۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲؍ اگست ۱۹۸۵

﴿۲۳﴾

عزیز گرامی!............بے شمار دعائیں!

ان شاء المولیٰ تعالیٰ ۱۸؍ اگست کی صبح فتح پور شیخاوٹی سے چل کر شام تک باسنی پہنچوں گا۔ ۱۸، ۱۹؍ باسنی اور ۲۰ شیرانی آباد مولانا محمد حنیف کے یہاں ۲۱ کی شب آستانہ پر گذاروں گا۔ ۲۲؍ کی صبح کوٹہ۔ ورنہ حاضری دے کر کوٹہ چلا جاؤں گا۔ کیتھون اور کوٹہ کا پروگرام کر کے کوٹڑی سے اودھ ایکسپریس سے الٰہ آباد کے لیے روانگی ہوگی۔ اگر کسی صاحب کی جیپ گاڑی مل جائے ۲۱ کی صبح آپ لوگ بھی میرے ہمراہ اجمیر شریف چلیں، تاکہ وہاں کوئی جگہ دیکھی جائے، جہاں عرس کے زمانے میں سنی تبلیغی جماعت کا بینر لگا کر بیٹھا جائے اور زائرین کو پوسٹر، کتابچے وغیرہ تقسیم کیے جائیں۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا سید محمد علی، مولانا ابوبکر اشرفی، حاجی محمد عثمان چیئرمین دیگر احباب اہل سنت سے سلام۔ والد صاحب قبلہ سے بہت بہت سلام، بچوں کو دعائیں۔

مشتاق نظامی

۱۲؍ اگست ۱۹۸۵ء

﴿۲۴﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب، محب محترم مولانا ابوبکر اشرفی!.........نیک دعائیں!

اب میں ممبئی جارہا ہوں کہ محترم جناب الحاج محمد عثمان صاحب چیئرمین ایم ایل اے کو خط اور گورنر صاحب کو جو میمورنڈم دیا ہے، اس کی تین کاپی ان کو بھیج چکا ہوں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے کیا کیا؟ مجھے اس کا بے چینی سے انتظار رہے گا۔ آپ چیئرمین صاحب سے مل کر ممبئی کے پتے پر مطلع کریں اور اُن کو یاد دلاتے رہیں، تاکہ ذہنی و قلبی سکون ہو۔ آپ اور عزیزم مولانا ابوبکر صاحب چیئرمین صاحب سے مل کر میرا سلام کہیے اور ان سے کہہ دیجیے کہ بغیر ان کے ہاتھ لگائے کام بنتا نظر نہیں آتا۔ لہٰذا وہ اس مسئلے سے دلچسپی لیں، پوری سنی دنیا پر ان کا احسان و کرم ہوگا۔ میں تو عمر بھر ان کا احسان مند رہوں گا۔ اپنے ہر پروگرام میں ان کی کارگذاری کا پورے راجستھان میں تذکرہ کروں گا۔ حضرت مولانا ظہور احمد، مولانا سید محمد علی، رفقاے جماعت سے سلام مسنون، بچوں کو بے شمار دعائیں۔

مشتاق احمد نظامی

۱۳؍ اگست ۱۹۸۵

﴿۲۵﴾

عزیز گرامی!............نیک دعائیں!

آپ کا محبت نامہ مل گیا، خیریت اور حالات معلوم کر کے خوشی ہوئی۔ میں نے جناب حاجی محمد عثمان صاحب چیئرمین ایم ایل اے کو بذریعہ رجسٹری وہ میمورنڈم بھیج دیا ہے، جو میں نے گورنر صاحب کو دیا تھا۔ اس میں میں نے میمورنڈم کی تین نقلیں بھیجی ہیں۔ ایک تو حاجی صاحب کے لیے جسے وہ اپنے پاس محفوظ رکھیں اور ایک وزیر اعظم مسٹر راجیو گاندھی کے لیے، تیسری نقل گورنر صاحب کے لیے، تاکہ وہ اگر لکھنؤ تشریف لائیں تو اپنے ساتھ لائیں۔ آپ ان سے مل کر میرا سلام کہیے اور کہہ دیجیے کہ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے میں پریشان ہوں۔ میری پریشانی میں وہ میرا ساتھ دیں، پوری دنیاے سنیت پر ان کا احسان ہوگا۔

اور کمھاری کے چیئرمین صاحب نے ممبئی میں جس رقم کے دینے کا وعدہ کیا ہے، آپ ان کا یعنی عبدالرحمن صاحب کا ممبئی والا پتہ بھیج دیں، تاکہ میں ممبئی میں ان سے ملاقات کرسکوں۔ میں ۲۸/ ذی الحجہ کو کلکتہ میل سے ممبئی جارہا ہوں۔ اور وہ پتہ آپ مجھے ممبئی کے پتہ پر بھیجیں۔ اس لیے کہ اب دو مہینے میری ڈاک وہاں پہنچا کرے گی۔

ممبئی کا پتہ: آفس تاجدار ویکلی، فتوحات منزل، سانکلی اسٹریٹ، ممبئی ۸۔

مولانا ظہور احمد، مولانا سید محمد علی صاحب، مولانا ابوبکر صاحب و رفقائے ک جماعت سے سلام کہہ دیں۔ اپنے والد صاحب قبلہ سے بہت بہت سلام، بچوں کو دعائیں۔ حافظ فاروق کو دعا۔ میں نے وقار سے کہہ دیا ہے کہ وہ ایک دو روز میں مناظرہ والی کتاب بذریعۂ رجسٹری بھیج دیں گے۔ آپ اطمینان رکھیں۔

مشتاق احمد نظامی

۸/ستمبر ۱۹۸۵

﴿۲۶﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............ سلام مسنون!

اب تھوڑی دیر کے بعد میں ممبئی جارہا ہوں۔ عزیزم حافظ فاروق سے کہیے۔ اگر وہ ممبئی آرہے ہوں تو ممبئی پہنچ کر مجھ سے ملاقات کریں، دعا کیجیے۔ کمھاری کے بھائی عبدالرحمن کا پتہ ضرور بھیج دیجیے۔ اور کمھاری کے چیئرمین صاحب سے بعد سلام کہہ دیں کہ وہ عبدالرحمن کو لکھ دیں کہ دارالعلوم غریب نواز سے وعدہ کی رقم ممبئی میں مجھے دے دیں۔ مکرمی حاجی محمد سعید رضوی کا پتہ ضرور بھیج دیجیے۔ محترمی حاجی محمد عثمان چیئرمین سے دارالعلوم کے لیے ملتے رہیے اور وعدہ یاد دلاتے رہیے۔ آپ ممبئی برابر خط بھیجتے رہیے۔ مولانا ظہور احمد، مولانا ابوبکر، مولانا سید محمد علی و رفقائے جماعت اور والد صاحب سے سلام مسنون، عزیزم فاروق اور بچوں کو دعا و پیار۔

دعا گو: مشتاق احمد نظامی

۱۴/ستمبر ۱۹۸۵

﴿۲۷﴾

عزیز گرامی !............. بے شمار دعائیں !

خط مل گیا، خیریت معلوم کر کے خوشی ہوئی۔ زمین کا حاصل کرنا وقت کا بہت اہم مسئلہ ہے۔ آپ لوگ مکرمی حاجی محمد عثمان چیئرمین سے مل کر ان سے کہیے کہ اگر درمیان میں آپ پڑ جائیں گے تب تو کوئی حل نکل آئے گا۔ ورنہ سرکاری کاغذات مدتوں دوڑتے رہتے ہیں۔ مولانا ظہور احمد، مولانا ابوبکر، مولانا سید محمد علی و رفقاء جماعت اور والد صاحب سے سلام مسنون، عزیزم فاروق اور بچوں کو سلام۔

مشتاق احمد نظامی

۲۸/ستمبر ۱۹۸۵

﴿۲۸﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب !.......... سلام و رحمت !

محبت نامہ مل گیا، خوشی ہوئی۔ میں نے حاجی صاحب کو خط بھیج دیا ہے۔ آپ لوگوں پر اعتماد ہے کہ آپ لوگ چیئرمین صاحب سے ملتے رہیں گے، تاکہ ان کے توسط سے زمین کا مسئلہ حل ہو جائے۔ مولانا ظہور احمد، مولانا ابوبکر، مولانا سید محمد علی و رفقاء جماعت اور والد صاحب سے سلام مسنون اور بچوں کو سلام۔

مشتاق احمد نظامی

۱۸/اکتوبر ۱۹۸۵

﴿۲۹﴾

عزیز گرامی مولانا مفتی ولی محمد صاحب !........... بے شمار دعائیں !

آپ کے خطوط مل گئے۔ ابھی ابھی عزیزم شوکت آپ کا دستی رقعہ دے گئے۔ خیریت معلوم کر کے خوشی ہوئی۔ میں ۲۵/۲۶/۲۷/۲۸/محرم کو دھوراجی میں تھا، پھر ۱۸/اکتوبر کو کرناٹک گیا ۳۰/اکتوبر کو ممبئی واپس آیا۔ آفاق، مناو قاریہ سب لوگ آج کل ممبئی آئے ہوئے ہیں۔ ۷/نومبر کو یہ

لوگ الٰہ آباد جارہے ہیں۔ اس وقفہ میں میرا پروگرام بھُساول، جلگاؤں اچلنیر (اچل گاؤں) وغیرہ میں ہے۔ یکم ربیع الاوّل شریف کو کاٹھیاواڑ پہنچوں گا۔ دو ہفتہ کا مسلسل پروگرام ہے۔ پھر ممبئی پہنچ کر سنی تبلیغی جماعت اور ادارہ شرعیہ کا کچھ کام کر کے کرناٹک چلا جاؤں گا۔ ربیع الثانی کا مہینہ وہیں گزرے گا۔ اب اس پتے پر آپ کا خط آنا چاہیے۔ مدرسہ مسکینیہ دھوراجی ضلع راجکوٹ (گجرات) چیئر مین صاحب سے رابطہ برابر رکھیں۔ خدا کرے کہ ان کے توسط سے میرا کام ہو جائے۔ مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، مولانا سید محمد علی صاحب، والد صاحب قبلہ اور چیئر مین صاحب سے بہت بہت سلام۔

مشتاق نظامی

۴/ نومبر ۱۹۸۵ء

﴿۳۰﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............. بے شمار دعائیں!

ابھی حال ہی میں کہیں سے ایک خط آپ کو بھیج چکا ہوں۔ آپ جلسہ دستار بندی سے قبل الٰہ آباد ضرور آجائیں۔ پورے اعزاز و اکرام سے آپ کو مفتی کی سند دی جائے گی اور عبا و عمامہ۔ میں نے محب مخلص مولانا ظہور احمد صاحب کو خط لکھا ہے کہ وہ کمھاری کے جناب عبد الرحمن صاحب کو ممبئی کے پتے پر ایک خط لکھ دیں کہ وہ وعدے کا روپیہ مجھے دے دیں۔ آپ لوگوں کے خط کا اثر پڑے گا ۔آپ اور مولانا ابوبکر خواہ علاحدہ علاحدہ خط لکھ دیں یا مولانا ظہور احمد صاحب کے خط پر چند سطریں لکھ کر دستخط کر دیں اور تاکید کر دیں کہ روپیے کا اعلان جلسے میں ہو چکا ہے۔ لہٰذا اب وہ اسے دے دیں۔ اگر مناسب سمجھیں تو کمھاری کے مکھیا صاحب سے کہہ دیں کہ وہ اپنی طرف سے عبد الرحمن صاحب کو خط لکھ دیں۔

امسال درگاہ معلی اجمیر شریف، اندرونِ سبیل سنی تبلیغی جماعت کا دفتر لگانا ہے، جس میں اس کا بینر لگا ہوگا۔ جس کے لیے آپ لوگ ایک بار اجمیر شریف جاکر جگہ طے کر لیجیے، جو کرایہ ہوگا، دیا جائے گا۔ اس طرح پورے ملک میں جماعت کی تشہیر ہو جائے گی۔ چیئر مین صاحب کو سلام کہہ دیجیے اور رفیق کو برابر یاد دلاتے رہیے۔ والد صاحب، حاجی سعید احمد صاحب رضوی سے سلام کہہ

دیں اور بچوں کو دعائیں۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۴/ نومبر ۱۹۸۵ء

﴿۳۱﴾

عزیز گرامی!............. بے شمار دعائیں!

اب دارالعلوم غریب نواز کا تعمیری کام شروع ہو گا۔ لہٰذا آپ اور حضرت مولانا ظہور احمد صاحب، جناب عبدالرحمن ممبئی کے پتے پر خط بھیج دیں کہ وہ دارالعلوم کے روپیے دینے میں تاخیر نہ کریں۔ مولانا ظہور احمد، حاجی محمد سعید، مولانا ابوبکر اشرفی، چیئرمین صاحب اور والد صاحب کو سلام کہہ دیں اور بچوں کو دعائیں۔ میں ۱۹/ دسمبر کو ممبئی پہنچ رہا ہوں۔ حضرت سیدی کلیم میاں سے جو گفتگو ہوئی ہو، اس سے مطلع کریں۔ چیئرمین صاحب نے میرے کام کو کچھ آگے بڑھایا یا نہیں؟ شدت سے انتظار ہے۔

مشتاق احمد نظامی

۹/ دسمبر ۱۹۸۵

﴿۳۲﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............. نیک دعائیں!

معمار ملّت حضرت مولانا شبیہ القادری سنی دنیا کی ایک بہت ہی معروف شخصیت ہیں، انہوں نے کوششوں سے پکھریرا جو صوبہ بہار کا ایک مردم خیز علاقہ ہے، یہاں سنی تبلیغی جماعت قائم کی ہے۔ متعدّد کتابچے شائع کر چکے ہیں۔ آپ یہاں سے رابطہ رکھیے اور ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کرتے رہئے۔ دونوں کو فائدہ ہو گا۔ مولانا بہت ہی صاحب صلاحیت اور تعمیری ذہن وفکر کے مالک ہیں۔ کلکتہ میں بھی سنی تبلیغی جماعت اچھا کام کر رہی ہے، ان کا بھی پتہ بھیجوں گا۔ ابھی ۶/ مارچ سے ۲۵/ مارچ تک مسلسل ممبئی میں ۲۰/ روزہ پروگرام سنی تبلیغی جماعت ممبئی کے زیر اہتمام اور ادارہ شرعیہ کا ہوا ہے۔ میں تو دارالعلوم غریب نواز کے حالات کی وجہ سے نہیں جا سکا، مگر مفکر اسلام حضرت مولانا حسن رضا خاں صاحب (پٹنہ) مسلسل ۲۰/ روز تقریر کرتے رہے۔ پوسٹر میں مکرمی

مولانا ظہور احمد صاحب اور آپ کا نام بھی تھا۔

میں تو اب عدیم الفرصتی کے باعث دفتر کے افتتاح کے لیے نہ آسکوں گا۔ آپ مولانا مفتی شفیق احمد صاحب کو دعوت دے دیں۔ میں نے ان سے گفتگو کر لی ہے، وہ جائیں گے۔ سنی تبلیغی جماعت کے بورڈ کے ساتھ اب آپ لوگ آفس میں ادارۂ شرعیہ باسنی، ناگور شریف (راجستھان) کا بورڈ لگا دیں۔ اس کے فوائد بعد میں سمجھ میں آئیں گے۔ مولانا ظہور احمد، حاجی سعید، مولانا ابوبکر اشرفی، والد صاحب، مولانا سید محمد علی، چیئرمین صاحب اور جملہ احباب اہل سنت سے سلام مسنون۔

دعاگو: مشتاق احمد نظامی

۶/ اپریل ۱۹۸۶

﴿۳۳﴾

عزیز گرامی!............ بے شمار دعائیں!

ٹھیک پانچ مہینے کے بعد اب میں آٹھ فروری کو الٰہ آباد جا رہا ہوں۔ ادارہ شرعیہ کا ۲۰/ روزہ پروگرام ۲۰/ فروری سے ۱۰/ مارچ تک ہے۔ چناں چہ میں ۲۰/ فروری کو پھر ممبئ آجاؤں گا۔ مولانا انوار احمد نظامی، مفتی شفیق احمد صاحب کو آپ دستار بندی کے جلسے میں پہنچنے کی اطلاع دیں۔ چیئرمین صاحب، حاجی سعید صاحب، مولانا ظہور صاحب، مولانا ابوبکر صاحب اور والد صاحب سے سلام کہہ دیں۔ سرکار مدینہ کانفرنس ۹، ۱۰/ شعبان ۱۹، ۲۰/ اپریل کو ہے۔

مشتاق احمد نظامی

۳/ فروری ۱۹۸۷

﴿۳۴﴾

عزیز گرامی!................. بے شمار دعائیں!

مجھے حالات کا علم ہو چکا تھا، اس لیے میں نے شفیق احمد صاحب سے کہہ دیا تھا کہ وہ آپ کو مطلع کر دیں۔ اب اس سے شان دار جلسہ ہوگا اور آپ کے پروگرام میں کوئی کمی نہیں ہوگی، آپ مطمئن

رہیں۔ مولاناظہور احمد، مولاناابوبکر، مولاناسید محمد علی و رفقاے جماعت اور والد صاحب سے سلام مسنون، عزیزم اور بچوں کو سلام۔ حاجی محمد سعید صاحب باسنی کب تک رہیں گے، مطلع کریں۔ بہت عجلت میں خط لکھ رہاہوں۔ تفصیلی خط پھر لکھوں گا۔ خیریت اور حالات سے برابر مطلع کرتے رہیں۔ خدا کرے آپ لوگ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

یکم اپریل ۱۹۸۷

﴿۳۵﴾

عزیز گرامی مولانامفتی ولی محمد صاحب!............ سلام مسنون!

خیریت طرفین مطلوب!

آپ کے محبت نامے مل گئے تھے، اپنی مصروفیات، علالت اور ناساز گار حالات کی وجہ سے تاخیر پر تاخیر ہوتی گئی۔ کچھ خیال نہ کیجیے گا۔ یہ دل آپ کی یاد سے خالی نہیں رہتا۔ ویسے رمضان شریف میں مکرمی مولاناظہور احمد صاحب سے آپ کی خیریت معلوم ہوئی تھی۔ اگرچہ خواجہ مظفر حسین صاحب امسال دارالعلوم تشریف نہیں لائے۔ مولانا مجاہد حسین صاحب کا نیا تقرر ہوا ہے۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا معین الدین صاحب کے لیے کوشش جاری ہے۔ معقولات مولانا کا خاص فن ہے۔ ویسے جملہ فنون سے گہری دلچسپی ہے اور تمام ہی فن پر کامل دستگاہ حاصل ہے۔ رضا لائبریری کا رسم اجرا ہو گیا۔ دو تین ہفتہ پیشتر اشرف العلماء حضرت مولانا سید حامد اشرف صاحب قبلہ دارالعلوم تشریف لائے، نماز جمعہ ادا فرمائی اور بعد نماز انہیں کے ہاتھوں رسم اجرا عمل میں لایا گیا۔

اب دارالعلوم کے طلبہ عصر و مغرب کے مابین سیر و تفریح کے مابین مطالعہ میں مشغول رہتے ہیں۔ ابھی ممبئی سے آتے وقت ساڑھے تین ہزار روپیے کی کتابیں لایا تھا۔ میں نے اپنی بہت سی کتابیں رضا لائبریری کو دے دیں۔ انجمن گلشن اجمیر کی کتابیں بھی لائبریری کو دے دیں اور اس وقت کا تعلیمی ماحول بہت عمدہ ہے۔

اس لائبریری کو ایک مثالی لائبریری بنانا ہے۔ ربیع الاوّل شریف کی دعوت اودے پور سے آئی

ہے اور کچا من سٹی وغیرہ سے اگر بنگلور نہ گیا تو راجستھان آؤں گا، ورنہ یہ مہینہ کرناٹک میں گزرے گا۔ ۲۴/ اگست کو دارالعلوم کے طلبہ جناب بیکل بلرامپوری، ممبر راجیا سبھا کو استقبالیہ دے رہے ہیں۔ سنی تبلیغی جماعت کا تعلیمی نصاب مرتب ہو رہا ہے۔ مفتی شفیق احمد صاحب زیادہ محنت کر رہے ہیں۔ بھیونڈی سنی تبلیغی جماعت نے بہت ہی عمدہ کلنڈر شائع کیا ہے۔ بھیونڈی میں سنی جامع مسجد زیر تعمیر ہے، اس میں سنی تبلیغی جماعت کا آفس، کتب خانہ اور مہمان خانہ بھی تعمیر ہو گا۔ لوگ اچھی محنت کر رہے ہیں۔

مولانا ظہور احمد، مولانا ابوبکر، مولانا سید محمد علی، حاجی سعید صاحب، چیئرمین صاحب و رفقائے جماعت اور والد صاحب سے سلام مسنون اور بچوں کو پیار۔

مشتاق احمد نظامی

۵/ اگست ۱۹۸۶

﴿۳۶﴾

از نظام آباد ضلع اعظم گڑھ۔

فاضل گرامی مولانا ولی محمد صاحب!............ سلام و رحمت!

ایک طالب علم متعیّن کر لیجیے، جو دونوں ٹائم آپ کا کھانا گھر سے پہنچایا کرے، کسی قسم کی تکلیف نہ اٹھائیے گا۔ ناشتے میں اگر تکلیف ہو تو وقار سے کہہ دیجیے، کسی ہوٹل سے پوڑی ترکاری چائے کا انتظام کر دیں گے، میں ہوٹل والے کو روپیہ دے دوں گا۔ میں بہت بعد آ رہا ہوں۔ مفتی صاحب اور تمام اساتذہ کو سلام کہیے، وقار، آفاق، منا کو دعا۔

مشتاق احمد نظامی

۱۶/ مارچ ۱۹۸۷ء۔

﴿۳۷﴾

فاضل گرامی الحاج مفتی ولی محمد صاحب!.................. سلام و رحمت!

زیارت حرمین پر سب سے پہلے تبریک تہنیت قبول کیجیے۔ خدا بار بار آپ کو اس دولت سے

سرفراز کرے، آمین۔ آپ نصیبے کے سکندر ہیں کہ اس قدر جلد آپ کو یہ سعادت نصیب ہوئی۔ یہ سرکار کا کرم ہے اور آپ کا عشق آپ کے کام آیا۔ اب آپ کوشش کیجیے کہ والدین کریمین کو یہ سعادت حاصل ہو۔ آپ نے اپنے شہر کی ایک رسم کہن کو توڑ ڈالا۔ آپ کی دینی جرأت قابل رشک ہے اور مبارکباد کے مستحق ہیں۔ سنی علما پر الزام ہے کہ رسم ورواج کے پابند ہیں، لیکن آپ نے اپنے کردار وعمل سے ثابت کر دیا کہ ہم کسی ایسی رسم کے پابند نہیں ہیں، جو خلاف شرع ہو۔ پوری جماعت پر یہ الزام تھا، آپ کا یہ فعل اس کے لیے کفارہ ثابت ہوا۔

روغن زیتون اور روغن بلصان کا پارسل موصول ہوا، بہت بہت شکریہ۔ انتہائی ذہنی الجھنوں میں تھا، اس لیے آپ کو جواب دینے میں تاخیر ہوئی۔ کچھ خیال نہ کیجیے گا۔ مولانا ظہور احمد، والد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، مولانا سید محمد علی صاحب، چیئرمین صاحب، حاجی سعید صاحب، کشمیری صاحب، مصلیان مسجد واحباب اہل سنت اور پرسان سے سلام کہہ دیں، بچوں کو دعائیں۔ رفقائے جماعت سے سلام۔ جماعت کا کام کیسے چل رہا ہے، مطلع کیجیے۔ میں بسلسلہ علاج اکتوبر کی آخری تاریخوں میں صوبہ کرناٹک جارہا ہوں۔ نومبر، دسمبر، جنوری یہ جاڑے کے سخت موسم ہیں۔ تینوں مہینے کرناٹک اور ممبئی میں گزریں گے۔ اگر سنی تبلیغی جماعت کا دستور ہو تو ایک عدد ضرور بالضرور بھیج دیجیے اس کو چھپوانا بہت سخت ضروری ہے۔

خط وکتابت کے لیے پتہ: مدرسہ عربیہ دستگیریہ، منڈگوڈ ضلع کاروار، کرناٹک

مشتاق احمد بقلم وقار احمد نظامی

۹/ اکتوبر ۱۹۸۷

﴿۳۸﴾

عزیز گرامی!.............. سلام مسنون!

میں حسب پروگرام ۳۰/ اکتوبر کو ممبئی، ۳/ نومبر کو منڈگوڈ (کرناٹک) اور ۵/ نومبر کو انکولہ (کرناٹک) پہنچا۔ ۶/ سے میرا علاج شروع ہو چکا ہے۔ آپ لوگ دعا فرمائیں کہ رب قدیر مجھے صحت کلی اور شفائے کامل عطا فرمائے۔ مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب اشرفی، حاجی سعید صاحب، والد صاحب، چیئرمین صاحب، مولانا سید محمد علی صاحب و تمام پرسان حال سے

سلام کہ دیں۔ حسب ذیل پتہ پر مراسلات فرمائیں۔
پتہ: مدرسہ عربیہ دستگیریہ، منڈگوڈ، ضلع کاروار (کرناٹک)

مشتاق احمد نظامی بقلم انوار احمد نظامی

۱۲/ نومبر ۱۹۸۷

﴿۳۹﴾

فاضل گرامی مفتی ولی محمد صاحب!............ سلام مسنون!

ابھی ابھی برادرم شوکت آپ کا خط لے کر آئے، خیریت معلوم کرکے خوشی ہوئی۔ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب ممبئی تشریف لائے ہیں۔ کل اور پرسوں ملاقات ہوئی، اچھے ہیں۔ سالانہ جلسہ کی تاریخ ۲۷/۲۸/مارچ، ۹،۸/

شعبان ہے، آپ کو آنا ہے۔ آج کئی روز ہوئے، حاجی سعید صاحب، حاجی یوسف صاحب تشریف لائے تھے۔ آپ اپنی خیریت وحالات سے مطلع کرتے رہیے۔ والد صاحب قبلہ، مولانا ابوبکر اشرفی اور پرسان حال سے سلام کہیے، بچوں کو دعائیں۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۷/ جنوری ۱۹۸۸

﴿۴۰﴾

فاضل گرامی مفتی ولی محمد صاحب!............. سلام مسنون!

آفاق کی شادی ۱۰،۹/ مارچ ہے۔ ۹/ بارات، ۱۰/ ولیمہ۔ دعوت نامہ حاضر ہے۔ آپ کی شرکت باعث مسرت ہوگی۔ میں ۲۶/ فروری کی شب الٰہ آباد پہنچا۔ ۲۷ کی صبح گاؤں آگیا۔ اب شادی تک یہیں رہوں گا۔ پرسان حال سے سلام۔

مشتاق احمد نظامی

۲/ مارچ ۱۹۸۸

﴿۴۱﴾

فاضل گرامی مفتی ولی محمد صاحب!............. سلام ورحمت!

مزاج گرامی؟ دارالعلوم کا جلسہ دستار فضیلت ۱۶/۱۵ مارچ ہے۔ آپ خود تشریف لائیں اور مولانا ظہور احمد صاحب، حاجی سعید صاحب اور مولانا ابوبکر صاحب وغیرہ کو مدعو کرلیں۔ آپ حضرات کی تشریف آوری باعث مسرت ہوگی۔ فرداً فرداً سب کو سلام کہیے، بچوں کو دعا۔ کل ۲۳/ فروری کو میں الٰہ آباد جارہا ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۳/ فروری ۱۹۸۹

﴿۴۲﴾

عزیز گرامی مفتی ولی محمد صاحب!............. سلام ورحمت!

خیریت طرفین مطلوب!

آپ نے بڑا کرم کیا کہ رفقائے جماعت کو ساتھ لائے۔ میں شکر گذار ہوں۔ لکھنا یہ ہے کہ جلسے کے دنوں ہم سبھی لوگ بہت مصروف رہتے ہیں، ذہنی انتشار رہتا ہے، کام زیادہ ہوتا ہے، وقت کم رہتا ہے، اس لیے مہمانوں کی جو خاطر مدارات ہونی چاہئے، وہ نہیں ہوپاتی۔ آپ ہی ہمارے اُن کے درمیان رابطہ ہیں، آپ ہی کو رابطہ بناکر میں ان سے کہتا ہوں کہ جو کچھ کمی رہ گئی ہو، آپ ہماری طرف سے معذرت چاہ لیں اور معافی مانگ لیں۔ وہ لوگ کچھ خیال نہ کریں، اب ہم معذور ہو چکے ہیں۔ ہاتھ پاؤں جب سلامت تھے تو میں تنہا تمام مہمانوں کی دیکھ بھال کرلیتا تھا، اب افسوس کے سوا کچھ نہیں۔

قائد اہل سنت مولانا ظہور احمد صاحب اشرفی نے بڑی پر مغز پر معنی تقریر کی، عوام تو عوام ہمارے یہاں کے اساتذہ وطلبہ متاثر ہیں۔ اگر آئندہ وہ تھوڑا بہت وقت دیں گے تو میں ان سے جماعت کا کام چاہوں گا۔ آدمی فعّال اور متحرک ہیں، ذی ہوش اور سنجیدہ ہیں۔ قیادت کے لیے ایسا ہی آدمی چاہیے۔ میں ۳۱/ مارچ کو بھیونڈی کے جلسے میں رہوں گا اور یکم اپریل دارالعلوم امام احمد رضا، رتناگیری کے جلسہ دستار بندی میں۔ مولانا ظہور احمد صاحب سے کہیے کہ اگر وہ دونوں جلسوں

میں شریک ہوجائیں تو جماعت کے لیے بے حد مفید ثابت ہوں گے۔ آمد و رفت کے لیے کرایہ حاضر کردیا جائے گا۔ احباب اہل سنت و پرسان حال سے سلام کہیے۔ بچوں کو دعائیں۔ والد صاحب کو سلام۔ مولانا ابوبکر صاحب اشرفی کو سلام۔ شوکت کو ممبئی خط لکھ دیجیے کہ میرے پہنچنے کے بعد وہ ممبئی میں مجھ سے ملاقات کریں۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔

مشتاق احمد نظامی

۲۲/ مارچ ۱۹۸۹ء

﴿۴۳﴾

عزیز گرامی مفتی ولی محمد صاحب رضوی!............ سلام مسنون!

میں مولانا انوار کے ہمراہ ۱۶/ فروری کو ممبئی پہنچ رہا ہوں اور ۲۷ کو واپسی ہوگی۔ چوں کہ ۵،۶/ مارچ کو جلسہ ہے۔ لائبریری ۵۰/ ہزار کی لاگت میں بہت شان دار تیار ہوگئی۔ خطبات مکمل لکھی رکھی ہے، اب پریس جائے گی۔ پرسان حال سے سلام کہیے۔ امید ہے کہ آپ اچھے ہوں گے۔

مشتاق احمد نظامی

۶/ فروری ۱۹۹۰

﴿۴۴﴾

عزیز گرامی مولانا مفتی ولی محمد صاحب!............. سلام مسنون!

مزاج گرامی! میں کل فرنٹیر میل سے اجمیر شریف ہوتے ہوئے واپس آیا۔ باسنی نہ آسکا، جس کا افسوس ہے۔ کل کرناٹک جاؤں گا۔ ۹/ صفر کو واپس آؤں گا۔ ۱۰/ صفر کو کریم نگر، حیدر آباد جاؤں گا۔ مفتی شفیق صاحب کو بھی ہمراہ لے جانا ہے، ان کا تار آپ کے نام آیا ہوگا۔ فتح پور شیخاوٹی میں ان کا تار مجھے مل گیا۔ اب اگر مفتی صاحب تیار ہوگئے تو ان کو حیدر آباد کی واپسی میں باسنی بھیج دوں گا، وہ وہاں جاکر خوش ہوں گے۔ کچا من سٹی کے لوگ سنی تبلیغی جماعت کی شاخ قائم کرنا چاہتے ہیں، اس سلسلے میں آپ کی رہنمائی چاہیے۔

میرا حوالہ دے کر حسب ذیل پتہ پر خط لکھیے، ان شاء اللہ بہت اچھی اور مضبوط جماعت ہوگی۔

پتہ: مولانا پھول حسن صاحب، مدرسہ اسلامیہ پلٹن گیٹ، کچامن سٹی ضلع ناگور شریف (راجستھان)

سنی تبلیغی جماعت کا کام فتح پور شیخاوٹی میں اچھا ہو رہا ہے، خدا ترقی عطا فرمائے۔ سربراہ اعلیٰ مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر، حاجی سعید صاحب، والد صاحب قبلہ، تمام پرسان حال کو سلام، بچوں کو دعا۔

آپ کا خط آئے گا تو مفتی صاحب کو باسنی بھیج دوں گا۔ خدا کرے آپ اچھے ہوں۔ خطبات کی کتابت مکمل ہو چکی ہے۔ میرے ہمراہ ہے کرکشن کے لیے۔ ان شاء اللہ اب پریس جائے گی۔

مشتاق احمد نظامی

یکم ستمبر ۱۹۹۰

﴿۴۵﴾

عزیزم مولانا ولی محمد صاحب!.......... بے شمار دعائیں!

میرا لفافہ آپ کو مل گیا ہوگا۔ ۷؍جولائی کو مجھے سر کا ایکسرا کرانے کی غرض سے ممبئی جانا تھا، مگر ۲۸؍جون کو طبیعت خراب ہوگئی، ۳۰؍کو پیشاب بالکل بند ہوگیا۔ یکم جولائی کو پرائیویٹ ہاسپیٹل میں داخل ہوگیا۔ ۵؍جولائی کو پیٹ کا آپریشن ہوا۔ مرغی کے دوانڈے کے برابر گوشت کے دو بڑے بڑے ٹکڑے نکلے۔ پرسوں ٹانکے سب کٹ گئے۔ ۲۰؍جولائی تک شاید چھٹی مل جائے، مگر علاج مہینہ دو مہینہ تک چلتا رہے گا۔ میں گھبراہٹ میں داخل تو ضرور ہوگیا، مگر چارج معلوم نہیں تھا۔ اب اس کا بوجھ مجھ سے نہیں اٹھ رہا ہے۔ اگر باسنی کے سنیوں کی نظر میں میری زندگی کی کوئی قیمت ہو حسب حیثیت لوگ کوئی رقم اکٹھا کر کے آپ کی معرفت بھیج دیں۔ سنی تبلیغی جماعت کے فنڈ سے مجھے ہرگز ہرگز نہ بھیجا جائے۔ میری زندگی سے اس کی زندگی قیمتی ہے۔ فرداً فرداً احباب اہل سنت سے سلام کہیں۔ لکھا نہیں جا رہا ہے، مشکل سے اتنا لکھا ہے۔

آپ سب کا خادم: مشتاق احمد نظامی

﴿۴۶﴾

عزیز گرامی !............بے شمار دعائیں !

آپ کے محبت نامے برابر ملتے رہے۔ ان شاء المولیٰ میں ۱۵/ شوال کے بعد راجستھان کے لیے سفر کروں گا۔ شروع سال میں جس روز مدرسین کو کتابیں تقسیم ہوتی ہیں، اس میں میرا رہنا ضروری ہوتا ہے۔ امسال مولانا خواجہ مظفر حسین کا تقرر ہوا ہے۔ کھانا، ناشتہ کے علاوہ ۱۵۰۰ روپیے تنخواہ ہے۔ اب دارالعلوم کا تعلیمی معیار بہت اونچا کرنا ہے۔ مولانا ظہور احمد، مولانا مصدق حسین، حاجی سعید، حافظ اکبر، والد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب کو سلام اور بچوں کو دعائیں۔

مشتاق احمد نظامی

﴿۴۷﴾

از کوٹہ۔

عزیز گرامی !............نیک دعائیں !

رات میں نے کوٹہ میں آخری تقریر کی، اب آج تین بجے شام اودھ ایکسپریس سے الہ آباد کے لیے روانگی ہے۔ پرسوں ۲۳/ کو میری تقریر بوندی میں تھی، ۲۲/ کو کیتھون، ۲۱ کو بھیلواڑہ، کوٹہ آتے ہوئے شاہ پورہ اتر گیا تھا، ۴۵/ منٹ وہاں تقریر کی اور مدرسہ غریب نواز کا معائنہ لکھنا۔ ہر جگہ سنی تبلیغی جماعت باسنی کا شہرہ ہو گیا ہے۔ رات کو کوٹہ میں ائمہ مساجد کی میٹنگ ہوئی اور سب کام کے لیے تیار ہیں۔ بوندی اور کوٹہ کا پروگرام بہت ہی کامیاب رہا۔ فاروق پہلوان اس وقت سے میرے ساتھ ہیں ۔ مولانا ظہور احمد، مولانا ابوبکر اشرفی، مولانا سید محمد علی اور دیگر احباب اہل سنت سے سلام۔ حاجی محمد عثمان صاحب سے بہت بہت سلام۔

مشتاق احمد نظامی

﴿۴۸﴾

عزیز گرامی مولانا ولی محمد صاحب !............سلام ورحمت !

مزاج گرامی !

مکان پہنچ کر آپ نے کوئی خط نہیں بھیجا، جو باعث تشویش ہے۔ پہلی فرصت میں اپنی خیر خیریت وحالات سے مطلع کریں۔ منو کی شادی اور سرکار مدینہ کانفرنس میں آپ نے شرکت کی، اس کا بہت بہت شکریہ۔ ماہنامہ پاسبان کا پوسٹر پریس جاچکا ہے، عنقریب اسے بھیجوں گا۔ وہ سنی تبلیغی جماعت کا ترجمان ہوگا۔ اب آپ کو اپنی خبروں کی اشاعت میں کوئی زحمت نہ ہوگی۔ اس کے صفحات آپ کے لیے خاص ہوں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

پاسبان کی اشاعت سے جماعتی سرگرمیوں کو چار چاند لگ جائے گا۔ کلکتہ سنی تبلیغی جماعت دستور چھپوانے جارہی ہے، لہٰذا اب آپ کو یہ زحمت نہیں اٹھائی پڑے گی۔ کوٹہ کے لوگ جماعتی کام کرنا چاہتے ہیں۔ اب اگلے دورے میں اس کا خیال رکھا جائے گا۔ اب آپ لوگوں کو اپنے حلقہ احباب واثر میں پاسبان کے خریدار بنانے ہیں اور ایجنسیاں قائم کرنی ہوں گی۔ نسیم رحمت اور فردوس ادب کا مکمل سیٹ چھپ رہا ہے، اسے اپنے مدارس ومکاتب میں داخل نصاب کیجیے۔ مولانا ظہور احمد، مولانا ابوبکر ودیگر رفقاے جماعت سے سلام مسنون۔

مشتاق احمد نظامی

﴿۴۹﴾

فاضل گرامی مفتی ولی محمد صاحب!............ سلام مسنون!

خط الہ آباد میں بھی مل گیا تھا۔ کل عزیزم شوکت سے دستی رقعہ موصول ہوگیا۔ حالات معلوم ہوئے۔ آپ بالکل مطمئن رہیں۔ آپ کا ادارہ ہے، آپ جو کچھ جس طرح چاہیں گے، ویسا ہی ہوگا۔ دل کو بوجھل نہ بنائیں۔ زندگی بھر آپ کا شکریہ ادا کروں گا۔ آپ کو میری زندگی میں کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا میرے لیے برابر دعا کرتے رہیے۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو توفیق عطا فرمائے، آمین۔ ڈھیرے ڈھیرے فتاوی کی کتابیں خریدتے رہیے۔ میں ذرا کچھ اچھا ہوجاؤں تو باسنی آؤں گا۔ میں ۲۱ر نومبر کو یہاں آیا۔ کل علامہ ازہری میاں کی قیادت میں جلوس غوثیہ بہت شاندار نکلا، نیک تمناؤں کے ساتھ۔

از ممبئی۔

مشتاق احمد نظامی

﴿۵۰﴾

عزیز گرامی!.............. بے شمار دعائیں!

محبت نامہ مل گیا، بہت خوشی ہوئی۔ بہت اچھا ہوا۔ آپ دارالعلوم آگئے۔ آپ حسب پروگرام الٰہ آباد آجائیے۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ سند کا کام ہوجائے گا، مطمئن رہیں۔ میں اس وقت پور بندر جا رہا ہوں۔ اب دھوراجی میں آتا جاتا رہوں گا۔ ۱۹؍ربیع الاوّل شریف تک اس علاقے میں رہوں گا۔ آپ دستار بندی سے قبل الٰہ آباد ضرور آجائیں۔ آپ کا کھانا، ناشتہ میرے ذمہ ہوگا۔

مولانا ظہور احمد صاحب، مولانا ابوبکر صاحب، چیئرمین صاحب، حاجی محمد سعید صاحب، جملہ پرسان حال و والد صاحب قبلہ سے سلام مسنون اور بچوں کو دعائیں۔ چیئرمین صاحب سے متعلق سن کر بہت صدمہ ہوا۔ بہت بہت سلام کہہ دیں۔۔۔۔۔۔۔از دھوراجی۔

مشتاق احمد نظامی

﴿۵۱﴾

عزیز گرامی!............... سلام مسنون!

میں جس بیماری میں ممبئی سے الٰہ آباد آیا، ابھی تک اسی بیماری میں مبتلا ہوں۔ ارادہ تھا ہم اور مفتی صاحب وغیرہ گیارہویں شریف میں راجستھان کا دورہ کریں گے، لیکن بیماری کی وجہ سے ایسا نہ ہوسکا۔ اراکین سنی تبلیغی جماعت سے سلام کہیے اور جب پروگرام بناؤں گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ باسنی ضرور حاضری دوں گا۔ امید ہے کہ آپ سب لوگ بخیر ہوں گے۔ خیریت اور حالات سے مطلع کیجیے گا۔ خط کا انتظار رہے گا۔

مشتاق احمد نظامی

خیر الاذکیا علامہ محمد احمد مصباحی

ناظم تعلیمات جامعہ اشرفیہ مبارکپور۔ یوپی

تعارف:۔

بھیرہ ولید پور ضلع مئو میں ۱۸/ ذی الحجہ ۱۳۷۱ھ / ۹/ستمبر ۱۹۵۲ء بروز منگل آپ کی پیدائش ہوئی۔ ابتدائی تعلیم درجہ سوم تک مدرسہ اسلامیہ رحیمیہ بھیرہ میں حاصل کی۔ ابتدائی فارسی سے شرح جامی تک پانچ سال درس نظامی کی تعلیم خیر آباد کے مدرسہ اشرفیہ ضیاء العلوم، میں حاصل کی۔ اس کے بعد شوال ۱۳۸۶ھ / جنوری ۱۹۶۷ء میں جامعہ اشرفیہ مبارک پور پہنچ گئے اور یہیں سے فضیلت تک تعلیم مکمل کی اور ۱۰/ شعبان المعظم ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۳/ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

بعد فراغت حضور حافظ ملت کے حکم پر مزید علوم کی تحصیل کے لیے جامعہ اشرفیہ میں کچھ وقت گزارا۔ تکمیل تعلیم کے بعد اہل سنت کے مختلف اداروں میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے اور پھر شوال المکرم ۱۴۰۶ھ / جون ۱۹۸۶ء میں الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور میں مسند تدریس پر فائز ہوئے۔ اور تادم تحریر اسی ادارے سے وابستہ رہ کر تدریس وغیرہ ادارے کے ذریعے خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

۱۹۷۳ء میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت حاصل ہوا۔

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے کئی رسائل کی تعریب اور اردو ترجمہ وحاشیہ کے علاوہ مستقل کئی علمی و تحقیقی کتابیں تصنیف فرما چکے ہیں۔ بہت سے علمی و تحقیقی مضامین اہل سنت کے مختلف رسائل وجرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ مزید کام جاری ہے۔

گرامی نامہ:۔

گرامی مرتبت !............ تحیۃ مسنونہ !

مجلس شرعی کے مذاکرات ۱۷، تا ۲۱/ ربیع النور ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۲، تا ۱۶/ جولائی ۱۹۹۸ء یکشنبہ تا پنج شنبہ کے لیے خدمت گرامی میں دعوت نامہ اور سوال نامہ قریباً تین ماہ قبل رجسٹرڈ ڈاک سے ارسال ہوا تھا۔ جوابات ماہ محرم کے پہلے ہفتے میں مطلوب تھے مگر اب تک منظوری کی اطلاع ملی نہ ہی جوابات موصول ہوئے۔

گذارش ہے کہ منظوری اور جوابات سے جلد نوازیں۔ وقت کم ہے اس لیے عرض ہے کہ اپنے جوابات کا خلاصہ بھی ایک دو صفحہ میں عنایت فرمائیں تاکہ اگلے کاموں میں آسانی ہو۔

قوی امید ہے کہ اپنی منصبی ذمہ داریوں کا احساس فرماتے ہوئے اس طرف فوراً توجہ مبذول فرمائیں گے۔ خدا کرے مزاج عالی بعافیت ہو۔ والسلام۔

محمد احمد مصباحی

۲۸/ محرم ۱۴۱۹ھ

علامہ سید محمد اشرف کلیم اشرفی نعیمی

خانقاہ اشرفیہ جائس شریف

تعارف:۔

۲۳/ربیع الاول ۱۳۶۷ھ مطابق ۵/فروری ۱۹۴۸ء جمعرات کے دن آپ کی پیدائش ہوئی۔۱۹۶۱ء سے ۱۹۷۱ء تک مختلف اسکولوں اور کالجوں میں ہائی اسکول، انٹرمیڈیٹ اور ایم اے وغیرہ کی تعلیم حاصل کی۔ جامعہ عربیہ سلطانپور میں درس نظامی کی تعلیم شروع کی۔۱۹۶۷ء میں جامعہ عربیہ اسلامیہ میرٹھ صدر العلما علامہ غلام جیلانی میرٹھی علیہ الرحمۃ کے ادارے میں صدر العلما اور دیگر اساتذہ سے درس نظامی کی اعلی کتابیں پڑھیں اور ۱۹۷۱ء میں جامعہ نعیمیہ پہنچ کر دورہ حدیث مکمل کیا۔ اور جامعہ نعیمیہ سے ہی سند و دستار فضیلت حاصل کی۔

فراغت کے بعد اسی ادارے میں آپ کا تقرر ہو گیا جہاں ۱۹۷۶ء تک آپ نے درس و تدریس کی خدمت انجام دی۔ خطابت کے میدان میں آپ کو کافی شہرت حاصل ہوئی۔ جس کے سبب ملک و بیرون ملک تبلیغی اسفار کی کثرت رہتی ہے۔
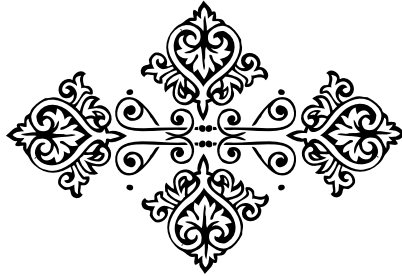
مکتوب:۔

مخلص گرامی!.......... سلام مسنون رحمتیں!

طالب الخیر مع العافیۃ۔

آل انڈیا مشائخ کونسل کی تشکیل میرا نصب العین ہے۔ اس دور میں جب کہ سیکولر آئین کے باوجود ہماراوزیر اعظم رام راج قائم کرنے کے عزم کا اعلان فیض آباد اجودھیاکی انتخابی افتتاحی پبلک میٹنگ میں کرتا ہے اور ہائی کورٹ کے فیصلے اور صداقت وقت کے خلاف اجودھیامیں شیلانیاس کررہاہے، دوسری طرف وہابی تحریک زوروں پر ہے اور حکومت ان کے ہی علما کو قوم مسلم کا نمائندہ مانتی ہے اس لیے ”کل ہند جماعتی اتحادو تنظیم“ ایک متحدہ پلیٹ فارم نیز اپنے علماے مشائخ کرام کی شخصیت اور جماعت کی اہمیت کو منوانا وقت کا اہم تقاضہ ہے۔

یہی ”آل انڈیا مشائخ کونسل“ کے منشور کا پہلا صفحہ ہے اس کی پہلی کانفرنس مسٹر راجو گاندھی کے حلقہ انتخاب کے قصبہ جائس میں ۱۷،۱۸/ نومبر ۸۹ء بروز جمعہ سنیچر وقت ۱۰، بجے دن سے ۳، بجے تک رات میں علماو مشائخ کرام کی فیصلہ کن میٹنگ اور تاریخ ساز فیصلہ میں آپ کی شرکت نہایت اہم ہے۔ اپنے حلقہ اثر وسلسلہ کے دیگر علماے کرام کے ساتھ ۱۷/ کو ۱۰/ بجے سے قبل جائس فقیر کدہ تشریف لائیں۔

فقط دعاجو:

خادم اسلام وسنیت وخانقاہی نظام

مولانا پیر سید مقصود احمد قادری

سابق ناظمِ اعلیٰ و سرپرست دارالعلوم مدینۃ العلوم شہر چورو راجستھان

تعارف:۔

چورو راجستھان میں ۳؍ شعبان المعظم ۱۳۷۶ھ مطابق ۵؍ مارچ ۱۹۵۷ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدا تا فضیلت درس نظامی کی تعلیم مختلف اداروں سے حاصل کی۔ بعد فراغت تعلیمی خدمات کے ساتھ تعمیری امور کی طرف بھی خاص توجہ فرمائی۔

مدرسہ مدینۃ العلوم چورو، جامعہ غوثیہ محلہ کھڈیکان بیکانیر راجستھان کے علاوہ کئی مدارس کی بنیاد ڈالی تو کئی اداروں کی سربراہی و سرپرستی کے فرائض سرانجام دیے۔

مذہب و مسلک کے بے لوث مجاہد اور ناشر کی حیثیت سے جانے پہچانے گئے۔ ۲۰؍ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۷ھ مطابق ۳؍ اکتوبر ۱۹۹۶ء جمعرات کے دن آپ کا وصال ہوا۔
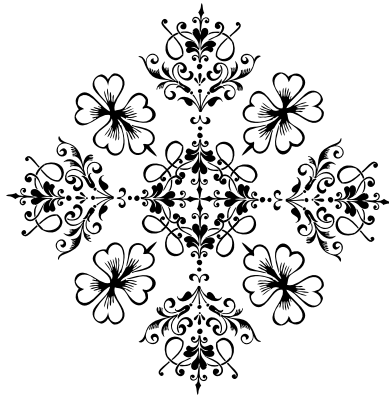
مکتوبات:۔

①

محب گرامی مولانا ولی محمد صاحب.............السلام علیکم

مزاج شریف ؟ضروری گذارش یہ ہے کہ مدرسہ مدینۃ العلوم شہر چورو کا واحد مرکزی ادارہ ہے جس میں ستر تعداد طلبا مقامی و بیرونی تعلیم حاصل کررہے ہیں جن کو کھانا، کپڑا، کتاب دیگر سہولیات مدرسہ کی طرف سے مفت دی جاتی ہے۔امسال اوپر کی منزل پر ایک بڑا ہال تعمیر کروانا ہے چوں کہ بیرونی لڑکے درس گاہوں میں رہتے ہیں بڑی پریشانی ہوتی ہے ،لہذا یہ آپ کا محبوب ادارہ ہے پورے راجستھان میں دوسرے نمبر کا دار العلوم ہے۔ناظرہ حفظ و قراءت، مولوی تک کی کتابوں کا مکمل کورس پڑھایا جاتا ہے آپ اپنے حلقہ احباب اثر میں ہمارے سفیر کے ساتھ ہوکر بھرپور کوشش کرکے اس رمضان المبارک کے حسین موقع پر زکاۃ، فطرہ و امداد سے اپنے محبوب مدرسہ کی اعانت فرماکر عند اللہ ماجور ہوں اور ثوابِ دارین حاصل کریں۔

دعا گو: پیر سید مقصود احمد قادری

سجادہ نشین ،ناظمِ اعلیٰ مدرسہ مدینۃ العلوم شہر چورو۔۹/۴/۹۰

②

محترم جناب مولانا مفتی ولی محمد صاحب زید مجدہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

یقیناً مزاج وہاج بخیر ہوں گے ۔ یہ فقیر جیلانی بھی بخیر وعافیت ہے ۔ مدرسہ مدینۃ العلوم کا جلسہ دستار بندی ۲۳،۲۴ر جنوری ۱۹۹۴ء بروز اتوار، پیر، زیرِ سرپرستی حضرت مفتی اعظم راجستھان صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیہ منعقد ہورہا ہے آپ کو ہر دو اجلاس میں تشریف آوری کی خصوصی دعوت پیش ہے۔

ہمیں امیدِ واثق ہے کہ ہر دو اجلاس میں تشریف لاکر اراکین کو ممنون فرمائیں گے۔واحباب اہل سنت کو سلام مسنون پیش ہے۔ایک عریضہ حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ وارکان سنی تبلیغی

جماعت کے لیے بھی ارسال ہے۔فقط۔

الداعی:۔پیر سید مقصود احمد قادری

ناظم اعلیٰ واراکین مدرسہ ہذا۔ ۱۳؍رجب المرجب ۱۴۱۴ھ

(۳)

پیکر خلوص و محبت قابلِ قدر جناب مفتی ولی محمد صاحب!...... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بفضلہ الکریم خیریت طرفین احسن المطلوب!

حاملِ مکتوب حضرت مولانا محمد شعیب عالم صاحب و مولانا عبدالسلام صاحب کو بھیج رہا ہوں پریشانی یہ ہے کہ مدرسہ کے متّصل زمین خریدی ہے جو بہت ضروری ہے، دوسری منزل پر تعمیری کام چند کمرے دورہ حدیث شریف کے لیے دارالحدیث تعمیر کروایا ہے تو بجٹ ختم ہو چکا ہے رمضان شریف میں ابھی وقت ہے زمین کے روپے دینے ہیں، لہذا آپ حضرات مولانا موصوف کے ساتھ ہو کر بھرپور کوشش کر کے چندہ کروائیں۔

مجھے اُمیدِ قوی ہے کہ آپ بھرپور کوشش کر کے اپنے علاقہ سے تمامی اہل خیر صاحبان سے تعاون کرواکر عنداللہ ماجور ہوں اور شکریہ کا موقع دیں۔

دعاگو:پیر سید مقصود احمد قادری سجادہ نشین

ناظمِ اعلیٰ و سرپرست دارالعلوم مدینۃ العلوم شہر چورو۔ ۲۳؍ربیع الثانی

(۴)

پیکر خلوص و محبت حضرت مولانا ظہور احمد صاحب و مفتی ولی محمد صاحب!..... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بفضلہ الکریم خیریت طرفین احسن المطلوب!

امروز وفد باسنی سے اچانک بیکانیر میں ملاقات ہوئی مولانا ظہور احمد صاحب کے صحت یاب ہونے کی سن کر بے حد خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ تادیر موصوف کا سایہ قائم رکھے آمین۔

بیکانیر دارالعلوم کا قیام عمل میں آچکا ہے، علاقہ کے تقریبًا ۲۵، طلبا بھی آچکے ہیں۔آج مفتی اعظم راجستھان قبلہ سے فون سے رابطہ قائم کروں گا اور افتتاح ادارہ کا ایک روزہ جشن اس ہفتہ میں رکھوں گا، جس میں آپ حضرات کی تشریف آوری بہت ضروری ہے۔ تاریخ کا تعین مفتی صاحب قبلہ

فرمائیں گے اُس کے بعد میں آپ حضرات سے فون سے بات کروں گا تمامی اراکین وعلماے باسنی کو سلام عرض ہے۔

دعا گو: پیر سید مقصود احمد قادری

ناظم اعلیٰ مدینۃ العلوم۔ ۲۹؍۰۳؍۹۴ء

(۵)

پیکرِ خلوص ومحبت قابلِ قدر حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب

وتمامی اراکین صاحبان جماعت اہل سنت!...... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بفضلہ الکریم خیریت طرفین احسن المطلوب!

بہت دنوں سے جناب وجمیع احباب اہلِ سنت کی خیریت معلوم نہیں ہوئی۔ بفضلہ الکریم الجامعۃ الغوثیہ بیکانیر، نیز مدینۃ العلوم بہت اچھے ڈھنگ سے چل رہے ہیں۔ بیکانیر کی عوام ادارہ کی طرف جڑتی ہوئی جارہی ہے۔ ان شاءاللہ سرزمین بیکانیر پر دینِ متین ومسلکِ اہل سنت کا کام ہوگا۔ محرک وفعال مرد مجاہد سربراہ اعلیٰ اہل سنت حضرت مولانا ظہور احمد صاحب صحت یاب ہوکر ممبئی سے باسنی تشریف لے آئیں ہیں؟ مولانا شعیب صاحب کی زبانی یہ بھی معلوم ہوا کہ موصوفِ مذکور کے لیے اعزازی جلسہ بھی رکھا، بے حد قلبی خوشی ہوئی۔ مجھے معلوم ہوتا تو میں بھی شرکت کر کے سعادت حاصل کرتا۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو مکمل شفا مرحمت فرمائے اور تادیر حضرت موصوف اللہ تعالیٰ موصوف کو مکمل شفا مرحمت فرمائے اور تادیر حضرتِ آمین ثم آمین۔ میرا سلام عرض کرنا مزاج پُرسی کرنا، مولانا ابوبکر صاحب مولانا اکبر صاحب، حافظ اللہ بخش صاحب، عبدالقادر صاحب وجمیع احباب اہل سنت کو دعا سلام کہہ دیجیے! جواب وتفصیلی حالات سے مطلع کریں۔

نوٹ: عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حسین موقع پر چورو میں میری قیادت میں عظیم الشان جلوسِ محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نکلتا ہے اُس کی تیاریاں چل رہی ہے۔

دعا گو: سید مقصود احمد قادری سجادہ نشین

پتہ: نزد جامع مسجد وارڈ نمبر: ۱۸، چورو

مولانا قاری مقصود عالم اشرفی

مدرس مدرسہ مدینۃ العلوم چورو راجستھان

۱۵؍ جون ۱۹۶۴ء مقام ڈھالیہ شریف ہنومان گڑھ راجستھان میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ مدرسہ اسلامیہ اشرفیہ ڈھالیہ ہنومان گڑھ میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ تجوید و قراءت اور درس نظامی کی تعلیم جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں مکمل کی۔ اسی ادارے میں ۱۰؍ جون ۱۹۹۰ء کو سند و دستار سے نوازے گئے۔ محدث امروہہ علامہ مبین الدین علیہ الرحمۃ، مفتی طریق اللہ خان نعیمی اور شیخ المعقولات علامہ ہاشم نعیمی علیہم الرحمۃ جیسے اکابر علما سے شرف تلمذ حاصل ہے۔ بعد فراغت سے تادم تحریر مدرسہ مدینۃ العلوم چورو راجستھان میں شعبہ حفظ و تجوید و قراءت کے ذریعے علمی خدمات میں مصروف ہیں۔

حضور سرکار کلاں سید مختار اشرف کچھوچھوی علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت اور حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے شرف طلب حاصل ہے۔ علاوہ ازیں سرکار کلاں سے شرف خلافت بھی حاصل ہے۔

تجوید و قراءت کے حوالے سے دو چند کتابیں بھی منظر عام پر آچکی ہیں۔

مزید سلسلہ جاری ہے۔

خط:۔
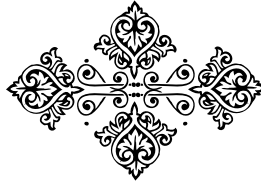
مخدوم العلما حضرت مولانا مفتی صاحب قبلہ!......... سلام مسنون!

بعدہٗ سلام و مزاج گرامی خیریت طرفین نیک مطلوب!

دیگر احوال۔ کافی دن ہوئے والانامہ موصول نہ ہوسکا اور نہ ہی عدم فرصت کی بنا پر خدمت عالیہ میں تحریر کرسکا۔ امید ہے کہ معذرت کے ساتھ شرف قبولیت بخشیں گے۔ عزیزی عبد القادر سلمہ و خالد رضا سلمہ، جاتے وقت ملاقات نہ کرسکے ورنہ میں ان کے ساتھ دستی خط ضرور دیتا۔ لیکن چوں کہ میں اس امید پر تھا کہ رجب علی سلمہ کو دے دوں گا، مگر وہ ملاقات کر کے نہ گئے اور میں قیلولہ کے لیے لیٹ گیا۔ خط رکھا رہا دینا بھول گیا۔ خیر حامل رقعہ عالی جناب فخر الدین لوہار و اسماعیل جی آپ حضرات کے پاس آرہے ہیں ان کی رہنمائی فرمائیں، چوں کہ یہاں چورو میں جلسہ عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سلسلہ میں حضرت علامہ عبید اللہ صاحب حیدری مدظلہ العالی کو دعوت دے رہے ہیں، ان کو صحیح پتہ بتائیں۔

نیز یہ اپنے خاص معتقدین میں سے ہیں ان کو جبہ شریف اور حضرت صوفی حمید الدین قدس سرہ کے آستانہ عالی پر جانے کے لیے ہدایات ورہنمائی فرمائیں، عین نوازش ہوگی۔ اہل و عیال خصوصاً عزیزی عبد القادر سلمہ کو پیار۔ احباب و رفقا کو سلام عرض ہے بچوں کو جلد بھیج دینا۔

فقط والسلام۔

محمد مقصود عالم اشرفی

خادم القراء مدینۃ العلوم چورو۔ ۱۸،۰۹،۹۳

مولانا خواجہ منشی محمد حسن سنبھلی

محلہ دیپا سرائے مکہ مسجد سنبھل ضلع مرادآباد یوپی

تعارف:۔

آپ کا تعلق شہر سنبھل سے ہے۔ یکم جنوری ۱۹۳۰ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔ عصری تعلیم کے ساتھ دینی ضروری تعلیم بھی حاصل کی۔ اجمل العلماء مفتی اجمل حسین سنبھلی علیہ الرحمۃ اور دیگر اکابر و مشاہیر علما کی صحبت اختیار کی۔ ۲۳/ سال اجمل العلوم سنبھل کی سفارت کی خدمت سرانجام دی۔ بعدہ ۲۷/ سال دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف کی سفارتی ذمہ داری نبھائی۔ حضور سرکار کلاں علیہ الرحمۃ سے مرید اور حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے طالب ہوئے۔

۲/ رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ / اپریل ۲۰۲۱ء کو وفات پائی۔

خطوط:۔

①

مکرمی محترمی جناب مولانا ولی محمد صاحب رضوی!

مزاج شریف!

گذارش یہ ہے کہ آپ کا خط آیا پڑھ کر حالات سے آگاہی ہوئی۔ اور کوئی کام ہو تو لکھنا خادم حاضر ہے۔ اور آپ کو آرام ہے یا نہیں؟ ان شاءاللہ آپ کو آرام ہو گیا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت یاب رکھے اور عمر دراز کرے آمین، تاکہ آپ دین کی خدمت کرتے رہیں۔ مولانا غلام محمد صاحب اجملی حاجی محمد سردار پاکیزہ اور مستری مختار احمد صاحب اور جو بھی حضرات یاد کرتے ہوں ان سب کی خدمت میں سلام عرض کرنا۔ اور پرسوں ہی محمد شفیع محمد انور آئے تھے وہ بھی دوا لے کر گئے ہیں۔ میں ان دونوں کو نہیں جانتا تھا مولانا غلام محمد صاحب کا پرچہ لے کر آئے تھے۔

فقط آپ کا مخلص ہمدرد

منشی خواجہ محمد حسن اشرفی سنبھلی

دیپا سرائے چوک سنبھل ضلع مرادآباد یوپی۔ ۱۱ر فروری ۱۹۸۳ء

②

مکرمی محترمی جناب مولانا صاحب!........ السلام علیکم!

مزاج شریف!

گذارش یہ ہے کہ آپ کا خط آیا حالات سے آگاہی ہوئی۔ دوائیوں کے ساتھ دونوں نسخہ اور پرچہ لکھ کر رکھ دیے تھے الگ الگ تھیلی میں غالباً وہ آپ کو نہیں ملے، اسی میں دوائیوں کی قیمت لکھی ہوئی تھی۔ بہر حال میں آج حکیم رئیس احمد صاحب کے یہاں پر جا کر دواخانہ سے رجسٹر لے کر دیکھا تو ۱۱، نومبر کو دوا لی تھی۔ مولانا ولی محمد صاحب کی دوا ایک ماہ یعنی ۳۰، یوم کی ۹۴، روپیے ہوئے اور محمد امین صاحب کی دوا ۲۰، یوم کی آئی ۶۱/۲۵، روپیے دونوں مل کر ہوئے ۱۵۵/۲۵ روپیہ رکشا کرایہ لوٹ گھوم ۳، روپیے، لہذا کل ہوئے ایک سو اٹھاون روپیہ چار آنہ۔

آپ حضرات کا نام اجمل العلوم پوسٹر میں شائع ہوا ہے ناظم صاحب نے آپ کو دعوت نامہ بھیجا ہے اور پوسٹر بھی آئیں گے۔ لہذا حضرت مولانا ظہور احمد و مولانا غلام محمد صاحب اور آپ تینوں حضرات تشریف لائیں۔ اور میرا ان حضرات سے سلام عرض کرنا۔ فقط آپ کا مخلص ہمدرد۔

منشی خواجہ محمد حسن اشرفی سنبھلی

۲۲؍ دسمبر ۱۹۸۶ء

(۳)

مکرمی محترمی جناب بھائی مولانا قاری ولی محمد صاحب رضوی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج شریف؟

گذارش یہ ہے کہ آپ کا خط آیا پڑھ کر حالات سے آگاہی ہوئی۔ آپ حضرات کی دعا سے صاحبزادی کی شادی خیر وعافیت کے ساتھ ہوگئی۔ سب سے بڑی بات یہ ہوئی کہ بارش نہیں ہوئی اس دن اور ادھر بارش کافی ہو رہی ہے۔ کئی سال میں ایسی بارش ہوئی ہے۔ ہم سب لوگوں کی دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں سرزمین راجستھان کو خوب پانی برسا کر سیراب کرے۔ خاص کر بیکانیر ناگور شریف، بالوترا علاقہ میں زیادہ سے زیادہ بارش ہو۔ اور "اجمل المقال" اور "عزم سفر حج" یہ دونوں رسالے بالکل نہیں ہیں کئی سال سے نہیں دستیاب ہو رہے ہیں اب چھپوانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ چھپ جانے کے بعد آپ کی خدمت اقدس میں روانہ کر دیے جائیں گے۔ اور عزیزی رمضان علی صاحب جملہ جامع مسجد کے نمازیوں کی خدمت میں سلام عرض کرنا اور آپ کے بچوں کو پیار عرض ہے۔ اور مفتی محمد اختصاص الدین صاحب اور حاجی معین صاحب سلام عرض کرتے ہیں آپ کی خدمت اقدس میں۔

اور کوئی خدمت ہو تو مطلع کرنا خادم حاضر خدمت ہے۔

فقط آپ کا خیر خواہ ہمدرد و مخلص دوست

منشی خواجہ محمد حسن اشرفی سنبھلی

محلہ دیپا سرائے چوک سنبھل ضلع مراد آباد یوپی۔ ۳۱؍ جولائی ۱۹۸۸ء

۵

مکرمی ومحترمی جانب مولانا مفتی ولی محمد صاحب!..... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج شریف؟

گذارش یہ ہے کہ آپ کا محبت نامہ دستی مجھ کو ملا پڑھ کر از حد مسرت حاصل ہوئی۔ اور بزرگوں کے آستانوں پر حاضری کا شرف حاصل ہوا آپ صاحبان کو۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ میں آپ سب کی حاضری قبول فرمائے۔ دوسرے آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے انتظام کردیا ہے ہم لوگوں کا، ہم لوگ بے حد مشکور ہیں۔ یہ آپ حضرات کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ اور میں تو آپ صاحبان کا خادم ہوں خدمت کا موقع بار بار دیتے رہیے گا اور میں خدمت کرتا رہوں گا ان شاء اللہ۔ اور کوئی بڑی خدمت کا موقع عنایت کیجیے گا میں حاضر خدمت تیار ہوں۔ باسنی میرا گھر ہے اور گھر والوں کی خدمت کرنا میرا فرض ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا ہے میری کہ آپ حضرات کو دین کی خدمت کرنے کا اور زیادہ حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ اہل باسنی جیسی دین کی خدمت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ایسا جذبہ ہر جگہ مسلمانوں کو دلائے۔ آپ حضرات سے میری یہی التجا ہے کہ میری صحت ٹھیک رہے۔ اور دین کی خدمت کرتا رہوں اور ساتھ خیریت سے ایمان پر خاتمہ ہوجائے۔ آپ حضرات میرے حق میں دعا کرتے رہیں۔ حافظ اللہ بخش صاحب خطیب نگینہ مسجد، مولانا غلام محمد صاحب اجملی اور مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ کی بارگاہ میں سلام عرض کرنا۔ ان کے صاحبزادے صاحب کو بھی سلام عرض کرنا، مولانا محمد فاروق صاحب، مولانا محمد علی صاحب وغیرہ سے میرا اسلام عرض کرنا اور جو حضرات آپ کی خدمت میں آکر بیٹھتے ہیں حفاظ وعلمائے کرام ان سب کو سلام عرض کرنا۔ اور خیریت سے مطلع کرنا۔ آپ اپنے نائب امام سے سلام عرض کرنا۔ فقط والسلام۔ نوٹ: مولانا مفتی محمد اختصاص الدین صاحب اجملی رضوی آپ کی خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں۔

مخلص منشی خواجہ محمد حسن اشرفی نوری

محلہ دیپا سرائے مکہ مسجد سنبھل ضلع مرادآباد یوپی

۴ر ستمبر ۱۹۹۳ء بروز ہفتہ

ن

مولانا سید نعیم اشرف اشرفی جیلانی

خانقاہ جائس شریف

تعارف:۔

آپ اپنی ننہال جائس ضلع رائے بریلی میں ۱۹/ اپریل ۱۹۲۵ء کو پیدا ہوئے۔ چھ سال کی عمر میں ناظرہ قرآن پاک مکمل کیا۔ جائس، لکھنؤ اور کچھوچھہ شریف وغیرہ مختلف شہروں کے مشہور اداروں میں درس نظامی کی تعلیم حاصل کی۔ اساتذہ میں حضور محدث اعظم ہند کچھوچھوی، فقیہ اعظم ہند حضرت مفتی عبد الرشید خان نعیمی فتح پوری، مفتی اعظم کانپور مفتی رفاقت حسین کانپوری اور امام النحو علامہ غلام جیلانی میرٹھی علیہم الرحمۃ جیسے مبارک نام شامل ہیں۔ نانا گرامی حضرت سید نقی اشرف اشرفی علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت حاصل کیا۔ تصوف سے زیادہ تعلق رہا۔ بہت سے تبلیغی دورے کیے۔ ۶/ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ / ۲۸/ جون ۲۰۱۲ء کو دنیائے فانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے۔ جائس ہی میں مدفون ہیں۔

مکتوبات:۔

۱
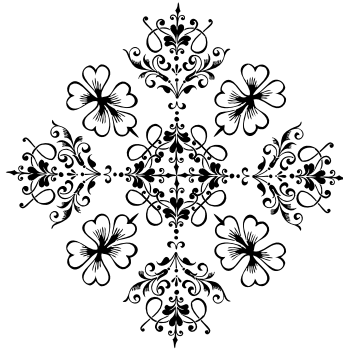
باسمہٖ تعالیٰ!

حضرت خطیب محترم!

آپ کا مکتوب دلنواز ہوا آپ سب کی خیریت پاکر مزید مسرت ہوئی علما اور اشرفیوں کی خیریت سے بھی آپ نے شاد فرمایا میں بہت مشکور ہوں۔

علامہ ظہور احمد صاحب اشرفی، مولانا ابو بکر صاحب اشرفی، مولانا سید محمد علی اشرفی، حافظ اللہ بخش صاحب رضوی، حافظ محمد اکبر صاحب رضوی اور تمام علما وارباب سلاسل جو جناب سے تعلق خاطر رکھتے ہوں ستارس آف منڈل کے احباب اور دیگر تنظیموں کے وہ تمام لوگ جو علما اور مشائخ سے رابطہ رکھتے ہوں۔ نیز جن کے یہاں شب میں دعوت تھی اور کھانا بالا خانے پر کھایا گیا تھا وہ خود اور ان کے اہل وعیال کے لیے دعائیں ہیں آپ بھی ساتھ تھے۔

نعیم اشرف جیلانی

۲۷/ فروری ۱۹۸۲ء

۲

حضرت مولانا ولی محمد صاحب رضوی زیدت معالیکم!

کل آپ کا جوابی پوسٹ کارڈ آیا، چوں کہ آج ہی احمد آباد سے روانگی ہے اس لیے جواب سے مطلع کر رہا ہوں۔ دو نقش روانہ ہیں۔ جس نقش پر نیچے بحفظ سیدنا اشرف لکھا ہے اسے موڑ کر گلے میں اور دوسرے نقش کو کمر میں بائیں طرف باندھیں۔ گلے والی تعویذ تو ملتے ہی پہن لیں، مگر کمر والی تعویذ حمل کے تیسرے مہینے شروع ہوتے ہی بائیں طرف باندھیں جب تک ضرورت نہ پڑے اسے احتیاط سے رکھیں۔ تعویذ میں دونوں ہی موم جامے میں لپیٹ کر سبز رنگ کے کپڑے میں اس کو استعمال کریں۔ ایک چھٹانگ گول مرچ اور ایک چھٹانک اجوائن صاف کر کے، گیارہ بار سورہ فاتحہ سے بسم اللہ کے پڑھ کر دم کریں۔ چار دانہ گول مرچ اس کے بقدر اجوائن ایک چھوٹی پڑیا (کاغذ میں لپیٹ کر) اس میں رکھیں یہی کھانے کی مقدار ہے۔ دو وقت صبح ناشتہ کے آدھ گھنٹہ بعد۔ شام کو تقریباً

چار بجے، دووقت استعمال کریں تیسرے ماہ سے ساتویں ماہ تک پھر بند کردیں۔ محترم المقام حضرت مولانا ظہور احمد صاحب اشرفی جناب مولانا ابوبکر صاحب اشرفی حافظ مولوی سعید احمد صاحب اشرفی ،رمضان علی صاحب اور جناب الحاج امین صاحب سے میرا سلام دعائیں۔

نعیم اشرف جیلانی

۱۷/ دسمبر ۸۵ء احمد آباد

۳

عزیز گرامی!........ بہت بہت دعائیں!

اب میں ۱۸، ۱۹/ جنوری ۱۹۸۶ء کی درمیانی شب میں بہ امن وعافیت آگیا ہوں۔ ہفتہ عشرہ قیام کر کے دیہاتی حلقہ ارادت میں سفر کرنے کا پروگرام ہے۔ لیکن اس سفر میں مکان سے برابر آنا جانا اور رابطہ قائم رہے گا۔ آپ کو اور علمائے کرام حضرات اور اشرفی حضرت کو بہت بہت دعائیں۔

فقط صد دعائیں۔

دعاگو: سید شاہ نعیم اشرف اشرفی الجیلانی

سجادہ نشین جائس ضلع رائے بریلی یوپی۔ ۱۹۸۶/۱۰/۲۶

۴

باسمہٖ تعالیٰ!

عزیز القدر والمرتبت جناب مولانا ولی محمد صاحب رضوی زیدت معالیکم!

بعد ماھوالمسنون!

خدا کرے کہ آپ مع الخیر ہو اور وہیں فقیر بھی اپنی ضعف و پیری کے ساتھ جیسا ہے لائق صد شکر ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی عزت و احترام سے نوازے۔ اور مع متعلقین شاد و خرم رہیں۔ مصلیان مسجد سے ایک وقت میرا سلام کہہ دیں مشکور ہوں گا۔ اپنے مخصوص احباب و اہل وعیال سے دعائے فقیر۔

دعاگو: نعیم اشرف جیلانی

از جائس۔ ۱۵/ جون ۱۹۹۲ء

۵

باسمہٖ تعالیٰ!

حضرت مولانا ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی زیدک معالیکم!

۲۷،۲۸،۲۹/محرم،۱۵،۱۶،۱۷/جون کو عرس شریف غوث العالم محبوب یزدانی مخدوم سید اشرف جہانگیر قدس سرہٗ میں آپ کی شرکت کا بے حد متمنّی ہوں۔ آپ کی آمد سے بہت بہت خوشی ہوگی۔ مصلیان جامع مسجد سے میرا سلام۔

دعاگو: **نعیم اشرف جیلانی**

از ممبئی۔ سجادہ نشین۔ ۱۱/محرم الحرام ۱۴۱۷ء

۶

محترم المقام جناب مولانا ولی محمد صاحب رضوی!

سلام ودعائے رحمت

جناب مولانا محمد ابوبکر اشرفی کا خط آیا اور باتوں کے ساتھ آپ کی علالت اور دس دنوں جودھپور سٹی ہسپتال میں رہ کر خیریت سے واپس آنے کی اطلاع دی۔ آپ کی تکلیف سے دل بے چین ہوا مولیٰ تعالیٰ آپ کو صحت عاجل عطا فرمائے تاکہ آپ مذہب وملت کی بیش از بیش خدمت کرسکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توانائی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

متعلقین سے میری بہت دعائیں۔

اپنے محبان سے کسی وقت میرا سلام پیش فرمائیں۔

وبعد الختام تفضلوا فائق الاحترام

نعیم اشرف جیلانی

اکتوبر ۹۶ء

مفتی محمد نظام الدین رضوی مصباحی

صدر شعبہ افتا جامعہ اشرفیہ مبارکپور

تعارف:۔

آپ کی پیدائش ۱۳۷۷ھ مطابق ۲/مارچ ۱۹۵۷ء کو بھوجولی پوکھراٹولہ ضلع دیوریا ،میں ہوئی۔گیارہ سال کی عمر میں تعلیمی ابتدا ہوئی۔۱۹۷۲ء میں ضلع بستی کے مدرسہ انجمن معین الاسلام میں داخلہ لیا اور درس نظامی کی تعلیم شروع کی۔ہدایہ النحو وغیرہ کتابیں یہیں پڑھیں۔اس وقت درس گاہی علما میں امام العلما مفتی شبیر حسن رضوی علیہ الرحمۃ کی بڑی شہرت تھی آپ نے جب سنا تو ۱۹۷۳ء میں امام العلما علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں اکتساب علم وکسب فیض کے لیے مدرسہ عزیز العلوم نانپارہ ضلع بہرائچ شریف حاضر ہوگئے۔کافیہ، شرح جامی اور تفسیر جلالین وغیرہ کتابیں امام العلما سے پڑھیں اور ۱۹۷۶ء میں درجہ فضیلت کے لیے جامعہ اشرفیہ مبارک پور چلے گئے وہاں درجہ فضیلت سے درجہ تخصص تک چار سال پڑھائی کی ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء میں سندو دستار افتا سے سرفراز ہوئے۔

اساتذہ میں امام العلما کے علاوہ

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی، بحر العلوم مفتی عبد المنان اعظمی، شیخ القرآن علامہ عبد اللہ خان عزیزی علیہم الرحمۃ اور حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ اعظمی دام ظلہ کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل تذکرہ ہیں۔

حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت حاصل ہے۔

بعد فراغت جامعہ اشرفیہ ہی میں تدریس وفتوی نویسی کے لیے آپ کا تقرر ہوگیا۔

شارح بخاری کے زیر تربیت فتوی نویسی شروع کی اور ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء تک مسلسل بیس سال شارح بخاری کی نگرانی میں فتوے لکھتے رہے۔اب تک کئی ہزار فتاوی تحریر فرما چکے ہیں۔مزید سلسلہ جاری ہے۔

کئی تحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں۔بہت سے مضامین ومقالات تحریر کر چکے ہیں۔

مکتوب:۔

گرامی منزلت!.......... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماہ رجب ۱۴۲۵ھ میں مجلس شرعی کے گیارہویں سمینار کے سوال نامے آپ کی خدمت میں ارسال کیے گئے تھے، جن کا حل عصر حاضر میں امت مسلمہ کی اشد ضرورت ہے، اور ظاہر ہے کہ آج کے دور قحط الرجال میں اجتماعی غور وفکر کے ذریعہ ہی تنقیح حق، ممکن ہے، اس لیے اس خصوص میں آپ کے جوابات بڑی اہمیت کے حامل ہوں گے۔ ہمیں آپ کی مخلصانہ کاوشوں سے توقع ہے کہ اس طویل عرصے میں آپ نے ان مسائل پر غور وخوض فرماکر تحقیق مکمل فرمالی ہوگی، اگر آپ اسے قلم بند بھی فرماچکے ہوں تو مجلس کو ارسال فرماکر ممنون فرمائیں۔

بصورت دیگر عرض ہے کہ آپ اپنے قیمتی اوقات کا ایک حصہ اس کارِ اہم کے لیے بھی کچھ دنوں تک ضرور خاص فرمالیں جس میں آپ ان مسائل کی تحقیق وتنقیح فرماکر تشفی بخش جواب مرتب فرماسکیں، اور برائے کرم پوری کوشش فرمائیں کہ ۲۵/ ذی الحجہ ۱۴۲۵ھ تک مجلس کو آپ کے جوابات ضرور موصول ہوجائیں تاکہ ہمیں اگلے انتظام میں سہولت ہو۔

خدا کرے آپ کا مزاج شریف بعافیت ہو۔

فقط والسلام۔

محمد نظام الدین مصباحی رضوی

ناظم: مجلس شرعی

۳/ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ

مولانانسیم رضاضیائی گھوسوی

تعارف:۔

گھوسی ضلع مئو میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ابتدا سے فضیلت تک کی تعلیم حاصل کی۔ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ سے مرید ہوئے اور حضور محدث کبیر دام ظلہ سے طالب ہیں۔ عمر لگ بھگ ۷۵ / سال ہے۔فی الحال لقوہ کے مرض میں مبتلا ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفاو صحت و سلامتی عطا فرمائے۔

خطوط:۔

۱

محترم و مکرم حضرت صوفی باصفا مولانا صوفی ولی محمد صاحب قبلہ پیش امام جامع مسجد باسنی!

سلام ورحمت

سب خیریت ہے۔آپ کی خدمت میں اس کے قبل ایک لفافہ ارسال کیا تھا مگر اب تک جواب نہیں آسکا میں جواب کا شدت سے انتظار ہی کرتا رہے گا۔ حضرت مخدومہ دادی جان اہلیہ محترمہ حضور صدرالشریعہ علیہ الرحمہ اس وقت ٹھیک ہیں اور تمام معاونین جامعہ کے حق میں دعا گو ہیں۔آپ خصوصی توجہ فرمائیں۔ حضور محدث کبیر صاحب قبلہ بھی یاد کرتے ہیں اور سلام ودعا سے نوازا ہے امسال بھی آپ کا پتہ دیا ہے اور فرمارہے تھے کہ اگر آپ خود ہی جامعہ امجدیہ رضویہ کی ضرورتوں کو سمجھیں تو یہ اور اچھی بات ہے چہ جائے کہ میں جامعہ کا تعارف کراؤں۔ اللہ تعالیٰ اہل سنت کا بول بالا فرمائے۔ان شاء اللہ تعالیٰ میں ۲۰ / رمضان المبارک تک آؤں گا توجہ فرمائیں گے تمام احباب کو سلام۔

محمد نسیم رضا مولانا امجد علی روڈ
پوسٹ ضلع مئو یوپی گھوسی ۔۹۳/۱/۸

۲

بخدمت اقدس حضور مفتی صاحب قبلہ!.........السلام علیکم!

الحمدللہ!آپ کی دعاؤں سے بخیر ہوں۔ مولانا رضوان صاحب کے بدست خط ملا اسی درمیان ۲، لڑکے سلیم وغیرہ میرے وہاں مبارکپور سے گھومنے آئے آپ کے خط کی تکمیل کے لیے آپ کے باسنی کے دونوں لڑکوں کو لے کر قادری منزل حاضر ہوا، اتفاق سے حضرت مولانا غلام آسی پیا بھی موجود تھے ان سے بچوں کا تعارف کر کے ملایا اور بچوں کو ساتھ میں لے کر حضرت دادی جان کی خدمت میں حاضری دی، آپ کے لیے اور مولانا ظہور صاحب قبلہ حافظ سعید صاحب مولانا اللہ بخش صاحب پورے اہل باسنی کے حق میں دعائیں کروائیں۔

آپ کی بزرگی ماشاءاللہ آپ باسنی سے خط لکھ رہے ہیں اور آپ کے وہاں کے بچوں کو یہ ذوق پیدا ہو گیا کہ چلو آج نسیم بھائی کے وہاں چھٹی میں گھوم کر آجائیں اللہ کے نیک بندوں کا معاملہ ہی ایسا ہوتا ہے جسے دنیا کرامت کے نام سے یاد کرتی ہے آپ کے وہاں کے بچے اس کے شاہد ہیں۔ ماشاءاللہ رمضان المبارک میں سب معاملہ سامنے ہو گیا، نصاب تعلیم بہت جلد روانہ کروں گا۔

ممتاز الفقہا پیر طریقت محدث کبیر حضرت علامہ صاحب قبلہ سے ملاقات کے لیے ہم لوگ ترس جاتے ہیں جب کہ ان کے گھر کا راستہ ہم لوگوں کے گھر سے ہو کر جاتا ہے۔ پتہ چلا کہ حضرت تشریف لاتے ہیں جانے پر معلوم ہوا کہ ابھی پروگرام پر چلے گئے۔ زیارت کے لیے آنکھیں ترس جاتی ہیں۔ بہر حال ان شاءاللہ تبارک وتعالیٰ حکم کی تعمیل ضرور کروں گا۔

حضرت مولانا ظہور احمد صاحب قبلہ اور حافظ سعید، مولانا اللہ بخش صاحب وغیرہم سے بہت بہت سلام عرض کریں، باسنی کے سبھی بچے بہت مزے سے ہیں آکر ان بچوں کی خیریت معلوم کرتا رہتا ہوں اہل باسنی کو سلام عرض کر دیں۔

محمد نسیم رضا

۳۰/۱۱/۹۳

۳

محترم ومکرم حضرت رئیس الاصفیاعلامہ مفتی صوفی ولی محمد صاحب رضوی مدظلہ العالی!

الحمدللہ آپ کی دعاؤں سے بخیر ممبئی پہنچا ہر طرح کا آرام ہے۔ اب ان شاءاللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی زیارت ۱۰،۱۱/ مارچ عرس فقیہ اعظم حضور صدرالشریعہ کے موقع پر ہوگی، احباب بھی ساتھ میں ہوں گے۔ ہم سب کے لیے مفید تر ہوگا، فقیر کو خدمت کا موقع بھی ملے گا۔ ناچیز کو دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

جامعہ کی طرف آپ کی توجہ اس کی ترقی کی ضامن ہے۔ حضور صدرالشریعہ آپ کو آپ حضور صدرالشریعہ کو کیا دیں گے وہ آپ اور حضور صدرالشریعہ جانیں بس اپنا معاملہ یہ ہے کہ ؎

بد ہیں تو آپ کے ہیں بھلے ہیں تو آپ کے
آقا حضور اپنے کرم پر نظر کریں

ہم سب لوگ سیدنا اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے سے ملے جلے ہیں۔ دعا کریں کہ ہم لوگوں کو اپنے غلاموں میں قبول فرمائیں آمین۔

فقیر محمد نسیم رضا قادری نوری ضیائی

مور لینڈ روڈ، ممبئی۔ ۲۵/ رمضان المبارک

۴

محترم ومکرم حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب قبلہ!......... سلام ورحمت!

سب خیریت ہے آپ کی خیریت نہیں معلوم ہو سکی، جب کہ آپ کے پاس میں نے کئی خطوط بھیجے۔ اب جے پور بھیلواڑہ، چتوڑ گڑھ وغیرہ شاید دورے پر ممتاز الفقہاء رئیس المناظرین فاتح افریقہ آبروے سنیت شہزادہ صدرالشریعہ محدث کبیر حضرت علامہ مفتی ضیاءالمصطفیٰ صاحب قبلہ جارہے ہیں آپ لوگ بھی کوشش کر کے حضرت کو باسنی لے جائیں۔ شاید گیارہ ربیع الاول شریف کو بھیلواڑہ میں رہیں گے پھر چتوڑ گڑھ، آپ لوگوں کو صحیح معلوم ہوگا جملہ احباب کو سلام عرض کریں۔

اہل جامعہ آپ کو اور اہل باسنی کو سلام عرض کرتے ہیں۔ یہاں پر تو آپ کی کرامت کے لوگ قائل ہو گئے۔ وہ تفصیل میں آئندہ والے خط میں بتاؤں گا۔ میں نے آپ کی کچھ باتیں بتائیں۔

بہر حال آپ حضرات کے تعاون سے جامعہ ۲/ منزلہ بن کر تیار ہو گیا جب کہ ابھی اس کے حساب سے کچھ بھی نہیں ہوا ہے۔

فقط خادم: محمد نسیم رضا قادری

جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی

۵

محترم و مکرم حضرت علامہ سیدی صوفی مفتی ولی محمد صاحب قبلہ مد ظلہ العالی!

الحمد للہ سب خیریت ہے۔ آپ کا شفقت نامہ ملا خوشی ہوئی۔ میں نے سنا ہے کہ شہزادہ صدر الشریعہ آبروے سنیت مظہر اعلیٰ حضرت غزالی دوراں فاتح افریقہ ممتاز الفقہا محدث کبیر حضرت علامہ الشاہ الحاج مفتی ضیاء المصطفیٰ صاحب قبلہ مد ظلہ العالی گیارہ ربیع الاول شریف کو باسنی تشریف لے جا رہے ہیں۔ ابھی تو حضرت لندن کے دورے پر گئے ہیں، دیکھیے بے شک آتے ہی آکر باسنی کو رونق بخشیں تو آپ خلافت کے لیے حضرت سے درخواست کریں اور مریدین کا حلقہ بھی وسیع کریں۔ مخصوص دعاؤں میں فقیر کو یاد رکھیں۔ اہل جامعہ اور قادری منزل میں لوگ سلام پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ حضرت والا کا مزاج شریف بھی بخیر ہوگا۔

جواب کا منتظر

محمد نسیم احمد قادری نوری ضیائی

۶

محترم و مکرم فرماں حضور سیدی صوفی صاحب قبلہ مد ظلہ العالی!

الحمد للہ سب خیریت ہے۔ باسنی گیا سوچا تھا کہ اب کی مرتبہ زیادہ فیض حاصل کروں گا، مگر ممبئی کے سفر نے ملنے نہ دیا، کچھ انتظار بھی کیا مگر مایوسی رہی، پھر جلدی سے بھاگ کر ممبئی پہنچا مگر حضور کی واپسی ہو چکی تھی اگر ممبئی میں ملاقات ہو گئی ہوتی تو بہت اچھا کام ہو گیا ہوتا۔ اب اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کب ملاقات ہوگی۔ کسی دن حضور خواب ہی میں آپ جلوہ دکھاتے کتنی حسرتیں دل میں تھیں۔ پھر شادی پر بھی بہت انتظار کیا گیا میں امام صاحب سے بہت اصرار کر کے آیا تھا کہ ضرور بھیج دیں۔ الحمد للہ آپ حضرات کی دعاؤں سے بفضلہٖ تعالیٰ بہت خوش اسلوبی سے کام ہو گیا کیوں نہ ہو جب

آپ ہی حضرات کی سرپرستی میں کیا تھا تو یہی اعتماد تھا اچھے لوگوں کے ساتھی کا مطلب ہی یہی ہے مجھے آپ پرناز ہے۔ میں نے سرپرستی آپ حضرات کی قبول کرلی تھی۔ آئندہ دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں۔ حضرت کی بارگاہ میں ایک رسید ہے حضرت اپنے دست اقدس سے کاٹتے رہیں۔ عرس امجدی جمعہ سینیچر تھا بہت سے علماے کرام تشریف لائے اور حضور صدرالشریعہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کیا، ایسے موقع پر آپ حضرات کی یاد بہت آئی ہے۔ جملہ احباب ومتعلقین کو سلام بس اور حضور محدث کبیر صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے دست مبارک پر باسنی میں کچھ لوگوں کو بیعت کرادیں۔

محمد نسیم رضا قادری

(۷)

محترم ومکرم حضرت علامہ مفتی صوفی ولی محمد صاحب قبلہ!........ سلام ورحمت!

سب خیریت ہے آپ کے ۳، خط ملے ۲، دستی ایک پوسٹ کے ذریعہ مگر کچھ پتہ نہیں چلا۔ آپ کی کتابیں مل گئی ہوں گی میں نے اعظمی بک ڈپو میں معلوم کیا تو پتہ چلا کہ کچھ لوگ باسنی سے آئے تھے وہ لوگ لے گئے۔ اِدھر بارش بہت کم ہے تقریباً سوکھا پڑ گیا ہے۔ اُدھر کا کیا حال ہے! جامعہ کی تعمیر مسلسل جاری ہے آپ حضرات کی دعاؤں اور تعاون کا ثمرہ ہے۔

حضرت علامہ محدث کبیر صاحب قبلہ افریقہ سے واپس آگئے بہت کامیاب مناظرہ کرکے آئے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ شکست فاش باطل مذہبوں کی ہوئی۔ آج پوری دنیا میں سنیت کی آبرو ہیں۔ کوئی وہابی اب ان کے سامنے نہیں آتا گھوسی میں بھی انہوں نے چیلنج کیا اور پوسٹر نکلوایا کہ دیوبندی مولویوں کو مناظرہ کی دعوت اور وہ لوگ پہلے اپنے آپ کو مسلمان ہونا ثابت کریں کوئی سامنے نہیں آتا سب دم دبا کر بھاگتے ہیں۔ ابھی حضرت کرناٹک کے دورے پر ہیں جملہ احباب کو سلام۔

محمد نسیم رضا قادری

۵

جامع معقولات و منقولات علامہ ہاشم نعیمی نوری

سابق پروفیسر معقولات جامعہ نعیمیہ مرادآباد

تعارف:۔

ضلع مرادآباد کے مشہور قصبے اکبرآباد، میں ۱۳۵۶ھ /۱۹۳۷ء میں آپ کی ولادت ہوئی۔ مقامی مکتب میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ جامع مسجد بھوج پور مرادآباد میں تیرہ سال کی عمر میں قرآن کریم کا حفظ مکمل فرمایا۔ اعدادیہ سے رابعہ جماعت تک درس نظامی کی تعلیم جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں حاصل کی پھر دارالعلوم مظہر اسلام بریلی شریف میں داخلہ لیا اور تین سال تک یہاں اکتساب علم فرمایا۔ دورہ حدیث کے لیے جامعہ نعیمیہ لوٹ آئے اور یہیں سے ۱۳۷۸ھ /۱۹۵۹ء میں سند و دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

اساتذہ میں شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی، علامہ غلام جیلانی میرٹھی، علامہ مبین الدین محدث امروہوی، علامہ حبیب اللہ نعیمی، حضور تحسین ملت علیہم الرحمۃ جیسی مبارک شخصیات کے نام قابل ذکر ہیں۔

بعد فراغت شوال المکرم ۱۳۷۸ھ /اپریل ۱۹۵۹ء کو جامعہ نعیمیہ ہی میں بحیثیت مدرس تقرر عمل میں آیا۔

تب سے آخر حیات تک جامعہ ہی میں تدریسی خدمت انجام دی۔ بہت سے علوم و فنون پر دسترس حاصل تھی البتہ معقولات میں زبردست عبور تھا اسی لیے اہل علم میں پروفیسر معقولات کے لقب سے مشہور ہوئے۔ درسگاہی اعتبار سے ملک بھر میں آپ کی شہرت تھی۔ ملک کے بہت سے نامور علما آپ کے تلامذہ کی فہرست میں شامل ہیں۔ علما میں ممتاز مقام کے حامل تھے۔ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت حاصل کیا اور سرکار کلاں علیہ الرحمۃ سے طالب ہوئے۔ اور دونوں بزرگوں سے تمغہ اجازت و خلافت بھی حاصل کیا۔

درس و تدریس سے خصوصی لگاو کی وجہ سے تصنیفی کاموں کی طرف توجہ نہیں رہی البتہ بہت

سے علمی و تحقیقی مضامین و مقالات ضرور تحریر فرمائے۔ خطابت میں خوب ملکہ حاصل تھا علما کی محفل ہو یا عوامی جلسہ ہر محفل کو اپنے رنگ میں رنگنے کا ہنر رکھتے تھے۔ خواص و عوام میں یکساں مقبول تھے۔ خوش فکر، خوش طبیعت و خوش مزاج ہونے کے ساتھ سب کے لیے ہمدرد و مہربان بھی تھے۔ ۲۱؍ شوال المکرم ۱۴۴۳ھ ؍ ۲۳؍ مئی ۲۰۲۲ء دوشنبہ کی صبح کو پانچ بجے وصال فرمایا۔ مولانا اکبر علی نعیمی استاد جامعہ نعیمیہ مرادآباد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آبائی وطن اکبر پور ہی میں تدفین عمل میں آئی۔

گرامی نامہ:۔

گرامی قدر و منزلت علی جناب مولانا ولی محمد صاحب خطیب و امام جامع مسجد باسنی!

ہدیہ سلام مسنون!

خیریت طرفین مطلوب!

گذارش یہ ہے کہ ندامت و معذرت کے شدید احساس کے ساتھ آپ کی خدمت میں یہ معذرت نامہ ارسال کر رہا ہوں۔ پہلی بات تو یہ کہ ایسے موقع پر آپ کی فرمائش موصول ہوئی کہ میں انتہائی عجلت میں اپنی طبیعت کو آمادہ سفر کر سکا، پھر تیاری کر کے حکم کی تعمیل کے لیے روڈویز پر پہنچا تو دیوالی کا دوسرا دن ہونے کی وجہ سے انتشار تھا کہ اطمینان سے کھڑے ہو کر سفر کرنا بھی مشکل ہوا تھا، واپس اپنی قیام گاہ پر لوٹ آیا۔ پھر ایفاے وعدہ کی ذمے داری کا احساس بیدار ہوا تو دوبارہ ہمت کر کے ٹرین پکڑنے کے لیے ریلوے اسٹیشن پہنچا مگر ٹرین کا بھی وہی حال تھا لوگ ٹرین کی چھت پر اور ڈالے پر لٹک کر سفر کر رہے تھے۔ بالآخر اب ارادہ سفر ملتوی کرنے کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں تھا۔

حضرت مہتمم صاحب سے ملاقات کے بعد آپ کے انتظار کی کیفیت معلوم کر کے مزید افسوس ہوا۔ اب ان شاء اللہ العزیز کبھی موقع ملا تو تلافی کے لیے حاضری کی سعادت حاصل کروں گا۔

احباب کی خدمت میں سلام عرض کر دیں۔ والسلام۔

محمد ہاشم غفرلہ

۱۴/۱۱/۹۱

ی

رئیس التحریر علامہ یٰسین اختر مصباحی

بانی دار القلم، نئی دہلی

تعارف:۔

۱۲؍ فروری ۱۹۵۳ء کو ضلع مئو کے قصبہ خالص پور ادری میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ مدرسہ بیت العلوم ادری میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ مدرسہ ضیاء العلوم ادری اور مدرسہ ضیاء العلوم خیر آباد میں متوسطات تک عربی وفارسی کی کتابیں پڑھیں۔ بعدہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں داخل ہو کر فضیلت تک کی تعلیم مکمل کی۔ ۱۹۷۰ء میں دستار بندی ہوئی۔ اس کے بعد لکھنؤ یونیورسٹی وغیرہ سے بی اے وغیرہ کیا۔

دار العلوم غریب نواز الہ آباد، جامعہ اشرفیہ مبارک پور اور جامعہ ملیہ اسلامیہ وغیرہ مشہور اداروں میں تدریسی فرائض انجام دیے۔ ماہنامہ حجاز جدید دہلی اور ماہنامہ کنز الایمان کے مدیر رہے۔ کئی درجن معلوماتی کتابیں تصنیف کیں۔ بہت سے مضامین ومقالات تحریر کیے۔ دہلی میں دار القلم کے نام سے ایک تعلیمی واشاعتی ادارہ قائم کیا اور تاحیات اسی ادارے سے تحریری واشاعتی خدمات سر انجام دیتے رہے۔ کچھ ماہ سے طبیعت علیل چل رہی تھی اسی کے چلتے کل ۱۶؍ شوال المکرم ۱۴۴۴ھ مطابق ۷؍ مئی ۲۰۲۳ء رات ۹؍ بج کر ۵۰۔ منٹ پر آپ دار فنا سے دار بقا کو کوچ کر گئے۔

مکتوبات:۔

۱

جناب مولانا ولی محمد صاحب رضوی خطیب وامام جامع مسجد باسنی ناگور شریف!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

دار القلم دہلی کا تاریخ ساز منصوبہ اور اس کے لیے تین ہزار گز زمین کے حصول کی خبر ماہنامہ حجاز جدید کے ذریعہ مل چکی ہوگی۔ بقر عید بعد جودھپور کے ایک دورے کا ارادہ ہے اگر آپ مناسب سمجھیں تو اسی سفر میں باسنی بھی حاضر ہو جاؤں، حضرت مولانا ظہور احمد اشرفی صاحب سے مشورہ

کر کے مثبت جواب عنایت فرمائیں۔ جملہ احباب اہل سنت کو سلام عرض ہیں۔ فقط والسلام۔

الداعی: اختر الاعظمی

حجاز جدید۔ نئی دہلی۔ ۹۱ء۰۶ء۰۳

۲

مکرمی مولانا ولی محمد رضوی صاحب خطیب وامام جامع مسجد باسنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبر کاتہ!

دہلی میں بڑی سرسری ملاقات رہی، کچھ بات نہ ہوسکی، سنی تبلیغی جماعت کی سرگرمیوں کے بارے میں بھی کبھی کچھ خبر نہیں ملتی۔ ماہنامہ حجاز کے خریدار کی مدت خریداری ختم ہوچکی ہے۔ اس کے لیے آپ نے یہ خدمت انجام دی تھی کہ خریداروں سے رقم وصول کر کے یہاں ارسال فرمایا تھا۔ اب بھی یہ خدمت آپ ہی کے سپرد ہے ایک دینی خدمت سمجھ کر اسے انجام دے ڈالیے۔ مولانا ظہور احمد اشرفی ودیگر حضرات سے سلام کہیں۔ والسلام۔

اختر مصباحی عفی عنہ

۹۷/۱۱/۲۹

۳

عزیزان گرامی مولانا ولی محمد رضوی و مولانا ابوبکر اشرفی صاحب باسنی ضلع ناگور شریف راجستھان!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبر کاتہ!

اسحاقیہ جودھپور کی گفتگو کے مطابق الجامعۃ القادریہ دارالقلم دہلی کے استاد مولانا محمد تعلیم رضا مصباحی کو آپ حضرات کے یہاں بھیج رہا ہوں خصوصی توجہ دے کر باسنی میں مالی تعاون کا انتظام کریں۔ اور دوسری جگہوں پر جہاں مناسب اور مفید سمجھیں سفارشی خط دے کر انہیں بھیجیں۔

دارالقلم ایک اہم علمی وفکری اور تعلیمی ادارہ ہے اِس وقت اور آئندہ بھی آپ حضرات کو اِس کا خصوصی تعاون کرنا اور کرانا ہے۔ احباب ومخلصین اہل سنت کو سلام کہیں۔ والسلام۔

اختر مصباحی عفی عنہ

۵ ؍ رمضان ۱۴۲۱ھ

مولانا یامین نعیمی سنبھلی علیہ الرحمۃ

سابق مہتمم جامعہ نعیمیہ مرادآباد

تعارف:۔

شہر سنبھل کے محلہ دیپاسرائے میں ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۷/جولائی ۱۹۳۹ء بروز جمعرات آپ کی پیدائش ہوئی۔ ناظرہ قرآن اور ابتدائی کتابیں اپنے تایا گرامی حضرت مفتی محمد یونس نعیمی علیہ الرحمۃ سابق مہتمم جامعہ نعیمیہ مرادآباد سے جامعہ نعیمیہ ہی میں پڑھیں۔ ۱۹۴۵ء میں باضابطہ جامعہ نعیمیہ میں داخلہ لیا۔ دوران تعلیم چند سال بیماری کی وجہ سے تعلیم موقوف رہی اور روبصحت ہونے کے بعد پھر جامعہ نعیمیہ میں پہنچ کر درس نظامی کی تمام کتابیں مکمل کیں۔ ۹/اکتوبر ۱۹۶۱ء میں جامعہ نعیمیہ سے سند ودستار فضیلت سے نوازے گئے۔

آپ نے جن اساتذہ سے اکتساب علم کیا ان میں سے چند یہ ہیں:

مفتی یونس نعیمی سنبھلی سابق مہتمم جامعہ نعیمیہ مرادآباد، محدث سہسرامی علامہ وصی احمد سہسرامی، مفتی حبیب اللہ نعیمی، مفتی طریق اللہ نعیمی، مولانا قاضی محمد حسین ماتی پوری مرادآبادی، حافظ وقاری علی حسین بستوی، علیہم الرحمۃ۔

بعد فراغت ۱۹۶۲ء میں "مدرسہ انجمن اہل سنت" بلاری مرادآباد میں بحیثیت مدرس آپ کا تقرر ہوا۔ گیارہ سال وہاں درس وتدریس کے فرائض ادا کیے۔ اور پھر تایا گرامی کے وصال کے دوماہ بعد شوال ۱۳۹۳ھ مطابق اکتوبر ۱۹۷۳ء کو بحیثیت مدرس جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں آپ کا تقرر ہوا۔ ۲/جون ۱۹۷۵ء کو آپ نائب مہتمم ہوئے اور پھر مفتی حبیب اللہ نعیمی کے وصال کے بعد ۱۴/اکتوبر ۱۹۷۶ء کو آپ کو مستقل عہدہ اہتمام تفویض ہوا۔ تاحیات آپ اس عہدے پر برقرار رہے۔

حضور سرکار کلاں علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت وخلافت حاصل تھا۔ ۱۹۷۸ء اور ۱۹۸۰ دومرتبہ سفرحج وزیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔ ۱۹۶۲ء میں آپ کا نکاح ہوا۔ اولاد میں دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہوئیں۔ سنبھل، بلاری، مرادآباد اور دہلی میں طباعتی واشاعتی مکتبے قائم کیے۔ تاحیات مذہب ومسلک کی بے لوث خدمات میں مصروف رہے۔ جامعہ نعیمیہ کی تعلیمی وتعمیری ترقی میں

آپ نے نمایاں خدمات انجام دیں۔علمائے اہل سنت خصوصی طور پر امام اہل سنت اعلیٰ حضرت اور حضور صدر الافاضل قدس سرہما کی بہت سی نایاب کتابیں طبع کرا کے شائع فرمائیں۔بہت سے نامور تلامذہ یادگار چھوڑے۔کچھ کتابیں، چند مضامین لکھے اور بہت سی کتابوں پر تقریظات تحریر فرمائیں۔۱۱/اپریل ۲۰۲۱ء مطابق ۲۸/ شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ شب اتوار، ۱۲/بج کر ۵۴/منٹ پر داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے دنیائے فانی سے دار بقا کو کوچ فرما گئے۔شہر سنبھل میں اپنے آبائی قبرستان میں مدفون ہوئے۔

گرامی نامے:۔

﴿۱﴾

عزیز محترم!................سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔پوسٹر کی کتابت ہوگئی ہے کل دہلی جاکر چھپنے دے دوں گا۔فتاوی رضویہ چہارم کی تیاری رمضان بعد ہی ہو پائے گی۔ابھی تک رقم واپس نہیں آ رہی ہے۔تقریباً تین سو عدد نکلی ہے۔سب ادھار ہی ہے۔اب خطوط لکھے ہیں۔دعا کریں ان شا المولیٰ تعالیٰ اشاعتی پروگرام آگے ہی بڑھتا رہے۔

محمد یامین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد

﴿۲﴾

عزیز محترم!................سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

پانچ سو پوسٹر جودھپور پہنچ گئے ہیں کسی ذریعے سے منگا لیں۔پتی لگنے سے وزن زیادہ ہوگیا ہے،اس لیے سب نہیں جا سکے ہیں۔باقی بھی جلد کسی ذریعہ سے پہنچا دوں گا۔جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔مفتی صاحب کشمیر چلے گئے ہیں اس بنا پر مصروفیت بہت بڑھ گئی ہے۔حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کی اہلیہ کا انتقال ہوگیا ہے۔بریلی شریف میں کل سوم کی فاتحہ

ہے۔ ازہری صاحب کو تعزیت کر دیں۔

محمد یامسین نعیمی اشرفی

۸۵/۳/۱۳ء

(۳)

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

کافی انتظار کے بعد آج خط ملا ہے۔ خط پڑھ کر خوشی ہوئی کہ میری محنت جو آپ حضرات کے تعاون سے ہی تھی آپ حضرات نے پسند فرمائی۔ مولیٰ تعالیٰ بھی اپنے حبیب پاک کے صدقے قبول فرمائے، تو میری اور آپ حضرات کی محنت کامیاب ہے۔ اس کے فضل و کرم سے قوی امید ہے کہ قبول ہی فرمائے گا۔ حضرت مولانا محمد ظہور الدین صاحب، مولانا محمد علی صاحب، مولانا غلام محمد، مولانا اکبر صاحب اور دیگر تمام پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

۸۵/۳/۱۹ء۔

(۴)

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ کوشش کر رہا ہوں کہ باقی پوسٹر بھی جودھپور یا باسنی پہنچ جائیں۔

ان شاء اللہ المولیٰ تعالیٰ جلد ہی پہنچ جائیں گے۔ شامی مکمل مع تکملہ اگر پاکستان سے منگالیں تو اچھی رہے گی، وہاں چھپی ہے۔ بہت اچھی ہے اور غالباً مکمل تاجرانہ پانچ سو روپے کی ہے۔ پرانی پھر پرانی ہی رہے گی۔

اور متفرق جلدیں کب تک فراہم ہوں نہیں کہا جاسکتا ہے۔ والد صاحب اور اراکین جماعت کو سلام کہیں۔

محمد یامسین نعیمی اشرفی

۸۵/۴/۷ء

﴿۵﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

ابھی خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ جماعت کا پوسٹر مولانا غلام محمد صاحب کے پارسل میں رکھ دیا گیا ہے۔ پہنچ گیا ہوگا۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ آپ نے فتوی نویسی شروع کر دی ہے۔ فتاوی شامی مولانا تسلیم کے پارسل میں رکھ دوں گا، جودھپور پہنچا دوں گا۔ فتاوی رضویہ چہارم کا کام ابھی شروع نہیں ہوا ہے، اس سے پہلے کچھ لوگوں کے اصرار پر قرآن شریف کا پروگرام بن گیا۔

محمد یامین نعیمی

۲۹/۷/۸۵ء

﴿۶﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

ابھی خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ علامہ نظامی صاحب کے پروگرام کا حال سن کر خوشی ہوئی۔ پوسٹر پہنچ گئے ہیں بہت اچھا ہو گیا۔ شامی جودھپور بھیج دی گئی ہے جو عنقریب باسنی پہنچ جائے گی۔ مولانا تسلیم صاحب کے پارسل میں رکھ دی گئی ہے۔

آج کل حاجی صاحب قبلہ بہت پریشان ہیں۔ ابھی تک جامعہ میں پڑھانے کے لیے نہیں پہنچے ہیں۔ ان کی مسجد میں وہابی بہت پریشان کر رہے ہیں۔ جس وقت وہ نہیں ہوتے وہابی امام کو رکھ لیتے ہیں۔ اس لیے وہ سخت پابندی امروہہ میں کر رہے ہیں۔ دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقے اس پریشانی سے نجات مرحمت فرمائے آمین۔

شامی کا ہدیہ رعایتی پانچ سو روپے ہے حضرت قبلہ امیر جماعت اور دیگر اراکین کو سلام کہیں۔

محمد یامین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ۱۳/۸/۸۵ء

﴿۷﴾

عزیز محترم!........... سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

ایک ہفتہ قبل خط ملا تھا لیکن کثیر مصروفیات کی بنا پر جواب میں تاخیر ہوئی۔ نیز یہ بھی سوچا تھا ایک تعزیت کے سلسلے میں بیکانیر جانا تھا ایک گھنٹہ کے لیے باسنی بھی ہو آؤں گا، لیکن افسوس کہ وقت کی بہت کمی تھی، بیکانیر سے سیدھا دہلی ہی واپس ہونا پڑا۔ عشرہ محرم کی تین روز کی تعطیل میں یہ سفر کیا تھا۔ مطلوبہ کتب ان شاء المولیٰ تعالیٰ تاجرانہ رعایت کے ساتھ ارسال کردوں گا۔

حافظ اللہ بخش صاحب سے ملاقات ہوئی تھی لیکن بہت ہی مختصر تھی۔ سنبھل دعوت کردی تھی لیکن افسوس کہ وہ بھی میری عدم موجودگی میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ شامی احتیاط سے واپس کردیں۔ خوب سخت طریقے سے باندھ دیں کسی ذریعے سے دستی یا پارسل جیسا آسان ہو اگر آسانی ہو تو میرا نام پتہ لکھ کر دہلی اردو بازار جامع مسجد پر مدینہ بک ڈپو کی دکان پر دستی پہنچا دیں، میں لے لوں گا۔

حضرات علماے ملت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ۳/۱۰/۸۵ء

﴿۸﴾

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

حساب کی غلطی بالکل ممکن ہے۔ جناب ٹھیک کر کے ہی رقم استعمال کریں۔ منی آرڈر ابھی نہیں ملا ہے۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ زائد رقم فوراً لوٹا دی جائے گی۔ مولانا اکبر صاحب سے کہہ دیں کہ خط غلطی سے لکھا گیا ہے۔ سابقہ خط اطمینان سے نہیں پڑھا گیا تھا آج دوبارہ جب خط پڑھا تو مسئلہ ہو گیا۔ پوسٹر چھپوانے کے لیے کل سے ہی کام شروع کروں گا۔ پوسٹر کا مضمون مل گیا ہے۔ کاتب لوگ بہت پریشان کرتے ہیں۔ جماعت کا کام میرا اپنا کام ہے، ان شاء المولیٰ بہت اچھا ہی چھپے گا، البتہ کتابت کی بنا پر کچھ تاخیر ممکن ہے۔ متعلقین جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔

قرآن شریف کی طباعت کا کام شروع ہوگیا۔بہت خاص دعاؤں کی ضرورت ہے۔فی الحال کاتب غلطیاں بتارہاہے۔

محمد یامسین نعیمی اشرفی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔۱۸/ ۱۰/ ۸۵ء

﴿۹﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

ابھی خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔جماعت کے وفد کو ایک روز کی دعوت جامعہ نعیمیہ کے لیے دے رہاہوں اس کو ضرور ضرور قبول فرمائیں گے۔

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ جماعت کی اپنی ذاتی جگہ اور بلڈنگ ہوگئی ہے۔یہ سب اراکین جماعت کا خلوص اور دینی جذبہ ہے مولیٰ تعالیٰ اور ترقی عطا فرمائے۔آمین۔

منی آڈر وغیرہ کا حساب بریلی شریف میں کرلیں، کثرت مشاغل کی بنا پر موقع نہیں ملتا ہے۔اس لیے غلطیاں کوتاہیاں ہوجاتی ہیں۔مولیٰ تعالیٰ معاف فرمائے۔آمین۔

حضرت قبلہ مولانا محمد ظہور صاحب کو سلام کہیں۔اور عزیزی حافظ ریاست علی سلمہ کی تاریخ وفات کے لیے فرمادیں۔ تفصیلی معلومات میں فراہم کردوں گا۔سال گزشتہ ہی قراءت اور درس نظامی کی فراغت ہوئی تھی مجھے سخت افسوس ہے مستقبل میں بہت امیدیں تھیں اور دین کا کام کرنے کا بہت جذبہ تھا۔مولیٰ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے آمین۔جملہ پرسان حال حضرت کو سلام کہیں۔

مفتی صاحب مکان گئے ہیں اس بنا پر اور سخت ڈیوٹی ہوگئی ہے۔حاجی صاحب بخیر ہیں۔ سلام دعا کہتے ہیں۔ایک ضرورت سے حاجی صاحب کے ہم راہ آج لکھنؤ جانا ہے۔کتاب اگر ساتھ ہی بریلی لے آئیں تو بہتر ہے۔

محمد یامسین نعیمی اشرفی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔۳۱/ ۱۰/ ۸۵ء

﴿۱۰﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

پوسٹر کافی دن ہو گئے ہیں کاتب کے پاس ہے لیکن افسوس بار ہا غلط وعدے کرتا ہے۔

مرادآباد میں صرف ایک کاتب ہے، اس لیے سب باتیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ اب اور مزید تقاضے شروع کردیے ہیں۔ افسوس کہ مجھے وقت نہیں ملتا ہے میری مصروفیات آپ کو معلوم ہی ہیں کتابت کی منزل سے نکل کر صرف ایک دن کا کام ہے بہر حال کوشش کر کے جلد ہی تکمیل کرا دوں گا۔ اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔

اگر ملاقات ہو جائے تو عزیزی حافظ مختار بجلی والے کو بھی سلام کہہ دیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۲۴/۱۱/۸۵ء

﴿۱۱﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

آج وہ مبارک دن ہے کہ تراویح کا پوسٹر نصف سے زیادہ لکھا ہوا میرے پاس پہنچ گیا۔ حضرت قبلہ حاجی صاحب کو تصحیح کے لیے دے دیا ہے۔ حاجی صاحب قبلہ نے رات کو ہی تصحیح کر کے واپس کر دیا اب دوبارہ کاتب کو بھیجا ہے۔ خدا کرے اگلی منزلیں جلد طے پا جائیں اور پوسٹر بہت اچھی حالت میں چھپ کر آپ تک پہنچ جائے۔

تاخیر کی بنا پر بہت شرمندہ ہوں۔ لیکن افسوس اپنے ہاتھ کا کام نہیں ہے۔ جملہ اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ۲۵/۱۲/۸۵ء

۱۲

مکرمی!.................. سلام مسنون!

کتابت کی منزل سے نکل کر پوسٹر کل دہلی بھیج دیا ہے۔اور کافی تاکید بھی کر دی گئی ہے کہ بہت بہتر چھپے۔السعی منی والاتمام من المولیٰ تعالیٰ۔

اب ان شاء المولیٰ تعالیٰ قوی امید ہے کہ ہفتہ عشرہ میں مکمل تیار ہو جائے گا۔کس طرح ارسال کیا جائے۔؟

اگر کوئی دہلی آنے والا ہو تو جگہ متعیّن کر دیں جہاں پہنچادوں گا۔یا پھر کوئی پختہ تاریخ مقرر کر دیں ہیں دہلی آ کر دے دوں گا۔جس میں آپ حضرات کو سہولت ہو ہدایت کریں۔

جملہ اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔شمسی نئے سال کی مبارک باد قبول کریں۔

محمد یاسین نعیمی اشرفی

۳۱/ ۱۲/ ۸۵ء

۱۳

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

۲/ اپریل ۸۶ء کو میری بڑی لڑکی کی شادی ہونا طے پاگئی ہے۔ان شاء المولیٰ تعالیٰ۔آپ کی شرکت میرے لیے باعث افتخار ہوگی۔

محمد یاسین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔۱/ ۳/ ۸۶ء

۱۴

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

میں نے ایک خط الہ آباد لکھا تھا۔آپ نے لکھا تھا کہ الہ آباد جا رہا ہوں۔اب معلوم ہوا ارادہ کا کہ پروگرام منسوخ ہو گیا۔قرآن شریف کی تصحیح کا کام انتہائی تیزی اور عرق ریزی سے حاجی صاحب کر رہے ہیں۔اور مولانا عبد المبین صاحب چریاکوٹ اعظم گڑھ نے بھی شروع کر دیا ہے اب آپ

حضرات کی دعا اور دوا کا وقت قریب تر ہو رہا ہے۔ کل حضرت علامہ ازہری صاحب نے پندرہ ہزار روپے کا چیک مرحمت فرمادیا ہے۔ اور مزید تعاون کا وعدہ فرمایا ہے۔

اور ان شاء المولیٰ تعالیٰ قاضی عبد الرحیم صاحب نے بھی معقول رقم کا وعدہ کیا ہے، جو متعیّن نہیں۔ آپ سے خصوصی التجا ہے کہ سرکار ناگور شریف کے دربار میں حاضر ہو کر اس عظیم منصوبے کی کامیابی کے لیے دعا کریں۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے پانچ ہزار ایڈیشن چھاپنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

محمد یاسین نعیمی اشرفی

۲۸/۳/۸۶ء

﴿۱۵﴾

عزیز محترم!............... سلام مسنون!

فتاوی رضویہ ج ۷۔ کی فہرست زیر طبع ہے۔ اس کے بعد ہی سپلائی شروع ہوگی۔ ابھی وقت لگے گا۔ ابھی وقت لگے گا۔ نزہۃ القاری ارسال کردوں گا۔ دو ہفتے کے بعد لکھیں۔ حاجی صاحب قبلہ کی اہلیہ کا انتقال ہوگیا ہے، رمضان شریف میں۔ حضرت قبلہ مولانا ظہور صاحب کی عدم ملاقات کا سخت افسوس رہا۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ موقع نکال کر جلد ہی ملاقات کروں گا۔ خبثائے زمانہ (وہابیہ) کے اجتماع کا کیا ہوا۔

محمد یاسین نعیمی اشرفی

۲۱/۶/۸۶ء

﴿۱۶﴾

عزیز محترم!............... سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

قرآن شریف علامہ ازہری صاحب کی رقم کا تین سو پچھتر عدد موصوف کو دے دیا گیا بغیر کسی منافع اصلی لاگت پر۔ تقریباً دو سو پچاس عدد عرس رضوی میں نکلے ہیں۔ اور باقی بریلی شریف میں ہی

ایک جگہ امانت میں رکھ دیے ہیں۔ کل تعداد جو بریلی گئی تھی وہ نو سو بارہ (۹۱۲) عدد تھے۔ اور باقی تقریبًا ایک ہزار سے کچھ کم و بیش کل سنبھل پہنچنے کی امید ہے۔ اور تقریبًا تین سو پچاس (۳۵۰) کل دہلی سے ہی بک کردیے جائیں گے۔ اس میں پچاس عدد ناگپور شریف کے لیے بھی ہیں، جس کی بلٹی آپ کو بھیج دی جائے گی۔ اب اس کے نکالنے میں بھرپور تعاون کی ضرورت ہے۔ حضرت مولانا ظہور صاحب سے مشورہ کرکے لکھیں کہ کیا پروگرام بنایا جائے کہ جلد سے جلد یہ رقم خالی ہو جائے۔ امام اہل سنت فاضل بریلوی کا صدقہ ہے کہ آندھرا کے ایک شخص نے تیس (۳۰) ہزار روپے دیے ہیں اشاعت کتب اعلیٰ حضرت کے لیے۔

سرکار ناگور کو سلام کہیں۔ اور اشاعتی پروگرام کے لیے دعاے برکت کریں۔ یہ اپنا اصلی جذبہ ہے جس کی غیبی امدادیں برابر جاری ہیں۔ اگر فرصت مل گئی تو ایک یوم کے لیے آکر کوئی پروگرام بناؤں گا۔ مفتی صاحب مکان گئے ہیں اس لیے مصروفیت میں مزید اضافہ ہے۔

۲۶/۱۱/۸۶ء

﴿۱۷﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خلاف معمول پہلا خط بہت طویل ہو گیا ہے، اس میں فتاویٰ رضویہ جلد ۷، کا تذکرہ رہ گیا تھا۔ اس لیے دوسرا خط ارسال ہے۔ پرسوں مفتی عبد المنان صاحب قبلہ مرادآباد تشریف لائے تھے موصوف نے فرمایا کہ اس کی فہرست کی کتابت ہو رہی ہے۔ ابھی کافی وقت لگ جائے گا۔ مارکیٹ میں آنے پر ارسال کردوں گا۔ آندھرا پردیش والی رقم سے فتاویٰ رضویہ جلد ۳/ الدولۃ المکیہ اور حاشیہ الدولۃ المکیہ کا عربی میں جو خود اعلیٰ حضرت نے تحریر فرمایا تھا اردو ترجمہ کے ساتھ اور حدائق بخشش کتابی سائز میں چھاپنے کا پروگرام ہے۔ آپ جیسے مخلص حضرات کی دعاؤں کا سخت محتاج ہوں۔ حاجی صاحب قبلہ سلام و دعا فرماتے ہیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۲۶/۱۱/۸۶ء

﴿۱۸﴾

محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟ بحمدہٖ تعالیٰ سب بخیر ہیں۔ علامہ ازہری صاحب کے پروگرام کا حال سن کر خوشی ہوئی ہے۔ حاجی صاحب قبلہ نے تفسیر بیضاوی شریف کا ترجمہ اور شرح شروع کردی ہے۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ مکمل ہونے پر بہت جلد چھپ کر شائع ہوجائے گی۔ عمر کی برکت کے لیے دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ مکمل کرادے۔ آمین۔

صوفی صاحب کے عرس میں کسی کو کتابوں کی دکان کے لیے آمادہ کریں۔ جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔ فتاویٰ رضویہ سوم چھاپنے کا پروگرام بنالیا ہے۔ اس کے علاوہ اعلیٰ حضرت کی دیگر کتب کا ارادہ ہے۔ صوفی صاحب کے حضور دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے دین کی کچھ خدمت لے لے۔ اور قبول بھی فرمائے۔ میں کس قابل ہوں آپ حضرات کے تعاون نے نوازا ہے تو کتابیں چھپ رہی ہیں۔

۸/۱۲/۸۶ء

﴿۱۹﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

آپریشن کی خبر سن کر افسوس ہوا۔ اور حج کی خبر سن کر بہت خوش ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔ آمین۔

مصروفیات میں اضافہ ہی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ دین کی خدمت کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ فتاویٰ رضویہ ج ۷/ ابھی مارکیٹ میں نہیں آئی ہے۔ آنے پر ارسال کردوں گا۔ نزہۃ القاری بھی ابھی نظر سے نہیں گزری ہے۔ جملہ متعلقین اور اراکین جماعت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ۲۲/۲/۸۷ء

﴿۲۰﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

خط ملا تھا خیریت معلوم ہوئی۔ ایک ہفتہ سے میں باہر تھا۔ لکھنو، کانپور، کچھوچھہ شریف، وغیرہ گیا ہوا تھا۔

پرسوں سنبھل میں کچھ فضا مسموم ہونے کی بنا پر کرفیو لگا دیا گیا تھا۔ حالات بحمدہ تعالیٰ ٹھیک ہیں۔ امید ہے کہ جلد ہی ہٹا دیا جائے گا۔ جملہ اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔

محمد یاسین نعیمی

جامعہ نعیمیہ۔ ۱۱/۳/۸۷ء

﴿۲۱﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

مزاج گرامی؟ واپسی میں حافظ اکبر صاحب سے بھی ملاقات ہوگئی تھی۔ امید ہے کہ جلد ہی جماعت کی فنڈنگ کر کے اشاعت دین کے لیے جماعت کا تعاون ارسال فرمائیں گے۔ مکتبہ نعیمیہ دہلی کے نام سے ہی ڈرافٹ بنوا کر ارسال کر دیں اور مجھے خط مرادآباد کے پتہ پر لکھیں، تاکہ میں بھی جمع کر لوں۔ نیز ڈرافٹ کے ساتھ ہی خط لکھ دیں، کہ اشاعت اطیب البیان کے لیے ہے۔

۲۵/۷/۸۷ء

﴿۲۲﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

مولیٰ تعالیٰ کا خصوصی فضل اور کرم آپ کا شامل حال کہ حرمین شریفین کی زیارت کر کے آپ بخیر و عافیت واپس آگئے میں مولیٰ تعالیٰ آپ کا حج قبول فرمائے۔ آمین۔

حج کی مبارک باد قبول فرمائیں۔ جماعت کا ڈرافٹ نو ہزار کا ارسال کیا تھا لیکن اس کے موصول و عدم وصول کا پتہ نہیں چلا، اس لیے تاخیر ہوتی ہے۔ ابھی گزشتہ ہفتہ مولانا محمد علی صاحب کا خط ملا تھا جس میں وصول یابی سے مطلع کیا گیا تھا فی الحال ایک ہفتہ سے موسمی اثرات، طبیعت پر اثر انداز

ہیں۔ان شاء المولیٰ تعالیٰ باقی رقم بھی جلد ارسال کردوں گا۔اگر آپ موجود ہوتے تو شاید تاخیر بھی نہیں ہوتی۔ مولانا محمد اکمل کے نام ڈرافٹ ارسال کیا تھا اور یہ انتظار تھا کہ کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی،آسانی سے موصول ہوا یا نہیں؟اس انتظار میں تاخیر ہوئی۔جماعت کے اراکین کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔۱۴/ ۹/ ۸۷

﴿۲۳﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

امید تھی کہ بریلی شریف میں عرس میں ملاقات ہوگی۔لیکن غالباً باسنی کا کوئی آدمی نہیں پہنچا عرس ٹھیک ہی رہا۔البتہ بارش اور طوفان نے کچھ پریشانی میں اضافہ کردیا۔تمام پنڈال گر گیا اور تمام لوگوں کی کتابیں بھی بھیگ گئیں۔جماعت کی طرف سے کوئی کتابچہ بریلی میں تقسیم ہوتا تو بہتر تھا۔

درخواست کے سلسلے میں معلوم یہ کرنا ہے کہ اگر امید ہو تو درخواست دوں ورنہ پھر خاموشی بہتر ہے۔جماعت کی رقم جو میرے پاس رہی اس پر کیا تاثر ہے۔اگر کسی پر بھی معمولی تاثر اچھا نہ ہو تو پھر خاموشی بہتر ہے۔فتاوی رضویہ دوم بھی ختم ہوگئی ہے صرف ۱۵/ عدد باقی ہے۔جماعت کا اگر کسی سے ذاتی طور پر معاملہ بطور مضاربت یا بطور قرض ہو سکے تو کیا خیال ہے؟اور اس کے لیے کوئی آدمی مل سکتا ہے یا نہیں؟

ادائیگی کا وعدہ ان شاء المولیٰ تعالیٰ حتمی ہی ثابت ہوگا۔امید ہے کہ تفصیل سے اپنی رائے اور مشورے کا اظہار کریں اپنا منشاے تجارت بالکل نہیں صرف اشاعت مقصود ہے اس کے لیے جو بھی طریقہ ہو سکے تحریر کریں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

مکتبہ نعیمیہ دیپا سرائے سنبھل۔۲۵/ ۱۰/ ۸۷ء

﴿۲۴﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

آپ بمبئی چلے گئے اسی لیے سلسلہ خط وکتابت بند رہا۔ مجھے بھی حیرت تھی کہ اتنی خاموشی کیوں ہوئی۔

اراکین جماعت کا مشکور ہوں کہ انہوں نے پھر مزید اعتماد کیا ہے۔ امید ہے کہ جماعت کی رقم جلد از جلد ارسال کردیں گے۔ قرآن شریف کا معاملہ بالکل تیار ہی ہے۔ فتاوی رضویہ ۱۰ نصف آخر جلد ارسال کردوں گا۔ حضرت قبلہ حاجی صاحب سلام ودعا فرماتے ہیں۔ حاجی سعید صاحب کہاں ہیں مطلع کریں۔ اور ان کا بمبئی کا پتہ بھی لکھیں۔ اگر حاجی امین صاحب ہو تو سلام کہیں۔

قاری عبدالطیف صاحب نعیمی کی طبیعت زیادہ خراب تھی اب قدرے ٹھیک ہے۔ کوئی بمبئی جائے والا مل جائے تو حاجی سعید صاحب کو لکھ دیں، کہ اگر قاری عبداللطیف صاحب نعیمی (جو زندہ ولی ہیں) اگر ملاقات کرنے کا ارادہ ہے تو جلد ہی پروگرام بنالیں کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ انہیں دل کا تیسرا دورہ پڑا تھا۔ لیکن ڈاکٹروں کے سخت منع کرنے کے باوجود نماز کھڑے ہی ہوکر پڑھی۔ جملہ اراکین جماعت کی خدمات میں سلام کہیں۔

محمد یاسین نعیمی اشرفی

۸۸/۱/۳۰ء

﴿۲۵﴾

محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

ایک بنڈل پوسٹر دہلی سے ناگور کے لیے ارسال ہے۔ حفیظ بک ڈپو کی معرفت ارسال کیا ہے۔ رسید میں حفیظ بک ڈپو کی مہر نہیں لگ سکی ہے۔ میں نے اردو کی اپنی مہر لگادی ہے امید ہے کہ کام چل جائے گا۔ کسی جانکار کو بھیج دیں اسٹیشن پر جو آتا جاتا رہتا ہو۔ محصول یابی پر مجھے ضرور مطلع کریں۔

جملہ اراکین جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔ تاخیر معاف فرمائیں۔ خرچ بکنگ وغیرہ بیس روپے ادا کر دیے ہیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۶/ ۲/ ۸۸ء

﴿۲۶﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی:

خط ملا تھا خیریت معلوم ہوئی۔ ایک ہفتہ سے حاجی صاحب قبلہ کی بھی طبیعت بہت خراب ہے۔ دعا فرمائیں مولیٰ تعالیٰ شفا عطا فرمائے آمین۔ بحمدہٖ تعالیٰ قرآن شریف کے سلسلے میں اسی ہزار (۸۰۰۰۰) روپے کا انتظام ہو گیا ہے۔ یہ خلوص کے ساتھ جماعت کے تعاون کا آغاز تھا۔ بس اس کے بعد سلسلہ بنتا ہی گیا۔ حاجی صاحب قبلہ نے بھی پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) کا وعدہ فرمایا تھا کہ امروہہ میں کسی سرمایہ دار سے بات کی ہے لیکن موصوف کی علالت نے تھوڑا معاملہ منجمد کر دیا ہے۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ طبیعت درست ہونے پر کام ہو جائے گا۔

نیز ایک صاحب نے سنبھل ہی میں تیس ہزار (۳۰۰۰۰) کا وعدہ کیا ہے اس کے لیے دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ وہ اپنے وعدے پر قائم رہے کچھ لوگ اس کو غلط مشورہ دے رہے ہیں۔ امام اہل سنت کی روحانی توجہات ہیں کہ مجھ جیسے ناکارہ اور بے شعور آدمی سے اتنا اہم کام لے لیا۔ بس یہ مولیٰ تعالیٰ کی ذرہ نوازی ہی ہے اور آپ حضرات کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔

حنفی صاحب کشمیر گئے ہیں اس کی بنا پر مصروفیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ کل یا پرسوں سے قرآن شریف کا کام شروع ہو جائے گا ان شاء المولیٰ تعالیٰ۔ جملہ اراکین جماعت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ۹/ ۲/ ۸۸ء

﴿۲۷﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

ایک ہفتہ سے حاجی صاحب قبلہ کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے۔ دعاکریں آج صبح سے غشی کی کیفیت ہے۔

محمد یامین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔۱۱/۲/۸۸ء

﴿۲۸﴾

محترم زید عنایتکم!................ سلام مسنون!

ابھی خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ حاجی صاحب قبلہ اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔

۱۴/۲/۸۸ء دن میں تین بجے بروز اتوار حضرت امیر ملت سے تاریخ کی درخواست ہے۔ جملہ پرسان حال حضرت سے سلام عرض ہے۔ نیز حافظ سردار صاحب سے دو کلو شہد کسی معتمد ذریعہ سے جودھپور پہنچادیں۔ کسی سے دستی منگالوں گا۔ اس کی قیمت ارسال کردوں گا۔ محترم سے سلام کہہ دیں۔ سیرت رسول عربی کی غلطی کی معذرت کردی گئی ہے۔ بمبئی کا سفر بہت کامیاب رہا۔ مکان کا نصف حصہ خرید لیا گیا ہے اور باقی نصف کا رمضان کے بعد کا وعدہ کر لیا گیا ہے۔

محمد یامین نعیمی

۲۱/۲/۸۸ء

﴿۲۹﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

گرامی نامہ ملا حالات معلوم ہوئے۔ حضور حاجی صاحب قبلہ کے حالات ارسال کردوں گا ۔قومی جماعت کا انتخاب بہتر ہی رہا۔ مولیٰ تعالیٰ دونوں جماعت کو ترقی عطا فرمائے آمین۔

جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۲۶/۳/۸۸ء

محمد یامین نعیمی اشرفی

﴿۳۰﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

گرامی نامہ ملا یاد آوری کا شکریہ۔ میں آج ایک مقدمہ کے سلسلے الہ آباد جارہا ہوں۔ جلد ہی واپسی ہوجائے گی۔ اور اس کے بعد ہی پھر راجستھان کا ارادہ ہے۔ کب تک پہنچوں گا تاریخ کا تعین تو مشکل ہی ہے۔ بہرحال ان شاء المولیٰ تعالیٰ رمضان شریف میں ملاقات ہوگی۔ جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

محمد یاسین نعیمی اشرفی

۱۳/۴/۸۸ء

﴿۳۱﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

قرآن شریف تقریباً نصف چھپ گیا ہے۔ جولائی میں ان شاء المولیٰ تعالیٰ مکمل ہوجائے گا۔ مولانا ظہور صاحب اور مولانا غلام محمد صاحب سے معلومات کرکے لکھیں، کہ کتنا ارسال کردوں؟ تاکہ وہیں سے ہی روانہ کردیے جائیں۔ جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

توسل پر ایک نایاب کتاب اردو ترجمہ شواہد الحق پاکستانی آگیا ہے۔ اگر کہیں تو بھیج دوں۔ قیمت غالباً نوے روپے ہے اور حاجی امین صاحب سے معلوم کرلیں انہوں نے بھی توسل کے متعلق اپنی بیٹھک میں بات کرنے کو کہا تھا۔

محمد یاسین نعیمی

۱۴/۶/۸۸ء

﴿۳۲﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ حضرت علامہ ازہری میاں صاحب قبلہ کے پروگرام کے حالات

پڑھ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس طرح تمام اہل سنت کو توفیق مرحمت فرمائے۔ اور کثیر تعداد میں اپنے کسی بھی رشتہ پیری مریدی میں داخل ہوجائیں تاکہ مسلک پختہ رہے۔ اس وقت مسلک کی اشاعت کا یہ بھی زبردست ذریعہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ جملہ خادمان اہل سنت کو خوش و خرم رکھے۔ اور ان کی سعی کو مقبول فرمائے آمین۔ ابھی گزشتہ ہفتہ مرادآباد وغیرہ میں بھی اچھی بارش ہوگئی ہے۔ فصل بہتر ہے۔ تفسیر بیضاوی کے لیے کوشاں ہوں مولیٰ تعالیٰ مدد فرمائے آمین۔

عند الملاقات حضرت مولانا ظہور الدین صاحب، مولانا محمد علی صاحب، مولانا غلام محمد صاحب کو سلام کہیں۔ اور جماعت کے جملہ خدام کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی

۸۸/۹/۳۰ء

﴿۳۳﴾

عزیز محترم!............... سلام مسنون!

مزاج گرامی؟ علامہ مولانا محمد ہاشم صاحب سے زبانی خیریت معلوم ہوئی تھی۔ آپ کی تحریر کے مطابق پچیس ۲۵/ قرآن شریف ناگپور کو روانہ کیے تھے۔ لیکن سوے اتفاق کہ ریلوے کلرک ناگپور کی بلٹی بنادی اور میں نے بھی غور نہیں کیا۔ بعد کو جب بلٹی مولانا غلام محمد صاحب واپس کی تو افسوس ہوا وہ بلٹی ناگپور کو بھیج دی ہے۔ دیکھیے کیا ہوتا ہے ابھی تک کوئی خیر خبر نہیں ہے۔ مولانا غلام محمد صاحب کے لیے اور پچیس ۲۵/ عدد بھیج رہا ہوں۔ جملہ اراکین جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی

۸۸/۱۱/۲۸ء

﴿۳۴﴾

عزیز محترم!............... سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ مولانا غلام محمد صاحب سے بہت ہی مختصر ملاقات رہی۔ صرف خیریت ہی معلوم ہو سکی۔ حضرت شیخ صاحب نے اس سال حج کا ارادہ کرلیا ہے۔ موسم بحمدہٖ تعالیٰ

ٹھیک ہی ہے۔ بارش ہو رہی ہے اس لیے سردی میں بھی اضافہ ہی ہے۔ اراکین جماعت کو سلام کہیں۔ اور ملاقات ہو جائے تو حاجی سعید حاجی امین صاحب کو بھی سلام کہیں۔ مفتی صاحب مکان گئے ہوئے ہیں، اس لیے مصروفیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

۸۹/۱/۴ء

﴿۳۵﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ گزشتہ ہفتہ بیکانیر گیا تھا۔ افسوس کہ موقع نہیں ملا اور نہ ایک روز کے لیے باسنی آنے کا بھی ارادہ تھا۔ دو ہزار روپیہ مولانا تسلیم صاحب نے دفتر میں جمع کرا دیے ہیں۔ اور غالبًا کچھ کم و بیش دو ہزار روپیہ مولانا غلام محمد صاحب بھی جمع کرا دیں گے۔ اور دو ہزار ستانوے (۲۰۹۷) روپے شکیل احمد صاحب لوہار پورہ ناگور سے وصول کرلیں۔ اس طرح کم و بیش تقریبًا ۶/ ہزار روپے دفتر میں جمع ہو جائیں گے۔ اور ان شاء المولیٰ تعالیٰ باقی رقم بھی جلد ہی جمع کرنے کی کوشش کروں گا۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۸۹/۲/۱۲ء

﴿۳۶﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مرسلہ پوسٹ بذریعہ حافظ اللہ بخش صاحب موصول ہوا۔ اور ساتھ ہی رقم بھی دو ہزار روپے ملی۔ مولانا ہاشم صاحب کو جواب کے لیے کہہ دیا گیا ہے۔ موصوف کا کہنا ہے کہ بالکل کسی جاہل نے لکھا ہے اس کا جواب کیا لکھا جائے پھر بھی آپ حضرات کی خواہش کی تکمیل کی جائے گی۔ حامل رقعہ مولانا مولوی ناظر صاحب عماری رہ چکے ہیں ہر طرح قابل اعتماد ہیں اپنے میرے خصوصی لوگوں میں ہیں باسنی میں معلوم ہوا ہے کوئی جگہ خالی ہے ان کا تقرر کرا کر ممنون و مشکور فرمائیں۔

اور جملہ اراکین جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔ مولانا محمد علی صاحب کو فتاوی رضویہ

جلد۵ بذریعہ ڈاک رمضان شریف کے آخر میں ہی روانہ کردی گئی ہے۔ مطلع کردیں۔

محمد یاسین نعیمی اشرفی

۸۹/۶/۲۲ء

﴿۳۷﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟ جماعت کے پوسٹر تین ہزار چھپ کر تیار ہیں۔ ایک دو روز میں ارسال کردوں گا۔ عید اور پھر متّصلاً ہی عرس نعیمی اور پھر فوراً ہی ہمشیرہ کے یہاں دو شادیاں، اس بنا پر مصروفیت بہت رہی۔ شکیل صاحب کے پیسے نہ پہچانے کا سخت افسوس ہوا ہے۔ ان کی بھی آج بہت سخت خط لکھا ہے۔ پھر بھی آپ رابطہ رکھیں چوں کہ آپ بہت قریب ہیں اور بذریعہ ڈاک ہی ان کو لکھ سکتا ہوں۔ اراکین جماعت کو سلام کہیں۔ مکمل خرچ پوسٹر بلٹی کے ساتھ ارسال کردوں گا۔

محمد یاسین نعیمی

۸۹/۷/۲۴ء

﴿۳۸﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

گرامی نامہ ملا۔ بہت خوشی ہوئی کہ تبلیغیوں کا پروگرام منسوخ ہوگیا۔ یہ سب کچھ جماعت اہل سنت کی خالصاً کارکردگی کا اثر ہے۔ مولیٰ تعالیٰ جماعت کو ہر طرح ترقی عطا فرمائے۔ شکیل صاحب کے رویہ پر بہت افسوس ہوا ہے۔ امید ہے کہ پوسٹر بھی پہنچ گئے ہوں گے۔ میں بھی ارسال کردوں گا۔ تین جگہ پر جامعہ کی تعمیر مرمت کا کام جاری ہے۔

۸۹/۹/۵ء

﴿۳۹﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

گرامی نامہ سے خیریت معلوم ہوئی۔ایک ساتھ دو ایڈیشنوں میں ہم قرآن شریف بمبئی ارسال نہیں کر سکے چوں کہ ہماری جلد ہلکی تھی، برابر بمبئی سے بڑے دکان داروں کی شکایت آرہی ہے۔ اس لیے اس مرتبہ عرس رضوی کے بعد قرآن شریف کی طباعت کے سلسلے میں کوشش کی جائے گی۔اگر جماعت کی طرف سے کچھ تعاون حسب سابق ہو جائے تو بڑا سہارا مل سکتا ہے۔یا پھر انفرادی طریقہ سے جو بھی مناسب اور ممکن ہو مطلع کریں۔شکیل صاحب نے رقم بہت دیر سے جمع کی جس کا مجھے بہت افسوس ہے۔

اراکین جماعت کی خدمات میں دست بستہ سلام عرض ہے۔پوسٹر پہنچ گیا ہوگا۔

محمد یامین نعیمی

۸۹/۹/۲۲ء

﴿۴۰﴾

عزیز محترم!.................سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

خط ملا، خیریت معلوم ہوئی۔بہت دن سے انتظار تھا ادھر مصروفیات میں بھی بہت اضافہ ہے۔ جامعہ میں چار جگہ عمارتی کام جاری ہے۔دو لاکھ سے اوپر جمع ہو چکا ہے۔یہ جامعہ کی پہلی تاریخ ہے کہ اتنی بڑی رقم ایک مرتبہ میں خرچ ہوئی ہے، مولیٰ تعالیٰ اپنے فضل سے پورا فرمائے۔آمین۔

مولانا ظہور صاحب اور دیگر تمام پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔جامعہ میں ہر طرح خیریت ہے۔قاری رفیق صاحب سلام کہتے ہیں۔

اگر صوفی صاحب کے یہاں حاضری ہو تو سلام عرض کر دیں اور قرآن شریف کی اشاعت کے لیے خصوصی دعا فرمائیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۱۲/ ۱۲/ ۸۹ء۔

﴿۴۱﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

مزاج گرامی؟ آج خط ملا۔ خیریت معلوم ہوئی۔ گزشتہ ہفتہ بیکانیر گیا تھا اور ارادہ تھا کہ چند گھنٹہ کے لیے باسنی بھی جاؤں گا لیکن افسوس ہ موقع نہیں ملا اور بیکانیر سے دہلی ہی واپس ہونا پڑا۔ سردی بہت ہی سخت ہو رہی ہے۔ جامعہ میں تعمیری کام ہو رہا ہے۔ تین لاکھ کے قریب تک پہنچ گیا ہے۔ اس وقت قدرے پریشانی ہو گئی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ کوئی غیبی مدد فرمائے گا۔ اور ظہور صاحب اور اراکین جماعت کو سلام کہہ دیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۸۹/۱۲/۳۱ء

﴿۴۲﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

دستی پرچہ ملا تھا، حالات معلوم ہوئے۔ مجھے جے پور کے حالات پڑھ کر بہت افسوس ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ مسلمانان عالم پر خصوصی فضل فرمائے آمین۔ جامعہ نعیمیہ بھی تقریبًا بائیس یوم بند رہا، کل سے کرفیو ختم ہوا ہے۔ حالات اب ٹھیک ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ یہاں امن ہی رکھے۔ آمین۔

جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔ مکمل حالات ناساز گار ہونے کی بنا پر کاروبار بہت ہی زیادہ متاثر ہے۔ قرآن شریف جلد ۸/ تمام رکھا ہے۔ اور جو گیا ہے اس کی رقم واپس نہیں ہو رہی ہے۔ ہر جگہ سے یہی شکایت ہے کہ تمام لوگوں کی نظریں بابری مسجد پر لگی ہیں۔

محمد یامین نعیمی

۹۰/۱/۱۴ء

﴿۴۳﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

خط ملا، خیریت معلوم ہوئی۔ اور یہ معلوم ہو کر افسوس بھی ہوا کہ جب اللہ آباد آنا ہی ہوا تھا تو

صرف راستہ کی تبدیلی سے بریلی اور مرادآباد بھی حاضری ہوجاتی۔ اور معمول چند گھنٹوں کا ہی فرق رہتا بہرحال آئندہ خیال رکھیں کہ جب الٰہ آباد جائیں تو مرادآباد ہوکر گزریں۔ بہت دنوں سے تمنا ہے کہ جودھپور کے جلسے میں شریک ہوسکوں، لیکن جامعہ کی مصروفیات حائل راہ بن جاتی ہیں، ان شاء المولیٰ تعالیٰ رمضان شریف میں ملاقات ہوگی اور غالباً ۲۰/ رمضان

کے بعد ہی پہنچ سکوں گا۔ قاری رفیق صاحب امسال بمبئی جارہے ہیں قرآن شریف سنانے کے لیے اور غالباً سنی جمیعت العلما کے دفتر سے پتہ لگ جائے گا کہ کہاں جگہ ملی ہے۔ ایک ہفتے سے میری ملاقات نہیں ہوئی ہے۔ یہاں پر شب براءت دوشنبہ کو منائی گئی ہے۔ امیر جماعت اور دیگر اراکین جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس جماعت سے اپنے دین کا مکمل کام لے۔ اور قبول فرمائے۔

محمد یامسین نعیمی

۱۵/ ۳/ ۹۰ء

﴿۴۴﴾

عزیز محترم!............... سلام مسنون!

راجستھان کی واپسی پر مسائل کا ایک ازدھام تھا۔ اس مرتبہ خلاف معمول دو ہفتہ کی تاخیر ہو گئی تھی، جس کی بنا پر بہت پریشانی رہی۔ دو ہفتہ سے والد صاحب کی طبیعت بہت خراب ہے۔ آپ سے اور جملہ مقتدیوں سے دعا کی درخواست ہے۔ عزیزی مولوی محمد ہارون کی معرفت جماعت کے فنڈ سے بیس (۲۰۰۰۰) ہزار روپے مل گئے ہیں۔ کل ہی دہلی بھیج دیے گئے ہیں۔

جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔ اور والد صاحب کے لیے دعاے صحت کی درخواست ہے۔

محمد یامسین نعیمی سنبھل

۹/ ۶/ ۹۰ء

﴿۴۵﴾

۷۸۶

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

بحمدہٖ تعالیٰ سب بخیر ہیں۔ آج جماعت والی رقم، پچیس ہزار روپے پہنچ گئے ہیں۔

جامعہ نعیمیہ کی مصروفیت کی بنا پر سفر نہیں کر سکا، جس کی بنا پر قرآن شریف کا معاملہ تو مشکل ہی ہو گیا ہے۔ مشورے کے بعد طباعت کے حالات سے مطلع کروں گا۔ جملہ اراکین جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔ اور سب کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ اراکین جماعت نے مجھ پر بھر پورا اعتماد کیا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ اعتماد باقی رہے۔ اور حتی الامکان جلد از جلد کل رقم واپس پہنچ جائے۔ آمین۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۹۰/۸/۳ء

﴿۴۶﴾

۷۸۶۔۔۔ عزیز محترم!................ سلام مسنون!

بہت دن کے بعد خیریت معلوم ہوئی۔ بحمدہ تعالیٰ سب بخیر و عافیت ہیں۔ قرآن شریف کے ایک سو بیس فارم میں ایک سو چھپ گئے ہیں۔ اور چھپائی جاری ہے۔ ان شا المولیٰ تعالیٰ عرس رضوی میں آجائے گا۔ اس مرتبہ ایک نئی اور بہت مکمل فہرست شامل کی گئی ہے۔ نیز دیوبندی تراجم کا مقابلہ بھی مختصر چھاپا گیا ہے۔ اور ارادہ ہے کہ فضائل قرآن کا ایک مختصر مضمون حضرت صدر الافاضل علیہ ارحمہ کا ہے وہ شامل کر دیا جائے گا۔ اس طرح اس مرتبہ پھر قرآن شریف کی ایک امتیازی شان ہوگی۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ۔

جامعہ میں ہر طرح خیریت ہے۔ جملہ اراکین جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۹۰/۸/۲۹

﴿۴۷﴾

عزیز گرامی قدر!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

باسنی سے رخصت ہوکر بمبئی چلا گیا تھا وہاں پر تقریباً بیس روز لگ گئے۔ بہت سے احباب سے ملاقات ہوئی۔ اور خصوصاً عزیزی محمد شوکت (بالی) (جو آپ کے بریلی شریف میں ہم سفر تھے) سے آخری وقت ملاقات ہوئی۔ موصوف نے وہ مہمان نوازی اور عزت افزائی کی کہ تحریر میں لانے سے قاصر ہوں۔ سراپا خلوص اور تحائف کا انبار موصوف نے مرحمت کیا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کے خلوص اور خدمات کو قبول فرمائے اور اجر عظیم مرحمت فرمائے۔ آمین۔

آپ کے پڑوسی محمد اعظم صاحب نے بھی بہت خدمت کی اور بمبئی جیسے شہر بہت کثیر وقت دیا۔ ان کے لیے میں بریلی شریف سے چراغ تیار کرا کر ارسال کروں گا۔ ان کے گھر پہنچا دیں۔ اور جملہ پرسان حال حضرات کو اور خصوصاً محمد رمضان صاحب کو سلام عرض ہے۔ مولانا چراغ عام صاحب، قاری رفیق احمد صاحب، مولانا نفیس صاحب سلام کہتے ہیں۔ سب بخیر ہیں۔ کل ہی واپس ہوا ہوں تقریباً ایک ماہ کا سفر ہو گیا۔

محمد یامین نعیمی

۹/۹/۹۰ء

﴿۴۸﴾

۷۸۶

مکرمی!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟ بحمدہ تعالیٰ خیر و عافیت ہیں۔

مفتی صاحب ایک ماہ ہو گیا مکان سے واپس نہیں ہوئے ہیں۔ سنبھل مراد آباد کے حالات عجیب غیر اطمینان بخش ہیں۔ ورنہ حافظ اقبال کے یہاں شادی میں ضرور شرکت ہو جاتی۔

آج کل سفر اس قدر دشوار ہو گیا ہے۔ کہ بس خدا ہی حافظ ہے۔ جملہ اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔ قرآن شریف چھپ کر سب رکھا ہے معمولی آڈر ہیں۔ اور وہ بھی سب ادھار کے ہیں۔

ملکی حالات نے تمام ہندوستان کا کام ٹھپ کررکھا ہے۔ خصوصی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ صوفی صاحب کے یہاں حاضری پر سلام اور دعا کریں۔

محمد یامین نعیمی

۱۵/ ۱۲/ ۹۰ء

﴿۴۹﴾

۷۸۶

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

آج خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ پھلودی اور جودھپور کی خبر سن کر بہت خوشی ہوئی ہے۔

مولیٰ تعالیٰ آپ کی مساعی کو قبول فرمائے۔ اور اجر عظیم مرحمت فرمائے آمین۔

پھلودی میں سنا تھا کہ وہابیت کا بہت زور ہے۔ کبھی جانے کا اتفاق تو نہیں ہوا ہے۔

جملہ اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔ اور دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ جملہ اراکین کو دارین کی نعمتوں سے نوازے، تاکہ ملت کی کچھ خدمت کر سکیں۔ اگر ملاقات ہو جائے تو مختار صاحب بجلی والے کو سلام کہیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۲۶/ ۹/ ۹۰ء

﴿۵۰﴾

۷۸۶

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ جلسہ کا حال پڑھ کر خوشی ہوئی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کی ان مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین۔ اور مزید ترقی عطا فرمائے۔ مفتی محمد حسن صاحب سے زبانی خیریت معلوم ہوئی تھی۔ میرا بھی ارادہ تھا کہ باسنی آؤں لیکن جامعہ کی ذمہ داریاں حائل راہ بن گئی ہیں۔ اس علاقے میں بابری مسجد کا بہت زور ہے۔ کل لکھنو میں پھر فساد ہو گیا ہے۔ یہ تمام علاقہ ہی فسادات کی لپیٹ

میں ہے۔ مولیٰ تعالیٰ فضل فرمائے آمین۔

اس مرتبہ بحمدہٖ تعالیٰ مرادآباد میں امن رہا اور انتظامیہ نے بہت چوکسی اور غیر جانبداری کا ثبوت دیا ہے۔

حاجی صاحب قبلہ کی کتاب مولانا محمد احمد صاحب مصباحی کو بھیج دی گئی تھی نظر ثانی کے لیے، ابھی واپس نہیں آئی ہے۔ اس کے بعد طباعت کی منزل آئے گی۔ کل حاجی صاحب کا عرس تھا۔ کثیر تعداد میں طلبہ و مدرسین امروہہ گئے تھے۔ جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۱۵/۱/۹۱ء

۵۱

۷۸۶

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

چند روز قبل ایک عریضہ ارسال خدمت کر چکا ہوں، مل گیا؟ جماعت کا باقی حساب ان شاء المولیٰ تعالیٰ حاجی حسن صاحب کی معرفت ارسال کر دوں گا۔ اب غالباً وہ ۲۵/۵/۹۱ء کو جودھپور پہنچیں گے۔ فتاوی رضویہ جلد ۵/ ایک عرصہ سے نایاب ہے، جیساکہ میں نے رمضان شریف میں عرض بھی کیا تھا، اگر جماعت کچھ سہارا لگادے، تو مسلک کا ایک زبردست کام ہوسکتا ہے۔ والدین کو حج کی خبر سن کر بہت مسرت ہوئی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے۔...... جملہ متعلقین کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ قاری رفیق، مولانا نفیس اور حضرت شیخ صاحب بخیر ہیں، سلام کہتے ہیں۔

محمد یامین نعیمی

۲۰/۵/۹۱ء

﴿۵۲﴾

۷۸۶

مکرمی!................سلام مسنون!

گرامی نامہ ملا یاد آوری کا شکریہ۔ فتاوی رضویہ جلد ۸۔ ابھی مارکیٹ میں نہیں آئی۔ آج میں نے مبارک پور خط لکھا ہے۔ ان شاء المولی تعالیٰ جواب آنے پر مطلع کروں گا۔ جملہ پرسان حال حضرات کی خدمات میں سلام عرض ہے۔ عزیز محترم رمضان علی قادری کو بھی سلام کہیں۔

مفتی صاحب کے یہاں شادی کی تاریخ ۱۴؍ جون ہوگئی ہے ی آپ کو خبر ہو ہی گئی ہوگی۔

محمد یاسین نعیمی

۳۱؍۵؍۹۱ء

﴿۵۳﴾

عزیز محترم!................سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ شکریہ۔ ڈیڑھ ماہ سے علالت کا سلسلہ جاری ہے۔ کسی کام کو طبیعت بالکل نہیں چاہتی ہے۔ ادھر مفتی صاحب مکان چلے گئے تھے اس لیے مرادآباد کی حاضری بہت سخت ہوگئی تھی۔ اب کل آئے ہیں تو ایک ہفتہ کی رخصت پر سنبھل آگیا ہوں تاکہ دوا اور پرہیز ٹھیک طریقے سے ہو سکے۔ قدرے سکون ہونے پر بیکانیر کا ارادہ ہے۔ تو باسنی آؤں گا۔ چند حضرا ت کا انتقال ہوگیا ہے ان کی تعزیت بھی ہوجائے گی۔ اور مکتبہ کی کافی رقم باقی ہے وہ بھی کچھ محصول ہوجائے گی۔ جماعت کی رقم بھی باقی رہ گئی جس کی تاخیر کی بنا پر بہت زیادہ شرمندگی ہے۔ اس کی بھی بہت زیادہ فکر ہے۔ علالت اور جامعہ کی سخت حاضری نے سارا نظام درہم برہم کر دیا ہے۔ مکتبہ کا کام بھی بس عزیزی محمد سلیم اختر سلمہ کی وجہ سے قدرے چل رہا ہے۔ جملہ اراکین جماعت سے معذرت اور سلام عرض ہے۔

محمد یاسین نعیمی

۲۸؍۷؍۹۱ء

﴿۵۴﴾

۷۸۶

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

بحمدہ تعالیٰ سب بخیر۔ اس ہفتہ بارش کی تمام کمی پوری ہو گئی۔ آج پانچ یوم سے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ جماعت کی باقی رقم کی بہت فکر ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ جودھپور سے دستی مطلوبہ رقم جماعت کو بھیج دی جائے۔

ان شاء المولیٰ تعالیٰ امید ہے کہ جلد ہی حساب صاف ہو جائے گا۔ حضرت مولانا ظہور صاحب اور دیگر پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔ ایک ہفتہ سے اثرات کا اثر ہے۔ بخار آرہا ہے۔ بیکانیر آنے کا ارادہ ہے۔ موسم اور طبیعت درست ہو جائے تو بہت ممکن ہے تھوڑی دیر کے لیے باسنی بھی آؤں۔ سب سے ملاقات ہو جائے گی۔

محمد یامین نعیمی

۹۱/۸/۲۸ء

﴿۵۵﴾

۷۸۶

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ اور عرس رضوی میں عدم ملاقات کا سخت افسوس رہا۔ حالاں کہ دو مرتبہ آشیانہ گیا لیکن سوے اتفاق کہ موقع نہیں ملا۔

حافظ اکبر صاحب کا بھی پانچ ہزار روپے کی وصولی کا خط مل گیا ہے۔ ان کو سلام کہیں۔ مولانا ظہور صاحب اور دیگر جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی

۹۱/۹/۲۰ء

﴿۵۶﴾

۷۸۶

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

بہت دن ہوئے خط ملا تھا لیکن افسوس کہ جواب میں غیر معمولی تاخیر ہوگئی ہے۔ان دنوں جامعہ کی مصروفیات بہت زبردست رہیں۔اور مفتی صاحب مکان چلے گئے تھے اس بنا پر بالکل موقع نہیں ملا معاف فرمائیں۔

جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ رمضان شریف میں ملاقات ہوگی۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۲۲/۲/۹۲ء

﴿۵۷﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

۱۹/۴/۹۲ء کو سنبھل پہنچا ہوں۔ بحمدہٖ تعالیٰ سب بخیر ہیں۔ مرادآباد میں سکون ہے۔چورو کے معاملہ میں میں نے عزیزی قاری مقصود صاحب اشرفی گنگانگری کو سخت تاکید کردی ہے کہ وہ خصوصی توجہ سے نگرانی تعلیم وتربیت کا خیال رکھیں۔جملہ اراکین جماعت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔عزیزی حافظ عبدالستار (باسنی) سنبھل قیام پذیر ہیں علاج کے سلسلے میں۔ان کے مکان پر خیریت کہلادیں۔نیز ان کو حافظ غلام مصطفیٰ حاجی عثمان سیٹھ مرحوم کا بہت شدت سے انتظار ہے۔

محمد یامین نعیمی

۲۱/۴/۹۲ء

﴿۵۸﴾

محترم! .... سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

انتہائی افسوس ناک خبر لے کر خط ملا پڑھ کر بہت ہی زبردست صدمہ ہوا ہے۔اس علاقے میں جہاں بریلویت کا کوئی نام نہیں تھا اس علاقے میں بہت اچھی طرح تعارف کرایا۔اور مدرسہ کھول کر ہمیشہ کے لیے تبلیغ کا سلسلہ جاری کردیا۔مولیٰ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔اور ان کے کام صدقہ جاریہ بناکر ان کی مغفرت کرے۔آمین بجاہ سید المرسلین۔

جملہ اراکین حضرات کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

۱/۸/۹۲ء۔

﴿۵۹﴾

عزیز محترم! .... سلام مسنون!

خط ملا،خیریت معلوم ہوئی۔اور سفر کی کامیابی پر مسرت ہوئی۔مولیٰ تعالیٰ ہر طرح آپ کو خوش رکھے آمین۔.....ارادہ تھا کہ چہلم کی فاتحہ پر پہنچوں لیکن افسوس کہ جامعہ کے حالات نے پابا زنجیر کررکھا ہے۔مولیٰ تعالیٰ جامعہ کی حفاظت فرمائے۔آمین۔اراکین جماعت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۵/۹/۹۲ء

محمد یاسین نعیمی اشرفی

﴿۶۰﴾

مکرمی! .... سلام مسنون!

اواخر نومبر ۹۲ء میں بمبئی جانا ہوگیا تھا لیکن افسوس کہ صرف تین یوم ہی قیام رہ سکا۔تمام متعلقین سے ملاقاتیں نہیں ہوسکی۔بابری مسجد کی شہادت پر جو پورے ملک میں آگ لگی ہم لوگ بھی اس سے متاثر ہوئے۔دس یوم مسلسل کرفیو رہا۔مرادآباد میں ہر طرح خیریت ہے۔البتہ سنبھل میں اپنے عزیز اپنے ہی محلے کے تین نوجوان شہید ہوگئے۔

اب حالات معمول پر آرہے ہیں۔مولیٰ تعالیٰ جملہ مسلمانان عالم کو محفوظ رکھے۔میں

۲۶/۱۱/۹۲ کی رات کوناگور ہوکر گزرا تھا۔لیکن افسوس کہ وقت میں گنجائش نہیں تھی،ملاقات نہیں کرسکا۔۲۸/۱۱/۹۲ء کو سنبھل پہنچنا بہت ضروری تھا۔جملہ پرسان حال حضرات کو سلام کہیں۔اور خصوصًا حضرت مولانا محمد ظہور الدین صاحب....... حضرت قبلہ مفتی صاحب اور حاجی معین سنبھل میں خیریت سے ہیں۔خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

محمد یاسین نعیمی

۱۸/۱۲/۹۲ء

﴿۶۱﴾

مکرمی!.................. سلام مسنون!

تقریبًا بیس یوم سے ڈاک سے سلسلہ درست نہیں ہے۔پندرہ یوم تو کرفیو کو ہی ہوگئے۔مرادآباد کا خط مل گیا ہے۔جلد ہی مطبوعہ کتب روانہ کردوں گا۔سنبھل میں ابھی ڈاک کے پیکٹ نہیں لے رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ بہت ڈھیر لگا ہوا ہے وہ چلا جائے تب لینا شروع کریں گے۔ان شاء المولیٰ تعالیٰ جلد ہی دو چار یوم میں حسب معمول کام شروع ہوجائے گا۔تو مطلوبہ کتب ارسال کردوں گا۔کتب خانہ کا سن کر بہت خوشی ہوئی ہے ہر تعاون کے لیے حاضر ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۲۰/۱۲/۹۲ء

محمد یاسین نعیمی اشرفی

﴿۶۲﴾

مکرمی!.................. سلام مسنون!

آج ہی دستی گرامی نامہ ملا۔جماعت کے منافع میں آپ تین ہزار تین سو روپے (۳۳۰۰) جمع کردیں۔آپ کی طرف جو مطالبہ ہے اس میں سے جمع کردیں۔مہربانی کرکے ہمارے بل کا نمبر ضرور لکھ کر بھیجیں، تاکہ ہم بھی حساب لکھ دیں۔حضرت مولانا ظہور الدین صاحب کو سلام عرض ہے۔

محمد یاسین نعیمی

۱/۹/۹۳ء

۶۳

مکرمی!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

خط ملا، خیریت معلوم ہوئی۔ اور جماعت کا حساب صاف ہو کر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اس اہم ذمہ داری سے سبکدوشی ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ اراکین جماعت کو دارین کی نعمتوں سے نوازے۔ ہندوستان میں ایک تاریخی کام کیا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اور جماعت کے کام کو وسیع تر فرمائے۔ آمین۔

مطلوبہ کتب ارسال کردوں گا۔ نظام شریعت اور شمع شبستان رضا میں ایک ہفتہ کی تاخیر ہے۔ بریلی اور کچھوچھہ شریف کے اختلافات پر حضور قبلہ سجادہ نشین صاحب کچھوچھہ شریف سے تبادلہ خیال کیا گیا حضرت موصوف ایک ہفتہ مرادآباد میں قیام پذیر تھے۔ بہت خوش ہیں اور ان کی زبردست خواہش ہے کہ یہ اختلاف جلد از جلد ختم ہو جائے۔

چناں چہ اس سلسلے میں جامعہ کے مخلصین مدرسین اور متعلقین کوشاں ہیں۔ سوچا یہ گیا ہے حضور سجادہ صاحب قبلہ اور حضرت حنفی میاں صاحب مارہرہ شریف، حضرت ازہری میاں صاحب اور حضرت قبلہ مدنی میاں صاحب کو اور حضرت مفتی صاحب راجستھان اور مخلصین کو جمع کیا جائے اور جو غلط فہمیاں پیدا ہوئیں ہیں ان کو دور کیا جائے۔ جماعت سے مخلص دعائیں اور تعاون درکار ہوگا۔ اگر ممکن ہوا تو باسنی کے اکتوبر کے پروگرام میں ایک روز کے لیے حاضر ہو جاؤں گا۔ جمعہ کو مارہرہ شریف اور ازہری میاں سے ملاقات کا پروگرام ہے۔ اور پھر حضرت قبلہ مدنی میاں سے شکایت کی جائے گی۔ حضرت صاحب سجادہ نے بہت توجہ فرمائی ہے ان شاء المولیٰ تعالیٰ۔ یہ کام ہو جائے گا۔

جملہ اراکین جماعت اور خصوصاً حضرت امیر ملت کی بارگاہ میں سلام نیاز اور مزاج پرسی، مولیٰ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے ان کی پوری جماعت اہل سنت کو بہت ضرورت ہے۔ فتاوی رضویہ دوم، سوم بالکل ایک سال سے ختم ہے۔ اور جماعت اہل سنت کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ خدا کرے کہ کوئی غیبی انتظام ہو جائے۔ اس وقت مرادآباد کے دیہات اور رامپور کے حالات پانی نے

بہت خراب کر دیے ہیں زبردست سیلاب ہے، سیکڑوں دیہات زیر آب ہیں۔ کل سے بریلی مرادآباد کا راستہ بند ہے۔ آج معلوم ہوا کہ ریل کا راستہ بھی رامپور ہوکر بند کر دیا گیا ہے۔ خصوصی دعائیں فرمائیں۔ اس علاقے میں کثیر تعداد مسلمانوں کی ہے، مولیٰ تعالیٰ فضل فرمائے۔

محمد یاسین نعیمی

۱۵/۹/۹۳ء

﴿۶۴﴾

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

مفتی صاحب قبلہ کی معرفت خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ اور حضرت کے دورے پر خوشی ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ ایسے ہی بزرگوں کا سایہ ہم پر تادیر رکھے۔ آمین۔

اس مرتبہ پہلی مرتبہ حضرت کی ہم راہی میں حاجی رتن ہندی بھٹنڈہ پنجاب میں حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت نے ایک رات قیام فرمایا۔ کثیر تعداد میں لوگ داخل سلسلہ ہوئے۔ اور جامع مسجد جو آزادی کے بعد سے اب تک کفار کی رہائش گاہ بنی ہوئی تھی اس کی بھی زیارت نصیب ہو اور حضرت نے بھی اس کے لیے دعا کرائی۔ بحمدہٖ تعالیٰ آباد ہے۔ اور جمعہ کو تقریباً ڈھائی سو مسلمانوں نے نماز جمعہ ادا کی۔ اور روزانہ بیس پچیس آدمی نماز پڑھتے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ قاری ابوالفتح صاحب کی اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین۔ اور مزید توفیق مرحمت فرمائے۔

آمین۔

جامعہ نعیمیہ سے ایک گنگانگری طالب علم کو عارضی طور پر بھنڈہ میں رکھ دیا گیا ہے۔ حضرت امیر ملت قبلہ مولانا محمد ظہورالدین اور دیگر جماعت کے اراکین کو سلام عرض ہے۔ اور محمد رمضان کو بھی سلام کہیں۔

یاسین نعیمی

۲۱/۱۰/۹۳ء

﴿۶۵﴾

عزیز گرامی قدر!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

۳۱/۳/۹۴ء کو مدرسہ اسلامیہ ہنومان گڑھ کے جلسے میں جانا ہوا تھا واپسی پر چورو پہنچا تو بہت افسوس ہوا کہ تمام مدرسین غیر حاضر تھے۔ معلوم ہوا کہ کل ہی باسنی کے بچے آئے ہیں، ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد پھر فوری طور پر بیکانیر واپس پہنچا۔ پیر صاحب سے ایک ضروری کام تھا۔ پیر صاحب بھی بہت اظہار ناراضگی کر رہے تھے اور بہت برہم تھے اور کہہ رہے تھے کہ اتنی رعایتوں کے بعد بھی یہ زیادتی برداشت نہیں ہوگی۔ میں بیکانیر سے چورو پہنچ کر سب سے پہلے مدرسین سے ہی جواب طلب کروں گا کہ شوال ختم ہو رہا ہے اور تعلیم شروع نہیں ہوئی کیا بات ہے؟ گنگانگر کے بھی کچھ بچے پہنچے تھے وہ بھی پریشان تھے۔ حضرت امیر ملت کو میرا سلام کہیں۔ اور عزیزی محمد رمضان صاحب کو بھی۔

محمد یاسین نعیمی

۷/۴/۹۴ء

﴿۶۶﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

گرامی نامہ ملا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ بحمدہ تعالیٰ ایک کثیر جماعت حج کے لیے جا رہی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور بخیر و عافیت واپس آئیں۔ امسال قاری رفیق صاحب بھی حج کو گئے ہیں۔ ایک ہفتہ ہوا کہ وہ ممبئی روانہ ہو گئے ہیں۔ وہاں سے ہی جائیں گے۔ اسماعیل حبیب مسافر خانہ کی مسجد سے پتہ چل سکتا ہے یہ جگہ حافظ عبد الستار کو معلوم ہے۔ عزیز محترم محمد رمضان صاحب اور حضرت امیر ملت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

یاسین نعیمی

۲۲/۴/۹۴ء

﴿۶۷﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خط ملا، خیریت معلوم ہوئی۔ایک مولانا صاحب کو عبد الجبار صاحب کے پاس بھیجا تھا آپ کو دستی پرچہ لکھا تھا مل گیا ہوگا۔باقی تمام حالات ٹھیک ہیں دعا کرتے ہیں اگر درگاہ شریف ناگور جانا ہو تو سلام پیش کردیں۔

محمد یاسین

۹۴/۵/۳ء

﴿۶۸﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خط ملا، خیریت معلوم ہوئی۔ حضرت امیر ملت کی علالت کی خبر پڑھ کر سخت تکلیف ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل وکرم سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

حضرت موصوف کی ابھی جماعت اہل سنت کو بہت ضرورت ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔آمین۔ میری طرف سے سلام پیش کردیں۔جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔جامعہ میں بیت الخلاء سے بالکل متّصل جو اہل ہنود کے مکانات ہیں سب فروختگی میں چل رہے ہیں۔ایک مکان کی بات بھی چلی ہے۔پانچ لاکھ میں ہو جائے گا۔اس طرح جامعہ نعیمیہ لال باغ جو ایک بڑا محلہ مسلمانوں کا ہے مل سکتا ہے۔نیز جامعہ کے بالکل سامنے جو ڈاکٹر بی جے پی کا صدر ہے وہ بھی فروخت کر رہا ہے۔وہ دس لاکھ مانگ رہا ہے۔دعا کریں، مولیٰ تعالیٰ کوئی سبیل پیدا فرمائے آمین۔

۹۴/۷/۶ء

﴿۶۹﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

مزاج گرامی:

حضرت علامہ مولانا ہاشم صاحب سے دستی پرچہ ملا پڑھ کر خوشی ہوئی۔ اور یہ پڑھ کر سخت افسوس ہوا کہ حضرت قبلہ امیر ملت کی طبیعت ابھی ناساز ہی چل رہی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ فضل فرمائے آمین۔

آج جامعہ میں تمام طلبہ کو جمع کر کے جماعت اور اراکین کی پر خلوص ہمت اور محنت پر روشنی ڈال کر حضرت امیر ملت کے لیے خصوصی دعا کرائی گئی۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ جملہ اراکین جماعت کو خدمت کا حوصلہ اور ہمت مرحمت فرمائے۔ آمین بجاہ حضور سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم۔ جملہ پرسان حال حضرات اور خصوصاً محمد رمضان صاحب حضرت امیر ملت صاحب کی بارگاہ میں سلام پیش کر دیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۱۰/۹/۹۴ء

﴿۷۰﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

آج خط ملا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ حضرت امیر ملت کی صحت کی خبر سے بہت اطمینان ہوا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ اور ان کے فیض سے اور پر خلوص دینی خدمات سے دینی ترقی اور مسلک کی اشاعت کو زبردست فائدہ پہنچے۔ آمین۔

عزیز محترم امام و خطیب نگینہ مسجد کو سلام کہیں۔ اور عمرے کی مبارکباد پیش کر دیں۔

یہاں حالات بحمدہٖ تعالیٰ بہتر ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ رحم فرمائے آمین۔

محمد یامین نعیمی

۵/۱۰/۹۴ء

﴿۷۱﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ اور کسی ذریعہ سے معلوم ہوا تھا کہ آپ بریلی جاکر مبارک پور گئے ہیں، افسوس ہوا کہ راستہ میں مرادآباد کو بھول گئے۔ اس طرح کبھی موقع ہوا کرے تو مرادآباد اور سنبھل کو ضرور یاد رکھا کریں۔ حضرت امیر ملت کی خدمت میں اور مولانا رمضان کو سلام عرض ہے۔

محمد یامین

۲/ ۳/ ۹۵ء

﴿۷۲﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

مرسلہ خط مل گیا ہے۔ حسب ہدایت چورو خط لکھ دیا گیا ہے۔ مفتی صاحب سے بھی زبانی معلوم ہوا تھا کہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ مولیٰ تعالیٰ چورو کے مدرسہ کو اور کامیابی عطا فرمائے۔ اور مسلک کی زبردست اشاعت ہو۔ آمین۔

محترم امیر ملت، مولوی رمضان علی ارکین جماعت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ بحمدہٖ تعالیٰ ہر طرح خیریت ہے۔ گرمی بہت سخت ہے۔ مولیٰ تعالیٰ باران رحمت مرحمت فرمائے۔ آمین۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۹/ ۵/ ۹۵ء

﴿۷۳﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

اسی ہفتہ حاجی محمد شفیع صاحب، حاجی ابراہیم صاحب وغیرہ کچھوچھہ شریف سے واپسی پر سنبھل اور مرادآباد پہنچے تھے ان سے زبانی آپ کی خیریت معلوم ہوئی تھی حضرت قبلہ امیر ملت کی علالت

کاحال معلوم ہوکر سخت افسوس ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو صحت عطافرمائے آمین۔

عزیز گرامی مولوی رمضان سلمہ اور اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔ حبیب اللہ صاحب کا شدید انتظار رہا، معلوم ہوا تھا وہ بھی آئیں گے لیکن وہ غالباً سیدھے نکل گئے۔ بحمدہٖ تعالیٰ تمام حالات درست ہیں گرمی بہت ہی شدید ہے حالاں کہ بارش بھی بہت اچھی ہوگئی ہے۔ معلومات کرکے لکھیں کہ حافظ عبد الستار کہاں ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے دکان کرلی ہے۔ آج کل باسنی ہی میں رہتے ہیں عند الملاقات سلام کہیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۷/۷/۹۵ء

﴿۷۴﴾

مکرمی!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

آج خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ خوشی ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ ہر طرح خیریت سے رکھے آمین۔

سرمہ بھی حاجی سعید صاحب کو پہنچادیا گیا ہوگا۔ عند الملاقات عزیزی محمد رمضان سلمہ کو سلام کہیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی

۱۱/۱۱/۹۵ء

﴿۷۵﴾

محترم ومکرم زید عنایتکم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

بحمدہٖ تعالیٰ سب بخیر وعافیت ہیں۔ آپ کا خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ اور جلسوں کی کامیابی اور راڑ نوں کانفرنس کا حال پڑھ کر بے پناہ مسرت ہوتی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کی زیر نگرانی جماعت کو خوب خوب تبلیغ کرنے کا موقع ملے اور مسلک کی زبردست اشاعت ہو۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

خط پر فون نمبر لکھا تھا، تو کیا فون مسجد میں لگ گیا؟ یا مکان پر؟ مطلع کریں۔ عزیز گرامی قدر محمد

رمضان سلمہ کو سلام کہیں اور جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

یامسین نعیمی

۲۹/۱۱/۹۵ء

﴿۷۶﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

بحمدہٖ تعالیٰ ہر طرح خیریت ہے۔ خط ملا بہت خوشی ہوئی کہ اب جماعت کا کام راجستھان سے نکل کر ہریانہ پنجاب میں بھی شروع ہوگیا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو آل انڈیا بنادے اور آپ حضرات کے خلوص وایثار سے یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ ان شاء المولیٰ تعالیٰ مستقبل قریب ہی میں جماعت کا کام پورے ملک کے لیبل پر شروع ہوجائے گا۔ مولیٰ تعالیٰ نظر بد سے محفوظ فرمائے اور ہماری جماعت کو انتشار سے محفوظ رکھے۔

حضرت قبلہ مفتی اعظم راجستھان مکان پر ہی ہیں خیریت س۔ جامعہ میں بھی ہر طرح خیریت ہے۔ قاری رفیق صاحب مولانا نفیس صاحب سلام کہتے ہیں۔

محمد یامسین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ۱۱/۴/۹۶ء

﴿۷۷﴾

مکرمی!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

آج لفافہ ملا، حال معلوم ہوا۔ جماعت سے رقم لے کر اصل مقصود تجارت نہیں بلکہ اشاعت ہی ہے۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ جماعت کے فیصلے کی ہر ممکن کوشش کر کے تکمیل کی جائے گی۔ خدا کرے اہل سنت کا یہ سلسلہ اشاعت تاقیامت جاری رہے۔ اور جماعت کے خلوص اور خدمت کو ہمیشہ جاری رکھے آمین۔ بحمدہٖ تعالیٰ سب بخیر ہیں۔ مفتی ایوب صاحب اور قاری رفیق صاحب حج کو

گئے ہیں۔ جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی

۲۱/۴/۹۶ء

﴿۷۸﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ دہلی میں دکان کی بات ہو رہی ہے خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں مولیٰ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے آمین۔ کھالوں کے ریٹ پڑھ کر حیرت ہوگئی۔ ہمارے یہاں نقد ۱۳۵۔ میں فروخت ہوئی۔ تقریباً ایک ہزار چھوٹی اور تقریباً ایک سو بڑی کھالیں ہوگئی تھیں۔ ادھار میں تقریباً ایک سو روپے فرق تھا، بہت زیادہ فرق تھا، پیسے تو مل ہی جائیں گے۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ۔

جملہ اراکین جماعت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ مرسلہ مضمون کی کتابت کرادی گئی ہے ۔کسی کتاب کے ساتھ لگادیا جائے گا جس میں گنجائش ہوگی۔ امید تو ہے کہ مشاہد مسرت کے ساتھ ہی لگ جائے۔ دارالعلوم فیضان اشرف کا حال ٹھیک ہے۔

محمد یامین نعیمی

۱۶/۵/۹۶ء

﴿۷۹﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ اور بہت خوشی ہوئی۔ فیضان اشرف کامل، پڑھ کر۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے اداروں کی اور ترقی عطا فرمائے آمین۔ دہلی کی دکان کی بات تو تقریباً مکمل ہوگئی ہے۔ جون میں ہی رقم کی ادائیگی کرنی ہے۔ بہت کوشش جاری ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے خزانہ غیب سے ہی مدد فرمائے گا۔ ممکن ہے کہ اجمیر شریف اور بیکانیر آنا ہو تو باسنی بھی آؤں گا۔ اور کچھ ذاتی طور پر ممکن ہو تو شوال کے آخر تک کے لیے تعاون کی درخواست ہے۔

عزیز گرامی محمد رمضان اور دیگر جملہ اراکین جماعت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ صوفی

صاحب کے یہاں جانا ہو تو خصوصی دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اس پروگرام کو کامیابی عطا فرمائے۔
آمین۔

محمد یامین نعیمی

۷/۶/۹۶ء

﴿۸۰﴾

عزیز محترم!.................. سلام مسنون!

حافظ سعید صاحب کی معرفت جماعت کو ایک درخواست لکھی تھی، سیرت رسول عربی سے متعلق، جماعت کا فیصلہ نہیں معلوم ہو سکا۔ مطلع کریں۔ قاری رفیق صاحب غالباً ۱۵/۴/۹۶ء کو حج جارہے ہیں۔

محمد یامین نعیمی

﴿۸۱﴾

مکرمی!.................. سلام مسنون!

مزاج گرامی؟ بحمدہٖ تعالیٰ ۱۴/۷/۹۶ء کو دہلی کی دکان پر قبضہ مل گیا ہے۔ برکت کے لیے خصوصی دعا کریں۔ جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی

۲۱/۷/۹۶ء

﴿۸۲﴾

مکرمی!.................. سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

دہلی کی دکان کا باضابطہ اندراج ۱۰/ربیع الثانی شریف کو ان شاء المولیٰ تعالیٰ ہو گا۔ امید ہے کہ خصوصی تعاون سے نوازیں گے۔ جملہ احباب خصوصاً اراکین جماعت کو سلام عرض ہے۔ محمد رمضان صاحب کو بھی سلام کہیں۔ ان شاء المولیٰ تعالیٰ جلد ہی فون بھی لگ جائے گا۔ میں ان شاء

المولیٰ تعالیٰ جمعہ کو وہیں رہا کروں گا۔باقی اوقات میں بڑالڑکا ضیاء اشرف اور ہفتہ اتوار کو محمد سلیم رہا کریں گے۔

یامسین نعیمی
۹۶/۸/۲۳ء

﴿۸۳﴾

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

مطلوبہ انگوٹھی جو موجود تھیں ارسال خدمت ہیں۔اب دہلی میں دکان ہوگئی ہے۔ان شاء المولیٰ تعالیٰ اب سہولت ہوجائے گی۔اس کا بل نہیں بن سکا ہے۔تعداد میں کچھ شبہ ہوگیا تھا۔ مہربانی کرکے پارسل کھول کر صحیح تعداد سے مطلع کریں۔اور کوالٹی سے بھی، تاکہ صحیح بل بنا کر ارسال کردیا جائے۔

محمد یامسین نعیمی
۹۶/۸/۲۵ء

﴿۸۴﴾

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

بحمدہٖ تعالیٰ سب بخیر ہیں۔آج جماعت والی رقم پچیس ہزار روپے پہنچ گئے ہیں۔جامعہ نعیمیہ کی مصروفیت کی بنا پر سفر نہیں کر سکا جس کی بنا پر قرآن شریف کا معاملہ تو مشکل ہی ہوگیا ہے۔مشورے کے بعد طباعت کے حالات سے مطلع کروں گا۔جملہ اراکین جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔اور سب کا تہ دل سے مشکور ہوں۔اراکین جماعت نے مجھ پر بھر پور اعتماد کیا ہے مولیٰ تعالیٰ دعا ہے کہ یہ اعتماد باقی رہے۔اور حتی الامکان جلد از جلد کل رقم واپس پہنچ جائے۔آمین۔

محمد یامسین نعیمی
۹۷/۱/۳ء

﴿۸۵﴾

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔اور بریلی میں ملاقات نہ ہونے کا افسوس رہا۔مولیٰ تعالیٰ حضرت امیر ملت کو صحت عطا فرمائے۔آج جامعہ کے تمام طلبہ کو جمع کر کے سنی تبلیغی جماعت باسنی کی افادیت اور اس کی پر خلوص

خدمات کا تذکرہ کیا اور حضرت امیر ملت کی تدابیر اور پھر ان کی اشاعتی اور تبلیغی پروگرام کی تفصیل بتائی۔اس کے بعد دعاے صحت کرائی گئی۔مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقے مخلصین کو صحت عطا فرمائے کہ تیرے دین کی بھرپور خدمت کر سکیں۔عزیزی محمد رمضان اور دیگر جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

محمد یاسین نعیمی

۲/۵/۹۷ء

﴿۸۶﴾

۸۶۷مکرمی!................. سلام مسنون!

مزاج گرامی؟دستی خط ملا تھا۔حال معلوم ہوا۔مولیٰ تعالیٰ فضل فرمائے۔آمین۔اگر موقع مل گیا جشن ولادت کی چھٹی میں باسنی آؤں گا۔طباعت کے سلسلے میں کچھ پروگرام میں ...... مطلع کروں گا۔جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

محمد یاسین نعیمی اشرفی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔۱۳/۷/۹۷ء

﴿۸۷﴾

محترم!................. سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔اور بارش کا حال معلوم ہو کر افسوس ہوا کہ کافی نقصانات ہو گئے۔مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ باران رحمت عطا فرمائے آمین۔عزیز گرامی محمد رمضان صاحب اور دیگر

جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

یامسین نعیمی

۳/۹/۹۷ء

﴿۸۸﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مراج گرامی؟ آپ کی مطلوبہ چادر بھاگلپوری بہار سے منگانی پڑے گی۔ اگر کچھ گھر رکھی مل گئیں تو روانہ کردوں گا۔ میں نے آج گھر کہہ دیا ہے۔ کہ تلاش کرکے نکالیں۔ دہلی بھیج دوں گا وہاں سے کسی ذریعہ سے دستی یا کتابوں کے بنڈل میں رکھ دوں گا۔ میں بھول گیا تھا آج مولانا ولی محمد صاحب کا دستی پرچہ لڑکے نے دیا تو بہت افسوس ہوا کہ اتنی تاخیر ہوگئی۔ جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

محمد یامسین نعیمی

۱۵/۹/۹۷ء

﴿۸۹﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

اطیب البیان بس اب چند روز میں دہلی جانے والی ہے۔ تاخیر کی وجہ صرف مقدمہ تھا۔ اب بحمدہٖ تعالیٰ بہت شان دار مقدمہ لکھا جاچکا ہے کتابت ہورہی ہے۔ تقریبًا کم وبیش ایک سو صفحات پر مقدمہ مشتمل ہوگا۔ تمام حالات پر اور خصوصًا اسمٰعیل دہلوی کے حالات اور اس کی بدمذہبی اور انگریزوں کا کردار غرض کہ بہت سی چیزیں ہیں۔ دیر آید درست آید۔ تمام عربی، فارسی عبارتوں کا ترجمہ اور فہرست اور اس پر زبردست تصحیح کی کوشش کی گئی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ یہ محنت قبول فرمائے۔ اور توشہ آخرت بنائے۔

روح البیان جلد ۲ رکی تصحیح ہورہی ہے۔ میں تو غالبًا ایک ہفتہ کے لیے مفتی محمد حسین صاحب

نعیمی لاہور کے چہلم کی شرکت کے لیے پاکستان جاؤں گا۔ اگر ویزا مل گیا۔ ۱۹/۴/۹۸ء کو عرس چہلم ہے۔ ۱۵/۴/۹۸ء سے ۲۱/۴/۹۸ء تک سفر مکمل ہوجائے گا۔ جملہ احباب اراکین جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔

یامسین نعیمی

۴/۴/۹۸ء

﴿۹۰﴾

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

مزاج گرامی؟

حاجی معین صاحب اور غلام ربانی صاحب دونوں ہی باہر گئے ہوئے ہیں۔ آپ کی امانت اور پرچے جناب.... کو دے دیے گئے ہیں۔ ان کے آنے پر پیش کردیے جائیں گے۔ ابھی معلوم ہوا کہ حضرت کا پروگرام منسوخ ہوگیا بہت ہی افسوس ہوا۔ مطلوبہ کتب جلد ہی ارسال کردی جائیں گی۔ باقی مرادآباد جانے کے بعد لکھوں گا۔ جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

یامسین نعیمی

۲۵/۷/۹۸ء

﴿۹۱﴾

عزیز محترم!................. سلام مسنون!

بحمدہٖ تعالیٰ سب بخیر ہیں۔ بارش خوب ہورہی ہے۔ دو ہفتہ سے مسلسل بارش ہے۔ صرف کل کا دن ایسا گزرا تھا کہ بارش نہیں ہوئی۔ آج بھی اچھی خاصی بارش ہوگئی۔ مولیٰ تعالیٰ کی مصلحت وہی بہتر جانتا ہے۔ کہیں لوگ کمی سے اور کہیں زیادتی سے پریشان، ہماری قوم کی بداعمالی کی سزا ہے، جو بہت کم ہے۔ بدعملی اتنی بڑھ گئی ہے کہ الامان۔

روح البیان جلد ثانی ہفتہ عشرہ میں آجائے گی۔ پریس میں چلی گئی ہے۔ نیز حضرت صدر الافاضل کے فتاوی اور ان کے فضائل کی کتابت جاری ہے۔ نیز حضرت قبلہ حاجی مبین الدین

صاحب کی کتاب تفسیر بیضاوی کی شرح پر بھی کام کرنے کا پروگرام بنالیا ہے۔اس میں کچھ آپ سے یا متعلقین سے ذاتی طور پر ایک سال کے لیے قرض حسن کی ضرورت پڑے گی۔چوں کی اس کی کتابت میں بہت وقت در کار ہے ،اس کا مسودہ پڑھنے کے لیے دے دیا گیا ہے چوں کہ حاجی صاحب قبلہ بہت تاکید فرمایا کرتے تھے کہ چھاپنے سے پہلے اس کو ضرور پڑھ لینا،ان کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے کام جاری ہے، نیز حاجی صاحب قبلہ کے پاس ایک رسالہ قلمی اعلیٰ حضرت کا تھا جو ابھی نہیں چھپا ہے اس کا بھی ارادہ ہے۔ خصوصی دعائیں کریں کہ زندگی میں کچھ اشاعت کا کام ہوجائے اور آئندہ کے لیے کچھ ذخیرہ بن جائے۔

محمد یامسین نعیمی

۱/۹/۹۸ء

﴿۹۲﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی:

بحمدہٖ تعالیٰ سب بخیر وعافیت ہیں امید ہے کہ آپ بھی خیریت سے ہوں گے۔ایک خوشخبری یہ ہے کہ ۱۱/۲/۹۹ء کو اشرف الانبیا کانفرنس مرادآباد میں منعقد ہوئی۔اور حضرت اظہار میاں اور مولانا توصیف رضا خاں صاحب نے ایک ہی اسٹیج پر تقریر فرمائی اور ہر ایک نے دوسرے کے سلسلے کے مناقب بیان کیے اور آئندہ کے لیے بھی یہ طے پایا کہ مضی مامضی۔آئندہ کوئی بھی ناخوش گوار بات نہ ہونے پائے۔علاقے میں ایک زبردست خوشی کی لہر ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس کو باقی رکھے اور تقویت مرحمت فرمائے۔آمین۔

جملہ اراکین جماعت کی خدمت میں سلام عرض ہے۔آپ حضرت سے بھی دعا کے لیے عرض ہے۔

محمد یامسین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ۱۲/۲/۹۹ء

۹۳

مکرمی محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی: خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ اور یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ باسنی میں مزید ایک علم کا مینار بنا۔ مولیٰ تعالیٰ فاضل جدید کو اسلاف کا نمونہ بنائے آمین۔

اور ساتھ ہی افسوس بھی رہا کہ راستہ میں مرادآباد رہ گیا اور ملاقات نہیں ہوئی۔ ہمارے مفتی صاحب قبلہ مکان گئے تھے۔ اور دو ماں تک رک گئے۔ امریکہ سے ان کے لڑکے آئے تھے اور ایک لڑکی کی شادی کرنی تھی۔ اب ان شاء المولیٰ تعالیٰ عرس رضوی کے بعد ایک ہفتہ کا پروگرام ہے۔ کوشش کروں گا، کہ ملاقات ہو جائے۔

حضرت صدر الافاضل علیہ الرحمہ کے فتاوی کی کتابت ہو رہی ہے۔ نیز فتاوی مفتی محمد حبیب اللہ صاحب کی کتابت مکمل ہو گئی ہے۔ دوسری مرتبہ تصحیح کی جارہی ہے۔ کوشش تھی کہ یہ تمام چیزیں عرس پر آجائیں لیکن تکمیل نہ ہو سکی۔ افسوس رہا۔ مضامین حضرت صدر الافاضل علیہ الرحمہ کی بھی تقریباً تین سو صفحات کی کتابت ہو گئی ہے خصوصی دعاؤں کی ضرورت ہے۔

کیا جماعت کا تعاون حسب سابق ممکن ہے۔ اگر گنجائش ہو تو اشارہ فرمادیں۔ حضرت مفتی اعظم راجستھان کی طبیعت اب قدرے بہتر ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے آمین۔

عزیزی محمد رمضان سلمہ و دیگر پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی

۲/۶/۹۹ء

۹۴

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

خط ملا خیریت معلوم ہوئی۔ بنڈل ضرور پہنچ گیا ہوگا۔ میں نے اپنے سامنے ہی تیار کرادیا تھا۔ البتہ بلٹی میں کچھ تاخیر ہو گئی تھی اس پر پتہ پورا نہیں لکھا تھا۔ اور مدینہ والے پارے تیار نہیں تھے۔ میں نے خود آدمی بھیجا تھا۔

ایک افسوس ناک خبر یہ ہے کہ ۱/۲/ اگست کی درمیانی شب میں پونے دو بجے حضرت شیخ

صاحب رخصت ہوگئے۔ ایک ہفتہ پیشاب کی شکایت رہی۔۳۱ر۷ر۹۹ء کو طبیعت بالکل ٹھیک ہوگئی تھی پھر اچانک طبیعت تقریباً دس بجے شب کو خراب ہوگئی اور پونے دو بجے الوداع کر گئے۔

جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض ہے۔اور دعائے مغفرت اور قرآن خوانی کی اپیل ہے۔ان کے مکان سے قریبی اعزہ آ گئے تھے اور علالت کے دو کان قیام پذیر رہے۔

محمد یامین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔۳ر۷ر۹۹ء

﴿۹۵﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

علامہ صاحب کی معرفت پرچہ ملا تھا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی، کہ جماعت بحمدہٖ تعالیٰ موثر طریقہ پر کام کر رہی ہے۔اور چوں کہ انتہائی خلوص سے کام ہو رہا ہے تو اس کے اچھے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔اور ان شاء المولیٰ تعالیٰ ہوتے ہی رہیں گے۔طباعت کے سلسلے میں مولیٰ تعالیٰ نے مجھے توفیق مرحمت فرمائی اس کا بے انتہا شکر ہے کہ مجھ جیسے ناکارہ آدمی سے یہ کام لے لیا۔اور سنی تبلیغی جماعت کے سلسلے میں مولیٰ تعالیٰ نے اہل باسنی کو توفیق مرحمت فرمائی کہ انہوں نے انتہائی زبردست کام جس کا اب سے دس سال قبل تصور بھی نہیں ہو سکتا تھا، وہ انجام کر دکھایا ہے۔مولیٰ تعالیٰ اپنے دین کی خدمت کی جس کو بھی توفیق مرحمت فرمائے اس کا بے انتہا احسان ہے۔جملہ اہل جماعت کی خدمات میں سلام عرض ہے۔روح البیان کی جلد ثانی آگئی ہے کسی ذریعہ سے ارسال کرا دوں گا۔ قاری رفیق، مولانا نفیس اختر، حضرت شیخ صاحب سلام کہتے ہیں۔

محمد یامین

جامعہ نعیمیہ۔۶ر۱۱ر۲۰۰۱ء۔

﴿۹۶﴾

مکرمی!................ سلام مسنون!

حسب وعدہ حافظ قاری محمد اویس کاتب کو بھیج رہا ہوں، بہت شریف آدمی ہیں اور محنتی

ہیں، امید ہے کہ کام اچھی طرح کریں گے۔ تنخواہ ٹھیک ہی ہو، گرانی میں کچھ کام نہیں ہو پاتا ہے۔ آپ کی اگر خصوصی توجہ رہی توان شاء المولیٰ تعالیٰ تنخواہ بھی ٹھیک ہی ہو جائے گی۔ عزیزی مولانا اسلم رضا کے موبائل پر کئی مرتبہ کیا افسوس کہ رابطہ نہیں ہو سکا۔ میں ۲۴؍فروری ۷ء کو جودھپور آرہا ہوں عند الملاقات تفصیل سے بات ہوگی۔ جملہ پرسان حال حضرات کو سلام عرض خصوصاً عزیز محترم محمد رمضان صاحب قادری کو۔

محمد یامین نعیمی

۱۴؍۲؍۷ء۔

﴿۹۷﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

مزاج گرامی: گرامی نامہ ملا پڑھ کر افسوس ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے، آمین۔

بریلی شریف میں عزیز محترم حافظ محمد سعید صاحب سے ملاقات ہوئی تھی موصوف نے بھی کہا تھا۔ اس مرتبہ مفتی صاحب کی طبیعت ناساز ہے اس لیے شرکت مشکل ہے۔

عزیزی محمد رمضان صاحب قادری کا فون آیا تھا کہ ہم لوگ جامعہ نعیمیہ پہنچیں گے۔ انتظار ہی رہا نہیں پہنچ پائے۔ البتہ حافظ سردار اور ان کے ہمراہ کچھ حضرات سنبھل مرادآباد آئے تھے۔ کئی روز قیام کیا کل روانہ ہو گئے۔ عند الملاقات مولانا تقبل اور قاری رفیق سے سلام کہہ دوں گا۔ تین روز سے میری طبیعت بھی خراب ہے اب کچھ بہتر ہے۔ بلڈ پریشر بڑھا ہوا۔ اور پیر میں تکلیف ہے۔ دعا کریں مولیٰ تعالیٰ شفا عطا فرمائے آمین۔

جملہ پرسان حال حضرات کی خدمات میں سلام عرض ہے۔

محمد یامین نعیمی

۲۴؍۳؍۲۰۱۶ء

﴿۹۸﴾

عزیز گرامی!................ سلام مسنون!

میں بخیر ہوں آپ کی خیریت مطلوب ہے۔آپ کی مرسلہ کتابیں مل گئیں دیکھ کر طبیعت بہت خوش ہوئی۔بحمدہٖ تعالیٰ کتابیں بہت دیدہ زیب ہیں۔ سکندر نامہ پڑھنے کی مجھے بہت خواہش تھی ماشاءاللہ آپ کا ترجمہ بامحاورہ بہت اچھا محسوس ہوا۔ستر صفحات میں نے کتاب ملنے کے بعد ہی پڑھ لیے باقی گاہ بگاہ پڑھ لیتا ہوں۔مولانا مظفر کا مقدمہ بہت شان دار ہے اور اس نے کتاب میں نئی جان ڈال دی ہے۔مولیٰ تعالیٰ آپ کی اس محنت کو قبول فرمائے اور ہمت عطا فرمائے کہ مزید کتابوں کا بامحاورہ ترجمہ کریں کہ عوام الناس کو فائدہ پہنچے۔فقط والسلام۔

محمد یاسین نعیمی

جامعہ نعیمیہ مرادآباد

۱۲/۵/۱۶ء

﴿۹۹﴾

عزیز محترم!................ سلام مسنون!

کافی دن ہوئے ۔خط ملا تھا۔لیکن افسوس کہ جواب نہیں دے سکا۔جامعہ کے حالات کچھ حاسدین نے بگاڑ رکھے ہیں ۔جس کی وجہ سے طبیعت پر بہت اثر ہے۔بحمدہٖ تعالیٰ بخیر ہوں۔جماعت کی کامیابی کا حال پڑھ کر خوشی ہوئی۔مولیٰ تعالیٰ حاسدین اور نظر بد سے محفوظ رکھے آمین۔ہماری جماعت میں بس یہی رونا ہے۔

خود کام نہیں کرتے کوئی کرتا ہے تو اسے کرتے دیکھ نہیں سکتے۔خط وکتابت سنبھل کے پتہ پر ہی کیا کریں۔مرادآباد میں ڈاک محفوظ نہیں رہ پاتی ہے۔

محمد یاسین نعیمی

عکوسِ مکتوبات

گرامی نامہ حضور تاج الشریعہ قدس سرہ

گرامی نامہ فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمۃ

کتب خانہ امجدیہ مہراج گنج ضلع بستی یوپی

KUTUB KHANA AMJADIYA
Mahraj Ganj Pin 272001 Basti U.P.

DATE

۲۸۶/۹۲

محترم مفتی ولی محمد صاحب رضوی زید احترامکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خیریت طرفین بدرگاہ رب العزت نیک مطلوب
حافظ عبد الواحد کے ذریعہ آپ کا مکتوب دستیاب ہوا۔ مستند ضخیم
فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم کو آپ نے جملہ اہلسنت پر احسان عظیم اور
اسے قوم کا سرمایہ قرار دیا جس سے خوشی ہوئی۔
بیشک آپ جیسے اہل علم نے اس قسم کے کاموں کی ہمیشہ قدر
کی ہے اور آئندہ بھی اس طرح کے کام کرنے والوں کو بھلائی سے
یاد کرتے رہیں گے۔ مگر ہماری جماعت کے اکثر لوگوں کا حال یہ ہے کہ
باصلاحیت ہو کر بھی وہ کام نہیں کرتے بلکہ دوسروں کو کرنے بھی نہیں دیتے
اور جب کوئی شخص کسی طرح خود کر کے کوئی کام کرتا ہے تو ایسے لوگ
حسد میں مبتلا ہو کر اس کو طرح طرح سے ذلیل کرنے کی کوشش
کرتے ہیں۔
آجکل ہمارے ساتھ بھی کچھ اسی طرح لوگ کر رہے ہیں کہ فتاویٰ فیض الرسول جلد دوم کے منظر عام پر آنے کے
بعد شکر گذار ہونے کی بجائے ہماری تذلیل پر آمادہ ہیں

آپ لوگ دعا فرمائیں کہ خدائے عزوجل ہمیں حاسدین کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین
حضرت مولانا ظہور احمد صاحب، جناب مولانا اللہ بخش صاحب، جناب حافظ محمد سعید صاحب
اور دیگر محبت والوں کو سلام کہیں۔ فقط والسلام

جلال الدین احمد الامجدی
۱۵ ذوالقعدہ ۱۴۱۲ھ

سنی تبلیغی جماعت باسنی کی مطبوعات (۱۳۹۳ھ سے ۱۴۴۳ تک)

۱	فتاویٰ رضویہ جلد دوم (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ)
۲	ترجمہ کنزالایمان مع تفسیر خزائن العرفان (اعلیٰ حضرت وصدرالافاضل)
۳	ترجمہ کنزالایمان مع تفسیر نورالعرفان (اعلیٰ حضرت وحکیم الامت)
۴	تفسیر روح البیان (حضرت علامہ اسمعیل حقی علیہ الرحمہ)
۵	اطیب البیان فی جواب تقویۃ الایمان (حضرت صدر الافاضل)
۶	سنی تبلیغی جماعت باسنی کا تعلیمی جائزہ (حضرت علامہ ظہور احمد علیہ الرحمہ)
۷	ثبوت علم غیب وتوسل (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۸	آئینہ حقیقت (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۹	آئینہ صداقت (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۰	مشعل راہ (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۱	آئینہ ہدایت (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۲	تعارف سنی تبلیغی جماعت باسنی (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۳	تعارف مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۴	مسائل زکوۃ (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۵	مسلمانو! حق وباطل کو پہچانو (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۶	اردو ترجمہ سکندر نامہ (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۷	طاہر القادری کی حقیقت کیا ہے؟ (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۸	راہ ہدایت (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۱۹	مسئلہ رفع یدین (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۲۰	مسائل عشر (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۲۱	مسائل نماز (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۲۲	قضا نمازوں کے مسائل (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۲۳	اردو ترجمہ اخلاق محسنی (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۲۴	مصباح الصلاۃ (حضرت مفتی اعظم باسنی)

۲۵	مسائل منظوم (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۲۶	فتاویٰ رحمانیہ (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۲۷	لمعات ولی (مجموعہ مقالات حصہ اول) (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۲۸	تذکرہ علمائے باسنی (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۲۹	فتاویٰ قادریہ (حضرت مفتی محمد عبدالقادر رضوی)
۳۰	بے اصل روایات تحقیقات رضا کی روشنی میں (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۳۱	امام اعظم امام المحدثین (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۳۲	اسلام اور جدید معیشت (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۳۳	مفتی اعظم راجستھان کی بصیرت وقیادت (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۳۴	امام احمد رضا پر الزام تشدد کا تنقیدی جائزہ (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۳۵	مکتوبات امام ربانی پر امام احمد رضا کے ایمان افروز تبصرے (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۳۶	ایمان کے تقاضے (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۳۷	شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا عقیدۂ توسل (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۳۸	مفتی اعظم باسنی حیات وکارنامے (مولانا اسرائیل شاداب)
۳۹	مقام مصطفیٰ (حضرت مفتی محمد امین صاحب)
۴۰	نصاب برائے مدارس (حضرت قائد اہل سنت علیہ الرحمہ)
۴۱	تبلیغی جماعت کا فریب (حضرت شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ)
۴۲	آئیے حج کریں (حضرت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ)
۴۳	انوار الایمان اول (ایمانیات) (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۴۴	انوار الایمان دوم (عبادات) (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۴۵	عورت اور آزادی (مولانا غلام مصطفی قادری)

۶۹	صحیح مسائل (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۷۰	شجرہ رضویہ (حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ)
۷۱	رہبر شریعت (مولانا محمد فاروق رضوی)
۷۲	سنی تبلیغی جماعت ایک مختصر تعارف (مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۷۳	تذکرہ اعلیٰ حضرت (پاسبان ملت علیہ الرحمہ)
۷۴	فیصلہ حق و باطل (حضرت مفتی محمد اجمل شاہ علیہ الرحمہ)
۷۵	کنزالایمان پر دیوبندی احمقانہ تجزیہ کا علمی تجزیہ (حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ)
۷۶	ہمارا قومی اتحاد اخلاق محمدی کے آئینے میں (حضرت علامہ سبطین رضا علیہ الرحمہ)
۷۷	ہائے افسوس مسلمان مسلمان نہ رہے (حضرت علامہ سبطین رضا علیہ الرحمہ)
۷۸	طریقہ نماز (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۷۹	مسائل شریعت (مولانا محمد فاروق رضوی)
۸۰	مشعل راہ دوم (حضرت مفتی اعظم باسنی)
۸۱	مجددین اسلام اور تجدیدی کام (مفتی محمد عبد القادر رضوی)
۸۲	مکتوبات علمائے اہل سنت بنام مفتی اعظم باسنی (زیر نظر کتاب)
۸۳	مقالات مفتی اعظم باسنی جلد دوم (مرتبین مولانا غلام مصطفیٰ قادری/مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)
۸۴	مناظرہ مکرانہ (حضرت علامہ عبد الرحمن پشاوری علیہ الرحمہ) ترتیب مولانا محمد اسلم رضا قادری اشفاقی)

مرتب کتاب کی تصانیف وتالیفات

شمار	اسمائے کتب	صفحات
۱	سیرت رسول عربی ﷺ تاریخ کے آئینے میں	۴۶
۲	انبیائے کرام گناہ سے پاک، اعلیٰ حضرت (تخریج وغیرہ)	۲۴
۳	دفع الحمامہ عن احادیث العمامہ (احادیث عمامہ پر شبہات کا ازالہ)	۹۲
۴	فضائل عمامہ اور شملہ (ترجمہ وتحقیق)	۸۰
۵	معراج المؤمنین	۳۱
۶	رکعات نماز کا ثبوت احادیث نبوی اور فقہ حنفی کے آئینے میں	۱۹۹
۷	حق کی پہچان، صدر الافاضل (تخریج وغیرہ)	۳۱
۸	فیضان رحمت، صدر الافاضل (تخریج وغیرہ)	۱۶۸
۹	مقالات صدر الافاضل	۶۰۸
۱۰	مکاتیب صدر الافاضل	۲۴۸
۱۱	ثبت نعیمی عربی، صدر الافاضل (تحقیق وغیرہ)	۱۱۲
۱۲	اسانید صدر الافاضل، اردو (ترجمہ وغیرہ)	۱۳۶
۱۳	سوانح صدر الافاضل (دو جلدیں)	۱۴۳۲
۱۴	فتوحات رضویہ	۱۵۲
۱۵	تصوف کے بدلتے رنگ	۶۴
۱۶	حجاز مقدس پر نجدی تسلط اسباب ونتائج	۶۲۴
۱۷	مولانا یامین نعیمی احوال وآثار	۲۸۷
۱۸	سبطینی اشکالات پر برکاتی جوابات	۶۴
۱۹	فتاوی اتراکھنڈ (پہلی جلد)	۴۰۴
۲۰	فتاوی اتراکھنڈ جلد دوم	۴۴۰
۲۱	حیات تاج الشریعہ کے تابندہ نقوش	۱۲۰
۲۲	ماہنامہ تحفہ حنفیہ پٹنہ تعارف واشاریہ	۴۲۴
۲۳	وقفی اور غصبی زمین کا شرعی حکم	۶۴
۲۴	مکتوبات فقیہ اعظم ہند	۲۶۸
۲۵	سوانح صدر العلماء	۲۴۸

مفتی اعظم باسنی، کی ذات وخدمات ارباب علم ودانش کی نظر میں

حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قدس سرہ:۔

”**مفتی ولی محمد رضوی** مسلک اعلیٰ حضرت کے راجستھان میں ترجمان ہیں۔“

مفتی اعظم راجستھان مفتی اشفاق حسین نعیمی علیہ الرحمۃ:۔

”آج راجستھان کے دیہات وقصبات میں مسلک اعلیٰ حضرت کا پھریرا جو لہراتا ہوا نظر آرہا ہے اس میں ان کی اور جملہ علما و احباب باسنی کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہے۔ **آپ یقیناً حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ العزیز اور جانشین مفتی اعظم ہند علامہ ازہری میاں صاحب کی جیتی جاگتی تصویر ہیں۔**“

پاسبان ملت حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ

”دار العلوم غریب نواز الہ آباد کے سعادت مند فارغ التحصیل علما واسٹاف اپنا تعارف دار العلوم غریب نواز سے کرتے ہیں مگر ہم دار العلوم غریب نواز کے تعارف میں **فاضل گرامی مولانا ولی محمد** کا نام پیش کرتے ہیں۔“

شہزادہ صدر الشریعہ حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری دامت معالیہم

”ہمیشہ ہی میں نے آپ کو یکساں اخلاق وعادت پر پایا۔ بہت ہی منکسر المزاج، سادگی پسند، حلیم الطبع، کم سخن، نرم گفتار، چال ڈھال بزرگوں جیسی۔ مسلک کے تحفظ اور تبلیغی کاموں سے آپ کو گہری دل چسپی ہے۔ یہ خوبیاں بیک وقت ایک فرد میں جمع ہونا نادر ہیں۔ اس لیے صحیح بات یہ ہے کہ **مفتی صاحب موصوف اپنے اقران میں امتیازی شان رکھتے ہیں۔**“

امام العلماء حضرت مفتی شبیر حسن رضوی بستوی علیہ الرحمۃ

”**حضرت، بہت اچھے عالم باعمل، عالم دین ومتبع سنت ہیں۔ نہایت ہی سلیم الطبع، سنجیدہ مزاج ہیں اور اسلاف کی یادگار ہیں۔** درس وتدریس، فتویٰ نویسی تصنیف وتالیف آپ کا بہترین شغل وعمل ہے۔ بردباری، تحمل وتواضع، قناعت وتقویٰ، مروت وغم خواری، صداقت والفت، ایفائے وعدہ، صلہ رحمی، مکافات وتوکل وغیرہا اوصاف حمیدہ وخصائل محمودہ سے بھی آراستہ ہیں۔“

محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی غفرلہ ولوالدیہ
نوری دار الافتاء کاشی پور اتراکھنڈ